متفرق مسائل کا مجموعہ

مسائل شریعت

جلد 1

محمدی

سنی

حنفی

بریلوی



مصنف:
سید محمد سکندر وارثی

www.smswarsi.com

مسائل شریعت

(جلد 1)

مصنف:۔ سید محمد سکندر وارثی

sms.warsi@gmail.com
www.smswarsi.com

سر دار الانبیا کے بعد ان علماے حق اہل سنت کی نذر جن کے قلم کی روشنی کل قیامت میں شہیدوں کے خون سے تولی جانی ہے۔ بالخصوص اعلیٰ حضرت امام احمد رضا, مولانا روم، شیخ جلال الدین رومی, شیخِ کامل امیر اہل سنت علامہ الیاس عطار قادری رضوی ضیائی اور میرے اہل خانہ, جن کے کرم اور دعاؤں کے بغیر یہ ممکن نہ تھا۔

کیسے آقاؤں کا بندہ ہوں رضا

اس کتاب میں بعض مسائل میں مفتیانِ کرام اور سنی دارالافتا سے مدد حاصل کی گئی ہے, اور اکثر استفادہ دیگر فتاوی سے لیا گیا, بالخصوص فتاوی رضویہ سے کتاب 2 انسانوں کے ذریعے سے پروف ریڈنگ کرادی گئی ہے, مگر انسانوں سے خطا ممکن ہے, بالفرض اگر کہیں اسپیلنگ کی غلطی پائیں, جس سے مسئلہ بدل جاتا ہو تو ہر اہل علم سے گزارش ہے کہ ضرور فون, ایس, ایم, ایس, یا ای۔ میل سے آگاہ کریں۔
(شکریہ)

کتاب:۔ مسائل شریعت (جلد اول)

مصنف:۔ سید محمد سکندر وارثی

نظرِ ثانی:۔ مفتی ابوریان قادری المدنی

اردو ترجمہ: حافظ عطاء الرحمن صاحب

پروف ریڈنگ: محمد صابر اسماعیلی قادری رضوی

پرکاشت:۔ www.smswarsi.com

سنہ:۔ 2016 عیسوی

کل مسائل:۔ 1 سے 700

رابطہ ای میل:۔ sms.warsi@gmail.com

اللہ سے دعا ہے کہ وہ اپنے حبیب کے صدقے اسے اہل سنت کے لیے نفع بخش کرے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمدللہ ربّ العالمین (امابعد) الصلوۃ السلام علیک یارسول اللہ

مقدمہ

پہنچادو میری طرف سے اگر چہ ایک آیت ہو"

گھڑیاں گنی ہیں ورثوں کی یہ شبہ گھڑی پھری
مر۔مر کے پھر یہ سل میرے سینے سے سر کی ہے۔

ویسے تو دنیائے اسلام میں صدئ اول سے ہی دین حق کے رہنماؤں نے ہر۔ہر موضوع اور ہر۔ہر ضرورت کے پیش نظر امت محمدیہ کو اپنے قلم سے نایاب موتی بخشتے ہی ہیں, جس کا سلسلہ آج تک چلتا چلا آرہاہے, اور آئندہ بھی جاری اور ساری رہے گا, مجھے شاید محسوس نہیں ہوتا کہ کوئی ایساموضوع یاموقع ہو جس پر علماے حق نے قلم نہ چلایاہو, ہر ایک مسئلے کی تفسیر اور تفصیل میں اونٹوں کے اونٹ بھر دیے, مگر یہ عوام کی بد نصیبی ہی رہی کہ جو ایسا خزانہ ہونے کے بعد بھی اس دولت سے محروم رہتے ہیں, حالانکہ آج بازاروں میں ہر زبان میں کتابیں موجود ہیں, اگر کمی ہے تو ان کے پڑھنے والوں کی, کیونکہ آج وقت اس تیزی کے ساتھ قیامت کی جانب ہے کہ لوگ ہر مسئلہ کا حل اپنی ضرورت اور آسانی کے تحت چاہتے ہیں, او محنت اور مشقت کرنے سے شیطان روکتاہے۔یہ گروپ اہل سنت بنانے کے بعد کچھ وقت تک تو یہ احساس بھی نہیں تھا کہ لوگ شاید اس سے فائدہ اٹھا سکیں گے, مگر جب اس سے لوگ الگ الگ خطے شہر سے جڑے تو احساس ہوا کہ لوگوں میں علم دین سیکھنے کا جزبہ ہے تو مگر وہ محنت سے دور رہنا چاہتے ہیں, پھر اس طرح لوگوں نے اس گروپ میں ضرور تاً چھوٹے چھوٹے مسائل پوچھنا شروع کیے, اور باآسانی ان کو گھر بیٹھے بغیر محنت جواب ملتے رہے (اس وقت تک مسائل نقل نہیں کیے جاتے تھے جس سے کافی مسائل نہیں مل سکتے) اور پھر میرے ایک قریبی دوست مفتی صاحب (جو کہ گروپ میں موجود تھے) نے سوال پر لوگوں سے سوال نمبر ڈالنے کی رای دی, شروع شروع میں مجھے لگا کہ اس سے کیا فائدہ ہونے والا ہے, مگر یہ شاید ایک مفتی کی نظر تھی, جو قوم کا فائدہ مجھ سے بھی بہتر سمجھتے تھے, اس وقت تک میرے ذہن میں بھی یہ بات نہیں تھی کہ ان سوالات کو کبھی جمع کر کے کتابی شکل بھی ملے گی, اور نہ ہی میں اس کا اہل تھا, مگر مفتی صاحب نے اس کام میں میری ہر قدم حوصلہ افزائی کی اور موقع باموقع رہنمائی بھی کی, اور در حقیقت ان کے ہی اصرار پر میں نے اس کام کو انجام دیااور ان کے حکم کی تعمیل کی گئی اس طرح اس گروپ میں سوالات سوال نمبر کے ساتھ شروع ہونے لگے۔لوگ اپنی اپنی ضرورت کے تحت روزے, نماز وغیرہ کے سوالات معلوم کرتے اور جوابات حاصل کرتے۔اس طرح سوالات کو جمع کرنے کا کام شروع ہو گیااور آج 700 مسائل پر مبنی گلدستہ مسائل شریعت جلد (1) آپ کے پیش نظر ہے۔

ارشاد احبا ناطق تھا, نہ چار اس راہ پڑھا جانا

آپ اس جلد (1) میں پڑھ سکتے ہیں: ویسے تو اس میں ہر وہ مسائل ہے جو علماء نے اپنی تصنیف میں بیان کر دیے, مگر ہر کتاب جس میں ضرورت کے زیادہ تر مسائل ہوں جیسے بہار شریعت تو عوام اتنی زخیم کتاب پڑھنے سے پرہیز کرتی ہے, اور بعض جو رسالوں پر بس کرتے ہیں تو وہ ایک ہی موضوع پر ہوتا ہے, مگر آپ اس میں متفرق مسائل پڑھیں گے۔ جس میں عقائد، نماز، طہارت، روزے، زکوٰۃ، طلاق، قسم وغیرہ کے مسائل باحوالہ موجود ہے۔ مثلاً "وارثی حضرات کا بھینس نہ کھانے پر دلیل قاہرہ" انگلش میں موڈن نام کی حقیقت" اور" چہرا چھپانا واجب ہونے کا حکم حدیث کے خلاف نہیں عین حدیث کے مطابق ہے" ساتھ ہی کچھ ایسی حدیث اور مسائل جو لوگوں میں غلط بیان کیے جاتے ہیں, اور اکثر لوگ اس بات سے واقف نہیں ہوتے, مثلاً" وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے" اس حدیث کے موضوع ہونے پر دلیل عقلیہ اور نقلیہ اور" بچے صف میں آجائے تو نماز فاسد نہیں ہوتی" جیسے سیکڑوں مسائل کا جواب اس میں نقل کیا گیا ہے۔ اس طرح اس میں بیشمار لوگوں کی غلط فہمیوں سے متعلق مسائل جو لوگوں میں عام ہو گئے ہیں اور لوگ انہیں اچھا سمجھ کر کرتے ہیں اور حقیقتاً وہ خلاف شرع ہوتے ہیں اور بعض حرام جن کار د کیا گیا ہے, اور بعض بیماریوں اور حاجتوں اور دیگر ضروریات کے مطابق عمل و وظائف بھی نقل میں لائے گئے ہیں اور ایسے ہی اہم باتیں جو اس سے پہلے شاید اپنے پیش نظر نہ ہوں۔

مسائل شریعت کی خصوصیات: ٹیکسٹ کو سادھارن رکھا گیا ہے جو دیکھنے میں صاف نظر آئے, آپ اسے کاپی بھی کر سکتے ہیں۔

سوال کو لال اور جواب کو کالے رنگ میں رکھا گیا ہے اور عربی عبارات کے ترجمے بھی درج کیے گئے ہیں۔

سبھی سوال اسی نمبر کے مطابق رکھے گئے ہیں جس طرح سائل نے پوچھے تاکہ کوئی سائل بعد میں اپنا جواب یا اپنا حوالہ دیکھنا چاہے تو اسی جواب نمبر پر دیکھ لے۔

سوالات کی فہرست ہائپر لنک کے ساتھ ہے تاکہ آپ سارے سوال کو ایک ساتھ بھی پڑھ سکیں اور ضرورت کے جواب دیکھ سکیں, آپ سوال پر ایک کلک سے جواب کے پیج تک جاسکتے ہیں۔

پیش نظر کتاب مسائل شریعت جلد اول, جس کی نظر ثانی مفتی ابو ریان المدنی صاحب نے کی اور اردو ترجمہ جناب حافظ عطاء الرحمن نے کیا ہے،

پروف ریڈنگ کا کام محمد صابر اسماعیلی قادری نے انجام دیا اور فائنل پروف ریڈنگ بھی انھوں نے ہی کی ہے پر چوں کہ سیکڑوں مسائل ہیں جو کہ سیکڑوں صفحات پر پھیلے ہوئے ہیں تو غلطیوں کا امکان باقی رہتا ہے۔

(اللہ سے دعا ہے کہ ہر پڑھنے اور عمل کرنے والے کو میرے حق میں بھی دعا کی توفیق دے, اور اس کام میں میری حوصلہ افزائی کرنے والے, مدد کرنے والے, رائے دینے والے, یہاں تک کہ اس کام سے خوش ہونے والوں کی بھی مغفرت کرے۔ آمین)

طالبِ دعا و مغفرت
سید محمد سکندر وارثی

صلوٰۃ و سلام

ان پر درود جن کو حجر تک کرے سلام
ان پر سلام جن کو تحیت شجر کی ہے۔

ان پر درود جن کو کسے با۔ کسا کہے
ان پر سلام جن کو خبر بے۔ خبر کی ہے۔

جن و بشر سلام کو حاضر ہے السلام
یہ بار گاہ مالکِ جن و بشر کی ہے۔

شمس و قمر سلام کو حاضر ہیں السلام
خوبی انہیں کی جیوت سے شمس و قمر کی ہے۔

سب بحر و بر سلام کو حاضر ہیں السلام
تملیک انہیں کے نام تو ہر بحر و بر کی ہے۔

سنگ و شجر سلام کو حاضر ہیں السلام
کلمے سے تر زبان درختو حجر کی ہے۔

عرض و عصر سلام کو حاضر ہیں السلام
ملجا یہ بار گاہ دعا اور عصر کی ہے۔

شوریدہ سر سلام کو حاضر ہیں السلام

راحت انہیں کے قدموں میں شوریدہ سر کی ہے۔

خستہ جگر سلام کو حاضر ہیں السلام
مرحم یہیں کی خاک تو خستہ جگر کی ہے۔

سب خشک و تر سلام کو حاضر ہیں السلام
یہ جلوہ گاہ مالکِ خشک و تر کی ہے۔

اہل نظر سلام کو حاضر ہیں السلام
یہ گرد ہی سرمہ سب اہل نظر کی ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ:

مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

بغیر اچھی نیت کے کسی بھی نیک عمل کا ثواب نہیں ملتا,اسی لئے آپ اس کتاب کو پڑھنے سے پہلے چند نیتیں کر سکتے ہیں۔
نیت دل کے پختہ ارادے کا نام ہے اور منھ سے کہہ لینا بہتر ہے اور دل میں اس کام کو کرنے کا ارادہ نہ تو نیت صحیح نہیں۔

(1)حمد و صلوۃ سے کتاب شروع کروں گا۔

(2)تسمیہ کے ساتھ پڑھوں گا۔

(3)علم دین کی تعظیم کے لیے بیٹھ کر ہی پڑھوں گا۔

(4)کعبے کی طرف چہرا کر کے بیٹھوں گا اور صفحہ سیدھے ہاتھ سے پلٹوں گا۔

(5)جہاں جہاں اللہ کا نام آئے گا عزوجل اور انبیاء کو نام پر علیہ السلام اور بزرگوں کے نام کے ساتھ رحمۃ اللہ علیہ کہوں گا۔

(6)مسائل کو بہت غور و فکر کے ساتھ پڑھوں گا اور سمجھوں گا۔

(7)خاص خاص باتیں لکھ لوں گا یا اپنی کتاب ہے تو انڈر لائن وغیرہ کروں گا۔

(8)خاص اور نئے مسئلے یا جو مجھے آج تک معلوم نہیں تھے انہیں جان کر اپنے عقائد اور اعمال کی اصلاح کروں گا۔

(9)سیکھ کر دوستوں کو بتانے اور پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔

(10)اپنے گھر والوں اور دوستوں کی بھی اصلاح کروں گا اور خود بھی عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(11)مصنف (لکھنے والے) کے حق میں دعائے مغفرت بھی کروں گا۔

تقریظ از۔ مفتی ریان المدنی۔

پرنسپل۔ جامعۃ المدینہ فیضان صدیق اکبر, آگرہ، یو۔ پی., انڈیا

بسم اللہ الرحمان الرحیم الحمد للہ عزوجل

کچھ عرصہ پہلے زیرِ مطالعہ کتاب پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی, یہ کتاب دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق اور آج کی جنریشن کے لیے کافی سہل و مفید ہے۔ اس میں حتی المقدور ان مسائل کو یکجا کرنے کی کوشش کی گئی ہے جن سے عموماً واسطہ پڑتا رہتا ہے, موصوف جناب سید محمد سکندر وارثی صاحب کی کاوشوں کا ثمرہ و نتیجہ ہے, جنھوں نے نوجوانِ مسلمان سی جہالت کے اندھیروں کو دور کرنے کے لیے علم کا ایک چراغ (مسائل شریعت) عطا فرمایا۔ آپ حضرات اس کتاب کی مطالعے کے بعد خود محسوس کریں گے۔

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید

"یعنی مشک وہ ہے جو خود مہکے نہ کہ عطار کہے کہ مہک رہا ہے۔"

فقیر نے زیرِ نظر کتاب پر ایک طائرانہ نظر ڈالی, جس میں مولانا موصوف نے عمدہ سہل اور اندازِ بیان کے ذریعے حاملانِ اسلام کے دلوں میں حرارتِ ایمان کا جزبۂ اسلام و محبت ڈال کر انہیں اصلاح و فال و درستگیٔ اعمال کی دعوت دی ہے, آج قوم مسلم میں جس کی سخت ضرورت ہے۔ خدا کرے ان کی کوشش بار۔ آور اور مقبول ہو اور یہ سعادت مندانا تحریر ان کے لیے ذخیرۂ آخرت ثابت ہو, اور نوجوانِ نسل کی اصلاحِ حال و مقال کے لیے اکثیر ہو۔ دعا ہے کہ مولانا موصوف کو خداوند قدوس اپنے بے بہا خزانے سے نعمتِ علم عطا فرمائے اور یہ اسی طرح خدمتِ خلق کرتے رہیں, نیز اللہ عزوجل ان کی تحریر, تقریر, عمل, علم میں مزید بہتری عطا فرمائے۔
آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وسلم

دعا گو

مفتی ابوریان المدنی

10 صفر 1437 ہجری

23 نومبر. 2015

تقریظ از۔ مفتی محمد گلریز مصباحی

استاذ۔ جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے، پوری نسل انسانی کے لیے یہ ایک مرکز ہے جہاں ہر موقع پر رہنمائی ملتی ہے پیدائش سے لے کر جنت اور جہنم میں دخول تک ہر چیز کا شافی اور وافی بیان مذہب اسلام عطا کرتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مختار کل ہیں، اور اللہ تعالی نے آپ کو ماکان وما یکون کا علم عطا فرمایا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہری حیات میں صحابہ کرام کو آپ سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا نبی کی بارگاہ میں جو مسئلہ پیش کیا جاتا اس کا فوراجواب مل جاتا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہری زندگی میں اسلام کا پیغام عرب سے نکل کر کافی ممالک میں پہنچ چکا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال ظاہری کے بعد نئے اور جدید مسائل بھی پیش آنے لگے جنھیں مجتہدین صحابہ نے بڑی عرق ریزی سے حل فرمایا کئی ایسے مجتہدین صحابہ تھے جن سے مسائل میں لوگ رجوع کرتے۔

صحابہ کے بعد تابعین کا دور آیا اور جدید مسائل در پیش آئے وقت کے زبردست فقہانے اپنے تلامذہ کے ساتھ مل کر مسائل کو قرآن وحدیث کی روشنی میں حل فرمایا، اور کثیر مسائل کے حل کے لیے بے شمار جزئیات کا خزانہ امت مسلمہ کو عطا فرمایا صحابہ اور تابعین کے زمانہ سے یہ سلسلہ قائم ودائم ہے موجودہ دور میں بقاعدہ دار الافتاء سے زندگی کے ہر میدان میں لوگوں کی رہنمائی کا سلسلہ جاری وساری ہے فقہا اور مجتہدین نے اگرچہ ہزاروں جزئیات کا ذخیرہ جمع فرمادیا ہے لیکن پھر بھی وقتا فوقتا ایسے جدید مسائل سامنے آجاتے ہیں جہاں پر ایک ماہر ذکی مفتی کی نظر پہنچتی ہے جو سیپ سے موتی نکالنے میں کامیاب ہوجاتا ہے۔

اس موجودہ دور میں کافی تعداد میں دار الافتاء قائم ہیں جہاں سے بروقت قوم مسلم کی رہنمائی کی جاتی ہے

جدید مسائل پر بہت ساری کتابیں معرض وجود میں آچکی ہیں مثلا۔ فتاوی رضویہ شریف۔ فتاوی مفتی اعظم۔ فتاوی بحر العلوم۔ فتاوی فیض الرسول۔ فتاوی مرکز تربیت افتاوغیرہ قدیم وجدید مسائل پر اتنی ساری کتابیں موجود ہیں کہ کتابوں کا دلدادہ اگر ان کا مطالعہ کرے تو علم کے فیضان سے مالامال ہوگا۔

لیکن لوگوں کی ایک بڑی تعداد ایسی بھی ہے جو کتابیں پڑھنا نہیں جانتی عربی اردو سے ان کو دلچسپی نہیں ہے یا ان کو کتابیں آسانی سے دستیاب نہیں ہوسکتیں ہیں ضرورت تھی کہ ایسے لوگوں کو. دین کا پیغام آسانی سے کیسے پہنچے اور ان کے روزمرہ کے مسائل گھر بیٹھے کیسے حل ہوں۔

چونکہ میڈیا کا دور ہے ہر شخص کے پاس موبائل موجود ہے اسی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے حضرت علامہ مولانا سید سکندر وارثی صاحب نے یوٹوب پر مسائل شریعت کے نام سے ایک چینل بنایا تاکہ عوام اہل سنت کو آسان اور سادہ انداز میں زندگی کے متعلق بے شمار مسائل میں رہنمائی کی جائے

ماشاء اللہ حضرت کا یہ عمل "السعی منی والاتمام من اللہ "(کوشش میری جانب سے ہے اور پورا کرنا اللہ کی جانب سے ہے)کا عملی نمونہ ثابت ہوااور اس چینل کو بہت تیزی سے مقبولیت حاصل ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کے سبسکرائبر لاکھوں کی تعداد میں پہنچ گئے آپ کے مسائل بیان کرنے کا اندار اس قدر نرالا ہے کہ مسئلہ کو بہت سادہ اور اچھوتے انداز میں بیان کرتے ہیں کہ سامعین جواب سن کر مطمئن ہو جاتے ہیں۔

اسی طرح آپ واٹس ایپ پر موجود "اہل سنت "نامی گروپ میں لوگوں کے مسائل کے جوابات دیتے ہیں آپ جو بھی مسائل بیان کرتے ہیں ان کو اپنے پاس تحریر کرتے ہیں "اہل سنت "نامی واٹس ایپ گروپ پر بیان کردہ مسائل کا مجموعہ کتابی صورت میں طباعت کے مراحل سے گزرنے والا ہے اس وقت میرے سامنے مسائل شریعت کی جلد اول ہے اس میں تقریبا700 مسائل ہیں جن میں جدید مسائل بھی ہیں میں نے اس کتاب پر ایک طائرانہ نظر ڈالی تو کافی بہتر پایا، امید ہے کہ اس کا باقی حصہ بھی بہتر ہو گا۔

اللہ تعالی کی بارگاہ میں ہے کہ سید صاحب قبلہ کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے علم وعمر میں بے شمار برکتیں عطا فرمائے اور دین اسلام کی خدمت کا مزید جذبہ عطا فرمائے اور عمر خضر بالخیر عطا فرمائے۔

دعا گو

محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری، بہیڑی بریلی شریف یوپی

استاذ۔ جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور

9/ذی الحجہ 1441ھ

30/اگست 2020ء

علم اور علم فقہ کہ اہمیت:

"تم فرماؤ کیا برابر ہو جائیں گے جاننے والے (عالم) اور انجان (جاہل)"۔

علم دین اور اس میں بھی فقہ کی اہمیت کسی ذی عقل سی نہیں چھپی, زیر نظر کتاب علم فقہ پر ہی مشتمل ہے تو کیا ہی بہتر ہو کہ علم دین سیکھنے سے پہلے کچھ اس کے فوائد اور برکت بھی جان لینی چاہیے, اور شہد میٹھا ہونے پر مکھیاں اس کے قریب آتی ہیں۔

فرماتا ہے اللہ اپنے پاکیزہ قرآن میں,
اللہ سے اس کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔"
علم فقہ کی عظمت یہ ہے کہ اللہ نے اس کی تعریف فرمائی اور اسے لفظِ خیر سے تعبیر فرمایا۔(سورہ بقرہ میں ارشاد ہے) جس کو حکمت دی گئی اسے یقیناً خیرِ کثیر عطا کی گئی اس کی تفسیر میں لفظِ حکمت کی تفسیر فقہ سے فرمائی, علم فقہ خیر کثیر ہے۔

یہی وجہ ہے کہ علم فقہ کی تمام علوم سے زیادہ مدح کی گئی, کہا گیا:
تمام علوم کے مقابل میں علم فقہ ہی سب سے بہتر علم ہے, کیونکہ یہی علم تمام عظمتوں اور بلندیوں کے لیے, وسیلہ اور ذریعہ ہے, بلاشبہ ایک متقی فقیہ ہزار عابد و زاہد پر فضیلت اور بلندی رکھتا ہے۔

(کچھ علم دین اور فقہ پر احادیثِ مبارکہ اور اقوالِ اولیا)

"میرا جو امتی 40 حدیثیں یاد کرے گا, وہ اللہ سے عالم اور فقیہ ہو کر ملے گا۔"
"اللہ جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے, اسی دین میں فقیہ بنا دیتا ہے۔"
"علم کا ایک باب سیکھنا 100 رکعت پڑھنے سے افضل ہے۔"

" قول ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ: ایک مسئلہ سیکھنا مجھے رات بھر کی عبادت سے زیادہ محبوب ہے۔

قول امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ: علم کی طلب نفل سے افضل ہے۔

علماء فرماتے ہیں کہ "کتابِ فقہ کا مطالعہ کرنا رات بھر کی عبادت سے بہتر ہے۔

قول امام محمد رحمہ اللہ : انسان کو سب سے پہلے حلال, حرام اور احکامِ شریعہ و مسائلِ فقہ کا علم حاصل کرنا چاہیے, اس کے مقابل میں کسی دوسرے علم کو اہمیت نہیں دینی چاہیے۔

اس مختصر تحریر سے ظاہر ہے کہ علم دین سیکھنے کی ضرورت ہے, اسی لیے علم دین کو فرض قرار دیا گیا اور وہ بھی علم فقہ تمام علوم کا سردار ہے
۔
اور دونوں جہان میں سب سے زیادہ نفع بخش ہے۔ اللہ سے آفیت کا سوال ہے کہ, ہر اس علم میں وقت ضایع کرنے سے بچائے جو نفع بخش نہیں۔
آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ والہ وسلم

فہرست

سوال:01

حضور یہ ارشاد فرمائیں کہ اگر کسی نے مچھلی ذبح کیا ہے اور اس میں کوئی قیمتی موتی نکلا تو وہ موتی کس کا ہو گا، سیپ میں نکلے تو کیا حکم ہے اور بغیر سیپ کے نکلے تو؟

جواب:01

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مچھلی کے پیٹ میں موتی نکلا، اگر موتی سیپ کے اندر ہے تو یہی خریدار مالک ہے، اگر سیپ کے اندر نہیں تو، خریدار مالک نہیں۔ جیسا کہ صدر الشریعہ حضرت علامہ مولانا مفتی امجد علی اعظمی، بہار شریعت جلد 3 صفحہ 325 پر ارشاد فرماتے ہیں:

"مچھلی کا پیٹ چاک کیا اس میں موتی نکلا، اگر وہ سیپ کے اندر ہے تو مچھلی والا اس کا مالک ہے اور شکاری نے مچھلی بیچ ڈالی تو موتی خریدار کا ہے، اگر موتی سیپ میں نہیں تو خریدار شکاری کو دے دے۔

کیونکہ دورِ حاضر میں اکثر دوکاندار ہی مچھلی پالن کرتے ہیں، یعنی وہ اپنے ہی طلب سے شکار کر کے بیچتے ہیں، تو وہ دوکاندار ہی شکاری کے حکم میں ہے

وھو تعالی اعلم بالصواب

سوال:02

حضور یہ ارشاد فرمائیں کہ وضو میں فرضِ عملی، فرضِ اعتقادی کتنے ہیں اور کسی کے انکار سے بندہ کافر ہو گا یا نہیں؟

جواب:02

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وضو میں فرضِ اعتقادی اور فرضِ عملی پر کلام کرنے سے پہلے میں یہ بتانا مناسب سمجھتا ہوں کہ آخر یہ ہوتا کیا ہے، کیونکہ اکثر لوگوں کو وضو میں صرف 4 فرض کے علاوہ کچھ نہیں پتا ہوتا۔ (باقی بعض تو امام اور حافظ بھی اس سے غافل ہوتے ہیں۔) امید ہے کہ یہ بحث سب کے لیے نفع بخش ہو گی۔ پہلے ان کی تعریف پھر ان کی تعداد۔ انشاء اللہ

فرضِ اعتقادی اس فرض کو کہتے ہیں جس کی فرضیت ایسی دلیل سے ثابت ہو جس میں شک کی گنجائش ہی نہیں مثلاً قرآن میں حکم آیا:

اور اپنے سروں کا مسح کرو۔

فرضِ عملی: اس کی فرضیت نصِ قطعی سے تو ثابت نہیں، مگر نظرِ مجتہد میں ایسی ضروری ہوتی ہے کہ جس سے عبادت مکمل نہیں ہوتی۔ مثلاً چوتھائی سر کا مسح کرنا۔

وضو میں 4 فرضِ اعتقادی ہیں اور 12 فرضِ عملی ہیں۔

حکمِ کفر:
فرضِ اعتقادی کا انکار کفر ہے، کہ یہ قرآن کی نص کا انکار ہے۔
جیسے کوئی کہے کہ میں سر کے مسح کو نہیں مانتا، تو کافر ہے، کہ انکارِ قرآن ہے۔

فرضِ عملی کا انکار کفر نہیں البتہ گمراہی ہے۔ جیسے کوئی کہے کہ میں سر کے مسح کو تو مانتا ہوں مگر چوتھائی مسح کو نہیں مانتا تو گمراہ ہے۔

تنبیہ: مجتہد پر حکمِ گمراہی بھی نہیں ہوگا، کیونکہ ان کے پاس رد میں دلیل ہوتی ہیں، مثلاً اگر امام شافعی کہے کہ میں چوتھائی سر کا مسح نہیں مانتا بلکہ 3 بال پر بھی کافی ہے تو یہ گمراہی بھی نہیں۔ کہ خود بڑے عالم دین (مجتہد) ہیں (شریعت سے) دلائل رکھتے ہیں۔

ویسے تو سائل کا جواب یہیں تک پورا ہو گیا کہ اعتقادی اور عملی کی تعداد پوچھی تھی، تفسیر نہیں۔ مگر کیونکہ یہ بہت اہم کلام ہے تو میں مناسب جانتا ہوں کہ اس کی تفسیر بھی کر دوں، کیا کیا وضو میں فرضِ اعتقادی ہیں اور کیا کیا فرضِ عملی ہیں۔ تاکہ امت میری لیے دعا گو رہے اور سائل کا دل بھی قرار پائے اور بعد دفن میں بھی نجات۔

بیشک اس کی تفصیل بہت طویل ہے، مگر یقین جانیں یہاں بس مختصر ہی لکھی جاتی ہے اسے مکمل نہ سمجھیں۔ یعنی ہر ایک پائنٹ کی بہت تفصیل ہے، جو کہ میرے لیے یہاں لکھنا گلاس میں جگ کا پانی اتار دینا ہے، اس لئے صرف تعداد پر بس کیا جاتا ہے۔

وضو میں 4 فرضِ اعتقادی ہیں۔ (اس میں استثناء کا ذکر نہیں ہے۔)

(1) منھ دھونا۔

(2) دونوں ہاتھ ناخون سے کہنیوں تک دھونا۔

(3) سر کا مسح۔

(4) پاؤں۔

فرض عملی:

ہر مذہب اور مسلک میں الگ ہوتا ہے، مگر ہمارے نزدیک وضو میں 12 فرضِ عملی ہیں۔ وہ یہ ہیں:

(1) دونوں لب (ہونٹ) اگر خوب زور سے بند کر کے وضو کیا اور کلی نہ کی تو وضو نہ ہو گا۔

(2) بھویں۔

(3) مونچھ۔

(4) ٹھوڑی کے اوپر اور نچلے ہونٹ کے بال۔

(5) داڑھی۔

(6) کنپٹیاں۔

(7) دونوں کہنیاں۔

(8) انگوٹھی اور ہر قسم کے جائز، ناجائز گہنے (جبکہ تنگ ہوں)۔

(9) مسح کی نمی، سر کی خال یا خاص بال جو سر پر ہیں۔

(10) کم سے کم چوتھائی سر کو استیاب کر لے۔

(11) ٹخنوں کے اوپری کناروں سے ناخون تک ہر حصہ، بلکہ ذرہ ذرہ۔

(12) منھ، ہاتھ، پاؤں، تینوں عضو (پارٹ) کے تمام کے ذرے ذرے پر پانی بہانا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

اللہ تعالیٰ میری مغفرت کرے اور تحقیقِ جدید میں عقلِ سلیم دے۔

سوال:03

اہلِ قبلہ کسے کہتے ہیں؟ اور ان کی تکفیر کا کیا حکم ہے؟

جواب:03

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہلِ قبلہ کی بحث میں دلائل قاہرہ:

اہل قبلہ کی تعریف شرح مقاصد اور در مختار میں یوں ہیں:

هل القبلة معناه الذين اتفقوا على ماهو من ضروريات الاسلام واختلفوا گی اصول سواها والا گلا نزاع فی کفرا

ترجمہ: اہل قبلہ کے یہ معنے ہیں کہ جو تمام ضروریات دین کو مانتا ہو اور ان کے سوا، کچھ عقیدوں میں اختلاف رکھتا ہو۔

حکم تفکیر:

اہل قبلہ کو کافر کہیں یا نہیں؟

کنز العمال میں ہیں:

لا تکفروا احدا من اهل القبلة

ترجمہ: فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ اہل قبلہ سے کسی کو کافر نہ کہو۔ شرع فقہ اکبر میں ہیں: ہمیں اپنے نبی کی یہ حدیثیں اور امام اعظم کا یہ فرمان یاد ہے:

ولا نکفر احدا من اهل القبلة

ترجمہ: اہل قبلہ سے ہم کسی کو کافر نہیں کہتے۔

در مختار میں ہے:

تجوز مناکحة المعتزلة لانا لا نکفر احدا من اهل قبلة وان وقع الزامالهم فی المباحث

ترجمہ: (ہم) اہل قبلہ کی تفکیر نہیں کرتے اگرچہ بحث کے طور پر ان پر کفر کا الجام ثابت ہے۔

فتح القدیر میں ہے:

الحق عدم تکفیر اھل القبلة وان وقع الزاماً لھم فی المباحث

ترجمہ: حق اہل قبلہ کی عدم تکفیر ہے، اگرچہ بحث میں لازمی طور پر ان پر کفر واقع ہوا ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ اصطلاح ائمہ میں اہل قبلہ وہ ہیں جو کہ تمام ضروریات دین پر ایمان رکھتا ہو۔
(اگر) ان میں سے ایک بات کا بھی منکر ہو تو قطعاً، یقیناً، ایماناً کافر و مرتد ہے۔ وہ بھی ایسا کہ جس کے کفر میں کوئی شک کرے خود کافر۔(جس کے دلائل نیچے دیے گئے ہیں)

شرح مقاصد میں ہیں:

اھل القبلة المواظب طول العمر علی الطاعات بصدور شیئ من موجبات الکفر عنه

ترجمہ: جس اہل قبلہ سے کوئی کفر صادر ہو وہ کافر ہے اگرچہ تمام عبادت کرے۔

البحر الخلائق میں ہیں:

من خرج ببدعته من اھل القبلة کمنکری حدوث العالم. فلا نزع فی کفر ھم لانکار ھم

ترجمہ: جو کوئی بدعقیدگی کی وجہ سے اہل قبلہ سے خارج ہو جائے، ان کے کفر میں کوئی نزع نہیں۔

شرح فقہ اکبر میں ہیں:

لا یکفر اھل القبلة الا فیما فیه انکار ما علم مجیئه بالضرورة اوالمجمع علیه کاتحلال المحرمات

ترجمہ: اہل قبلہ کو کافر نہ کہا جائے گا، مگر جب (کہا جائے گا) ضروریات دین و اجماعی باتوں سے کسی بات کا انکار کرے جیسے، حرام کو حلال جانے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:04

کسی نے پہلے زکوٰۃ نہیں دی اور واجب تھی، اب بھی ہے تو کیا پہلے کی اور اب کی دونوں زکوٰۃ دے گا؟

جواب:04

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، ہاں

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:05

کسی پر پہلے زکوۃ واجب تھی اس نے نہیں دی اور اب واجب نہیں تو کیا اب پہلے بالی زکوۃ دے گا یا نہیں؟

جواب:05

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، ہاں

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:06

ناپاکی کن کن چیزوں سے ہوتی ہے؟

جواب:06

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں سائل کے اس سوال سے اتنا سمجھ پارہا ہوں کہ وہ پوچھنا چاہتے ہے کہ کب آدمی ناپاک ہو جاتا ہے، کب غسل فرض/واجب ہو جاتا ہے۔ 5 چیزیں پائی گئی تو انسان پر غسل واجب ہو جاتا ہے، جن کا ذکر ہم آگے کچھ مختصر تفصیل سے کریں گے۔

(1) منی کا اپنی جگہ سے شہوت (Sex) کے ساتھ نکلنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے، مثلاً کسی نے گندے خیال جمع کر کے اپنے ہی ہاتھ سے (معاذ اللہ) منی نکالی تو غسل واجب ہے، اور اگر یہ منی شہوت کے ساتھ جھٹکے کے ساتھ نہ نکلی بس گندی چیز کو دیکھنے سے قطرہ یا سفید پانی نکلا اور اس کا نکلنا معلوم بھی نہیں ہوا تو منی نہیں یعنی اس پے غسل واجب نہیں۔

(2) احتلام: سوتے میں منی کے نکلنے سے غسل واجب ہے۔ اس میں شرط ہے کہ کپڑے پر نشان پایا جائے۔ اگر احتلام ہونا یاد ہے، یا خواب یاد ہے، مگر کپڑے پر منی کا کوئی نشان نہیں ہے تو غسل واجب نہیں۔

(3) دخول: کوئی مرد اپنی شرمگاہ (Penis) کو کسی عورت کی شرمگاہ (Vagina) میں یا پیچھے دبر (Bum) میں داخل کرے، مرد، مرد کے پیچھے داخل کرے، ان صورتوں میں غسل دونوں پر واجب ہے، چاہے منی نکلے یا نہیں۔

(4) حیض: جب عورت حیض سے فارغ ہو جائے تو غسل واجب ہے۔

(5) نفاس: اولاد کی ولادت کے بعد جو عورت کو خون آتا ہے اسے نفاس کہتے ہیں، اس خون سے فارغ ہونے کے بعد۔

مدنی مشورہ:

یقیناً، ہر عاقل بالغ مسلمان پر ان باتوں کا سیکھنا فرض ہے، مگر بعض لوگ شرم سے ان چیزوں کو نہیں سیکھتے اور نہ کسی سے پوچھتے ہیں، اور نہ کبھی ان باتوں کو کسی عالم دین کی بارگاہ میں جا کر سیکھتے ہے، خدا بھلا کرے سائل کا اس نے لوگوں کے لیے یہ سوال کر کے آسانی کر دی، اللہ تعالیٰ اسے دونوں جہان میں بھلائی عطا کرے۔

اور ہم نے چیز کا ذکر صاف صاف بیان کر دیا اور مسائل سیکھنے میں لوگوں کو اللہ کا یک فرمان بھی یاد رکھنا چاہیے کہ قرآن میں اللہ کا ارشاد ہے:

"اور اللہ حق فرمانے میں نہیں شرماتا"

(پارہ 22 سورہ احزاب، آیت نمبر 53)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:07

بعض نمازیوں کو بسبب کثرتِ نماز ناک یا پیشانی پر جو سیاہ داغ ہو جاتا ہے، زید کہتا ہے کہ جس کے دل میں بغض ہو یہ اس کے دل کا داغ ظاہر ہوتا ہے، کیا زید صحیح کہتا ہے؟ اور یہ داغ سی کیا کچھ فائدہ ہے؟

جواب:07

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ صحابہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی شان میں ارشاد فرماتا ہے:

ان کی پیشانی ان کے چہروں میں ہے سجدے کے اثر۔ صحابہ اور تابعین سے اس نشان کی تفسیر میں 5 قول مشہور ہیں:

(1) وہ نور جو روز قیامت ان کے چہروں پر برکتِ سجدہ سے ہو گا۔

اس قول کے راوی حضرت عبد اللہ بن عباس، حسن بصری وغیرہ ہیں۔

(2) خشوع خضوع و روشنی جس کے اثر صالحین کے چہروں پر دنیا میں ظاہر ہوں گے۔ اس قول کے راوی حضرت عبد اللہ بن عباس، امام مجاہد ہیں۔

(3) چہرے کی زردی کی، قیامِ (نماز) لیل وشب بیداری میں پیدا ہوتی ہے۔

اس قول کے راوی امام حسن بصری وسہکو عکرمہ شمر بن عطیہ ہیں۔

(4) وضو کی تری اور خاک کا اثر کہ، زمین پر سجدہ کرنے سے ماتھے اور ناک پر مٹی لگ جاتی ہے۔

اس قول کے راوی امام سعید بن زبیر و عکرما ہیں۔

باقی تفصیل فتاوی افریقہ میں پڑھی جاسکتی ہے۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ دکھاوے کے لیے قصداً نشان پیدا کرنا حرامِ قطعی اور گناہِ کبیرہ ہے اور وہ نشان جہنم کا نشان ہے جب تک توبہ نہ کریں اور اگر نشان سجدوں کی کثرت سے خود پڑ جائے تو اگر یہ سجدہ ریائی (دکھاوے) کے

تھے، ایسا کرنے والا جہنمی اور یہ ماتھے پر سجدوں کے نشانی کے نشان اگرچہ خود پیدا ہوا ہو اور اگر سجدہ محض اللہ کے لیے تھے اور یہ اس نشان کے پڑنے سے خوش ہوا کہ لوگ مجھے عبادت گزار، ساجد جانیں گے تو اب ریا آگیا۔
اور اگر اسے اس نشان کی طرف کچھ اتفاق نہیں تو یہ نشان، نشان محمود ہے اور ایک جماعت کے نزدیک آیت کریمہ میں اس کی تعریف ہے عمید ہے کہ قبر کے فرشتوں کے لیے اس کے ایمان و نماز کی نشانی ہو اور روز قیامت سورج سے زیادہ نورانی ہو، جب کہ عقیدہ اہل سنت و جماعت کا ہو۔ ورنہ بدترین گمراہ کی کسی عبادت اور نشانی پر نظر نہیں ہوتی

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:08
حضرت آپ ہی بتائیں اس میں یہ جو بحث ہے کہ آج کل شاٹ میں سلام کیا جاتا ہے اور اسے طرح لوگ شاٹ میں .WKS لکھ کر جواب دے دیتے ہیں، کیا یہ صحیح ہے؟

جواب:08
بسم اللہ الرحمن الرحیم
چھپا تا علمی ہیرا، لاعلمی کی خان میں
مسلمان کو ادب سکھاتا سلام کے بیان میں۔

صرف سلام کہہ دینے سے سلام ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ قرآن کے پارہ نمبر 14، آیت 52 میں لفظ "سلام" سلام ہی کے لیے فرمایا گیا۔

بہار شریعت جلد 3، پیج 465 پر ہے: "کچھ (لوگ) کہتے ہیں "سلام" اس کو بھی سلام کہا جا سکتا ہے۔
اور اسی میں ہیں:
"سلام" کے جواب میں "سلام" کہہ دیا یا وعلیکم کہہ دیا، جب بھی جواب ہو گیا۔

مسلمانوں کو سلام کا انداز سکھاتے ہوئے میرے آقا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت اشاہ امام احمد رضا خان فتاوی رضویہ جلد 22 پیج 408 پر فرماتے ہیں:
کم سے کم السلام علیکم اور اس سے بہتر ورحمۃ اللہ اور سب سے بہتر وبرکاتہ شامل کرنا۔

اور فرماتے ہیں: السلام علیکم کے جواب میں السلام علیکم کہنے سے بھی جواب (ادا) ہو جائے گا مگر سنت ہے کہ وعلیکم السلام کہے۔

اہم مسئلہ:
لکھے ہوئے (WRITTEN) سلام کا جواب دینا بھی واجب ہے، مگر لکھ کر واجب نہیں، یعنی سلام ملتے ہی فوراً منھ سے جواب دے دے، دیر کی تو گنہگار ہو گا۔

اس لئے سید احمد طحطاوی فرماتے ہیں کہ، لوگ اس مسئلے سے غافل ہیں۔ تبھی اعلی حضرت جب خط پڑھا کرتے تو خط میں جو سلام لکھا ہوتا ہے اس کا جواب زبان سے فوراً سے دے کر، بعد میں آگے خط پڑھتے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ، جب شریعت میں سلام کہنا جائز ہے تو کم از کم سلام ہی کہا جائے مگر جواب میں بھی سلام کہہ دیا جائے اور بہتر ہے کہ پورا کرے۔ جیسا نے امام سمجھایا مگر "Wks" کچھ نہیں ہوتا اس سی پر ہیز کرنا چاہیے

واللہ ورسولہ اعلم، عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

سوال:09
آج کل دیکھا جاتا ہے کہ کچھ بزرگ لوگ مسجد میں کرسی پر نماز پڑھتے ہیں، حالانکہ وہ گھر سے خود اپنے پیروں سے آرام سے چل کر آتے ہیں کیا ان کا ایسا کرنا درست ہے؟ یہ بھی ارشاد فرمائیں کہ کب قیام ساقط ہوتا ہے۔

جواب:09
بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایسا کرنا بالکل درست نہیں ہے، اس لئے کہ کھڑے ہونے سے محض کچھ تکلیف ہونا عذر نہیں بلکہ قیام اس وقت ساقط ہو گا کھڑا نہ ہو سکے یا سجدہ نہ کر سکے یا کھڑے ہونے میں یا سجدہ کرنے میں زخم بہتا ہے یا کھڑے ہونے میں قطرہ آتا ہے یا چوتھائی ستر کھلتا ہے یا قرآت سے مجبور محض ہو جاتا ہے یوں ہی کھڑا ہو سکتا ہے مگر اس سے مرض میں زیادتی ہوتی ہے یا دیر میں اچھا ہو گا یا نا قابل برداشت تکلیف ہو گی تو بیٹھ کر پڑھے اور اگر عصا یعنی اسٹک یا خادم یا دیوار پر ٹیک لگا کر کھڑا ہو سکتا ہے تو فرض ہے کہ کھڑا ہو کر پڑھے۔ اگر کچھ دیر کھڑا ہو سکتا ہے اگر اتنا ہی کھڑا ہو کہ اللہ اکبر کہہ لے تو فرض ہے کہ کھڑا ہو کر اتنا کہے۔

(بہار شریعت، جلد 1 حصہ 3 صفحہ 59-58)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

(جواب: مولانا فیض احمد قادری، منظر اسلام)

سوال:10

کچھ لوگ وضو کے بعد مسجد میں آکر پہلے بیٹھتے ہیں، پھر نماز پڑھتے ہیں، کیا ان کا ایسا کرنا درست ہے؟

جواب:10

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایسا کرنا سنت کے خلاف ہے۔ چاہیے کے وضو کے بعد سنت پڑھے۔ اگر جماعت ہے تو جماعت میں شامل ہو۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:11

کچھ لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ مسجد میں جگہ خالی ہونے کے بعد بھی اپنی طے شدہ جگہ پر بیٹھتے ہیں، اور بعض اپنا رومال رکھ دیتے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:11

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس میں چند صورتیں ہو سکتی ہیں، اگر لوگوں نے خود پہلی صف ترک کر کے پچھلی صف میں بیٹھے ہیں، تو یہ ان کی کم عقلی ہے، اور پیچھے آنے والا اس صورت میں اگلی صف (جہاں جگہ خالی تھی) میں گیا تو ٹھیک ہی کیا، کہ یہ عزت انہوں نے خود کھوئی، چاہیے تھا یہ کہ پہلے اول صف کو بھرتے، اور اگر صفِ اول پہلے سے مکمل تھی پھر کوئی شخص جبراً اس میں آیا تو غلط ہے کہ، اس سے ساری صف خراب ہونے کا خطرہ ہوتا ہے اور نمازیوں کو حالتِ نماز میں خشوع خضوع حاصل نہیں ہو پاتا۔

اگر پہلی صف میں جگہ خالی تھی، پھر بھی کوئی خود جان کر اس میں نہیں بیٹھتا، پیچھے بیٹھتا ہے تو گنہگار نہیں، ہاں صفِ اول کے ثواب سے محروم ضرور ہے اور افضل یہی تھا کہ پہلی صف میں جاتا مگر ترکِ افضل پر شریعت میں کوئی گناہ نہیں۔

اور اسی طرح بہت لوگ وضو کرنے جاتے ہیں تو صف میں اپنا رومال رکھ دیتے ہیں، اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔یہی بہار شریعت اور فتاوی امجدیہ جلد 1، پیج 265 سے ظاہر ہے جانماز پر رومال رکھنے میں کوئی حرج نہیں۔
آج موجودہ دور میں حال یہی ہے کہ لوگ پہلی صف میں جانا پسند نہیں کرتے اگر یہ ہوتا کہ پہلی صف والوں کو۔ /500 دیے جاتے تو شاید یہ پیچھے بیٹھنے والا، فجر بعد ظہر کا انتظار بھی کرتا اور گھر نہ جاتا اور اسی طرح عشاء بعد فجر کا انتظار کرتا اور صفِ اول کی جگہ نہ جانے دیتا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:12

کیا وہابی کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب:12

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وہابی، دیوبندی، بلکہ سوائے اہل سنت (بریلوی) امام کے ہر خبیث کے پیچھے نماز نہ پڑھے۔ اگر کہیں ایسی جگہ ہو، جہاں سنی امام نہیں تب بعدِ جماعتِ وہابی اپنی نماز پڑھی جائے گی اور اگر دن جمعہ کا ہے تو، جمعہ بعد اپنی ظہر پڑھی جائے گی کہ وہابی کی نماز، نماز نہیں۔

جیسا کہ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت فتاوی رضویہ جلد 6، صفحہ 593 پر لکھتے ہیں:
وہابی کے پیچھے نماز باطل محض ہے۔

اور اسی فتاوی رضویہ میں آگے جلد 6، صفحہ 621 لکھتے ہیں:
اہل سنت پر فرض ہے کہ اپنا امام سنی جمعہ و عید کے لیے مقرر کریں۔ وہابی کے پیچھے نماز باطل محض ہے۔

اور آگے اسی فتاوی رضویہ جلد 6 صفحہ 633 پر لکھتے ہیں:
وہابی کے پیچھے نماز جائز نہیں۔ چاہے اپنا استاد ہو۔ بلکہ اس کو استاد بنانا ہی اس (سنی) کے حق میں زہرِ قاتل ہے۔

پھر اسی فتاوی رضویہ جلد 8، صفحہ 452 پر لکھتے ہیں:
وہابی کے پیچھے نماز بیشک ناجائز محض باطل ہے۔
اور آگے بڑھتے ہوئے امام، امت کی رہنمائی کرتے ہیں اور اسی فتاوی رضویہ جلد 24، صفحہ 501 پر لکھتے ہیں:
وہابی کے پیچھے نماز بیشک ناجائز ہے۔

اتنے بڑے مولوی بلکہ عالم، بلکہ مفتی، بلکہ محدث، بلکہ مفسر، بلکہ مجددِ اعظم، بلکہ امام اہل سنت اور ولی کامل کے اتنے فتووں کے بعد صاف ظاہر ہے۔
وہابی کے پیچھے نماز باطل ہے، جائز نہیں اور پھر بھی کوئی جون لینے کے بعد بھی پڑھتا ہے تو وہ جہالت کے درجے پر کتنی بلندی حاصل کر چکا ہے، یہ ہر اہل عقل پر روشن ہو گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال: 13

اگر ایک شخص 1 لاکھ روپیے چھوڑ کر مرا ہے اور اس کی بیوی اور 1 لڑکا اور لڑکی ہے تو وہ 1 لاکھ روپیے میں سے کس کو کتنا حصہ ملے گا؟ ارشاد فرمائیں۔

جواب:13

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام تعریف اسی ذاتی علم والے اللہ کی جس نے روکا آسمان کو بنا ستون کے اور علم فقہ کی تحقیق میں، بے عقلوں کو قابل تحقیق کیا۔ اور وہی علم والا جاننے والا ہے۔ اور دیتا ہے جسے چاہتا ہے اپنے علم کے حصے سے، اور غیب سے مدد کرتا ہے، بے سہاروں کو، نفع بخشواتا ہے مخلوق کو مخلوق سے اور درود اس حبیب اور رسولوں کے رسول پر اور ہر اٰل رسول و اصحاب پر۔

(عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم)

اگر میت کی بیوی کے ساتھ میت کا بیٹا بیٹی (پوتا پوتی) ہو تو بیوی کو کل مال کا 8 واں حصہ دیا جائے گا۔

کل مال = 1 لاکھ ہے۔

8 واں حصہ = 12،500 (100،000/8=12،500)

بچی رقم = 87،500/-

اگر بیٹی کے ساتھ میت کا لڑکا بھی ہو تو بیٹی کی نسبت لڑکے کو دوگنا ملے گا۔

(فتاوی عالمگیری، جلد 6 صفحہ 448)

بچے مال کا دوگنا حصہ یعنی

87500/3=29166،66

یعنی

29166،66+29166،66+29166،66

بیٹی کا حصہ = 29166،66

بیٹے کا ڈبل حصہ = 58333،33 (29166،66+29166،66)

(33 پیسے اور 66 پیسے کی برابر تقسیم کہ وجہ سے بیٹا بیٹی کی رقم میں 1 پیسے کا فرق، کیونکہ اب آنے اور پیسے نہیں چلتے تو یہ 1 پیسے کا آپس میں صلح کر سکتے ہیں)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:14

اگر کسی نے غصے میں تین طلاق دے دی تو کیا طلاق ہو گئی؟

جواب:14

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوچھی گئی صورت اس عورت کو 3 طلاق ہو گئی، اور یہ عورت اس آدمی کے لیے ہمیشہ کے لیے حرام ہو گئی۔ اب پھر سے نکاح نہیں کر سکتا بغیر حلالہ کیے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:15

کھڑے ہو کر نہائے یا بیٹھ کر؟

جواب:15

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جائز دونوں صورتیں ہیں، مگر ادب بیٹھنے میں زیادہ ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:16

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کتنے نواسے اور نواسیاں ہیں؟

جواب:16

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آپ کے کل نواسے نواسیوں کی تعداد 9 تھی جن میں 5 نواسے اور 4 نواسیاں تھیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:17

ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جنازے کی نماز کس نے پڑھائی؟

جواب:17

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضور کی نماز جنازہ کے لیے لوگ گروہ در گروہ آتے اور نماز ادا کرتے مگر کوئی امام نہ تھا۔

جیسا کہ شیخ عبد الحق محدث دہلوی (مدارج النبوہ) میں تحریر فرماتے ہیں:

جنازہ تیار ہوا تو لوگ نماز جنازہ کے لیے ٹوٹ پڑے، پہلے مردوں نے پھر عورتوں نے پھر بچوں نے نماز جنازہ پڑھی، جنازۂ مبارکہ حجرۂ اقدس کے اندر ہی تھا۔ باری باری سے تھوڑے تھوڑے لوگ اندر جاتے تھے اور نماز پڑھ کر چلے آتے تھے، لیکن کوئی امام نہ تھا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:18

کیا فرماتے ہیں عالم دین اس تحقیق کے بارے میں اور حضرت آپ کی کیا رائے ہے اس بیان میں کہ امام اعظم کا لقب ابو حنیفہ کیسے پڑا؟ اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ان کی ایک بیٹی تھی، حنیفہ نام کی جس نے کچھ عورتوں کے سوال کا جواب دیا تھا اور اس شرط پر کہ جواب کہ بعد آپ میرا نام لگاؤ گے وغیرہ۔ درست ہے یا نہیں؟

جواب:18

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ جو لوگوں نے بیان کیا کہ کچھ عورتیں امام صاحب کے پاس آئیں اور یہ سوال کیا کہ جب مرد 4 شادی کر سکتا ہے تو عورت کیوں نہیں، اور امام صاحب کے پاس اس کا جواب نہ تھا۔ اپنے والد کو پریشان دیکھ کر امام صاحب کی بیٹی نے ان عورتوں کو جواب دے دیا۔ اس کے بعد سے آپ ابو حنیفہ یعنی (حنیفہ کے والد) کے نام سے مشہور ہوئے۔ اول تو یہ کہ یہ قصہ کسی معتبر کتاب سے میری نظر سے نہیں گزرا، جس کتاب سے گزرا وہ معتبر نہ تھی۔

حق یہ ہے کہ امام صاحب کا صرف ایک بیٹا تھا جن کا نام حضرت حماد ہے۔ اس کے سوا کوئی اولاد ہی نہیں تو بیٹی کا تصور ہی نہیں۔ پھر لوگوں کا یہ کہنا کہ ان عورتوں کے سوال کا جواب امام صاحب سے نہیں دیا گیا، محض بے بنیاد لگتا ہے۔ دلائلِ عقلیہ کے پہاڑ کھڑے کر دینے والے امام سے کیسے اس سوال کا جواب نہ بنا؟ ان کے بارے میں یہ مشہور ہے کہ ایک پلے میں ابو حنیفہ کی عقل رکھو اور دوسرے میں باقی لوگوں کی تو امام کی عقل غالب آئے گی۔ جن کے بارے میں یہ مشہور ہے کہ ابو حنیفہ چاہے تو پلر کو سونے کا ثابت کر دے۔ اور جو لوگوں نے ان کی کنیت ابو حنیفہ پڑھ کر یہ اندازہ کیا کہ حنیفہ کے باپ، میں کہتا ہوں کہ (اللہ ہی کی توفیق سے) تو پھر ابو ہریرہ کو کیا سمجھا جائے گا، بلی کے باپ؟

ابو تراب کو کیا سمجھا جائے گا، مٹی کے باپ؟ ہر گز نہیں بلکہ کنیت میں ابو کا مطلب ہمیشہ باپ کے نہیں آیا کبھی والے کے لیے بھی آتا ہے ۔ جیسا کی ابو ہریرہ اور ابو تراب سے ظاہر ہے۔ تو پھر امام کی کنیت کو محض باپ کی بنیاد پر ہی کیوں رکھا جاتا ہے، جب کی حق یہ ہے کہ سوائے بیٹا، ان کی کوئی بیٹی ہی نہیں۔ بلکہ اہل فارس دوات کو فارسی میں حنیفہ کہتے ہیں اور امام اور ان کے شاگرد ہمیشہ اپنے ساتھ ایک قلم دوات رکھتے تھے جس کی وجہ سے انہیں ابو حنیفہ (دوات والے) کے نام سے جانا جاتا ہے۔

اور بعض نے کہا، دین حنیف کہ وجہ سے ابو حنیفہ کہا گیا۔ مگر کسی کی رائے میں بیٹی کا تذکرہ نہیں۔
(سوائے ایک قول کے) مگر وہ حجت قائم نہیں کرتی۔

سوانح امام اعظم پیج 59 پر ہے کہ زیادہ تر اس بات کی طرف گئے ہیں کہ آپ کا ایک بیٹا تھا جن کا نام آپنے حماد رکھا تھا، ان کے علاوہ کوئی اولاد نہیں تھی۔

سوانح امام اعظم پیج 60 پر ہے کہ آپ اپنے ساتھ قلم دوات رکھتے تھے اور اہل فارس دوات کو حنیفہ کہتے ہیں۔اور بعض نے کہا آپ شدت سے حق کی طرف راغب اور کثرت سے اللہ کی عبادت کرتے، تو آپ کا نام ابو حنیفہ ہوا۔اور بعض نے کہا، آپ مستعمل پانی کو استعمال کے قابل نہیں سمجھتے تھے اس لئے ٹوٹیوں کا استعمال ہوا، کیونکہ ٹوٹی کو حنیفہ کہتے ہیں اس لئے آپ ابو حنیفہ ہوئے۔

حافظ شمس الدین نے لکھا، بعض افراد نے کہا کہ آپ کی بیٹی حنیفہ نام کی تھی لہٰذا آپ ابو حنیفہ ہوئے۔ لیکن آپ کے تذکرہ نگاروں میں سے ایک جماعت نے یقین کے ساتھ کہا کہ آپ کی کوئی بیٹی نہ تھی، اور بیٹا بھی حماد اور کوئی نہ تھا۔

ابو حنیفہ نام کی وجہ بھی گزر چکی تو صاف ہے، آپ کی کوئی بیٹی نہیں سوائے ایک بیٹے "حماد" کے اور ہماری رائے تحریر سے ظاہر ہے

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:19

میرے ایک فرینڈ ہیں مسلم وہ نشانت نام کے بای سے لڑکی کی آواز نکال کر بات کرتا ہے اور اس نے اس کو اپنا نام بھی سومیا بتایا ہے اور اس سے رچارج بھی کرواتا ہے، کیا یہ صحیح ہے؟ مجھے وارثی جی کا جواب چاہیے۔ وارثی جی

!Please Urgent Requirement For This Question

جواب:19

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرام حرام حرام۔ لڑکی بن کر کسی کو دھوکا دینا حرام ہے۔ دھوکا دے کر فون میں رچارج کروانا حرام اور ایسے فعلِ حرام سے سچے دل سے توبہ کرنا واجب ہے۔ اور اسے سچ بتا کر پیسے واپس دینے کی صورت نکالے ورنہ معاف کرائے۔ یہ پیسے اس کے ذمے باقی رہیں گے کہ اس طرح دھوکا دینا کافر کو بھی جائز نہیں۔ اور مسلمان ہو کر مسلمان لڑکی کا نام استعمال کرنا اعلیٰ درجے کی بے حیائی

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:20

ایک شہر میں لوگوں نے اتفاق کے ساتھ ایک مکان نماز پڑھنے کے لیے بنایا اور اس کا نام عبادت گاہ رکھا گیا، مسجد نام نہیں رکھا اس کی وجہ یہ ہے کہ کبھی آدمی نماز نہ پڑھیں تو وہ عبادت گاہ بد دعانہ کرے اب اس مکان میں بیٹھ کر دنیا کی باتیں کریں تو یہ جائز ہے یا نہیں؟ اور اس مسجد میں جمعہ اور عیدین کی نماز بھی ہوتی ہے لکڑی کا ممبر بھی ہے لیکن محراب نہیں بنی تو مکان کا مرتبہ مسجد کا ہو گا یا نہیں اس میں دنیا کی باتیں کرنا درست ہے یا نہیں؟

جواب:20

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس مکان کو عبادت گاہ کا نام دیا گیا، تاکہ لوگ اس میں نماز پڑھیں تو اس میں نماز کی عبادت دن یا خاص نمازوں کے لیے دی گئی جو مطلقاً ۔یعنی یا صرف جمعہ یا عید رمضان وغیرہ میں ہی مکان کو نماز کی لیے خالی رکھا جاتا ہے یا عام دن بھی اگر ایسا نہیں اور اس میں وقت کی کوئی قید بھی نہیں اور وہاں نماز جمعہ اور عید بھی ہوئی تو وہ مسجد ہی ہے پھر چاہے اس کا نام عبادت گاہ ہی رکھا جائے۔اور معنے کے اعتبار سے مسلمان کے لیے اس کی عبادت گاہ کو مسجد ہی کہتے ہیں۔اور مسجد کو مسجد ہونے کے لیے مینار یا محراب کا ہونا ضروری نہیں اتفاق کے ساتھ (جیسا کہ سوال میں ہے) مسلمان نے مل کر نماز کے لیے مکان مقرر کیا اور ارکان اسلام (نماز) بھی ادا ہوئی بلکہ جمعہ بلکہ عید بھی اور یہ مکان (اگر) خاص وقت کے لیے نہیں تھا تو مسجد ہی ہے اب جب وہ مسجد ہی ہے اس پر سارے احکام مسجد ہی کے ہوں گے۔یعنی وہاں بیٹھ کر جائز باتیں بھی کرنا ناجائز ہے اور بطورِ تفریح یہاں مجمع لگا کر بیٹھنا اور باتیں کرنا، کھانا پینا کچھ جائز نہیں، بے نیت اعتکاف

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:21

توبہ کی امید پر جان بوجھ کر گناہ کرنا کیسا ہے؟ مثلاً یار ابھی تو میرے مطلب کا گانا (سونگ) یا مووی وغیرہ آرہی ہے اس کو سنے یا دیکھنے کے بعد یا اس کے علاوہ کوئی بھی گناہ کر لوں اور پھر توبہ کر لوں گا۔ایسا کرنا یا سوچنا کیسا ہے؟

جواب:21

بسم اللہ الرحمن الرحیم

توبہ کی 4 شرائط ہوتی ہیں: (1) پچھلے گناہ پر شرمندگی۔
(2) حال میں اسے چھوڑ دینا۔
(3) مستقبل میں کبھی اس کی طرف نہ لوٹنا۔
(4) گناہ کی تلفی ہو (حق وغیرہ کے معاملے میں، تو اسے دے)

اگر کوئی شخص فی الحال تو گناہ چھوڑ دے مگر یہ کہ پھر کر لوں گا اور توبہ کر لوں گا اس طرح کرے تو سچی توبہ کرنے والوں میں شمار نہیں اور اس طرح کا ارادہ کرنے والوں کے لیے ایک حدیث شعب الایمان میں نقل ہے جس کے راوی ابن عباس ہیں، فرماتے ہیں: گناہ پر قائم رہ کر توبہ کرنے والا، اپنے رب کا مذاق اڑانے والے کی طرح ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:22

نماز کے ہر رکن میں نظر کہاں ہونی چاہیے؟

جواب:22

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قیام میں سجدے کی جگہ۔
رکوع میں قدموں پر۔
قومہ میں سجدے کی جگہ۔
سجدے میں ناک پر۔
قعدہ میں گود میں۔
اور نماز میں یہ فعل مستحب ہے اور اس کے خلاف بھی کرے تو نماز ہو جائے گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:23
قعدۂ اخیرہ میں اگر مقتدی درود پاک تک ہی پڑھ پایا اور امام نے سلام پھیر لیا تو کیا مقتدی کو بھی اسی وقت سلام پھیر لینا چاہیے یا عذاب النار تک مکمل پڑھ کر سلام پھیرے؟

جواب:23
بسم اللہ الرحمن الرحیم
تشہد پڑھ چکا ہو اور درود نہ پڑھی ہو یا درود بھی پڑھ لی ہو اور دعا نہ پڑھی تو بھی سلام پھیر سکتا ہے اور اگر تشہد یعنی التحیات ابھی مکمل نہ ہوئی تو چاہیے کہ پوری کرے۔ امام کے ساتھ سلام پھیرنے سے مقتدی نماز سے باہر نہ ہو گا جب تک کہ خود کا سلام نہ پھیر لے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:24
اعتکاف کی حالت میں اگر ریح بار بار آئے تو کیا کرے؟

جواب:24
بسم اللہ الرحمن الرحیم
غیر معتکف کو مسجد میں ریح خارج (گیس) کرنا مکروہ ہے اور اعتکاف والے کو یہ بھی نہیں۔ جیسا کہ فتاوی رضویہ، جلد16، پیج289، میرے آقا اعلی حضرت، امام اہل سنت الشاہ امام احمد رضا خان (علیہ الرحمہ) نے چمکتے سورج کی طرح صاف بیان کر دیا کہ:
مسجد میں حدث یعنی ریح خارج غیر معتکف کو مکروہ ہے اسے چاہیے کہ ایسے وقت باہر جائے پھر چلا آئے، ورنہ سب سے بہتر علاج ہے کہ اعتکاف کی نیت سے مسجد میں بیٹھے۔
(یعنی اعتکاف والا اس کام کے لیے مسجد سے باہر نہیں جا سکتا۔)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:25

اگر کسی نے امام کو غلط لقمہ دے دیا ہے اور امام نے لے لیا یا نہیں لیا (دونوں صورتوں میں کیا حکمِ شریعت ہے) حضرت رہنمائی فرمائیں؟

جواب:25

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقتدی کو شک ہوا کہ امام نے کچھ چھوڑ دیا ہے۔ جب کہ امام نے درست پڑھا تھا لہٰذا اس نے لقمہ دیا اور امام نے لے لیا تو سب کی نماز جاتی رہی، اگر امام نے نہیں لیا تو صرف لقمہ دینے والے کی نماز گئی۔ جیسا کہ میرے آقا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت، عظیم البرکت، مجدِدِ دین و ملت، پروانۂ شمعِ رسالت، امام عشق و محبت، ولیٔ نعمت، پیرِ طریقت، عالم شریعت، حامیِ سنت، ماحِیِ بدعت، قاطعِ نجدیت، باعثِ خیر و برکت، الحاج، الحافظ، المفتی، الشاہ امام احمد رضا خان (علیہ الرحمہ) اپنی مقبولِ دو جہاں تصنیف یعنی العطایا نبویہ فی فتاوی رضویہ المعروف فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 284 پر ارشاد فرماتے ہیں:

جب اس (مقتدی) کو شبہ (شک) ہو تو ممکن ہے اسی (مقتدی) کی غلطی ہو، اور غلط بتانے سے اس کی نماز جاتی رہے گی اور امام اخذ کرے گا تو اس کی اور سب کی نماز فاسد ہو گی۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:26

تراویح میں اگر کوئی شخص نیند کی حالت میں ہو بے دھیان میں اس کا رکوع چھوٹ جائے اور پھر وہ سب کے ساتھ سجدے میں چلا جائے تو ایسی صورت میں کیا اس کو وہ رکعت مکمل ہو گی؟

جواب:26

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کسی مقتدی نے رکوع مطلقاً چھوڑ ہی دیا یعنی نماز پوری کر لی اور رکوع کیا ہی نہیں تو یہ سوال نہیں کرتے کہ رکعت ملی یا نہیں بلکہ یہ پوچھو کہ ان کی نماز ہوئی بھی یا نہیں۔

در مختار (مصری) جلد 1، صفحہ 348 سے تو مجھے یہی ظاہر ہوتا ہے، کہ اگر مقتدی نے مطلقاً رکوع چھوڑ ہی دیا جیسا کہ سوال میں ظاہر ہے، کہ مقتدی نے سیدھا سجدہ کر لیا (یعنی رکوع ہی کیا ہی نہیں) تو نماز باطل ہو گی، جیسا کہ فتاوی رضویہ میں ہیں:

اگر مقتدی نے بالکل رکوع نہ کیا، یا رکوع کیا مگر امام کے رکوع میں جانے سے پہلے ہی سر اٹھالیا، اور امام کے ساتھ دوبارہ شامل نہ ہوا یا امام کے بعد رکوع نہ کیا تو نماز باطل ہو گی۔

(فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 277)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:27

کچھ لوگ اکثر نماز کے بعد مسجد میں سو جاتے ہیں یا پھر لیٹ جاتے ہیں کیا یہ صحیح ہے؟

مطلب کیا مسجد میں سونا جائز ہے؟

جواب:27

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعتکاف والے اور مسافر کو حرج نہیں۔ باقی لوگوں کو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:28

786 اور 92 کا کیا مطلب ہے؟

جواب:28

بسم اللہ الرحمن الرحیم

786 بسم اللہ شریف کے عدد ہیں 92 حضور علیہ السلام کے نامِ پاک محمد علیہ السلام کے عدد ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:29

اگر کسی مجلس میں اللہ و رسول کا ذکر ہو رہا ہو یا کوئی مسئلہ بیان کر رہا ہو تو اس وقت کوئی بڑا عالم دین یا کوئی مفتی صاحب آئیں تو کیا اس دوران ان کے آنے پر نارۂ تکبیر کرتے ہوئے کھڑے ہونا کیسا ہے؟

جواب:29

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی کھڑے ہو سکتے ہیں، کیونکہ یہ فعل ان کی تعظیم کے لیے کیا جاتا ہے بہار شریعت میں ہے تلاوت کے وقت بھی والدین اور استاد کے لیے کھڑے ہونے کا حکم موجود ہے اور اعلی حضرت امام اہل سنت فتاوی رضویہ، جلد 22 صفحہ 415 پر لکھتے ہیں:

عالم دین اور سلطان اسلام اور علم دین میں اپنے استاد کی تعظیم مسجد میں بھی کی جائے گی، اور مجلس خیر میں بھی کی جائے گی اور تلاوت قرآن عظیم میں بھی۔ مگر کسی کی آمد پر نارہ بلند کرتے ہوئے کھڑے ہونا منع ہے، کہ ذکر خدا غیر خدا کے لیے نہیں کیا جا سکتا ہے اور اللہ کے ذکر کی نیت سے کیا تو ٹھیک، مگر آج کل جلسوں میں جو اسٹیج پر عالم کے آتے ہی نارے لگاتے ہوئے کھڑے ہو جاتے ہیں یہ غلط ہے۔ کیول کھڑے ہو سکتے ہیں اور اس کے لیے نارہ یعنی ذکر نہیں کر سکتے، اور دیکھا بھی یہی جاتا ہے کہ، لوگ وہ ذکر یعنی نارہ خدا کے لیے نہیں بلکہ انہیں کی آمد پر لگاتے ہیں۔ یہ جائز نہیں۔

اسی طرح کسی کا کوئی سامان بیچتے وقت، اللہ کا ذکر بھی ناجائز ہے، کیونکہ یہاں ذکر اللہ کی بلندی کے لیے نہیں بلکہ سامان کی شہرت گراہک کے دل میں بیٹھانا مقصود ہے، جیسا کہ بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 533 پر ہے، گراہک (Customer) کو سودا دکھاتے وقت تاجر کو اس غرض سے درود شریف پڑھنا یا سبحان اللہ کہنا، کہ اس چیز کی عمدگی خریدار پر ظاہر ہو ناجائز ہے۔

اسی طرح لوگ علما کے آنے پر پیچھے سے زور سے نارہ لگاتے ہیں، تا کہ آگے بیٹھنے والوں کو علماء کے آنے کی خبر ملے تو یہ آنے والے کی تعظیم کے لیے۔ ذکر اللہ کی نیت سے نہیں، اور اللہ و رسول کا ذکر آنے والی کی خبر دینے یا تعظیم کے لیے اٹھنے کے لیے ہو تو یہ بھی ناجائز۔ آگے اسی کتاب یعنی بہار شریعت جلد 1، صفحہ 533 پر ہے کہ، کسی بڑے کو دیکھ کر درود شریف پڑھنا اس نیت سے کہ لوگوں کو اس کے آنے کی خبر ہو جائے اس کی تعظیم کو اٹھے، اور جگہ چھوڑے یہ ناجائز ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:30

منبر یعنی ہر وہ جگہ جہاں ذکر اللہ یا نعت پڑھنے کی جگہ ہو اس منبر پر فاسق کا کھڑا ہونا کیسا ہے؟

جواب:30

بسم اللہ الرحمن الرحیم

منبر (اسٹیج) یعنی ہر وہ جگہ جائے تعظیم ہے اور فاسق چونکہ لائق تعظیم نہیں اور لائق مذمت ہے۔ایسے اسٹیج پر فاسق کو کھڑا کرنا خواہ وہ نعت کے لیے ہو یا وعظ کے لیے جائز نہیں۔اور منبر پر موجود شخصیات کو کیونکہ عزت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے اور فاسق کی عزت کے بارے میں احادیث وارد ہیں جن کا خلاصہ ہے کہ، ان کی تعظیم اللہ و رسول کی ناراضگی کا سبب ہے اور آسمان کا تھرّا جانے کا ذریعہ۔ لہٰذا جس کے دل میں عشق رسول ہو گا وہ نعت پڑھنے سے نہیں بلکہ سنت پر عمل سے ظاہر ہو جائے گا۔

اور جو فاسق ہے گویا اس کا دعوۂ محبت بیجا ہے کہ محبت تو نام ہی محبوب کے قول اور فعل کی پیروی کا ہے اور جب فاسق نے اللہ و رسول کے احکام کی لاج ہی نہ رکھی تو کیوں کر اسے زینتِ اسٹیج بنایا جائے۔

فتاوی امجدیہ، جلد 1، صفحہ 42 پر ہیں:

فاسق و فاجر کو منبر پر بیٹھانا حرام ہے۔اس سے میلاد پڑھوانا گناہ، اور سننا ناجائز، مجلس خیر اس سے پڑھوائے جو فاسق و فاجر نہ ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:31

کیا فاسق کو سلام کر سکتے ہیں؟

جواب:31

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حدیث میں فاسق کی تعظیم کرنے کی مناہی ہیں۔

اور سلام کرنا تعظیم ہوتا ہے۔اور فاسق کو سلام میں پہل نہ کرے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:32

اگر والدین فاسق ہوں تو کیا حکم ہے تو ان کی تعظیم، اور فاسق لڑکی سے نکاح کرنا کیسا ہے ؟

جواب:32

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی ہاں والدین کی تعظیم کی جائے گی۔ ان کے گناہ اور ان کے خدا کا معاملہ ہے۔ ہمیں حکم ہیں کہ والدین سے اُف تک نہ کرے۔ بلکہ اعلی حضرت نے یہاں تک فرمایا کہ والدین کو راضی رکھنا واجب ہے۔ فاسق تو فاسق نے شریعت نے تو کافر والدین کے ساتھ بھی اچھا سلوک کرنے کی ترغیب دی ہے۔ تو کیا فسق کفر سے بڑھ کر گناہ ہے؟ جب کافر والدین کا یہ حال ہے تو فاسق والدین کی تعظیم کیوں کر لازم نہ آئے گی۔ مگر خلاف شریعت بات پر ان کی پیروی نہیں کی جائے گی چاہے وہ ناراض ہوں۔

پہلے تو یہ کہ لڑکی کے لیے لفظ فاسقہ استعمال کرنا چاہیے اور مرد کے لیے فاسق۔ اب رہا اس سے نکاح تو میں کہتا ہوں اگر ان کے نکاح نہ ہونے کا فتوی دیا جائے تو بس لڑکی ہی کا کیا قصور۔ آج کل لڑکے لڑکیوں سے زیادہ فاسق ہیں۔ خود دلہا فاسق ہوتا ہے، تب اس کی شادی ہو جاتی ہے تو لڑکی کا پوچھنا ہی کیا۔ ان میں تو پھر کچھ حیا ہے کہ ان کے گناہ اتنے اعلانیہ نہیں۔ بہر حال خلاصہ کلام یہ ہے کہ فاسق والدین کی بھی تعظیم فرض ہے۔ فاسقہ سے نکاح ہو جائے گا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:33

کوئی شخص ناپاک کپڑے پہن کر قرآن کی تلاوت کر سکتا ہے یا نہیں؟ اگر تلاوت کی تو گنہگار ہو گا یا نہیں حوالا عنایت فرمائیں۔

جواب:33

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کی تلاوت کے لیے پڑھنے والے کا پاک ہونا فرض ہے وضو کے ساتھ۔ اور پاک آدمی اگر ناپاک کپڑے پہن لے تو ناپاک نہیں ہو جاتا۔ اگر ناپاک کپڑے پہن کر قرآن پر نہ لگے تو قرآن کی تلاوت تو کر سکتا ہے اور گناہ بھی نہیں۔ مگر بہتر یہی ہے کہ پاک کپڑے پہنے جائیں کہ یہ خلاف عرف ہے اور اس سے بچنا ہی چاہیے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:34

عید کی نماز عورتیں کتنی رکعت پڑھتی ہیں اور نیت کیسے کی جاتی ہے؟

جواب:34

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عید کی نماز پڑھنے کے لیے وہی شرطیں ہیں جو جمعہ کے لیے ہیں۔اور عورت عید کی نماز نہیں پڑھتی۔

عورت پر عید اور جمعہ کی نماز پڑھنا واجب نہیں۔عورت کو کسی نماز کی حاضری جائز نہیں، جمعہ ہو یا عید۔

جیسا کہ فتاوی فیض الرسول جلد 1، صفحہ 425 پر ہے:

عورتوں کو عید گاہ کی حاضری جائز نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:35

مجھے ایک شخص سے روپیے لینے تھے۔کئی سال بیت گئے لیکن وہ ٹال مٹول کرتا رہا۔پھر بھی میں زکوۃ کیلکولیشن میں ہر سال اس رقم کو جوڑ کر زکوۃ نکالتا رہا لیکن پھر مجھے لگنے لگا کہ اب پیسے واپس نہیں ملیں گے اس لئے اس رقم کو (ڈوبی رقم مان کر) زکوۃ کیلکولیشن میں جوڑنا چھوڑ دیا پھر اچانک سے ایک دن وہ رقم مل گئی۔اب مسئلہ یہ ہے کہ جن سالوں میں اس رقم کو میں نے ڈوبی مان کر نہیں جوڑا تھا کیا ان سالوں کی زکوۃ بھی دینی ہوگی؟

جواب:35

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی۔ہاں دینی ہوگی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:36

جو شخص یہ کہے کہ کسی کی روح کسی انسان کے بدن میں چلی جاتی ہے تو اس پر کیا حکم ہے؟ کوئی کم علمی سے کہے یا جان کر دونوں کا حکم بتائیں
۔

جواب:36

بسم اللہ الرحمن الرحیم

روح کا دوسرے بدن میں آنے کو آوا۔ گون کہتے ہیں جو کہ شریعت میں محالِ شرعی ہے۔ ایسا عقیدہ شریعت کے خلاف ہے۔ اور ممکن ہے ایسا شخص ایسی باتیں جہالت کہ وجہ سے کہتا ہے۔ ایسا شخص گمراہ ہے، جیسا کہ مفتی امجد علی اعظمی فرماتے ہیں کہ یہ خیال کہ وہ روح کسی دوسرے بدن میں چلی جاتی ہے، خواہ وہ آدمی کا بدن ہو یا کسی اور جانور کا جس کو تناسخ اور آوا۔ گون کہتے ہیں، محض باطل اور اس کا ماننا کفر ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1 حصہ 1، صفحہ 103)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:37

لوہے کا تار اگر پتلی ناپاکی سے ناپاک ہو جائے تو وہ سوخ کر پاک ہو گا یا نہیں؟ یا اس کو صرف پانی سے تین بار پوچھ لینے سے پاک ہو گا یا نہیں؟ یا کوئی دوسرا حکم ہے، حوالا بھی عنایت فرمائیں۔

جواب:37

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لوہے کی چیز اگر ناپاک ہو جائے تو اچھی طرح پوچھ ڈالنے سے پاک ہو جائے گی۔ اور اس صورت میں ناپاکی کا پتلی اور دلدار ہونے میں کچھ فرق نہیں۔

بہار شریعت، جلد 1 صفحہ 400)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:38

اگر کوئی ولی کو ولی نہ مانے تو اس پر کیا حکم ہے؟ جیسے حضرت غوث پاک اور حضرت مدار پاک یا اعلی حضرت یا مفتیٔ اعظم ایسے آدمی پر کیا حکم ہے؟

جواب:38

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جن ولیوں کا سائل نے ذکر کیا ہے وہ یقیناً با۔کرامت ولی ہیں۔ مگر موجودہ دور میں ان کو لے کر کچھ جاہلوں میں اختلاف ہے۔ وہ ان کی عظمت زیادہ نہیں مانتے انہیں مسلمان تو مانتے ہیں پر زیادہ عزت سے چڑ جاتے ہیں۔ یہاں وہ ولی سے مراد ان کی عظمت کا انکار ہیں ورنہ رتبے میں کسی کو کسی سے گھٹاتے بڑھاتے ہیں۔ مگر انہیں مسلمان اور نیک مانتے ہیں تو ایسے لوگ جاہل مطلق اور گمراہ ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:39

میرے ایک دوست پینٹ لے کے آئے ہیں جس میں ایک بٹن اتنا بڑا جیب کے پاس پک ہے۔ کیا اسے پہن کر نماز ہو سکتی ہے؟

جواب:39

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جاندار کی تصویر والا کپڑا پہن کر نماز مکروہ تحریمی ہو گی۔ اور نماز کے علاوہ بھی ایسا کپڑا پہننا ناجائز ہے۔ اب جب کسی نے خرید ہی لیا ہے تو بنا پہنے باز نہیں آئے گا تو بہتر ہے کہ نماز کسی پاک صاف مسلمانوں والے لباس میں ادا کرلے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:40

ایک پلاسٹک کی تتلی بنی ہوئی ہے اس پر اس طریقے سے رنگ لگا ہے کہ اس کا منھ اور اس کا آنکھ لگتا ہے کیا یہ تصویر کے حکم ہیں؟

جواب:40

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ تصویر کے حکم میں ہیں، ہر قسم کی جاندار کی تصویر حرام ہے اور جس کمرے میں یہ ہوگی نماز مکروہ ہوگی۔ تصویر اور میوزک کے بغیر بچوں کا کھلونا بنانا، خریدنا، بیچنا اور ان کے ساتھ کھیلنا جائز ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:41

حضرت ایک سوال کرنا ہے اگر کسی کے پاس زکوۃ ادا کرنے لائق سونا، چاندی، پیسہ نہ ہو مگر صرف پانچ لاکھ کے ہیرے ہوں اور اپنے استعمال کے ہوں تو زکوۃ فرض ہے یا نہیں؟

جواب:41

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی نہیں۔ اس پر زکوۃ نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:42

میرے پاس بھی سونا چاندی نہیں ہے صرف کچھ لاکھ کا اسٹاک ہے اور کچھ لاکھ کا مال ادھار بکا ہے جس کی وصولی ہونا ہے، کیا اس پر زکوۃ ہے؟

جواب:42

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی ہاں۔ (جبکہ مال تجارت پر سال گزرنے وغیرہ اور دیگر شرائط پائی جاتی ہوں۔)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:43

اگر میرے پاس ہو خالی، میرے گھر والوں کے پاس نہیں ایک لاکھ روپیے، تو زکوۃ میرے پر ہے، کسی اور پر گھر میں ہے؟

جواب:43

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زکوۃ واجب ہونے کی شرط جس میں پائی جائے گی اس پر زکوۃ واجب ہو گی۔ مثلاً اگر بیوی کے پاس سونا ہے تو زکوۃ اسی پر واجب ہے۔ شوہر پر نہیں۔ ہاں اگر کوئی شوہر اپنی بیوی کی طرف سے یا بیٹا ماں باپ کی طرف سے ان کی اجازت سے ادا کرے گا تو ادا ہو جائے گی۔ اور کسی نے ادا نہ کی تو گناہ اس پر ہو گا جس پر واجب تھی۔ شریعت میں واجب میں فرائض اور واجبات کی ادائیگی سبھی مکلف پر جدا جدا لازم ہیں، اس میں میاں بیوی، ماں بیٹا کا کوئی دخل نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:44

عید پر گلے کس طرف سے ملنا چاہیے؟

جواب:44

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عید پر خاص نہیں بلکہ کبھی بھی معانقہ یعنی گلے ملیں تو سیدھی جانب سے ملا کریں۔

(جواب: حضرت علامہ ابوریان مفتی محمد شنیلی المدنی)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:45

عید پر گلے کس طرف سے ملنا چاہیے اور کتنی بار؟

جواب:45

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عید پر گلے سیدھی جانب سے ملنا سنت مبارکہ ہے۔اور تین مرتبہ مستحب ہے۔

(جواب:حضرت علامہ ابوریان مفتی محمد شنیلی المدنی)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:46

سافا(عمامہ)کتناچوڑااور کتنالمباہوناچاہیے؟

جواب:46

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عمامے شریف کی چوڑائی اور لمبائی کتنی ہونی چاہیے، اس کا جواب دیتے ہوئے حضرت علامہ مولانا مفتیٔ اعظم پاکستان، مفتی وقارالدین صاحب فرماتے ہیں کہ عمامے کی لمبائی 7 ہاتھ یعنی 3 گز سنت ہے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عمامہ 7 ہاتھ کا ہوتا۔بغیر لمبائی اور چوڑائی کی قید کے۔

(وقارالفتاوی، جلد2، پیج 259)

بعض علماء نے فرمایا کہ 12 ہاتھ کا تھالہٰذا احتیاط یہی ہے کہ 7 سے 12 ہاتھ کی لمبائی کا کپڑا عمامہ ہو جائے گا اور چوڑائی کی کوئی قید نہیں۔بس جو آسانی سے بندھ سکے اور 1 ہاتھ کی لمبائی کا مطلب بیچ کی بڑی انگلی سے کہنی تک ہو گا۔خلاصہ کلام یہ ہے کہ کم از کم 3،5(ساڑے تین) میٹر کا امامہ باندھنے سے بھی آسانی سے سنت ادا ہو جائے گی۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:47

روح مرتی ہے یا نہیں؟جب قیامت آئے گی تو تمام دنیا فنا ہو جائے گی،تو جنت اور دوزخ اور روح کا کیا ہو گا؟حوالہ بھی عنایت فرمائیں۔

جواب:47

بسم اللہ الرحمن الرحیم

موت نام ہے جسم سے روح کا جدا ہو جانے کا اور اس کا مطلب نہیں کہ روح بھی مر جائے گی۔ جیسے کی فقیہ اسلام، قاضیٔ ملت، صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، حضرت علامہ مولانا مفتی امجد علی اعظمی (علیہ الرحمہ) فرماتے ہیں:

موت کا معنی روح کا جسم سے جدا ہو جانا ہے نہ یہ کہ روح مرتی ہو۔ جو روح کا فنا جانے، بد مذہب ہیں۔

(بہار شریعت، جلد 1، پیج 104)

جب قیامت میں دنیا فنا ہو جائے گی تو دوزخ اور جنت کا بھی فنا ہو جانے والی کوئی عبارت میری نظر میں نہیں آئی، بلکہ یہ وہ گھر ہے جو جو ہمیشہ کے لیے ہے، جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے، اور یہ کبھی نہ ختم ہونے والی جگہ ہے۔ جو اپنے ایمان اور عمل کے مطابق مسلمان اور کافر کو دی جائے گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:48

اگر کسی نے قسم دیا ہو یا خود قسم کھالی ہو پھر وہ قسم ٹوٹ جائے اس حالت میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب:48

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کسی کے قسم دینے سے قسم نہیں ہوتی، جب تک یہ خود زبان سے قسم نہ کھائے۔ جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے کہ دوسرے کے قسم دلانے سے قسم نہیں ہوتی۔

اور قسم کھا کر توڑ دینے سے کفارہ لازم آئے گا۔ وہ ہے غلام آزاد کرنا یا پھر 10 مسکینوں کو کھانا کھلانا یا ان کو کپڑے پہنانا اور اگر ایسا کرنے کی قدرت نہیں رکھتے تو 3 روزے لگاتار رکھے۔

مگر یاد رہے کفارہ اسی وقت ہے جب قسم اللہ یا اس کے نام یا اس کی صفت یا قرآن کی کھائی ہو۔ اللہ اور قرآن کے علاوہ قسم، قسم نہیں ہوتی اور اس قسم کے توڑنے پر کفارہ نہیں۔ یعنی تیری قسم، میری قسم، جان کی قسم، ماں کی قسم، بچوں کی قسم، نبی کی قسم، رسول کی قسم۔ یہ سب قسمیں نہیں، ان پر کوئی کفارہ نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:49

شوال کے روزے 6 شوال کے کسی بھی ڈیٹ میں رکھ سکتے ہیں یا کوئی ڈیٹ مکرر ہیں؟

جواب:49

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حدیث میں جو شوال کے روزے کی فضیلت ہے اس میں تاریخ کی کوئی قید میری نظر سے نہیں گزری۔یعنی اس ماہ میں جب بھی چاہے 6 روزے رکھے۔انشاءاللہ وہی فضیلت پائے گا جو فرمان مصطفی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:50

حدیث میں ہے کہ جس گھر میں کتے ہوں،اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔اگر اسی گھر میں کسی شخص کی روح قبض کرنی ہو تو کیسے ہوگی؟حضرت اس سوال کی رہنمائی کیجئے۔

جواب:50

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جواب دینے سے پہلے سائل کے علم میں اضافہ کرتے ہوئے علمِ لغت کی ایک بات عرض کرتا چلوں کہ لفظ فرشتہ (فا کے کسرہ کے ساتھ) ہوتا ہے۔فرشتہ (فا کے فتحہ کے ساتھ) نہیں (فِرشتہ)

جواب:پہلے تو یہ جان لینا چاہیے کہ اللہ نے ہر کام کے لیے فِرشتے مقرر کیے ہیں۔اور وہی ان کا کام ہے۔ملک الموت کا کام روح قبض کرنا ہے،رحمت لانا یاد نہیں پڑتا۔

اور اس کے گھر میں فرِشتے نہیں آئیں گے سے یہ مراد نہیں کہ کوئی فرِشتہ نہ آئے۔ کیونکہ عذاب لانا بھی فرشتے کا کام ہے تو پھر اس گھر میں عذاب بھی نہ آئے گا۔ اور جو انسان کے قریب 20 فرشتے ہیں وہ تو ساتھ ہی رہتے ہیں۔ پھر اگر وہ بھی چلے جائیں تو اس شخص کا حساب کون لکھے گا؟ بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ وہ فرشتے جو اللہ کی رحمت لاتے ہیں، ایسے گھر میں رحمت نہ ہو گی۔ اور موت کا وقت اور جگہ تی ہے، یہ اپنے مقام اور وقت پر آئے گی۔ اور باقی فرشتوں کا جو کام ہے وہ بھی اپنا کام کریں گے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:51

قسم کی کتنی حالت ہیں؟ اور کس قِسم کی قسم سے کفارہ ہو گا اور کس سے نہیں؟

جواب:51

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم کی تین قسمیں ہیں۔

(1) غموس

(2) لغو

(3) منعقدہ

اگر کسی ایسی چیز کے بارے میں قسم کھائی، جو ہو چکی یا اب ہے یا نہیں ہوئی ہے یا اب نہیں مگر قسم جھوٹی ہے، یعنی قسم کھائی کہ زید آ گیا اور حقیقت میں زید نہیں آیا تو اس کی دو صورتیں ہو گی۔ اگر قسم کھانے والا جانتا تھا کہ زید نہیں آیا اور جھوٹی قسم کھائی کہ زید آ گیا، تو یہ پہلی قسم غموس ہے۔

اگر کسی نے اپنے خیال سے تو سچی قسم کھائی مگر حقیقت میں وہ جھوٹی ہے۔ مگر اس میں جان بوجھ کر جھوٹ بولنا شمار نہیں مگر خیال غلط نکلا ۔ جیسے زید نے کہا وہ سامنے پتھر ہے اور زید بھی اسے پتھر گمان کر رہا تھا اور بعد میں وہ لکڑی نکلی تو اس قسم کی قسم کو لغو کہتے ہیں۔

اگر آئندہ یعنی فیوچر کے لیے قسم کھائی کہ یہ کام کروں گا یا نہیں تو اسے منعقدہ کہتے ہیں۔

کفارے کی صورت:

غموس سخت گنہگار ہوا۔ توبہ لازم ہے مگر کفارہ نہیں۔

لغو سے نہ گناہ نہ کفارہ۔

منعقدہ قسم اگر توڑی تو کفارہ لازم ہے اور کچھ صورتوں میں گنہگار بھی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:52

اگر مسافر کو ظہر کی جماعت مل جائے لیکن اس کی شروع کی چار رکعت چھوٹ جائیں تو کب پڑھے؟

جواب:52

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسافر کو سنت میں کوئی قصر نہیں لہٰذا اگر ظہر کی فرض جماعت سے پڑھ لیے اور شروع کی 4 سنت نہ پڑھ پایا تو بعد میں پڑھے۔ اب رہا یہ کہ سنت 2 رکعت سنت کے بعد پڑھے یا پہلے تو اس میں اختیار ہے کہ بعد میں پڑھے یا پہلے۔ اور بہتر ہے کہ پہلے 2 سنت پڑھے اور 4 رکعت جو چھوٹ گئی وہ بعد میں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:53

اگر کسی شخص نے زنا کیا ہو اور بعد میں اسے اپنی غلطی پر بہت پچھتاوا ہو، حضرت اس حالت میں وہ ایسا کیا کرے جو اس کا گناہ بخش دیا جائے؟

جواب:53

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زنا گناہ کبیرہ اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے، اور یہ گناہ سچی توبہ سے ہی معاف ہو گا۔ یعنی اس حرکتِ خبیثہ و فعل ابلیس پر دل سے توبہ کرے اور آئندہ نہ کرنے کا سچا وعدہ۔ نیکیوں کی کثرت کرے، اس حرکت کے لیے فی الوقت کوئی کفارہ نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:54

اگر کہ بھنگی کے جانور کا نام لیتا ہے تو کیا اس کی زبان 40 دن تک ناپاک ہو جاتی ہے؟

جواب:54

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سور کا نام لینے سے زبان 40 دن تک ناپاک رہتی ہے، یہ بات فضول و باطل ہے۔ مگر کسی کو بلاوجہ گالی کے طور پر سور کہنا حرام ہے۔ اور اگر جب اس کا نام لینا جائز تو ہے مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ بلاوجہ نام کی مالا جپے اور جو بات مشہور ہو گئی جو سوال میں درج ہیں، شاید اس لئے ہو کہ تاکہ لوگ اس سے ڈرے بلاوجہ کسی کو یہ نہ کہیں۔ اور جہاں قرآن میں سور کا نام آیا ہے وہ آیت بطور عبادت پڑھے گا تو ثواب بھی پائے گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:55

ایک عالم صاحب سے میں نے سنا کہ جب قیامت آئے گی تو روح جنت، دوزخ ساری چیز فنا ہو جائیں گی۔ کیا ان کی بات درست ہے؟

جواب:55

بسم اللہ الرحمن الرحیم

روح کا فنا ہو جانا کوئی فروعی مسائل میں نہیں کہ جو وقت کے ساتھ بدل گیا ہو۔ یہ عقائد میں سے ہے کہ روح فنا نہیں اور صحیح وہی ہے جو پہلے سوال 47 میں بیان کر دیا گیا۔ اور صاحب بہار شریعت کی تحقیق کے آگے کسی کی بات قابل قبول نہیں، خصوصاً عقائد میں۔ چاہیے کہ عالم صاحب کو بہار شریعت کا مسئلہ دکھایا جائے ہو سکتا ہے انہیں سہو ہوا ہو، اور لفظ فنا ہونا ہی تفسیر قوی ہے۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے وہ کچھ اور کہنا چاہتے ہیں آپ کی سمجھ میں کچھ اور آیا ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:56

حضرت ایک سوال ہے، اگر میری فجر کی نماز قضا ہو گئی اور ظہر کی پڑھ لوں تو ہو جائے گی قضا نہ پڑھوں تو؟

جواب:56

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہو جائے گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:57

چین کی گھڑی پہن کر نماز پڑھنے سے کیا نماز نہیں ہوتی؟ پلیز ریفرینس دیجئے۔

جواب:57

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چین کی گھڑی پہن کر نماز پڑھنے سے نماز ہو جائے گی البتہ اس سے بچنا بہتر ہے۔ کیونکہ اس میں علمائے اہل سنت کا اختلاف ہے۔ اور اختلافی مسائل سے بچنا مستحب ہے، بہتر یہی ہے کہ دوران نماز اسے اتار دیا جائے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:58

ہم نماز پڑھ رہے ہوں اور ہمارے آگے سے کوئی نکل جائے تو ایسے میں نماز ہو گی یا ہمیں نیت دوبارہ باندھنا پڑے گی؟ بھائی اس کا آنسر دو پلیز۔

جواب:58

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اہل سنت فرماتے ہیں، نماز میں کوئی خلل نہیں آتا۔ نکلنے والا گنہگار ہوتا ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد 7، پیج 225)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:59

ہمارا سوال ہے، کیا حیض والی عورت مسجد جا سکتی ہے؟

جواب:59

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نہیں جا سکتی، کیونکہ ناپاکی کی حالت میں مسجد جانا مرد اور عورت دونوں کو حرام ہے۔

صدر الشریعہ، حضرت علامہ مولانا، مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ، بہار شریعت میں مسجد کے آداب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حیض و نفاس والی عورت کو مسجد کی چھت پر (بھی) جانا حرام ہے کیونکہ وہ بھی مسجد ہی کے حکم میں ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 645)

جس کے بدن پر نجاست (گندگی) لگی ہو اسے مسجد میں جانا منع ہے۔
(در مختار، جلد 2، پیج 517)

بچہ اور پاگل جن سے گندگی کا خطرہ ہو، مسجد لانا حرام ہے۔
(بہار شریعت، جلد 1، پیج 645)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:60
ہمیں یہ ارشاد فرمائیں کہ کیا منگنی ہو جانے کے بعد، لڑکی اپنے ہونے والے شوہر سے کال پر بات کر سکتی ہے؟ ایک امام صاحب کہتے ہیں نہیں بالکل نہیں کر سکتی، گناہ ہے حرام ہے۔ کیا سچ میں گناہ ہے۔

جواب:60
بسم اللہ الرحمن الرحیم
امام صاحب نے صحیح فرمایا، مگر میری اس میں تحقیق یہی ہے کہ، اس میں ایک صورت ہی مباح ہو سکتی ہے، کہ اگر شوہر عالم دین یا قاضیٔ اسلام یا مفتیٔ اسلام ہے، اور ان کے پاس اور بھی عورتیں فون وغیرہ کرتی ہیں اور فون پر کوئی مسئلہ پتہ کرتی ہیں تو پھر اس کا کیا جرم (جبکہ وہاں کوئی عالم نہ ہو۔)

بس اتنی اجازت ہے، بطور سائل دین کا مسئلہ ہو جیسے کہ آج کل پروگرام میں بھی مفتیان کرام کو عورتیں کال کرتی ہیں اور مسئلہ پتہ کرتی ہیں جبکہ وہ بھی غیر ہوتی ہیں۔ اسی طرح یہ بھی بس دین کی رہنمائی لے سکتی ہے۔ اس کے علاوہ کچھ نہیں، جیسا کہ اعلیٰ حضرت نے ایک مقام پر فرمایا کہ جب بیوی کے جنازے کو دوسرے مرد کاندھا دے سکتے ہیں تو یہ بھی شوہر کو کاندھا دینے میں کیا حرج۔ (اور یہ بھی حکم بس علماء، مفتی وغیرہ کے لیے ہے، عام لوگوں کو تو اس کی بھی اجازت نہیں۔) اور آج کل عرف عام پر ہے اس لئے امام صاحب نے صحیح کہا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:61

سید صاحب مجھے ایک بات پتا کرنی ہے کہ، کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ، میں جلدی میں آفس آجاتا ہوں، اور آکر پتہ چلتا ہے کہ میں نہانا بھول گیا، اور میں ناپاک ہوں، تو کیا کرا جائے میری ظہر اور عصر کا کیا ہوگا؟ اور میرے آفس میں میرا دوست ہے وہ ویسے تو وہابی ہے مگر دین کا علم رکھتا ہے۔ اس نے کہا کوئی نہیں، اب یہ مجبوری ہے گھر جا کر قضا پڑھ لینا، کچھ آپ بتائیں، ہر بار کی طرح کوئی رائے دیں میری تو کچھ سمجھ نہیں آرہا۔

جواب:61

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلے تو یہ عرض بھی کرتا چلوں تاکہ اس معاملے میں زندگی بھر کے لیے آپ کی اصلاح ہو جائے کہ لفظ "سید" میں "یا" کے نیچے زیر ہوتا ہے، نہ کہ "یا" کے اوپر زبر، تو لغت کے مطابق "سیِد" ہو گا نہ کہ "سید"۔

آپ پر نماز فرض ہے، قضا نہیں کی جائے گی، آپ کو چاہیے کہ آفس سے چھٹی لے کر گھر جائیں، اگر یہ ممکن نہیں تو ظہر کا وقت بہت طویل ہوتا ہے، آپ اپنے کچھ ٹائم میں کھانا چھوڑ کر، قریب کسی مسجد میں جائیں کہ ہر مسجد میں اکثر غسل کا انتظام ہوتا ہے، وہاں غسل کریں اور نماز ادا کریں۔ اگر کوئی اندر کا کپڑا ابھی ناپاک ہے تو اسے دھو کر پھر پہنا جا سکتا ہے، آپ نے جو صورت بیان کی ترک نماز پر عذر نہیں۔

اب رہا وہابی کا جواب، تو وہابی نماز کی قدر کو نہیں جانتا۔ کبھی تراویح 20 سی کم کر کے 8 تو کبھی وتر 3 سے 1 اور وہابی سے مسئلہ پوچھنا حرام ہے، چاہے وہ صحیح بتائے، اور شریعت کا یہی حکم ہے۔ پھر کہ یہ کہے کی اسے دین کا علم ہے اور ہم صحیح بات کہیں سے بھی سن لیتے ہیں، ایسے لوگ بھی جاہل ہیں۔ کیونکہ علم تو وہابی کے رشتے دار ابلیس کے پاس بھی ہے، اور قرآن میں اس کی بات سنے اور پیروی کو منع کیا گیا تو یہ دلیل نہیں ہوتی کہ کسی بدمذہب کے پاس علم ہو تو اس سے دین کی رہنمائی لی جائے گی۔ اور کچھ لوگ اس پر ایک حدیث کو ڈال دیتے ہیں، کہ ایک صحابہ کو آیت الکرسی کی فضیلت شیطان نے بتائی تو حضور نے کہا کہ شیطان نے صحیح کہا، اس لئے صحیح بات وہابی سے بھی سن سکتے ہیں، ایسے لوگ بھی جاہل ہیں۔

مدنی مشورہ:

آپنے اپنے سوال میں کہا کہ، وہ وہابی آپ کا دوست ہے اگر وہ سچ میں وہابی ہے تو آپ کا دوست نہیں ہونا چاہیے اور اگر وہ آپ کا دوست ہے تو وہابی کیسے ہو سکتا ہے سنی کیوں نہیں۔ یہ غور کرنے کا مقام ہے، اعلی حضرت فرماتے ہیں کہ دشمنِ احمد پے شدت کیجئے

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:62

حضرت یہ شعر ہمارے پاس کسی نے بھیجا ہے شاید فارسی ہے کچھ سمجھ نہیں آرہا ہے، کیا ہے یہ؟ اسے آپ فارسی سے اردو میں کر دے مہربانی ہو گی۔

ہزار بار بشویم دہن بہ مشک و گلاب

ہنوز نام تو گفتن بے ادبی است

جواب:62

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے کہ ہزار بار بھی اگر اپنے منھ کو مشک اور گلاب جل سے دھوئے تو بھی، آپ حضور ﷺ کا مبارک اور پاک نام لینا میرے لیے بے۔ادبی ہے۔(اور اللہ بہتر جاننے والا ہے، کیا حق ہے۔)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:63

جناب وارثی صاحب آپ کو بار بار میل کر کے تنگ کرنے کے لیے شرمندہ ہوں۔ مگر ایک وہابی نے اعلی حضرت کے ایک شعر پر اعتراض کیا اور اس میں گستاخی ثابت کی اور سن کر تو مجھے بھی عجیب لگا کہ یہ شعر اعلی حضرت کا کیسے ہو سکتا ہے مگر دیکھا تو انہیں کا تھا۔ ہمارے دل میں تو شیطان وسوسے ڈالتا ہے، کچھ وسوسے کی کاٹ آپ ضرور کریں گے۔ یہ وہ شعر ہے:

کثرتِ بعدِ ذلت پے اکثر درود

عزتِ بعدِ ذلت پے لاکھوں سلام۔

وہ بعد والی لائن کا مطلب بتاتا ہے، نبی کو وہ عزت جو ذلتوں کے بعد ملی اس پے سلام یعنی اعلی حضرت نے مانا کہ، نبی کو پہلے ذلت ملی بعد میں عزت، خدا حافظ۔

معاذاللہ۔

جواب:63

بسم اللہ الرحمن الرحیم

در اصل اعلی حضرت کی شاعری کو وہابی سمجھ جائیں تو وہ وہابی نہ رہیں، اور یہ شعر بلکہ ہر شعر اعلی حضرت کی ایک کرامت ہے، یہ شعر دو معنوں میں استعمال ہے۔ ایک تو نعت اور ایک منقبت، ہم اسے نعت کے بحر میں عرض کر کے نعتیہ مطلب عرض کرتے ہیں، حقیقت میں وہابی کو لفظ عزتِ بعدِ ذلت سمجھ نہیں آیا، وہ با کے اوپر زبر کے ساتھ اسے بعد سمجھا، اور وہ با کے اوپر پیش ہے یعنی جس کا مطلب ہوتا ہے دور اور انگلش میں Far اب جب وہ بعد ہے ہی نہیں تو، شعر اس طرح ہے "عزتِ بُعدِ ذلت" نہ کہ "عزتِ بعدِ ذلت"۔ یعنی وہ عزت جو ذلت سے دور ہے اس پہ سلام، یعنی اعلی حضرت تو شان بڑھا رہے ہیں کہ وہ عزت جس کے پاس کبھی ذلت نہیں آئی، جو ذلت سے دور ہے
۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:64

عالم برزخ کیا ہے؟

جواب:64

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن مجید، پارہ 18، سورہ مؤمنون آیت 100 میں ہیں: "اور ان کے آگے ایک آڑ ہے۔" اس آیت کی تفسیر میں خزائن العرفان میں ہے کہ، بعض مفسرین نے کہا کہ برزخ وقتِ موت سے وقت بعث تک کی مدت ہے۔ بہار شریعت، جلد 1، پیج 98 پر ہے کہ دنیا اور آخرت کے درمیان ایک اور عالم ہے، جسے عالم برزخ کہتے ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:65

یہ جو دعوت اسلامی والے عورتوں کی طرح چادر اوڑھ لیتے ہیں، گناہ ہے۔ حدیث میں حضور نے مرد کو عورت والا لباس پہنے سے منع کیا۔ مگر یہ تو جاہل ہے انہیں کچھ نہیں آتا جاتا عورت سے مباشرت کر کے سمجھتے ہیں دین کا کام ہے۔ حضرت یہ میں نہیں کہتا، ایسا کہنا ہے ہمارے ایک امام صاحب کا۔ کیا یہ صحیح ہے؟ سر پر چادر اوڑھنا گناہ اور منع ہے۔

جواب:65

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سر پر چادر اوڑھنا سنت سے ثابت ہے۔ نماز میں بھی اور بعض اوقات غیر نماز میں بھی۔ اب جو کسی سنت کو اپنی جہالت کے بنا پر گناہ، منع کہے تو اس کا ذاتی حسد ہی ہو گا کہ چاہیے تھا کسی مفتی سے تحقیق کرتے۔ یہ حدیث ابو نعیم نے عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے کہ، فرماتے ہیں حضور ﷺ:

لایجعلون عمائمھم تحت ردائھم یعنی فی الصلوٰۃ

ترجمہ: اللہ عزوجل اس قوم کی طرف رحمت کی نظر نہیں کرتا، جو نماز میں اپنے امامے اپنی چادر کے نیچے نہیں کرتے، اور اس حدیث کو امام اہل سنت نے فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 300 پر بھی نقل کیا ہے۔

فتاوی فیض الرسول، جلد 2، صفحہ 375 پر ہے:

چادر سر سے اوڑ کر نماز پڑھنا سنت ہے۔

اور یہی فتاوی امجدیہ میں ہیں، جو کہ اعلی حضرت کے خلیفہ ہیں۔

نماز کے علاوہ بھی سر سے چادر میں کوئی حرج نہیں بلکہ بخاری شریف کی شرح فتح الباری میں فرمایا اکثر اوقات سر سے اوڑنا سنت مبارکہ ہے، مسند احمد میں ایک حدیث نقل ہے، کہ ایک روز حضور ﷺ سرے اقدس پر چادر اوڑے ہوئے ہمارے پاس تشریف لائے، اور جب حضرت ابوہریرہ نے حضور ﷺ سے فرمایا کہ میں آپ کی حدیث بھول جاتا ہوں، تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ "اپنی چادر لاؤ" کیا ابو ہریرہ گھر سے چادر لائے؟ اگر نہیں تو معلوم ہوا کہ چادر صحابہ بھی استعمال کرتے تھے۔ مرد کو چادر اوڑھنے پر دلائل اور بھی ہیں، مگر اس پر بس کیا جاتا ہے، یہ کافی ہے کہ اگر وہ مبلغ جو سنت پر عمل کرے تو جاہل ہے، پھر وہ حدیث کا کیا حکم ہے۔ اور اعلی حضرت پر ان مولانا صاحب کا کیا حکم ہے اور یہ بھی فرمائیں کہ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی اور مفتی جلال الدین امجدی وغیرہ، کیا یہ ہستیاں بھی ان کے نزدیک جاہل ہیں۔

(اللہ کی پناہ)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:66

اگر کسی شخص کے کپڑوں پر ناپاکی لگ کر سوخ گئی اور کوئی نشان بھی باقی نہ رہا ہو تو کیا غسل کے بعد وہ کپڑے دوبارہ پہنے جاسکتے ہیں؟ اور وہ ناپاکی نالی کی ہے اور 1 درہم سے زیادہ ہے۔

جواب:66

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، ہاں پہن تو سکتا ہے، جب کہ واقعی اب کوئی نشان باقی نہ ہو۔ مگر بہتر یہی ہے، جس حصے پر وہ ناپاکی تھی اس حصے کو دھولیا جائے۔

بہار شریعت، جلد 1، پیج 400 پر ہے کہ "منی کپڑے پر لگ کر خشک ہوگئی تو کیول مَل کر جھاڑنے اور صاف کرنے سے کپڑا پاک ہو جائے گا۔ اور غسل کے بعد ناپاک کپڑے پہنے سے کوئی شخص ناپاک نہیں ہوتا۔ اور اگر کپڑے کی نجاست جسم پر لگ بھی جائے تو بس جسم کا وہی حصہ دھونا کافی ہے، پھر غسل ضروری نہیں ہوتا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:67

بعض لوگ تلاوت قرآن کرتے ہیں خاص کر رمضان میں بناہی آواز کے اور اسی طرح قرآن خوانی میں، بچے چپ چاپ انگلی چلاتے رہتے ہیں، اور یہی حال عورتوں کا گھروں میں ہوتا ہے، تو اس طرح قرآن بے آواز پڑھا ہوا ہے یو نہیں، اسے ایصال ثواب کر سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب:67

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بغیر آواز محض دل میں قرآن پڑھنے یا صرف دیکھنے سے پڑھنے کا ثواب نہیں ملے گا۔ صرف دیکھنے کا ہی ملے گا اور اسے چھونے کا (اگر انگلی رکھ کر پڑھا۔)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:68

سنا ہے کہ بیلٹ باندھ کر چاہے وہ چمڑے کا ہو یا غیر چمڑے کا نماز نہیں ہوتی کیا یہ درست ہے؟ حوالہ بھی عنایت فرمائیں۔

جواب:68

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غلط ہے، بیلٹ میں نماز ہو جائے گی جب کہ اس پر کوئی جاندار کی تصویر نہ ہو اور اگر کسی نے اس لئے ایسا کہا کہ، بیلٹ میں کچھ لوہا اسٹیل وغیرہ ہوتا ہے، تو اس کا حکم یہ ہے کہ وہ بیلٹ کے تابع ہے، جس طرح پٹے والی گھڑی میں بھی تو سوئی اندر کی مشین اور ڈھکن بھی دھات کا ہوتا ہے مگر وہ بھی پٹے یعنی گھڑی کے تابع ہے۔ تو کیا پٹے والی گھڑی کو آج تک کسی نے منع کیا؟ اور اگر کسی نے چمڑا سمجھ کر کہا کہ چمڑے سے نماز نہیں ہوتی تو حدیث میں فرمایا کہ (مفہوم) جب چمڑا ابال لیا جائے تو پاک ہے، اور چمڑے کے موزے بھی تو پہنے جاتے ہیں، اور اس پر مسح بھی ہے۔ بس یہ کافی ہے، کہ کوئی دلیل اسے پہننے سے نہیں روک رہی۔ اور جس چیز کو شریعت منع نہ کرے وہ فی نفسہٖ جائز ہوتی ہے۔

اور جو کسی کو ناجائز کہے شریعت کے قائدے کے مطابق دلیل دینا اس کے ذمے ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:69

قرآن میں لفظ اللہ کی ہجے کرتے وقت الف بولا جائے گا یا ہمزہ سے اللہ؟

جواب:69

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ بات لوگوں میں عام ہے اور عوام اس سے واقف بھی شاید نہیں ہوتی کہ قرآن وغیرہ میں الف سے اللہ ہوتا ہے یا ہمزہ سے، اور میرا ظن غالب ہے کہ لوگ یہی سمجھتے ہوں گے کہ الف سے اللہ ہوتا ہے، جب کہ عربی میں جس الف پر زبر، زیر، پیش وغیرہ ہوا سے الف نہیں ہمزہ کہتے ہیں، یہ جو الف سے اللہ بولا اور پڑھایا جاتا ہے یہ اردو زبان میں ہوتا ہے، اور کیونکہ قرآن عربی میں ہے تو عربی میں ہمزہ سے اللہ ہوتا ہے، یعنی ہجے اس طرح پڑھی جائے گی: ہمزہ + لام زبر = ال، تجوید کے قاعدے کے حساب سے الف اسے کہا جاتا ہے، جس پر حرکات (زیر، زبر وغیرہ) نہیں ہوتی، اور جس الف پر حرکت ہو چاہے ایک یا دو اسے ہمزہ کہتے ہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:70

میرا سوال ہے کہ اگر کوئی آقا نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخی کرتا ہے، تو اس کی کیا سزا ہو گی اور اسے سزا کا فیصلہ کون سنا سکتا ہے؟

جواب:70

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گستاخِ رسول بیشک کافر ہے۔ اور اس کی سزا سوائے موت کے کچھ نہیں۔ اس سے توبہ کروائی جائے گی اور بعد توبہ کے اسے موت کی سزا دی جائے گی۔ توبہ کے بعد بھی موت اس لئے کہ توبہ کا یہ فائدہ ہو گا کہ اس سے اس کی نماز جنازہ ہو سکتی ہے۔ اور اگر توبہ نہ کرے تو بھی موت کی سزا ہے مگر اب نماز جنازہ بھی نہیں پڑھی جائے گی، اور یہ کام حکومت اسلامیہ کا ہے، بادشاہ اسلام سزا دینے پر قادر ہو گا۔ اور فی زمانہ حکومت اسلام کہ نہیں تو حکم یہ ہے کہ ایسے شخص کو قانون کے حوالے کیا جائے۔ عوام کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں ہو گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:71

کیا مٹی کا تیل ناپاک ہیں یا صرف اس کی بو یعنی خشبو ناپاک ہے؟

جواب:71

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میرے خیال میں تو نہ مٹی کا تیل ناپاک ہے نہ اس کی بو، بس اس میں تیز مہک ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے فقہانے اسے مسجد میں لے جانے سے منع کیا۔

جیسا کہ فتاوی رضویہ، جلد 8، پیج 102 میں ہیں:

مٹی کے تیل میں سخت بدبو ہے اور مسجد میں بدبو لے جانا کسی طرح جائز نہیں۔

یہ حکم اس کی تیز خوشبو کو لے کر ہے۔ مطلقاً مٹی کے تیل پر نہیں اور اگر مٹی کے تیل سے اس کی مہک جا چکی یعنی اُڑ چکی تو مسجد میں لے جانے میں حرج نہیں، جیسا کہ خود اعلی حضرت اسی جلد 8 میں پیج 103 پر فرماتے ہیں:

مسجد میں مٹی کا تیل لے جانا حرام ہے، مگر جب کہ اس کی بو بالکل دور کر دی جائے۔ (یعنی بو نہ ہو تو جائز) اور اگر مٹی کا تیل ناپاک ہوتا تو خوشبو ختم ہونے کے بعد بھی مسجد میں لے جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔ بس یہی ظاہر ہو رہا ہے کہ مٹی کا تیل ناپاک نہیں ہے، جب تک اس میں کوئی ناپاکی نہ مل جائے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:72

حضرت ایک سوال ہے کہ صلوۃ التسبیح کی نماز میں کیا کیا پڑھا جاتا ہے؟

جواب:72

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صلوۃ التسبیح کی نماز میں 300 مرتبہ تیسرا کلمہ کا حصہ پڑھا جاتا ہے، جو آپ کو کسی بھی نماز کی کتاب میں مل سکتا ہے، باقی نماز، نماز نفل کی طرح ہوگی۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نماز کی نیت کرے پھر ثناء پڑھے اس کے بعد 15 بار تسبیح (وہی تیسرے کلمے والی) پھر تعوذ تسمیہ (اعوذ باللہ، بسم اللہ) سورۂ فاتحہ اور صورت اور 10 تسبیح۔ پھر رکوع اور 3 بار رکوع کی تسبیح پڑھے اس کے بعد پھر 10 بار تسبیح۔ پھر رکوع سے سر اٹھا کر قوما کی 1 تسبیح اور پھر 10 بار وہی تسبیح۔ پھر سجدہ اور 3 بار سجدے کی تسبیح اور پھر 10 بار وہی تیسرے کلمے کی تسبیح پھر سجدے سے سر اٹھا کر جلسے میں بیٹھ کر 10 بار تسبیح۔ پھر دوسرے سجدے میں جائے اور 3 بار سجدے کی تسبیح اور 10 بار پھر تسبیح۔

بس یہ یاد رکھے کہ قیام کی حالت میں سورۂ فاتحہ سے پہلے 15 بار تسبیح اور بعد میں 10 اور ہر جگہ 10_10 اس طرح ایک رکعت میں 75 تسبیح ہوگی اور 4 میں 300۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:73

خشوع خضوع کیا ہے؟ اور نماز

میں خشوع خضوع کیسے حاصل ہو؟

جواب:73

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ دل کی کیفیت کا ایک نام ہے اور فیروز اللغات صفحہ 592-591 پر ہے:

خشوع: عاجزی، گڑ گڑانا۔

خضوع: عاجزی، گڑ گڑانا۔

نماز میں اس طرح حاصل کیا جائے کہ بندہ جب نماز کو کھڑا ہو تو بس یہ سمجھ لے کے یہ اس کی زندگی کی آخری نماز ہے پھر اسے کوئی موقع نہیں ملنا، اسی نماز کو جتنا اچھا اور بہتر، دل لگا کر پڑھ لوں تو اچھا ہے۔ کیونکہ آج کل دل میں خیالات اتنے آتے ہیں کہ یہ تصور نہیں جم پاتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے اور نہ یہ کہ ہم اللہ کو دیکھ رہے ہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:74

منصور بن حلاج صوفی کون تھا؟ کیا یہ وہی ہے جس نے اپنے آپ کو انالاحق کہا تھا؟ امام یوسف نے قتل کا حکم دیا تھا۔ قتل ہونے کے بعد اس کے خون کا قطرہ قطرہ اناالحق کہتا تھا۔ وضاحت فرمائیں، تفصیل بخش جواب عطا کریں۔

جواب:74

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت سیدی حسین بن منصور حلاج جن کو عوام منصور کہتی ہیں، منصور ان کے والد کا نام تھا۔ اور ان کا اسم حسین، یہ اکابر اہل حق سے تھے اور اللہ کے ولی تھے۔ مختصر بیان کیا جاتا ہے کہ جب آپ کی بہن نے وہ پیالہ جو آسمان سے اترا تھا پیا تو آپ نے بھی پینے کی فرمائش کی تو آپ کی بہن نے کچھ آپ کے لیے بچا دیا۔ جب آپ نے وہ پیا تو ہر طرف سے یہ آواز سنائی دینے لگی "کون اس کا زیادہ حقدار ہے کہ ہماری راہ میں قتل کیا جائے" انہوں نے کہا انالاحق (انالاحق) بیشک میں سب سے زیادہ اس کا سزاوار ہوں اور لوگوں کے سنے میں آیا، انہوں نے "اناالحق" کہا جس کا مطلب ہوتا ہے "میں خدا ہوں" وہ دعوۂ خدا سمجھ کر کفر سمجھے اور قتل کی سزا دی۔

اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ بعض وقت ولی اپنی الگ کیفیت میں ہوتا ہے اگر کسی حالت میں اس سے کفر بھی نکل جائے تو کفر کا حکم نہیں ہوتا، کیونکہ اس وقت وہ شریعت کا مکلف نہیں ہوتا۔ حسین بن منصور کافر نہیں تھے۔ مسلمان ولی اللہ ہیں، خود دیوبند کے مفتی نے فتاوی رشیدیہ 187 پر لکھا ہے کہ منصور معذور تھے، بیہوش ہو گئے تھے، ان پر کفر کا فتوی نہیں۔ قتل کے بعد خون کا قطرہ انالاحق کہتا تھا یہ مجھے یاد نہیں۔ بلکہ فتاوی اتراکھنڈ پیج 53 پر ہیں انہیں سولی چڑھا دیا گیا۔

اگر یہی حق ہے تو سولی پے چڑھانے سے خون نہیں بہتا، بلکہ اللہ بہتر جاننے والا ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:75
ہمیں کسی نے بتایا کہ ماتھے پر کشفہ یعنی ٹیکا جسے تلک بھی کہتے ہیں، یہ لگانا کفر ہے؟ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ اعلی حضرت نے لکھا ہے۔ اور بہت مسلمان شادی میں دلہن کو لگاتے ہیں، مگر ہم نے امام صاحب سے حوالہ پوچھا تو کہتے ہیں کہ بس اعلی حضرت نے لکھا ہے شاید فتاوی رضویہ میں ہو، ہمیں جلد پیج یاد نہیں۔ جناب سے عرض ہے کہ مدد کریں کہ یہ مسئلہ کہاں ہے اور کس جلد میں، کس پیج میں یہ کفر لکھا ہے؟ اللہ اس کا انعام دے گا۔ اور مجھے آپ کے سوا جلدی کوئی نظر نہیں آتا جو اتنی آسانی سے اسے تلاش لے۔

جواب:75

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آپ نے جسے کشفہ لکھا ہے وہ درحقیقت "قشقہ" ہے، جی ہاں۔ امام صاحب نے صحیح فرمایا۔ اعلی حضرت نے اسے فتاوی رضویہ میں قریب 15 سے زائد مقام پر ذکر کیا، اور علامت کفار کی بنا پر کفر لکھا۔ جیسا کہ فتاوی رضویہ، جلد 14، پیج 394 پر لکھا:

"قشقہ شیعار کفر منافی اسلام ہے۔"

فتاوی رضویہ، جلد 12، پیج 296 پر ہے ماتھے پر قشقہ (ٹیکا، تلک) لگانا خاص شیار کفر ہے اور اپنے لیے جو شیار کفر پر راضی ہو اس پر کفر لازم ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:76
حضور کیا یہ صحیح حدیث ہے کہ جس ملک میں پیدا ہوئے اس ملک سے محبت رکھنا کیا ایمان کا حصہ ہے؟ ریفرنس عطا فرمادیجئے حضور۔

جواب:76

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس بارے میں جو حدیث بیان کی جاتی ہے وہ اس طرح ہے:

حب الوطن من الایمان

"یعنی وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے." "یہ حدیث سے ثابت نہیں ہے۔بلکہ امام شمس الدین سخاوی مقاصد حسنہ اور امام جلال الدین سیوطی شافعی نے الدرر المنتشرہ میں بالاتفاق اس روایت کو فرمایا: لم اقف علیہ (یعنی میں اس سے آگاہ نہیں ہو سکا)

اللہ نے قرآن پاک میں اپنے ان بندوں کی تعریف کی ہے جو اللہ و رسول کی محبت میں اپنا وطن چھوڑ دیں، اور ان لوگوں کی سخت مذمت فرمائی جو وطن کی محبت لیے بیٹھے رہے اور اللہ و رسول کی طرف مہاجر نہ ہوئے۔

جیسا کہ سورہ نسا آیت 100 میں ہیں:
اور جو اللہ کہ راہ میں گھر چھوڑ کر نکلے گا وہ زمین میں بہت جگہ اور گنجائش پائے گا اور جو اپنے گھر سے نکلا اللہ و رسول کی طرف ہجرت کرتا پھر اسے موت نے آلیا تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے پر ہو گا۔

فتاوی رضویہ، جلد 15، پیج 298 پر ہے جو مدینہ طیبہ کی حاضری پر وطن کی محبت کو اہمیت دے، ظالموں کی طرح ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال: 77

اگر کسی خاتون کے شوہر کا انتقال ہو گیا ہو اور اس کے بچے اسلام سے بالغ ہوں اور دنیاوی طور پر نہیں اور وہ پڑھ رہے ہوں اور اس خاتون کا کوئی ذریعہ نہ ہو پیسے کا، تو اس پے فکس ڈپوجٹ اور بینک کا انٹریسٹ لینا حرام ہو گا یا جائز؟

جواب: 77

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جائز ہو گا، اور خاص اس عورت کے لیے ہی نہیں بلکہ ہند کے بینک سے جو ایکسٹرا رقم ملتی ہے وہ جائز ہے، وہ سود نہیں ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:78

اگر ہندوستانی بینک میں 1 لاکھ جمع کرنے پر بینک 5 یا 10 سال میں 2 لاکھ دی یعنی دو گنا یا اصل رقم سے زیادہ پیسہ دینے کا وعدہ کرے، تو یہ پیسہ کیسا ہے؟

جواب:78

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جائز ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:79

فاتحہ کا صحیح طریقہ ارشاد فرمائیں۔

جواب:79

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فاتحہ اصل. میں ایصال ثواب ہے، اول آخر درود شریف پڑھ کر جو قرآن پڑھنا چاہو پڑھ کر ایصال کر دے۔ اس کے بہت سے طریقے ہیں۔ جو بزرگوں سے ثابت ہے اور مشہور وہی ہے کہ کوئی بھی آیت، پھر 1 سورہ کافرون، 3 سورہ اخلاص، 1-1 سورہ فلق اور ناس، 1 سورہ فاتحہ، پھر سورہ بقرہ کی کچھ آیت (الف لام میم سے) اور بعض لوگ آیت الکرسی پڑھتے ہیں، سب جائز ہے، جو پڑھو اور میں تو سورہ اخلاص 12 بار پڑھتا ہوں۔ اس سے 4 قرآن کا ثواب ملتا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:80

حضرت ایک بات میں میری اصلاح کریں کہ کچھ جگہ مسلمانوں کو انگلش میں موڈن کہا جاتا ہے اس کا کیا مطلب ہے؟ کیا مسلمانوں کو موڈن کہنا ٹھیک ہے یا پھر کسی فام وغیرہ پے لکھنا؟

جواب:80

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جہاں تک میری ناقص تحقیق ہے، تو یہودیوں نے یہ نام نکالا ہے، وہ حضور محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ماننے والوں کو موڈن کہتے ہیں۔یعنی یہ نبی کا معاذاللہ بگڑا ہوا نام ہے۔مطلب جو محمد کو مانتا ہوا اسے وہ بجائے محمدی کے موڈن (اپنی زبان) میں کہتے ہیں، پھر یہی عام ہو گیا۔مسلمانوں کو چاہیے جہاں بھی لکھیں، بولیں، مسلمان بولیں، موڈن کچھ نہیں ہوتا، حقیقت میں تو محمدی ہونا چاہیے تھا، اب انگلش ہو یا چائنیز، مسلمان تو مسلمان ہی رہے گا۔مگر افسوس آج کے کچھ پڑھے لکھے جاہل نوجوانوں کا یہ حال کر رکھا ہے کہ انگلش بولتے بولتے وقت وہ خود لفظ موڈن یوز کرتے ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:81

اگر کسی نے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی قسم کھا کر توڑی تو کیا کفارہ ہے؟

جواب:81

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم کھانا جائز ہے اور جہاں تک ہو بچنا بہتر ہے۔خدا کے علاوہ کسی کی قسم نہیں ہوتی۔جیسا کہ بہار شریعت میں ہے:

خدا کے علاوہ کسی کی قسم کھانا مکروہ ہے۔اور یہ قسم ہوتی بھی نہیں۔یعنی اسے توڑنے سے کفارہ لازم نہیں۔

(بہار شریعت، جلد2، پیج 298)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:82
ہمارے علاقے میں تراویح کے درمیان ایک شخص نے امام صاحب کو لقمہ دیا بعد تراویح لوگوں نے اعتراض کیا اور کہا کہ صرف حافظ ہی حافظ کو لقمہ دے سکتا ہے جو حافظ نہیں وہ لقمہ نہیں دے سکتا۔ بتائیں کیا صحیح ہے کیا غلط؟

جواب:82
بسم اللہ الرحمن الرحیم
جہالت کو دفع کرتا ہے جو یہ فتوی وہی ہے اس بیان میں کہ غیر حافظ کا حافظ کو لقمہ دینا صحیح ہے۔

لقمہ دینے والے کا حافظ ہونا شرط نہیں، اگر غلطی پر خبردار ہے تو، لقمہ دے سکتا ہے اور قوم کا یہ کہنا حافظ کو حافظ ہی لقمہ دے سکتا ہے، نری جہالت کا ثبوت ہے۔

اور خود حضور ﷺ کو بعض موقعے پر صحابہ نے لقمہ دیا تو، اب ان لوگوں سے یہ پوچھو کہ نبی کو غیر نبی لقمہ دے سکتا ہے، مگر حافظ کو غیر حافظ نہیں، کیا یہ حافظ نبی سے بھی زیادہ مرتبے کا تھا جو اس کی شان گھٹ گئی، حافظ تو حافظ خلاف شرع کام پر، مفتی کی اصلاح بچہ بھی کر سکتا ہے۔
مگر پوچھی گئی صورت میں جس مقتدی نے امام کو غلطی بتائی بعد تراویح وہ سچ میں غلطی تھی تو یہ معاملہ خود امام کو قوم کو سمجھانا چاہیے تھا کہ یہ میری غلطی تھی۔ اور انہوں نے صحیح کیا، مگر حال یہ ہے کہ آج، امام اپنی شان بچانے کے لیے چپ رہتے ہیں، اور قوم فیصلہ کرنے لگی، ان لوگوں کو (بلکہ امام کو بھی) شاید یہ معلوم نہیں بعض صورتوں میں لقمہ دینا فرض ہے، بعض میں واجب اور بعض میں جائز۔ اگر وہ غلطی امام نے ایسی کری کی لقمہ دینا فرض تھا تو مقتدی نے ٹھیک کیا۔ جیسا کہ سرکار اعلی حضرت امام احمد رضا خان محدث اعظم فرماتے ہیں:

امام جب ایسی غلطی کرے جس سے نماز ٹوٹ جاتی ہو، تو اس کو بتانا اور اصلاح کرنا ہر مقتدی پر فرض کفایہ ہے۔

سبحان اللہ۔ امام نے مطلقاً فرمادیا کہ ہر مقتدی جو اہل ہو، یہ نہ کہنا کہ غیر حافظ نہ بتائے، پھر آگے صفحہ 281 پر فرماتے ہیں:

اگر غلطی ایسی ہے جس سے واجب ترک ہو کر مکروہ تحریمی ہو، تو اس کا بتانا ہر مقتدی پر واجب کفایہ ہے۔
پھر اسی صفحہ پر فرماتے ہیں:
اگر غلطی ایسی ہو کہ جس سے نماز میں فساد نہ ہو نہ واجب ترک جب بھی ہر مقتدی کو بتانے کی اجازت ہے۔

لو کیا خوب چمکتے سورج کی طرح صاف ہو گیا کہ امام کی اصلاح ہر مقتدی کر سکتا ہے (کیا ہی اچھے مثال)

عام مقتدی (جو غلطی پر قادر ہو گیا ہو) امام کو لقمہ دے سکتا ہے، حافظ ہونا ضروری نہیں۔

بلکہ بعض حافظ نرے جاہل ہوتے ہیں کہ سوائے قرآن رٹنے کے کچھ مسائل آتے نہیں پھر اپنی شان بتانے کے لیے غلط مسائل بتا دیتے ہیں، میں نے خود کئی مرتبہ دیکھا ہے۔

امید ہے سائل کی دل کی کھیتی کو ان حوالوں نے ہرا بھرا کر دیا ہو گا، جس کا سائل طلبگار تھا، دلیل اور بھی ہیں، مگر اسی پر بس کیا جاتا ہے ۔سوال اور بھی ہوتے ہیں، اور وقت کی قلت ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:83
تہجد کا کیا وقت ہے؟ اور فضیلت بھی ارشاد فرمائیں۔

جواب:83
بسم اللہ الرحمن الرحیم
تہجد کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے، بعد عشا کچھ دیر سو جانے کے بعد بھی پڑھی جا سکتی ہے، سوئے بغیر پڑھے تو تہجد نہیں۔ اور لوگوں میں جو یہ مشہور ہے کہ 12 کے بعد تہجد کا وقت ہوتا ہے یہ غلط ہے۔

تہجد کی رکعت: کم سے کم 2 رکعت ہیں اور حضور علیہ السلام سے 8 تک ثابت ہیں۔
(بہار شریعت)

فضیلت:
پارہ 21، آیت 17-16 میں رب کا ارشاد ہے:
"ان کی کروٹیں جدا ہوتی ہیں بستروں سے، اور اپنے رب کو پکارتے ہیں، ڈرتے ہیں، امید کرتے اور ہمارے دیے ہوئے سے کچھ خیرات کرتے ہیں، تو کسی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لیے چھپا رکھی ہے، سلا ان کے کاموں کا۔
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:84
حضرت ایک سوال ہے کہ اگر عورت ہی امام بنے تو کیا اس کے پیچھے عورتیں نماز پڑھ سکتی ہیں؟

جواب:84
بسم اللہ الرحمن الرحیم
عورتوں کی امام کے لیے مرد ہونا شرط نہیں، عورت بھی (عورت کی) امام ہو سکتی ہے مگر (عورت کی امامت) مکروہ ہے، اور فقہا نے عورت کی امامت کو مکروہ لکھا ہے۔ بہتر یہی ہے کہ اپنی تنہا نماز پڑھی جائے، کیونکہ امامت کے لیے کچھ اور بھی خاص شرط ہے جیسے طہارت، قرآت وغیرہ اور موجودہ حالت میں، اگر امام بننے والی عورت اس سے واقف نہ ہوئی تو، سب کی نماز فاسد ہو گی اور ایک بات، کہ امام فاسق نہ ہو یعنی جو امامت کرے وہ عورت اعلانیہ گناہ، بے پردگی، نماز قضا وغیرہ نہ کرتی ہو، اور ایسا دیکھنے میں کم ہی آتا ہے۔ تو ایسی صورت میں یہ فاسقہ ہو گی اور نماز اس کی پیچھے درست نہیں۔
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:85
مردے کو قبر میں رکھنے کے بعد اس کے کفن کے بندھ کھولنا چاہیے یا رہنے دیں، کیا کریں؟

جواب:85

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صرف بندش کھولنا، یا نہ کھولنا دونوں اختیار ہے (اور مشہور و معروف ساری (تینوں) بندش کھول دینا ہے) جیسا کہ صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، قاضیٔ اسلام، فقیہ ہند، حضرت علامہ، مولانا، الحاج، القاری، المفتی، محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ اپنی شہرۂ آفاق تصنیف بہار شریعت، جلد 1، پیج 844 پر فرماتے ہیں:

قبر میں رکھنے کے بعد کفن کی بندش کھول دیں کہ اب ضرورت نہیں ہے، اور نہ کھولیں تو بھی حرج نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:86

کیا مردے کو دفنانے کے بعد ہاتھوں کو جھاڑنا منع ہے؟

جواب:86

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہاتھ جھاڑنے (صاف کرنے) میں کوئی حرج نہیں، جب کہ تالی کی آواز نہ آئے، کہ در مختار و فتاوی شامی میں ہے کہ تالی بجانا حرام ہے، اور آواز نہ آئے تو حرج نہیں (اور غالباً یہ مناہی بھی اس لئے تھی کہ تالی نہ بجے مگر لوگ اسے جہالت کی طرف لے گئے، کہ ہاتھ ہی جھاڑنا منع سمجھنے لگے) اس کا جواب دیتے ہوئے، مفتی امجد علی اعظمی فرماتے ہیں:

ہاتھ میں جو مٹی لگی ہے اسے جھاڑ دیں، یا دھو ڈالیں اختیار ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1 پیج 845)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:87

اگر نماز پڑھتے وقت کسی کے اوپر چھپکلی گر جائے یا چڑھ جائے تو وہ ناپاک ہو گا یا نہیں؟

جواب:87

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چھپکلی کسی نمازی یا کسی کے اوپر گر جائے یا چڑھ جائے تو ناپاک نہیں کرتی کہ اس کا ظاہر ناپاک کرنے والا نہیں اور کوئی کب ناپاک ہوتا ہے اس کے لیے سائل کو چاہیے کسی عالم دین سے سمجھ کر قانون شریعت کا مطالعہ کیا جائے۔پاکی ناپاکی کے اور بھی احکام معلوم ہو جائیں گے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:88

جس شخص کے پاس صرف 2 تولے سونا اور 250 گرام چاندی ہے تو کیا اس پہ زکوۃ ہے؟

جواب:88

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(جس دن سوال ہوا اس دن چاندی کی قیمت کے مطابق) پوچھی گئی صورت میں، یہ شخص صاحب نصاب ہو گیا، اس پر زکوۃ واجب ہے۔ جب کہ سائل واجبات زکوۃ کی اور شرائط (قبضہ، بالغ، 1 سال گزرنا) سے واقف ہو اور یہ پائی جاتی ہوں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:89

آسمان سے جو بجلی چمکتی ہے وہ کیسے چمکتی ہے؟

جواب:89

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ عزوجل نے بادلوں کو چلانے کے لیے ایک فرشتہ مقرر فرمایا ہے، اور اس کے ہاتھ میں ایک بڑا کوڑا (ہنٹر) ہے، جب وہ کوڑا بادل کو مارتا ہے، اس کی تری سے آگ جھڑتی ہے جس کا نام بجلی ہیں۔

(فتاوی رضویہ، جلد 27، صفحہ 93)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:90

نفل نماز بیٹھ کر پڑھنی چاہیے یا کھڑے ہو کر؟

جواب:90

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نفل نماز بنا مجبوری بیٹھ کر پڑھنا جائز تو ہے مگر بیٹھ کر پڑھنے سے، کھڑے ہو کر پڑھنے کی نسبت آدھا ثواب ملے گا۔ جیسا کہ حدیث میں فرمایا:

بیٹھ کر پڑھنے والے کی نماز کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی آدھی ہے۔

(مسلم شریف)

ہاں اگر کسی مجبوری میں بیٹھ کر پڑھے گا تو ثواب میں کمی نہ آئے گی۔ اور یہ جو آج کل نفل بیٹھ کر پڑھنے کا رواج بنا رکھا ہے اور یہ سمجھتے ہیں کہ نفل بیٹھ کر ہی پڑھنا چاہیے یہ غلط ہے، کھڑے ہو کر ہی پڑھنا افضل ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:91

آداب جناب۔ کیا میں آپ سے ایک بات معلوم کر سکتی ہوں کہ جو وارثی حضرات ہوتے ہیں، وہ بھینس کا گوشت نہیں کھاتے، وہ کہتے ہیں کہ بھینس وارث پاک کا مرید تھا۔ اس لئے وہ ہمارے پیر بھائی ہے اور ہمیں اس کا گوشت حلال نہیں۔ جواب شریعت والا دینا کیونکہ آپ بھی وارثی ہو اور یہ بھی بتانا کیا آپ بھی نہیں کھاتے یا کھاتے ہو۔

جواب:91

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ لوگوں کی جہالت ہے، اور نہایت غلط بات ہے، شریعت میں اس کی کوئی حیثیت نہیں۔ اور یہ لوگ اللہ کے حلال کو حرام ٹھہراتے ہیں، یاد رہے پیری مریدی، شریعت کے دائرے میں ایک مباح فعل ہے اور جانور شریعت کے مکلف نہیں (یعنی جانور پر شریعت لاگو نہیں) پھر اس کے لیے پیر کیا اور مرید کیا۔ ہاں اگر کوئی گوشت پسند نہ کرے تو الگ بات، مگر یہ کہنا شریعت پر افترا ہے کہ بھینس مرید تھا بس اتنا ضرور ہے کہ ایک پاگل بھینس نے انہیں دیکھ کر لوگوں کو مارنا بند کر دیا اور ادب سے سر جھکا لیا۔ اگر اس ادب سے اس بھینس کا گوشت وارثی حضرات پر حرام ہو گیا تو انہیں اونٹ تو بالکل نہیں کھانا چاہیے تو وہ اعلی درجے حرام ہونا چاہیے جسے ہم آگے چل کر ثابت کریں گے

۔

میں کہتا ہوں (اللہ کی توفیق سے) اگر مان بھی لیا جائے ایک بھینس ان کا مرید تھا تو بس اسی بھینس کا گوشت نہ کھاؤ، کیا وہ ابھی تک زندہ ہے؟ کیا ایک بھینس کے مرید ہونے سے پوری بھینس کی برادری مرید تو نہیں ہوئی؟ یہ بھی تو مرید ہونے کے خلاف ہے ورنہ پھر تو میں مرید ہو جاؤں کافی ہے، اور میری اولاد در اولاد قیامت تک مرید؟ اگر ایسا نہیں ہے، سب کو الگ سے مرید ہونا پڑتا ہے تو پھر میں کہتا ہوں (اسی رب کی توفیق سے) اس بھینس کا خاندان اب تک کیسے مرید چلا آرہا ہے؟ کیا دنیا کے سب بھینس مرید ہیں؟ ہر گز نہیں۔ اور یہ وارث پاک نے کب کہا کہ بھینس ان کا مرید ہے، اور اسی سر جھکانے کے ادب سے ان کا مرید ہونا ثابت نہیں ہوتا ورنہ یہ لازم آئے گا کہ اونٹ کا گوشت بھی حرام ہو جائے گا کیونکہ اونٹ نے بھی حضور پرنور آقائے دو جہاں ﷺ کے آگے سر جھکایا تھا۔ کیا وارث پاک کا مرتبہ حضور سے بڑا ہے؟ ورنہ یہ عقیدہ کس شریعت سے نکالا کہ جس ولی کی تعظیم میں جانور سر جھکا دے تو اس کا گوشت اس ولی کے ماننے والوں پر حرام۔ پھر تو یہ بھی لازم آئے گا کہ بہت سے جانور نے حضور کی تعظیم کی تو امت محمدیہ کو وہ حرام ہونے چاہیے؟

مگر بھینس کو حرام کہنے والے اونٹ اور دیگر جانور کو خوب کھاتے ہیں۔ (اللہ جہالت کے اندھیرے سے حفاظت کرے۔) ثابت ہوا کہ بھینس کا گوشت حلال ہے پھر چاہے قادری کھائے، یا وارثی یا فارسی، حلال سب کے لیے ہے۔

یاد رکھنا چاہیے کہ بھلے وہ لوگ گوشت نہیں کھاتے مگر وہ حلال ہی جانتے ہیں۔ یہ جس نے بھی سائل سے کہا کہ وہ حرام سمجھتے ہیں، غلط ہے۔ یہ اس کا ذاتی فعل ہے اگر کوئی حرام سمجھے۔ مگر مطلقاً وارثی کہلانے والے وارثِ پاک کی محبت میں نہیں کھاتے اور اس میں کوئی حرج بھی نہیں، مگر وہ حرام نہیں کہتے۔ آپ کو اس بارے میں تحقیق کرنی چاہیے۔

رہ گیا میرا گوشت کھانا تو میں بوٹی کسی گوشت کی نہیں کھاتا چاہے بھینس ہو یا بکرا (سوائے مرغا) اس لئے کہ میرے مزاج کو گوشت کی بوٹی گوارہ نہیں کرتی، اور اصل میں بوٹی صرف مزے کے لیے ہے کیونکہ اس کی ساری طاقت شوربے میں آجاتی ہے، اب اس میں کچھ نہیں بچتا سوائے شوق کے، ہاں گوشت کی تری یا اس میں کوئی سبزی ضرور کھاتا ہوں، اور بعض اوقات بوٹی بھی۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:92

ناپاک حالت میں میت کو مٹی دے سکتے ہیں؟ اور قبرستان میں داخل ہو سکتے ہیں؟ جواب دیں حضرت تو اجر پائیں۔

جواب:92

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ناپاکی کی حالت میں میت کو مٹی بھی دے سکتے ہیں اور قبرستان میں بھی داخل ہو سکتے ہیں، مگر بہتر یہی ہے کہ پاکی حاصل کی جائے اور اس میں کراہت مکروہ کی ہے حرام کی نہیں

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:93

حضرت آج کل کچھ لوگ پیارے آقا تاجدار مدینہ حضور ﷺ کو محمد صاحب کہتے ہیں، کیا یہ طریقہ صحیح ہے یا غلط؟ (محمد صاحب کہنا) تو حضرت آپ سے گزارش ہے کہ اس کا جواب دے کر ہماری رہنمائی فرمائیں۔

جواب:93

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب اللہ کو بھی "اللہ صاحب" کہنا جائز ہے تو حضور علیہ السلام کو کیسے ناجائز ہو سکتا ہے۔ اور قرآن میں حضور علیہ السلام کو بھی صاحب کہا گیا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

"تمہارے صاحب نہ بہکے نہ بے راہ چلے۔"

(سورہ نجم، آیت 02)

اور فرماتا ہے اللہ:

"اور تمہارے صاحب مجنو نہیں"

(سورہ تکویر، آیت 22)

بس یہ ثابت ہوا کہ حضور علیہ السلام کو محمد صاحب کہنا گناہ نہیں۔ مگر ہمارے عرف میں مسلمان ایسا نہیں کہتے بلکہ کافر ہی بولتے ہیں وہ اس لئے کہ انہیں پورا نام درود شریف کے ساتھ لینے میں ضرور دشواری ہوتی ہے۔ اور اگر مسلمان نے بھی ایسا کہا اسے سمجھا دیا جائے کہ نام درود شریف کے ساتھ لیا کرو۔ مگر ایسا نہیں کہ اس نے ایسا کہہ کر کوئی توہین کر دی۔ بلکہ میں نے بعض ایسے
مسلمان بھی دیکھے ہے جنہیں خود حضور علیہ السلام کے نام (کم علمی اور جہالت کے بنا پر) درود کے ساتھ لینا نہیں آتا مگر وہ حضور علیہ السلام سے محبت کرتے ہیں، سنّی ہے۔ حدیث میں ہے مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

لیک اس طرح "محمد صاحب" کہنے سے پرہیز کرنا چاہیے اور کہنے والوں کو پیار محبت سے سمجھانا چاہیے کہ اللہ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے؛
"رسول کے پکارنے سے آپس میں ایسا نہ ٹھہرنا جو جیسا تم میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔
(سورہ نور، آیت 63)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:94
ہوا کیا ہے؟ کس چیز سے بنی ہے؟

جواب:94
بسم اللہ الرحمن الرحیم
ہوا اللہ کی ایک پرانی مخلوق ہے۔ پانی سے بنائی گئی ہے اور اس کے لیے علمِ الٰہی میں ایک خزانہ ہے۔ جس پر دروازہ لگا ہے اور وہ بند ہے جس پر ایک فرشتہ ہے، جتنی ہوا اس میں رب بھیجتا ہے، فرشتے کو حکم دیتا ہے اور فرشتہ اللہ کے حکم سے اتنا حصہ ہوا کا روانہ کر دیتا ہے۔
(فتاوی رضویہ، جلد27، صفحہ 100)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:95

لوگ عالم کے آنے پر نعرہ لگاتے ہیں کیا یہ طریقہ صحیح ہے یا غلط؟ حضرت اس کا جواب فرمادیجئے۔

جواب:95

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ غلط ہے، اور اس کی تفصیل جواب نمبر 29 میں گزر چکی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:96

کیا ہم کسی غیر مذہب کی بھیک دے سکتے ہیں یا نہیں؟ اور اگر وہ اللہ کے نام پر مانگ رہا ہے تو؟

جواب:96

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس دور کے بھکاریوں سے میرا بھروسہ اٹھ چکا ہے کیونکہ یہ اب ان کا پیشہ ہے، مجبوری نہیں۔ اور وہ کمانے پر قادر ہو ٹھیک ٹھاک ہو تو ایسے مسلمان کو بھی نہیں دینا چاہیے، کافر تو دور۔ اور کافر کو بلاوجہ مدد نہیں کرنا چاہیے کوشش کرے شرعی فقیر کو ہی دیں، جو اللہ کا نام لے اسے بھیک دینا ضروری ہو جاتا ہے، شریعت میں اس کے کوئی معنے نہیں۔ کل کافر بھکاری اللہ کے نام پر مکان کے کاغذ مانگ بیٹھا تو؟

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:97

ہمارے گھر میں بچے کھانا کھانے کے بعد پلیٹ میں کچھ سالن چھوڑ دیتے ہیں، تو کیا انہیں گناہ ملے گا؟ اس میں کیا کیا جائے؟

جواب:97

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلے تو یہ بچے اگر نابالغ ہیں تو ان پر گناہ تو نہیں مگر جائز کام کا سوال ضروری ہے۔دوسری بات آپنے یہ نہیں بتائی کہ کھانے بچے خود نکال کر کھاتے ہیں یا آپ انہیں دیتی ہیں، اگر آپ سالن بچوں کو دیتی ہیں تو پلیٹ میں ہی کیوں نکال کر دیتی ہو؟ پورہ ہانڈی ہی ان کے آگے رکھ دیا کرو نہ پلیٹ میں نکلے گا نہ بچے گا۔

خود جب بچوں کو سالن زیادہ نکال کر دیتی ہو تو بچے کی خوراک کتنی ہوگی اور گھر میں رہتے ہوئے عورتوں کو ہر شخص کا اندازہ ہو جاتا ہے کہ کون کتنا کھاتا ہے؟ پھر اسی حساب سے سالن نکالا جائے، چاہے 10 بار دو، مگر پہلے ہی بار میں بچوں کو پلیٹ بھر دی جائے گی تو یہی ہوگا اور بچا ہوا سالن بھی گھر میں کوئی استعمال کر سکتا ہے۔اگر اسے آپ پھینک دیتی ہو تو اس بربادئ رزق کے ذمے دار آپ ہیں بچہ نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:98

کیا حضرت عورت کے بال سے پانی ٹپک رہا ہے، اس حالت میں اس نے نماز پڑھ لی اس حالت میں اس کی نماز ہوگی یا نہیں؟ یا بال کو سوکھے کپڑے لپیٹ کر پڑھ لیا.....؟

جواب:98

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایسا دشوار ہوتا ہے کہ بال سے پانی باہر ٹپکے کیونکہ نماز میں بھی عورت کو بال کا چھپانا فرض ہے اور جب بال کسی کپڑے سے ڈھاک لیے جائیں گے تو پانی کا ٹپکنا عجیب سی بات ہے۔ایسی حالت میں پانی کپڑے کو ہی تر کرے گا اور اگر نماز میں بال ہی کھلے ہیں اور تب پانی ٹپکتا ہے تو نماز نہیں ہوگی اور بے وجہ بال کا کھلنا ہے۔اور شاید ہی کوئی عورت اتنے گیلے بال رہنے دے کہ پانی ٹپکے۔زیادہ سے زیادہ بال تر ہو سکتے ہیں جو دوپٹا گیلا کرے بہر حال، بال گیلے ہیں اور نماز میں ڈھکے ہوئے ہیں تو نماز ہو جائے گی۔مگر نماز میں ایسی آفت نہ چاہیے کہ بال کو بھی نہ سکھایا جائے، سر کا گیلا رکھنا عورت کے لیے زیادہ مضر صحت ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:99

حضرت لوگ جب جنازے کو مٹی دے کر آتے ہیں تو گھر میں جانے سے پہلے ہی ہاتھ منھ اور پیر دھوتے ہیں اور اس سے پہلے گھر نہیں جاتے، گھر کے باہر کسی نل سے دھولیتے ہیں تو کیا گھر میں بھی دھوسکتے ہیں یا گھر کے باہر ہی دھویا جائے؟

جواب:99

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مٹی چاہے قبرستان کی ہو یا کسی بھی، فطرتِ انسانی یہی ہے کہ اسے دھویا جاتا ہے اور یہی تقاضۂ بشریت بھی ہے، جسم کو ہر چھوٹی بڑی گندگی سے صاف رکھا جائے، تو اس مٹی کو دھونے میں کوئی حرج نہیں مگر یہ خیال کہ گھر جانے سے پہلے ہی دھونا چاہیے یعنی یہ مٹی گھر نہ جائے غلط ہے، گھر جاکر بھی دھو لیا جائے تو حرج نہیں۔ اور میرے خیال سے یہ اس طرح شروع ہوا ہوگا کہ جیسے بچہ باہر کھیل کر آتا ہے تو اسے نصیحت کی جاتی ہے گھر میں گندے ہاتھ پاؤں لے کر مت آنا اسی طرح قبرستان کی مٹی لگے، ہاتھ پاؤں کوئی گندے لے کر گھر جانا پسند نہیں کرے گا تو باہر ہی دھو لیتے ہیں۔ مگر اس سے کچھ جاہل سمجھ بیٹھے ہوں گے کہ شاید ہاتھ پاؤں باہر ہی دھونا چاہیے، کیونکہ اس دور پر فتن میں لوگ رسی کو بھی سانپ بنادیتے ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:100

ایک شخص جو پہلے سے کسی سلسلے سے مرید ہے لیکن اب وہ کسی اور سے مرید ہونا چاہتا ہے، حضرت تو کیا وہ شخص دوسرے پیر سے مرید ہو سکتا ہے؟ اور پہلے والے مرید کو اس سے بھی کوئی بات کرنی ہوگی کیا؟ حضرت جواب عنایت فرمادیجئے۔

جواب:100

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر وہ شخص ایسے پیر سے مرید ہے جس میں پیر بننے کی چاروں شرائط پائی جاتی ہیں، مثلاً

(1) عقیدے کا سنی ہو۔

(2) علم فقہ اتنا جانتا ہو کہ ضرورت کے مسائل کتاب سے نکال سکے۔

(3) کوئی گناہ اعلانیہ نہ کرتا ہو۔

(4) سلسلہ حضور علیہ السلام تک پہنچا ہو۔

اگر یہ شرائط ہو تو بلا وجہ شرعی بیعت توڑنا جائز نہیں جیسا کہ اعلی حضرت، امام اہل سنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فتاوی رضویہ، جلد 26، صفحہ 558 پر لکھتے ہیں:
"جب افضل سلسلہ عالیہ، قادریہ میں شیخ جامع شرائط کے ہاتھ پر فخر بیعت نصیب ہو چکا ہو تو اسے دوسری طرف اسن توجو پریشان نظر ہی نہ چاہیے، بعض اولیائے کرام نے فرمایا جو مرید دو پیروں کے درمیان ہو وہ کامیاب نہیں ہوتا۔

فتاوی رضویہ، جلد 26، صفحہ 576 پر لکھتے ہیں:
پیر کو چھوڑ کر اس کے بدلے پیر بنانا کہ جو ایسا کرے گا دونوں طرف سے محروم رہے گا۔

اور فرماتے ہیں اسی جلد 26، صفحہ 579 پر "جو شخص کسی جامع شرائط کے ہاتھ پر بیعت ہو چکا ہو تو دوسرے کے ہاتھ پر بیعت نہ ہونا چاہیے ۔دوسرے جامع شرائط سے طلبِ فیض میں حرج نہیں۔
اولیائے کرام فرماتے ہیں:
ایک شخص کے 2 باپ نہیں ہو سکتے، ایک عورت کے 2 شوہر نہیں ہو سکتے، ایک مرید کے 2 شیخ نہیں ہے سکتے۔
خلاصہ کلام یہ ہے کہ: ایک پیر سے مرید ہونے کے بعد دوسرے سے بیعت نہیں کر سکتا، ہاں طالب ہو سکتا ہے، مگر اپنی ارادت شیخ اول سے ہی رکھے اور جو فیض دوسرے سے حاصل ہوتا ہے اسے بھی اپنے ہی پیر کی عطا جانے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:101

بھائی اگر ہمارے بغل کے بال بڑے ہوں تو نماز ہو جائے گی کیا؟ وہ پانچ وقت کی نماز پڑھیں؟ جواب عطا فرما دیجئے۔

جواب:101

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز ہو جائے گی، مگر ہر ہفتے صاف کرنا مستحب ہے، 40 دن کے بعد واجب، ورنہ گنہگار ہو گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:102

حضرت میرے دوست کی دونوں کڈنی میں پتھری ہے، اس کی وجہ سے وہ 5 سال سے روزہ نہیں رکھ پایا ہے کیونکہ خالی پیٹ رہنے سے اس کے پیٹ میں درد ہو جاتا ہے تو وہ اس صورت میں کیا کرے؟ قضا کر کے بھی نہیں رکھ سکتا کیونکہ پتھری نہیں نکل رہی ہے اور وہ اس کی دوائی 5 سال سے کھا رہا ہے لیکن کوئی فائدہ نہیں ہے اس نے کچھ میاں اور مولانا لوگوں سے پوچھا تو انہوں نے کالا جادو بتایا ہے، حضرت اس کا بھی کوئی علاج بتائیے۔

جواب:102

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جو شخص کسی بیماری کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ پا رہا ہے تو ٹھیک ہونے کے بعد قضا کرنی ہوگی، چاہے 10 سال کے بعد ٹھیک ہو، ورنہ سردی کے چھوٹے دن ہوتے ہیں جب کوئی صورت نکالے، بہر حال فدیہ کا حکم نہیں ہوگا۔ علاج کے لیے اپنے علاقے کے تعویذاتِ عطاریہ کے بستے سے رابطہ کرے، شفایاب ہو جائے گا۔

انشاء اللہ

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:103

حضرت اگر ماں، باپ کے خلاف ہو اور بچے ماں کی خدمت کریں تو کیا بچے جنتی ہو سکتے ہیں یا نہیں؟ حضرت رہنمائی کریں۔

جواب:103

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جنت اللہ کی رحمت سے ملتی ہے، باقی عبادت ذریعہ ضرور ہے مگر گارنٹی نہیں۔ اور ایسا بھی نہیں کہ نمازی والدین کی خدمت کرنے والا سیدھا جنت میں جائے، مگر اللہ جسے چاہے، اور ایمان پر خاتمہ بھی ضروری ہے، تو اپنے دل میں خیال رکھنا کہ بس والدین کی خدمت کرو، باقی شریعت کے احکام کی پیروی نہ کرو تو بھی جنت ملے گی یہ جہالت ہے۔ عورت کا بلا وجہ شرعی شوہر کے خلاف ہو جانا یا مخالفت کرنا یا حکم کو نہ ماننا حرام ہے، ایسی عورت پر لعنت ہے اور باعثِ ناراضگیٔ خدا ہے۔ مگر یہ ان کے اور ان کے اللہ کا معاملہ ہے، اولاد پر دونوں کی تعظیم

اور حق ادا کرنا لازم ہے۔ ایسا نہیں کہ ان کی آپسی لڑائی میں باپ کو بھول جائے اور ماں کا ساتھ دے، اولاد کو دونوں کے ساتھ وہی رویہ اپنانا ہوگا جو شریعت نے حکم دیا، دونوں کے حق بھی ادا کرنے ہوں گے۔ کیول ماں کی خدمت کر کے اور باپ کی حق تلفی کر کے، جنت کی امید حماکت ہوگی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:104

اگر عورتیں سونے چاندی کے بنا آرٹیفشیل جویلری یا کچھ اور پہنتی ہیں، کیا اس پر نماز نہیں ہوتی ہے۔

جواب:104

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صدر الشریعہ، امجد علی اعظمی فرماتے ہیں:

(سونے چاندی کے علاوہ) دوسرے دھات کی انگوٹھی پہننا حرام ہے۔ مثلاً لوہا، پیتل، تانبا، جستہ وغیرہ۔ ان دھاتوں کی انگوٹھیاں مرد و عورت دونوں کے لیے حرام ہیں۔

(بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 426)

فتاوی بریلی شریف میں ہیں:

لوہا و تانبا، پیتل و گلٹ کی انگوٹھی مرد عورت دونوں کے لیے اور سونے کی مردوں کے لیے ناجائز و حرام۔ بعض فقہا نے مکروہ لکھا ہے لیکن صحیح یہی ہے کہ حرام ہے انہیں پہن کر نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہوگی۔

فتاوی فیض الرسول، جلد 1، صفحہ 375 پر ہیں:

تانبا، پیتل اور لوہے کے زیورات پہن کر پڑھنے سے نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔

در مختار میں ہیں:

کل صلوٰۃ ادیت مع کراھۃ التحریم وجب اعادتھا

یعنی ہر وہ نماز جو کراہت تحریمی کے ساتھ ادا کی گئی ہو اس کا لوٹانا واجب ہوتا ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ سونا چاندی کے علاوہ کسی اور دھات کا زیور عورت کا پہننا جائز نہیں، اور اگر اسے پہن کر نماز پڑھی جائے گی تو وہ نماز پھر سے پڑھنی ہو گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:105

حضور یہ ارشاد فرمائیں کہ داڑھی ایک مشت رکھنا واجب ہے اور منڈانا؟ اور ایک مشت سے کم کرنا ناجائز، لیکن اس ناجائز کو کیا یہ کہا جاسکتا ہے کہ ایک مشت سے کم کرنا یا منڈانا حرام ہے؟

جواب:105

بسم اللہ الرحمن الرحیم

داڑھی ایک مشت تک رکھنا واجب ہے اور ایک مشت سے کم کر لینے کو حرام کہنا بالکل صحیح ہے، اور کتبِ فقہ حنفیہ میں لفظ حرام ہی موجود ہے۔ جیسا کہ فقہائے کرام فرماتے ہیں:

شاہ عبد الحق محدث دہلوی لکھتے ہیں:

گزاشتن آن بقدر قبضہ واجب ست

یعنی داڑھی کو ایک مشت تک چھوڑ دینا واجب ہے۔

(اشعۃ اللمعات)

اور بہار شریعت میں ہیں:

"ایک مشت سے کم کرنا حرام ہے۔"

فتاوی رضویہ، جلد 22 صفحہ 571 پر ہے کہ:

"داڑھی حد شرع سے کم نہ کرنا واجب اور حضور ﷺ اور انبیا کی سنتِ دائمی اور اسلام کے شیعار سے ہے اور اس کے خلاف ممنوع ہے اور حرام اور کفار کا شعار۔"

فتاوی امجدیہ، جلد 1 صفحہ 144 پر ہیں:
داڑھی ایک مشت سے کم کرنا حرام ہے۔"

فتاوی فیض الرسول، جلد 1، صفحہ 258 پر ہے:
"داڑھی منڈوانا حرام ہے۔"

فتاوی فقیہ ملت، جلد 1 صفحہ 127 پر ہیں:
"داڑھی منڈوانا یا ایک مشت سے کم رکھنا حرام ہے۔"

فتاوی اجملیہ، جلد 1، صفحہ 168 پر ہے:
"لیکن کسی جانب سے ایک مشت سے کم کرنا ناجائز و حرام ہے۔"

اس سوال کے جواب پر پورا رسالہ تحریر کیا جا سکتا ہے مگر سائل کو اتنا کافی ہونا چاہیے۔

اور یہ چمکتے سورج کی طرح روشن ہے کہ، داڑھی ایک مشت تک بڑھانا واجب ہے اور اس سے کم کرنا حرام اور ایک مشت سے زیادہ کو کاٹنا سنت ہے اور اگر حرام کام کو ہی حرام کہنے سے پرہیز کیا جائے گا تو کیا مباح حرام کہا جائے گا؟
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:106
السلام علیکم۔
محترم کیا شریعت اسلام میں کچھوا (Turtle) کھانے کی اجازت ہے؟

جواب:106
بسم اللہ الرحمن الرحیم

حنفی مذہب میں سوائے مچھلی کے کوئی دریائی جانور حلال نہیں جیسا کہ فتاوی رضویہ، جلد 20، صفحہ 336 پر ہے کہ تحقیقِ مقام یہ ہے کہ ہمارے مذہب میں مچھلی کے سوا تمام دریائی جانور مطلقاً حرام ہے۔ اور کچھوا ہمارے نزدیک حرام ہے جیسا کہ:

اعلی حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا بریلوی فتاوی رضویہ، جلد 27، پیج 89 پر لکھتے ہیں:
کچھوا امام شافعی کے صحیح مذہب میں بھی حرام ہے، ہمارے نزدیک (بھی) حرام ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:107
السلام علیکم پیارے بھائی۔ 4 رکعت نماز کی نیت باندھی اور 2 رکعت پر سلام پھیر لیا تو اب اسی کو پورا کرے یا دوبارہ پڑھے؟

جواب:107
بسم اللہ الرحمن الرحیم
4 رکعت کی نیت باندھی اور 2 پر سلام پھیر دیا تو جب تک کوئی منافئ نماز کام نہ پایا جائے جیسے کلام کرنا، سلام کرنا، کسی کو وغیرہ یا اسی پر بنا کرے یعنی 2 یاد آتے ہی 2 رکعت اور پڑھ لے اور سجدۂ سہو کر لے۔ یہ صورت فرضوں کی ہے اور نفل میں ایسا ہوا تو 2 رکعت پڑھنے کی حاجت نہیں، نفل کا ہر قعدہ قعدۂ اخیرہ ہوتا ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب
(جواب: حضرت علامہ ابوریان مفتی محمد شنہلوی مدنی)

سوال:108
کیا فلم اور ٹی. وی سیریل کے رائٹر کی کمائی حلال؟ اور اسے مسجد یا اللہ کے کام میں لگانے سے ثواب حاصل ہو گا۔

جواب:108

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام تعریف اللہ عزت والے کی جس نے اپنی مقدس کتاب میں حلال اور حرام کو واضح کیا، اور دوست رکھتا ہے ستھروں کو، عظمت والا عزت والا، اور کروڑوں درود، اس عظمت والے رسول پاک پر جنہوں نے حرام کے ساتھ ساتھ شبہات سے بھی بچنے کا حکم دیا تاکہ منہ دکھانے کے قابل رہے کل قیامت میں اپنے رب کے حضور اور ان کی آل اور اصحاب پر، لاکھوں سلام ہو۔

حدیث پاک میں فرمایا:

طلب الحلال واجب علی کل مسلم

یعنی حلال رزق کی طلب ہر مسلمان پر واجب ہے۔

محدث عبد الرزاق نے اپنی تصنیف میں نقل کیا:

" حلال روزی تلاش کرو کیونکہ حلال روزی کی تلاش بھی، اللہ کی راہ میں جہاد ہے، اور جان لو کہ اللہ کی مدد نیک تاجروں کے ساتھ ہے۔

فلم بنانا، سیریل بنانا یہاں تک کہ ایڈورٹائز جیسے کہ آج بیہودگی ٹی. وی پر عام ہے۔ اور جو کوئی ایسا کام کرے یعنی فلم یا سیریل بنائے اس پر اس وقت تک گناہ ہوتا ہے جب تک کہ وہ فلم وغیرہ دنیا میں جہاں جہاں دیکھی جائے گی اور جب جب دیکھی جائے گی، اس سب کا فرداً فرداً گناہ بھی اور سبھی لوگوں کا گناہ بھی۔ جب کوئی ڈائریکٹر فلم بناتا ہے تو تو ضروری کسی رائٹر کی لکھی اسٹوری پر ہی فلم بناتا ہے، اس طرح فلم سیریل وغیرہ کے رائٹر کام بھی حرام ہے، کیونکہ یہ گناہ پر مدد کرتا ہے۔

قرآن پاک میں اللہ فرماتا ہے، سورہ مائدہ، آیت نمبر 2 میں:

اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔

فتاوی ہندیہ، جلد 3، صفحہ 451 پر ہے کہ گناہ کے کاموں میں کسی کی

مدد کرنا کبیرہ گناہوں میں شامل ہے۔

جس طریقے سے سود کا کھانے والا گنہگار ہے اسی طریقے سے سود میں ہر طریقے سے مدد کرنے والا یہاں تک کہ گواہ بھی گنہگار ہے۔

یعنی فلم میں جو بیہودا باتیں دکھائی جاتی ہیں وہ رائٹر نے لکھی ہوتی ہے، جیسے کہ کب مرد اور عورت کو پیار کرنا ہے، کب مرد اور عورت کو ناچنا گانا ہے، کب مرد اور عورت کو گلے ملنا ہے اور یہاں تک کہ ہمبشتری (سہاگرات) کے سین بھی رائٹر ہی لکھتا ہے جس کی بنیاد پر فلم تیار ہوتی ہے۔ تو یہ کام کس طرح حلال ہو سکتا ہے، یعنی رائٹر فیصلہ کر رہا ہے کہ کہاں آنکھوں کا زنا کروانا ہے کہاں نہیں۔ اور بھی بیہودہ باتیں ہیں جس سے سائل خود واقف ہو گا۔ فلم وغیرہ کی کمائی ناجائز ہونے کا حکم اس بات سے بھی سمجھا جا سکتا ہے کہ، گانا اکثر شاعری کے قوانین پر ہی لکھے جاتے ہیں تو کیا گانے کا گناہ کیول گانے والے سنگر اور میوزک دینے پر ہو گا یا پھر اس کے لکھنے والے پر بھی؟ یقیناً گانے میں بیہودہ الفاظ، کفر شرک موجود ہوتے ہیں تو اس کا گناہ لکھنے والے پر بھی ہو گا، جس طرح گناہ بھری شاعری لکھنا حرام ہے کیونکہ بعض شعر میں عورت کی ذات کو خدا سے بڑھایا جاتا ہے، تو کہیں ضروریات دین کا انکار، بیشک اس طرح لکھنا گناہ حرام اور بعض دفا کفر ہے۔ اور اس کی کمائی کا کیا حکم؟ ٹھیک ویسے ہی، رائٹر کی کمائی بھی جائز نہیں ہو سکتی ایک تو خود کی لکھی ہوئی کہانی ناجائز اور یہ گناہ کے کام میں مدد ہے ۔

اب رہا حرام کمائی کو کسی نیک کام میں خرچ کا حکم تو بعض علماء نے یہاں تک فرمایا کہ حرام مال کو فقیر کو دے کر ثواب کی امید رکھنا کفر ہے۔

فتاوی عالمگیری میں ہیں:

تصدق علی الفقیر شیئا من المال الحرام ویرجو الثواب کفر ولو علم به الفقیر ودعاله وامن المعطی کفرا

یعنی کسی نے حرام مال سے فقیر کو صدقہ کیا اور ثواب کی امید کرتا ہے، تو کافر ہو گئے اور اگر فقیر کو معلوم ہے کہ یہ مال حرام ہے اور اس کے باوجود اس دینے والے کو دعا دی اور دینے والے نے اس پر آمین کہے تو دونوں کافر ہو گئے۔

فتاوی ظہیریہ میں ہیں:

عجل دفع الی فقیر من المال الحرام شیئا یرجوا به الثواب یکفر

یعنی ایک شخص نے فقیر کو مال حرام دیا اور اس نے اس پر ثواب کی امید رکھی تو کافر ہو جائے گا۔

بلکہ جو مال ناجائز طریقے سے حاصل کیا جائے اسے واپس کرنا واجب ہے، اور جس صورت میں فقیر کو دینے کا حکم ہے تو وہاں ثواب کی امید نہ کی جائے۔

اعلی حضرت، امام اہل سنت، شاہ احمد رضا بریلوی فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 582 پر لکھتے ہیں کہ حرام روپیہ کسی کام میں لگانا اصلاً جائز نہیں، نیک کام ہو یا سوا اس کے جس سے لیا ہو اس کو واپس دے یا فقیر کو صدقہ کرے، اور فرماتے ہیں ثواب کی امید سخت حرام ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

اللہ تعالی مسلمانوں کو حلال کھانے کمانے اور حرام سے بچنے کی توفیق اور جزبہ عطا کرے، اور میری بے حساب مغفرت کرے۔

طالب دعا: سید محمد سکندر وارثی قادری۔

سوال:109

حضور یہ ارشاد فرمائیں کہ اللہ سے دعا مانگنا کہ میں ہمیشہ خوش رہوں۔ کوئی غم اور پریشانی مجھے لاحق نہ ہو۔ ایسی دعا مانگنا کیسا؟

جواب:109

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دعا میں حد سے نہیں بڑھنا چاہیے یعنی جو چیزیں (ناممکن) ہوں یا قریب بِا۔ محال ہیں دعا میں نہیں مانگنا چاہیے۔

در مختار، جلد،2 صفحہ 287 پر ہے کہ ہمیشہ کے لیے تندرستی یا آفیت مانگنا کہ آدمی کا عمر بھر کبھی کسی طرح کی تکلیف میں نہ پڑھنا محالِ عادی ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:110

حضور اس بارے میں بھی رہنمائی کریں کہ غوث اعظم بڑے ہے مدار صاحب؟ کیا مدار صاحب غوث پاک سے زیادہ فضیلت والے ہیں؟ جواب دے اجر پائیں۔

جواب:110

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عوام کو اس امور پر بحث کرنا سخت منع ہے۔ خدانہ کرے کسی طرف گستاخی ہو جائے تو بربادی بلکہ اس کی شامت سے زوالِ ایمان کا اندیشہ ہے۔ شاہ مدار ضرور اکابر اولیا سے ہیں، مگر اس میں شک نہیں کہ حضور غوث اعظم کا مرتبہ بہت اعلیٰ و افضل ہے۔ غوث اپنے دور میں تمام اولیائے عالم کا سردار ہوتا ہے، حضور سیدنا غوث اعظم ولیوں کے سردار ہیں۔ حضرت شاہ بہاؤالدین، مدار صاحب کو ان سے افضل کہنا جہالت، افترا و بہتان ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد26، پیج559)

(فتاوی رضویہ، جلد26، پیج556)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:111

ظہر کی نماز میں ہم دوسری رکعت میں آئے اور امام کا واجب جھوٹ گیا ہے تو کیا ہمیں بھی سجدۂ سہو کرنا ہو گا یا نہیں؟

جواب:111

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی ہاں۔ اگر امام سجدۂ سہو کرے گا تو مقتدی کو بھی کرنا ہو گا، اس سے کچھ غرض نہیں کہ مقتدی کا واجب جھوٹا ہو یا نہیں۔

فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ 180 میں ہے، سجدۂ سہو تنہا نماز والے پر بھی واجب ہے اور امام کے سہو کی وجہ سے مقتدی پر بھی لازم۔

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 715 پر ہے، امام سے سہو ہوا اور سجدۂ سہو کیا تو مقتدی پر بھی سجدہ واجب ہے چاہے مقتدی سہو ہونے کے بعد جماعت میں شامل ہوا۔ کچھ سطر بعد آگے ہے، مسبوق امام کے ساتھ سجدۂ سہو کرے اگر چہ اس کے شریک ہونے سے پہلے سہو ہوا ہو اور اگر امام کے ساتھ سجدہ نہ کیا اور باقی پڑھنے کھڑا ہو گیا تو آخر میں سجدۂ سہو کرے۔

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 590 پر ہے، (مسبوق) اپنی فوت شدہ پڑھنے کے لیے کھڑا ہو گیا اور امام کو سجدۂ سہو کرنا ہے چاہے اس کی اقتدا سے پہلے واجب ترک ہوا ہو تو اسے حکم ہے کہ لوٹ آئے، مگر اپنی رکعت کا سجدہ نہ کر چکا ہو اور نہ لوٹے تو آخر میں یہ سجدۂ سہو کرے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:112

حضرت بر تھ۔ڈے منانا چاہیے یا نہیں؟

جواب:112

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔بر تھ۔ڈے پر اعتراض اس لئے کیا جاتا ہے کہ یہ غیر قوم کا طریقہ ہے مگر ایسا نہیں ہے کہ ہر وہ کام جو غیر قوم کرے اسلام میں ناجائز نہیں اور سال گرہ نہ تو غیر قوم کا مذہبی شعار ہے نہ کسی قوم کی خاص علامت۔بر تھ۔ڈے سے مراد یہ ہے کہ کسی کی پیدائش کے دن خوش ہونا، اللہ کا شکر ادا کرنا اور اسی وجہ سے مسلمانوں کو کھانا کھلانا یا چاہے کیک کھلانا یا جس کا جنم دن منایا جارہا ہے اس کی پیدائش کی خوشی میں اس دن قرآن خوانی، میلاد وغیرہ کرنا، تو اس میں کچھ گناہ نہیں، جب کہ اس میں کوئی کام خلاف شرع نہ ہو ۔مثلاً ناچ، گانا مرد عورت کا میل جول، تالی بجانا وغیرہ۔اور مسلمانوں کو کھلانا پلانا جائز اور شریعت کو ہمیشہ سے محبوب ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:113

غیبت کرنے سے کیسے بچا جا سکتا ہے اور غیبت کرنے والوں کا اجر کیا ہے؟

جواب:113

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غیبت کرنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے، اور غیبت سننے والا بھی کرنے والے کی طرح گنہگار ہوتا ہے، غیبت اور اس کی مذمت میں بحث طویل ہے مگر یہاں مختصر بیان کیا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ قبول کرے اور ہمیں اس مہلکات خبیثہ سے بچنے کی توفیق دے۔

قرآن پاک سورہ حجرات آیت 12 میں اللہ کا ارشاد ہے:

"ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند رکھے گا کہ میرے کا گوشت کھائے، تو یہ تمہیں گوارہ نہ ہو گا۔"

غیبت عزت کو ختم کر دیتی ہے اس لئے اسے مال اور خون کے ساتھ ذکر کیا گیا۔

مسلم شریف کی حدیث میں ہے، ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، بغض وعداوت نہ رکھو، نفرت دلانے والے کام نہ کرو، نہ آپس میں بے رخی اختیار کرتے ہوئے قطعِ تعلق کرو، نہ ایک دوسرے کی غیبت کرو اور اے اللہ کے بندوں۔ بھائی بھائی بن جاؤ۔

اور فرماتے ہیں مدینے کے تاجدار، غیبت سے بچو بیشک غیبت زنا سے بھی سخت تر ہے۔ میں شب معراج ایسے لوگوں کے پاس سے گزرا جو اپنے چہروں کو اپنے ناخونوں سے نوچ رہے تھے، یہ لوگ غیبت کرتے اور ان کی آبروریزی کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جانب وحی فرمائی، جو غیبت سے توبہ کر کے مرا وہ آخری شخص ہو گا جو جنت میں جائے گا اور جو غیبت میں قائم رہتے ہوئے مرا وہ پہلا شخص ہو گا جو جہنم میں داخل ہو گا۔

اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ غیبت فقط زبان ہی سے نہیں بلکہ آنکھ سے، ہاتھ سے، اشاروں سے، لکھ کر، فون پر، میسیج پر بھی ہو سکتی ہے۔
غیبت سننے سے کس طرح بچیں، اس کی رہنمائی کرتے ہوئے میرے آقا حجت الاسلام امام غزالی اپنی مقبول جہاں تصنیف احیاء العلوم، جلد 3، صفحہ 443 پر فرماتے ہیں:
اگر وہاں سے اٹھ کر جا سکتا ہے یا گفتگو کا رخ بدل سکتا ہے تو ایسا ہی کرے ورنہ گنہگار ہو گا۔
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:114
اگر ایک مکمل قرآن شریف سال بھر میں نہ ہوا تو کیا گناہ ہو گا؟

جواب:114
بسم اللہ الرحمن الرحیم
گناہ نہیں، مگر محروم از رحمت الٰہیہ ضرور ہے، اور اتنا قرآن یاد رکھنا لازم ہے جس سے فرض عبادت مکمل ہو سکے، جیسا کہ بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 545 پر ہے، ایک آیت کا حفظ کرنا ہر مسلمان مکلف پر فرض عین ہے۔ (اور آگے ہے) سورہ فاتحہ اور ایک دوسری چھوٹی سورہ یا اس کی مثل مثلاً 3 چھوٹی آیتیں یا ایک بڑی آیت کا حفظ، واجب عین ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:115

نیند کے غلبے میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:115

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز نہیں ہوگی، بلکہ اگر ایک رکن بھی سوتا رہا تو بھی ادا نہ ہوگی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:116

کسی مسلمان کا اپنی دکان کا مال پکڑ کے یہ کہنا کیسا کہ " لکچھمی چھو کے بول رہا ہوں تیری وجہ سے میرا مال رہ گیا۔"اس کا حوالا بھی عنایت فرما دیجئے گا۔

جواب:116

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کفار کی زبان میں پیسوں کو ہی لکچھمی وغیرہ کہا جاتا ہے، کہنے والے پر ایسا کہنے سے کچھ گناہ ہو شرعاً نہیں اور نہ یہ کوئی قسم، یا کفر نہ شرک۔ مگر مسلمانوں کو یہی عقیدہ رکھنا چاہیے کہ رزق اللہ کے ذمے میں کسی کی وجہ سے اللہ کے لکھے رزق میں کوئی کمی نہیں آسکتی۔

جیسا کہ قرآن پاک میں سورہ ھود آیت 6 میں ارشاد ہے:

"زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمے کرم پر نہ ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:117

کیاکافر کوکافر کہاجاسکتاہے یانہیں؟

جواب:117

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کافر کو کافر اور مسلمان کو مسلمان کہہ سکتے ہیں بلکہ کافر کو کافر اور مسلمان کو مسلمان جاننا ضروریات دین میں سے ہے اور جو لوگ یہ بکواس کرتے ہیں کہ کافر کو کافر نہ کہو جانے کب مسلمان ہو جائے، جہالت ہے۔اس طرح مسلمان کو بھی مسلمان نہ ہو جانے کب کافر کو جائے، زندہ کو زندہ نہ کہو جانے کب مر جائے،اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ جتنا وقت کافر کو کافر کہو گے اتنی دیر اللہ اللہ کر لو،تو اس کا جواب یہ ہے کہ ہم کب کہتے ہیں کافر کافر کا وظیفہ لو، مقصد یہ ہے دل سے کافر کو کافر جانو اور وقت آنے پر کافر کو کافر کہا بھی جائے گا،بلکہ جو کھلے کافر کے کفر میں شک کرے تو وہ بھی کافر،اور یہ بات عقیدوں میں سے ہے،مسلمان کو چاہیے کہ اپنے صحیح عقیدوں کی اصلاح کرے۔

اللہ عزوجل نے قرآن میں بہت جگہ کافر کو کافر اور منافق کو منافق فرمایا،بلکہ سورہ کافرون جو اکثر مسلمان پڑھتے ہی ہیں،اللہ کا ارشاد ہے:

"اے محبوب۔تم فرماؤ ان کافروں سے"

(سورہ کافرون،پارہ30 آیت 01)

فتاوی رضویہ، جلد14، صفحہ 653 پر ہے،کافر کو ضرور کافر کہا جائے گا۔

فتاوی رضویہ، جلد15، صفحہ 591 پر ہے،شفا شریف میں ہے:

نکفر من لم یکفر من دان بغیر ملته المسلمین من الملل او وقف فیهم او شک

(ہم ہر اس شخص کو کافر کہتے ہیں جو کافر کو کافر نہ کہے یا اس کے کفر میں شک کرے)

در مختار، جلد1، صفحہ 386 میں ہیں:

"من شک فی عذابا وکفر فقد کفر"

جس نے اس کے عذاب اور کفر میں شک کیا وہ (خود) بلاشبہ کافر ہو گیا۔

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 185 پر ہے، مسلمان کو مسلمان اور کافر کو کافر جاننا ضروریات دین سے ہے۔ قطعی کافر کے کفر میں شک بھی آدمی کو کافر بنا دیتا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:118
مسلمان کو سینٹ لگانا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:118
بسم اللہ الرحمن الرحیم
سینٹ کو لے کر بعض علماء نے اس کے جائز ہونے کا حکم دیا ہے اور بعض اس کے ناجائز ہونے کی طرف ہیں، تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خان صاحب قبلہ فرماتے ہیں، سینٹ جس میں الکوحل ہو اس کا استعمال جائز نہیں اور جس میں الکوحل نہ ہو اسے لگانے میں حرج نہیں۔ ایسی صورت میں اس مسئلے سے بچنا ہی بہتر ہے جس میں علماء نے اختلاف کیا ہو، جیسا کہ فتاوی امجدیہ، جلد 1 صفحہ 80 پر ہے اگر اپنے مذہب سے خلاف کرنا لازم نہ ہو تو رعایتِ اختلاف مستحب ہے یعنی اس طرح عمل کریں کہ دوسرے کے نزدیک باطل نہ قرار پائے۔
مثلاً: عطر لگانا سنت رسول ہے، چاہیے کہ سنت پے عمل کیا جائے اور اس طرح کے بازارو پروڈکٹ نہ استعمال کیا جائیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:119
ایک شخص سید ہے اور ایک شخص عالم ہے، ان میں زیادہ رتبہ یا عزت کس کی؟

جواب:119
بسم اللہ الرحمن الرحیم
سید کا مقام اور رتبہ اپنی جگہ ہے اور عالم کا مقام اور رتبہ اپنی جگہ۔

سید اگر عالم نہیں اور عالم سید نہیں تو عالم کا مرتبہ اللہ و رسول کے نزدیک زیادہ ہے۔ قرآن (39/8) میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:
"تم فرماؤ کیا برابر ہو جائیں گے عالم اور بے علم (یعنی عالم اور غیر عالم برابر نہیں ہو سکتے)

اور فرماتا ہے تمہارا رب قرآن (87/11) میں:
"اللہ بلند فرمائے گا تم میں سے مومنوں اور خاص کر عالموں کے درجے"

عالم کی شان بیان کرتے ہوئے اعلی حضرت، فتاوی رضویہ، جلد 11، صفحہ 716 پر لکھتے ہیں، علماء کو عام مومنوں پر 700 درجے برتری ہے اور ہر دو درجوں میں 500 سال کا سفر ہے۔

مسلم شریف کی حدیث ہے:
"جس کا عمل اسے پیچھے ڈھکیل دے، وہ نصب سے آگے نہیں بڑھ سکتا۔

اعلی حضرت فتاوی رضویہ، جلد 29، صفحہ 273 پر لکھتے ہیں، فضل علم، فضل نصب سے اشرف و اعظم ہے۔ میر (امیر/سید) عالم نہ ہوں چاہے صوالح (نیک/پرہیز گار) ہو عالم سنی صحیح العقیدہ کے مرتبے کو شرعاً نہیں پہنچ سکتے۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:120
اگر کسی نابالغ بچے کو نماز آتی ہو اور وہ آدمیوں کی صف میں کھڑا ہو تو کیا کرنا چاہیے، اسے ہٹانا چاہیے یا نہیں؟ جس صف میں وہ بچہ ہو گا تو ان آدمیوں کی نماز ہو گی یا نہیں؟ اور جو آنے والے لوگ اس صف میں سے بچوں کو ہٹا دیتے ہیں، صحیح کرتے ہیں یا نہیں؟ با۔حوالا جواب دیں ثواب پائیں۔

جواب:120
بسم اللہ الرحمن الرحیم

صفوں کی ترتیب کا حکم اس طرح ہے کہ پہلے بالغ مردوں کی صف پھر بچوں کی اور اس کے بعد عورتوں کی صف ہو، جیسا کہ شیخ الاسلام برہان الدین ابو الحسن علیہ الرحمہ نے ہدایہ میں فرمایا:

"یصف الرجال ثم الصبیان ثم الخناثی ثم النساء"

اس کی شرح، فتح القدیر نے ابو مالک اشعری سے روایت کردہ ایک طویل حدیث نقل کی ہے:

امام کے قریب مردوں کی صف اس کے بعد بچوں کی اور اس کے بعد عورتوں کی۔

(فتح القدیر، جلد 1، کتاب الصلوہ بابل امامت، صفحہ 311)

مراقع الفلاح میں فرمایا:

"ان لم یکن جمع من الصبیان یقوم الصبی بین الرجال"

یعنی اگر بچے زیادہ نہیں تو ایک بچے کو مردوں کی صف میں کھڑا کر لیا جائے۔

اور نابالغ (سمجھ والے) بچے کو صف میں کھڑے کرنے کے متعلق ایک سوال کے جواب میں میرے آقا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت، الشاہ امام احمد رضا علیہ الرحمہ اپنے فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 209 پر ارشاد فرماتے ہیں:

"فان صلاۃ الصبی الممیز الذی یعقل الصلاۃ صحیحۃ"

کیونکہ بچہ (جو نماز جانتا ہو) کہ نماز قطعاً صحیح ہے اور فرماتے ہیں اگر اکیلا ہو تو اسے صف کے اندر کھڑا کر لیا جائے۔ بعض بے علم جو یہ ظلم کرتے ہیں کہ لڑکا پہلے سے نماز میں داخل ہے جب کوئی آئے تو اسے نیت باندھا ہوا ہٹا کر کنارے کر دیتے ہیں یہ محض جہالت ہے اسی طرح یہ خیال کہ لڑکا برابر کھڑا ہو تو مرد کی نماز نہ ہوگی، یہ بھی غلط و خطا ہے، جس کی کچھ اصل نہیں۔

لہٰذا اگر بچہ تنہا موجود ہے تو چونکہ ایک بچے کا اکیلا کھڑے ہونا مکروہ ہے، اس لئے وہ مردوں کی صف میں کھڑا ہو سکتا ہے۔ مگر جب دو بچے ہوں تو ان کی صف مردوں کے پیچھے علیحدہ کرنی ہوگی اگر وہ مردوں کی صف میں کھڑے ہوں گے تو مردوں کی نماز مکروہ ہوگی، لیکن نماز فاسد کسی طرح نہیں ہوتی۔ اگر بچہ درمیان صف میں ہے تو بعد میں آنے والا ان کو آہستہ سے پچھلی صف میں کھڑا کر دے، اس طرح نہیں ہٹائے کہ بچے نیت توڑ دیں اور نہ ہی ان سے بد اخلاقی سے پیش آئے۔

(وقار الفتاوی، جلد2، صفحہ 204)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:121

فجر کی نماز پڑھنے کے بعد اگر سو جاتے ہیں تو حضرت کوئی حرج ہے یا نہیں؟

جواب:121

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، نماز فجر کے بعد سونے میں شرعاً تو کوئی حرج نہیں، سو سکتے ہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:122

حضرت امام حسن کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی ہے؟

جواب:122

بسم اللہ الرحمن الرحیم

امام حسن کی نماز جنازہ ان کے بھائی امام حسین نے پڑھائی۔(رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:123

اکثر صبح کو لڑکے ناپاکی میں اٹھتے ہیں اور غسل کرتے وقت وہی انڈرویر پہنے رہتے ہیں جس میں گندگی لگی ہوئی ہوتی ہے۔کیا ایسے غسل ہو جاتا ہے یا انڈرویر کو اتار کر، برہنہ ہو کر نہائیں؟ اور اگر کھلی جگہ میں برہنہ ہو کر نہارہے ہیں تو انڈرویر نہیں اتار سکتے؟

جواب:123

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ناپاک کپڑے پہن کر اگر غسل کیا جائے تو غسل ہو جائے گا، جب کہ پہنے پہنے کپڑے کو اچھی طرح دھولیا گیا ہو اور نجاست زائل ہو چکی ہو۔ غسل نام ہے، 3 فرض کے ادا ہو جانے کا یعنی کلی، ناک میں پانی اور پورے جسم میں پانی بہانا، اگر یہ ہو جائے تو ناپاک آدمی پاک ہو جائے گا۔

یعنی اگر ناپاک کپڑا پہن کر غسل کیا جائے اور کپڑا بھی پہنے پہنے دھولیا جائے تو غسل بھی ہو جائے گا اور کپڑا بھی پاک مگر یہ بات عجیب لگتی ہے شاید ہی کوئی ایسا کرتا ہو۔

غسل خانہ جہاں کسی کی نظر نہ پڑے تو بغیر کپڑوں کے برہنہ ہو کر نہا سکتا ہے اور ایسی جگہ پہلے ناپاک کپڑا اتار کر پاک کیا جاسکتا ہے، پھر اسی کو پہن کر نہائیں یا اسی طرح برہنہ مرضی ہے۔

ایسی جگہ جہاں لوگوں کی نظر پڑے، گھٹنے کھولنا جائز نہیں یعنی گھٹنے ستر میں داخل ہے، اگر کوئی ایسی انڈرویر پہن کر نہاتا ہے جس میں گھٹنے کھلے ہوں تو گنہگار ہے، تہبند کا استعمال کرے ورنہ پاجامہ ہی پہن کر نہائیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:124

اس حدیث کی Authentication (سند) چیک کر کے بتائیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے، کھلانے، اس کے گواہ اور لکھنے والے (سب) پر لعنت فرمائی ہے۔

(سنن ابوداؤد، 3333، (سند حسن)

جواب:124

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حدیث درست ہے اور صحیح مسلم میں بھی نقل ہے اور مسلم میں اس کے راوی حضرت جابر ہیں۔

"لعن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اکل الربوا وموکلہ وکاتبہ وشاھدیہ وقال ھم سواء"

ترجمہ: حضور ﷺ نے لعنت فرمائی سود کھانے والے اور سود دینے والے اور اس کے کاغذ لکھنے والے اور اس پر گواہی کرنے والوں پر اور فرمایا وہ سب برابر ہیں۔ اس حدیث پاک کی شرح میں مفتی احمد یار خان نعیمی، مراۃ شرح مشکوٰۃ، جلد 4، صفحہ 272 پر فرماتے ہیں:
سود کھانے والے کا پہلے فرمایا کہ یہی بڑا گنہگار ہے کہ سود لیتا بھی تھا اور کھاتا بھی ہے دوسرے پر بھی یعنی مقروض اور اس کی اولاد پر ظلم بھی کرتا ہے اور اللہ کا حق بھی مارتا ہے اور بڑوں کا بھی۔
یہی سنن ابو داؤد میں بھی نقل ہے اور راوی الگ الگ ہو سکتے ہیں کیونکہ جب حضور ﷺ ایک بات فرماتے تھے تو ضرور وہاں بہت صحابہ ہوتے تھے، تو کسی نے کسی سے روایت کیا، کسی نے کسی سے۔

فتاوی رضویہ، جلد 17، صفحہ 276 پر ہیں:
اللہ کی لعنت سود کھانے والے پر اور سود کھلانے والے پر اور سود کا کاغذ لکھنے والے پر اور اس کے گواہ پر (اس حدیث کو، امام احمد، ابو داؤد، ترمذی اور ابن ماجہ نے صحیح سند کے ساتھ ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا اور امام احمد اور نسائی نے صحیح سند کے ساتھ حضرت علی سے روایت کیا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:125
حضرت میرا سوال ہے، اگر نماز میں کسی کو حاجت ہو جائے تو وہ حاجت پوری کرنی ہو گی یا نماز پوری کرنی ہو گی؟ اور وہ فرض نماز ہے۔

جواب:125
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اس سوال کا جواب دیتے ہوئے مفتی امجد علی اعظمی بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 625 پر فرماتے ہیں:
شدت کا پاخانہ پیشاب معلوم ہوتے وقت یا ریح کا غلبہ کے وقت نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔ حدیث میں ہے، جب جماعت قائم کی جائے اور کسی کو بیت الخلاء جانا ہو تو پہلے بیت الخلاء جائے۔

آگے فرماتے ہیں کہ نماز شروع کرنے سے پہلے اگر ان چیزوں کا غلبہ ہو تو وقت میں وسعت ہوتے ہوئے (نماز) شروع کرنا ہی منع و گناہ ہے، (اور آگے لکھتے ہیں) چاہے جماعت جاتی رہنے کا اندیشہ ہو اور اگر دیکھتا ہے کہ قضائے حاجت اور وضو کے بعد وقت جاتا رہے گا تو وقت کی رعایت مقدم ہے نماز پڑھ لے اور اگر نماز کے دوران میں یہ حالت پیدا ہو جائے اور وقت میں گنجائش ہو تو نماز توڑ دینا واجب ہے اور اسی طرح پڑھ لی تو گنہگار ہو گا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:126

اگر کسی چیز کو لے کر پریشان ہے انسان، کہ یہ کرے یا وہ کرے، آخر صحیح کیا ہے، اس حالت میں کون سا فیصلہ لینا صحیح ہے؟

جواب:126

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اختیار کر لیا جائے اور جب دو پریشانی سامنے ہو تو چھوٹی پریشانی کو اپنا لینا چاہیے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:127

حضرت اگر مہری پلٹی ہو تو نماز ہو جائے گی کیا؟ اور اگر کسی سے کہہ سکتے ہیں اگر مہری پلٹی ہو تو؟

جواب:127

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز میں پائچوں کا موڑنا مکروہ تحریمی ہے۔ چاہے حالت نماز میں موڑی جائیں یا نماز شروع کرنے سے پہلے اور اسی طرح پڑھی گئی نماز پھر سے پڑھنا واجب ہے، اگر کسی کی مہری الٹی دیکھے اور فساد کا اندیشہ نہ ہو تو پیار سے سمجھا سکتے ہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:128

حضرت اگر کسی کے کپڑے میں چھپکلی گر جائے تو کیا بنا کپڑے بدلے، بنا دھلے ہم نماز پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب:128

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پڑھ سکتے ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:129

حضرت اگر شراب جو پیتا ہے تو وہ ناپاک ہو جاتا ہے کیا؟

جواب:129

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شراب پینے سے ناپاک نہیں ہوتا، یعنی غسل فرض نہیں ہوتا البتہ وضو جاتا رہے گا جیسا کہ بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 308 پر ہے اتنا نشہ کہ چلنے میں پاؤں لڑکھڑائے وضو توڑ دے گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:130

ایل. آئی. سی کا کام کر سکتے ہیں یا ایل. آئی. سی کرواسکتی ہیں؟

جواب:130

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی ہاں، ایل. آئی. سی کا کام یعنی ایل. آئی. سی ایجنٹ بننے میں کوئی حرج نہیں یہ کام کرسکتے ہیں. جب کہ اس میں اور کوئی خلاف شریعت شرط نہ ہو، مثلاً جھوٹ بولنا شرط نہ ہو نماز قضا کرنا شرط نہ ہو وغیرہ۔ اور ایل. آئی. سی کرواسکتے ہیں جس میں کوئی حرج نہیں، کمپنی کافر کی ہو اور مسلمان ایل. آئی. سی کروانے والے کا نفع ہو اور نقصان نہ ہو۔

جیسا کہ فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 602 پر جیون بیما کے بارے میں اعلی حضرت امام اہل سنت فرماتے ہیں جب کہ یہ بیما گورنمنٹ (کافر) کرتے ہیں اور ان میں اپنے نقصان کی کوئی صورت نہیں تو جائز ہے حرج نہیں۔

اور مسئلہ یہ ہے کہ انڈیا کے کافر اگر زیادہ مال مسلمانوں کو دیں تو حرج نہیں، لینا جائز ہے۔ اور یہی علماء کے فتاوے میں موجود ہے، جیسا کہ فتاوی بحر العلوم، جلد 3، صفحہ 45 پہ ہے:

ہندوستان کے غیر مسلم اگر اپنی مرضی سے کوئی رقم مسلمانوں کو دیں اور اس کے لینے میں کوئی عذر عزت کو خطرہ وغیرہ نہ ہو تو اس کو لینا جائز ہے اس کو جس مصرف میں خرچ کرے گا جائز ہو گا (مثلاً دینی کاموں میں بھی)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال: 131

کسی لڑکی سے شادی کرنی ہے تو پہلے اسے ایک بار دیکھ سکتے ہیں؟ شریعت میں کیا حکم ہے؟ حضرت اس سوال کی رہنمائی فرمائیے۔

جواب: 131

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، ہاں۔ جس سے شادی کرنی ہے اسے دیکھ سکتا ہے مگر اس طرح کہ اس سے ملنا نہ ہو، اور چاہے تو لڑکا اپنے گھر کی عورتیں بھیج کر اسے دکھوا سکتا ہے اور وہ عورتیں اس لڑکی کا حال، چہرہ، رنگ، روپ وغیرہ بیان کر دیں مگر کیونکہ دور پر فتن ہے، لہذا ایسی صورت میں دیکھنے کی اجازت ہے۔ حدیث میں ہے، کہتے ہیں میں ایک عورت کو نکاح کا پیغام دیا، حضور ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ کیا تم نے اسے دیکھ لیا؟ عرض کی نہیں۔

فرمایا: اسے دیکھ لو کہ اس کی وجہ سے تم دونوں کے درمیان موافقت ہونے کا پہلو غالب ہے۔
(بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 442)
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:132
حضرت ہم کون۔ کون سا پانی کھڑے ہو کر پی سکتے ہیں؟

جواب:132
بسم اللہ الرحمن الرحیم
سارے پانی کھڑے ہو کر پی سکتے ہیں، گناہ کسی میں نہیں اور نہ کھڑے ہو کر پانی پینا حرام ہے۔ مگر کھڑے ہو کر پانی پینا مکروہ ہے، خلاف سنتِ غیر مؤکدہ ہے مگر گناہ نہیں اور سنت کے خلاف کام کرنے سے بچنا چاہیے یعنی بیٹھ کر 2 یا 3 سانس میں ہی پینا چاہیے۔ جو کھڑے ہو کر پیتے ہیں انہیں سمجھنا چاہیے، مگر انہیں گنہگار نہیں کہہ سکتے۔ کیونکہ شریعت نے کھڑے ہر کر کھانے پینے میں گناہ نہیں رکھا تو اب کسی کو حق نہیں کہ اپنی عقل سے شریعت بنائے، مگر یہ فعل براضرور ہے۔ وضو کا بچا پانی اور زم زم شریف کا پانی کھڑے ہو کر پینا مستحب ہے۔
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:133
کیا فرماتے ہیں علمائے اہل سنت اس بارے میں کہ پتنگ (Kite) کی خرید و فروخت، اسے بنانا، اڑانا، لوٹنا، شوق سے پتنگ بازی دیکھنا کیسا؟ اور حضرت آپ کی کیا رائی ہے؟

جواب:133
بسم اللہ الرحمن الرحیم
15 اگست کے آتے ہی لوگ پتنگ بازی میں اپنا وقت برباد کرتے ہیں، شاید وہ پتنگ بازی کے شرعی مسائل سے واقف نہیں ہوتے اور نہ انہیں یہ اندیشہ ہوتا ہے کہ یا کام ناجائز اور گناہ ہے، جیسا کہ اعلیٰ حضرت، امام اہل سنت، پتنگ بازی کے کچھ سوال کے جواب دیتے ہوئے فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ پتنگ لوٹنا حرام ہے، خود آکر گر جائے تو اسے پھاڑ ڈالیں۔

(فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ 660)

پتنگ اڑانے میں مال کی بربادی ہے یہ بھی گناہ۔ گناہ کا سامان (پتنگ) بیچنا بھی گناہ۔
(فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ (659)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:134
کیڑے مکوڑے(Insects, Cockroach etc) یا چینٹے(Ants) کو مارنا کیا گناہ ہے؟

جواب:134
بسم اللہ الرحمن الرحیم
جو جانور موذی ہے انہیں مارنا جائز ہے اور تکلیف دینے سے پہلے بھی مار سکتے ہیں، بلکہ بعض تو مارنے پر ثواب ہے۔ جیسے چھپکلی اور گرگٹ کے بارے میں حدیث میں فرمایا جو چھپکلی اور گرگٹ کو پہلی ضرب میں مارے گا اس کے لیے 100 نیکیاں۔ فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 742 پر ہے:

چیل، کوا، چوہا، چھپکلی، سانپ، بچھو، کھٹمل، مچھر، پسو وغیرہ خبیث اور موذی جانوروں کو قتل حرم شریف میں بھی جائز ہے اور احرام میں بھی۔

بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 655 پر ہے، کھٹمل کو مارنا جائز ہے کہ یہ تکلیف دے جانور ہے۔ چینٹی کو مارنا مکروہ ہے جب تک کہ تکلیف نہ دے جیسا کہ فتاوی عالمگیری میں ہے: چینٹی نے ایذا پہونچائی اور مار ڈالا تو حرج نہیں ورنہ مکروہ ہے۔ جو کو مار سکتے ہیں (چاہے) اس نے کاٹا نہ ہو۔ ٹڈی حلال جانور ہے اسے کھانے کے لیے مار سکتے ہیں اور ضرر سے بچنے کے لیے بھی مار سکتے ہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:135

تیجے کے چنے جو بچوں کو بھی بانٹ دیے جاتے ہیں پھر چاہے، بچے امیر کے ہو یا غریب کے انہیں دینا چاہیے یا نہیں؟

جواب:135

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ چنے فقیر ہی کھائے، غنی کو نہیں کھانا چاہیے بچہ ہو یا بڑا، غنی بچے کو ان کے والدین منع کریں۔

(فتاوی رضویہ، جلد09، صفحہ 617)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:136

اگر کسی لڑکی کی شادی اس کی فیملی زبردستی کر دے اور لڑکی کو لڑکا پسند نہ ہو اور لڑکی رہ نہ پائے، طلاق لے لے تو اس کا گناہ لڑکی کے اوپر ہی پڑے گا؟ یا اس حالت میں لڑکی کو طلاق نہیں لینا چاہیے؟ حضرت۔

جواب:136

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلے تو یہ کہ لڑکی شادی بنا اس کے قبولِ نکاح کے نہیں ہو سکتی، اگر دل نہیں تھا تو قبلِ نکاح ہی منع کرنا تھا اور جب لڑکی نے نکاح قبول کر لیا تو یہ نکاح صحیح ہو گیا۔ اور بلاوجہ شرعی اس عورت کا طلاق کے لیے شوہر سے کہنا سخت نافرمانی خدا ہے اور عورت کب۔ کب شوہر سے طلاق لے سکتی ہے یہ باتیں شریعت نے پہلے ہی بتا دی ہیں، محض یہ کہ پسند نہیں ہے یا اچھا نہیں لگتا تو طلاق لے لی یہ معاملے زندگی کے ہے، کھیل تماشے نہیں۔ چاہیے تھا اس لڑکی کو کہ صبر رکھتی اور اللہ اس میں (شوہر میں) اسے ضرور بھلائی دیتا۔ بہر حال اب طلاق ہو گئی تو لڑکی اس کے لیے اللہ سے توبہ کرے کہ گناہ کبیرہ بھی سچی توبہ سے معاف ہو جاتے ہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:137

حضرت کیا واٹسیپ پر اس طرح سے کر سکتے ہیں، جیسے کہ سبحان اللہ کی جگہ لوگ (شہادت اور انگوٹھے کو ملا کر گول دکھنے والی پک) کمینٹ کرتے ہیں اور گزارش کے لیے ہاتھ جوڑنے کا اشارہ اور کارٹون وغیرہ جیسے یعنی چپ رہنے کے لیے انگلی منھ پر رکھی ہوئی، دعا کے لیے ہاتھ کا پک تو حضرت کیا یہ سب صحیح ہے یا غلط؟ رہنمائی فرمادیں۔

جواب:137

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل جو لوگو (Logo) سوال میں درج کیے تھے وہ جاندار کی تصویر کے حکم میں نہیں اور انہیں پکچر کہتے بھی نہیں بلکہ انہیں سمبل (Symbol) کہتے ہیں، جس میں ایک گول چہرہ (وغیرہ کان کا) ہوتا ہے اور وہ ہنسنے یا رونا یا چپ ہونے کا ظاہر کرتا ہے اور ہاتھ اس طرح ہوتے ہیں جیسے دعا کر رہے ہیں اور وہی ہاتھ کسی کو ہاتھ جوڑنے کے کام آتے ہیں اور اس ہاتھ جوڑنے کا مطلب کفار کے مثل پوجا ہرگز نہیں ہوتا بلکہ اگر کسی سے کہنا ہوتا ہے خاموش ہو جاؤ تو وہ ہاتھ کا سمبل سینڈ کیا جاتا ہے، اسی طرح چپ رہنے کے لیے شہادت کی انگلی کا (ان سمبل میں حرج نہیں۔)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:138

اگر ہم 4 رکعت نماز پڑھ رہے ہیں اور دوسری رکعت میں التحیات پڑھنا بھول گئے اور تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہو گئے تو اس صورت میں کیا مسئلہ ہے؟

جواب:138

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تیسری رکعت میں اگر بھول سے سیدھا کھڑا ہو جائے تو بیٹھنا نہیں چاہیے بلکہ نماز کے آخر میں سجدۂ سہو کرا جائے گا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:139
حضرت اگر کوئی مسلم کسی مسلم سے تہ دل سے کوئی رشتہ رکھنا چاہے تو کیا شریعت میں اس کی اجازت دے گی؟

جواب:139
بسم اللہ الرحمن الرحیم
مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں اور حدیث میں یہ بھی ترغیب دلائی گئی ہے کہ آپس میں بھائی بھائی ہو جاؤ۔ اب اس کے بعد الگ سے کوئی رشتہ رکھنا چاہے تو اچھا ہے، مگر یہ رشتہ مرد اور عورت کے درمیان نہیں ہونا چاہیے، اس طرح کے رشتے کو بھی شریعت نے روکا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:140
حضور علیہ السلام کی بیویاں کتنی ہیں؟

جواب:140
بسم اللہ الرحمن الرحیم
حضور علیہ السلام کی ازواج کی تعداد کو لے کر علماء میں اختلاف ہے مگر 11 ازواج کو لے کر کسی کا اختلاف نہیں۔ ان 11 امت کی ماؤں میں سے 6 خاندان قریش کے اونچے گھرانوں سے تھی اور 4 خاندان قریش سے نہیں بلکہ عرب کے دوسرے قبیلوں سے تھی اور ایک (حضرت صفیہ) یہ خاندان بنی اسرائیل کی ایک شریف النفس رئیس زادی تھیں۔
(سیرت مصطفی، صفحہ 651)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:141
بھائی اگر کسی غیر مسلم کو نمستے کرنا اور ہاتھ جوڑ کر نمستے کرنا کیسا ہے؟ رہنمائی فرمائیں۔

جواب:141

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمستے اور نمسکار کا معنے آداب، تسلیم سلام کرنا وغیرہ کے ہوتے ہیں، جیسا کہ فیروز اللغات شریف، 1379 پر ہے:

علماء فرماتے ہیں، مسلمان کافر کو نمستے کہے یہ حرام ہے۔

اور کافر کے یہاں یہ شعار تعظیم ہے اور خاص شعار ہندو ہے تو کسی کافر کو نمستے نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ جب حدیث میں فاسق کی تعظیم کو منع کیا تو کافر کی تعظیم کی کیسے اجازت ہوگی۔ اسلام نے مسلمانوں کو آپس میں ملتے وقت سلام کی ترغیب دی اور حضور پاک نے کافر اور فاسقوں اور غیروں کے طریقے سے بچنے کا حکم دیا۔

اعلی حضرت امام اہل سنت، فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 378 پر لکھتے ہیں:

کافر کو سلام حرام ہے۔ اور آگے لکھتے ہیں، کافر یا فاسق کو سلام کرنے کی صحیح ضرورت پیش آئے تو لفظ سلام نہ کہیں نہ کوئی ایسا لفظ جو تعظیمی ہو۔ مجبور ہو تو آداب کہیں (یعنی آمیرے پاؤں داب) اور مجبوری کی حالت میں آداب کہتے وقت بھی دل میں ان کی تعظیم کی نیت نہیں ہونی چاہیے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:142

حضرت اگر ہم کسی کافر سے تعلق رکھتے ہیں یا دوستی کرتے ہیں، اس کے گھر آتے جاتے ہیں، کھا پی لیتے ہیں، کیا اس میں کوئی حرج ہے یا نہیں؟

جواب:142

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضرور حرج ہے، بلا مجبوری بھی ان کی طرف قدم نہیں بڑھانا چاہیے اور ضرورت یہ ہوتی ہے جیسے دوکان سے سامان خریدنا ہے اسی طرح کی اور بھی، جسے علماء کئی کتابوں میں بیان کر چکے ہیں۔

اور بلا وجہ ہی، کافر سے میل جول کھانا پینا نہیں چاہیے، کہ حدیث میں آیا جو جس سے محبت رکھے چا اس کا انجام اس کے ساتھ ہو گا۔ کب کوئی کافر ہے، اللہ و رسول پر ایمان نہیں لاتا تو کیسے ہماری دوستی اس سے ہو سکتی ہے اور خدا نہ کرے اگر اس کے کسی کفر پر راضی یا کفر ہو گیا اور اس شرک پر خوشی کا اظہار یا راضی رہا تو ضرور خود بھی کافر ہو جائے گا اور میل جول رکھنے والوں کے لیے بچنا مشکل ہے کہ آج کل لوگ دنیا کی شرم سے خدا کو ناراض کرنے والے کام سے پیچھے نہیں ہٹتے۔ اللہ ہم سب کو سیرت مصطفی ہے ثابت قدم رکھے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:143

جو مانگنے والے آتے ہیں جو رکشے پر مائک پر سلام رکارڈ ہوا ہوتا ہے، اس کا جواب دے سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب:143

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رکارڈ شدہ سلام کا جواب دینا کچھ ضروری نہیں یہ رکارڈ شدہ اذان کے حکم میں ہے۔ اور ایک اہم بات، اگر مانگنے والا بنا مائک کے بھی آئے اور سلام کرے تو اس کا جواب بھی دینا واجب نہیں، یعنی بھکاری مائک پہ سلام سنائے یا پھر خود سامنے آکر سلام کرے دونوں صورتوں میں جواب واجب نہیں یعنی جواب نہ دیا تو گناہ نہیں۔ جیسا کہ بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 461 پر ہے، سائل نے دروازے پر آکر سلام کیا، اس کا جواب دینا واجب نہیں۔ (مگر اس صورت میں جواب دے دینا بہتر ہے۔)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:144

عورتوں کو مہندی لگانا کیوں جائز ہے، مرد کو حرام کیوں ہے؟

جواب:144

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مہندی عورت کی زینت کا سامان ہے اور عورت کی زینت کا سامان عورت کے لیے ہی ہوتا ہے اس لئے جائز ہے، بلکہ بعض علماء نے بغیر مہندی کے ہاتھ عورت کے لیے مکروہ لکھا ہے کہ یہ مرد سے مشابہت ہے۔ اور میرے نزدیک بھی یہی صحیح ہے، مرد کو مہندی لگانا حرام صرف ہاتھ پاؤں اور ناخون پر ہے، یعنی جہاں عورت زینت کے لیے لگاتی ہے تو مرد اس جگہ زینت کے لیے نہیں لگا سکتا، کہ یہ عورت سے مشابہت ہے اور حدیث میں مناہیہ ہے اور مرد بالوں اور داڑھی پے مہندی لگا سکتا ہے کیونکہ عورت زینت کے لیے مہندی بالوں میں استعمال نہیں کرتی یعنی مشابہت نہیں ہوئی۔

اور کمر یا کاندھے پر اگر خارش وغیرہ کے لیے مرد مہندی لگائے تو ناجائز نہیں ہے کہ یہ زینت مقصود نہیں اور نہ ایسی جگہ عورت سے مشابہت۔ اور جو شادی میں دلہا کا ہاتھ اور چھنگلی پے مہندی لگاتے ہیں وہ حرام ہے اور جو اسے سنت بتاتے ہیں، اعلی درجے کے جاہل۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ عورت کو مہندی اس لئے جائز ہے کہ اس کی زینت کا سامان ہے اور مرد کو حرام اس لئے ہے کہ یہ عورت سے مشابہت ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:145

کیا فرق ہے ایک دیوبندی اور وہابی میں؟

جواب:145

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دونوں کے جہنمی ہونے میں کوئی فرق نہیں دونوں کے گمراہ ہونے میں بھی کوئی فرق نہیں۔ دونوں ہی کے عقیدے باطل ہیں اور بعض عقیدے قرآن، سنت اور اجماع کے خلاف ہے۔ فرق اتنا ہے کہ وہابی عبد الوھاب کو اپنا پیشوا مانتا ہے اور دیوبندی اشرف علی، رشید احمد وغیرہ کو۔

وہابی چاروں میں سے کسی امام کا مقلد نہیں، دیوبندی فروعی مسائل میں امام اعظم کا مقلد ہے۔

وہابی قرآن حدیث کے علاوہ اجماع قیاس نہیں مانتا اور دیوبندی اجماع قیاس کو مانتے تو ہیں مگر عمل میں نہیں لاتے۔

دونوں ہی غیر اللہ سے مدد کے خلاف ہے، جب کہ ان کے بزرگ اس کے قائل تھے۔

دونوں ہی نبی کے غیب کا انکار کرتے ہیں، جب کہ نبی لفظ کا معنی ہی غیب کی خبر دینے والا ہے۔ وصال کے بعد کسی ولی سے مدد کو دونوں شرک کہتے ہیں، جب کہ امام غزالی فرماتے ہیں، جس سے حیات میں مدد طلب کی جاتی ہے اس سے وصال کے بعد بھی مدد لی جاسکتی ہے ۔زیادہ جانکاری کے لیے بہار شریعت کا حصہ 1 اور جاء الحق کتاب کا مطالعہ مفید ہے
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:146
حضرت مجھے یہ جاننا ہے کہ اسلام میں ٹی. وی دیکھنا منع ہے یا اس میں دکھائے جانے والے غلط طریقے، اگر اسلام میں ٹی۔وی منع ہے تو ٹی. وی میں اسلامی چینل بھی آتے ہیں، کیا وہ بھی غلط ہے؟

جواب:146
بسم اللہ الرحمن الرحیم
جب تک ٹی. وی آن نہیں یعنی بند ہے تو اسے دیکھنا کچھ غلط نہیں، پھر چاہے بند ٹی. وی گھر میں زندگی بھر رکھا رہے مگر وہ ٹی. وی کس نیت سے خریدہ گیا ہے اس کا قیامت میں ضرور حساب ہے۔ اب رہا ٹی. وی پر آنے والے پروگرام، ویڈیو کے جائز اور ناجائز ہونے میں ہمارے علماء کا اختلاف ہے اور جنھوں نے ٹی. وی کو ناجائز کہا ان کے نزدیک ہر قسم کا پروگرام ناجائز ہے پھر چاہے دینی ہو یا دنیاوی اور جنھوں نے ویڈیو کو جائز کہا تو اسی صورت میں جائز کہا جب کہ اس پے کچھ خلاف شرع چیز نہ دکھائی جاتی ہو یعنی اگر مرد بیان کرے، نہ ایڈ ہو، نہ عورت، نہ عورت کی آواز، نہ بے پردگی۔ تو اس قاعدے کے ساتھ وہ پروگرام دیکھنے کی اجازت دی گئی مثلاً، کوئی مفتی حاصب بیان کریں یا نعت پڑھی جائے۔ عورت اور میوزک نہ ہو، اور مطلقاً ویڈیو کے جائز ہونے میں کسی مفتی کا فتوی نہیں یہ الزام جھوٹا ہے اور جنھوں نے جائز کہا انہوں نے شرطوں کے ساتھ جائز کہا ہے، ایسا نہیں کہ پوری طرح اور ہر پروگرام جائز کر دیا۔ اللہ حفاظت کرے دلوں میں وسوسے ڈالنے والے ابلیس سے، (اور ہمارے نزدیک، جائز ویڈیو جائز ہے اور انہیں شرطوں کے ساتھ جو علماء نے بیان کی۔ دینی چینل دیکھنا اور مدنی چینل بھی دیکھنا جائز۔) باقی آپ کا تقوی ہے، اگر آپ بالکل ہی ٹی. وہ. گھر پر رکھنا نہیں چاہتے تو بہت اچھا ہے اور اگر آپ گھر سے ٹی. وی نہیں نکال سکتے تو ضرور وہ بے حیائی ہی دکھائے گا، تو اس سے بہتر ہے، دینی پروگرام دیکھ لیا جائیں۔ اس سے گھر کے بچے عورتیں بے حیائی اور ناچ گانوں سے تو بچیں گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:147

ہم سنا ہے کہ پھٹے پیجامے میں نماز نہیں ہوتی ہے۔حضرت کیا یہ صحیح ہے؟

جواب:147

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر کپڑا ایسی جگہ سے پھٹا ہوا ہے کہ جو حصہ نماز میں چھپانا ضروری تھا تو ایسی صورت میں نماز نہیں ہو گی یعنی ستر کے کھلا رہنے کے صورت میں۔کیونکہ نماز میں ستر کا چھپانا نماز کی شرطوں میں شامل ہے اور شرط پوری نہ کرنے کی صورت میں نماز شروع ہی نہیں ہو گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:148

حضرت ایک سوال ہے کہ 4 رکعت فرض نماز بنا جماعت کے پڑھی،2 رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ ملائی،3 رکعت میں 3 بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار کھڑے رہے پھر 4 رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھ کر رکوع سجدے کر کے نماز مکمل کی تو نماز ہو جائے گی؟

جواب:148

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز ہو جائے گی،بلکہ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں بھی سورہ فاتحہ کے ساتھ سورت ملا کر پڑھے تو یہ مستحب ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:149

حضرت غیر مسلم نے پینے کے پانی سے ہاتھ منھ دھونے کو منع کرا ہے،اس پانی سے وضو کر کے نماز پڑھے ہو جائے گی یا نہیں؟

جواب:149

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بغیر مالک کی اجازت کے پانی لے کر وضو یا غسل حرام ہے اور گنہگار ہو گا۔ مگر اس صورت میں وضو ہو جائے گا اور نماز بھی۔

فتاوی رضویہ، جلد 2، صفحہ 479 پر اعلی حضرت، امام اہل سنت لکھتے ہیں، پرایا پانی (زبردستی یا چرا کر) استعمال میں لانا، چاہے کھانے پینے میں ہو یا طہارت میں حرام ہے، مگر وضو غسل صحیح ہو جائیں گے اور ان سے نماز ہو جائے گی۔
اسی طرح جو سڑکوں پر سبیل لگائی جاتی ہے، وہ پانی پینے کے لیے ہوتا ہے اگر مالک نے اس سے ہاتھ منھ دھونے کی اجازت نہیں دی اور کوئی پانی موجود نہیں ہے تو اس پانی سے وضو نہیں کر سکتا، تیمم کرے گا جیسا کہ

اعلی حضرت، امام اہل سنت، مفتی احمد رضا بریلوی، فتاوی رضویہ، جلد 2، صفحہ 482 پر لکھتے ہیں، سبیل جو پینے کے لیے لگائی گئی ہے اس کا بھی یہی حکم ہے کہ اس سے وضو غسل چاہے صحیح ہو جائیں گے (مگر کرنا) جائز نہیں، اگر اس کے سوا پانی نہ ملے اور اسے وضو یا غسل کی حاجت ہو تو تیمم کرے۔ اس (پانی) سے طہارت نہیں کر سکتا۔

اس مسئلے سے بہت لوگ غافل ہیں اکثر دیکھا گیا ہے کہ لوگ مسجد تک سے وضو کا پانی بھر کے لے جاتے ہیں جو ٹھنڈے پانی کی مشین مسجد میں رکھی جاتی ہے اس سے بھی پانی بھر کے لے جانا ناجائز ہے، جب تک ان لوگوں کی اجازت نہ ملے جن کے پیسوں سے وہ لگائی گئی بلکہ اس کی اجازت امام اور کمیٹی بھی نہیں دے سکتی، بلکہ اس مشین میں 1000 لوگوں نے چندہ دیا ہے تو 999 لوگوں کی بھی اجازت کافی نہیں، جب تک سبھی اجازت نہ دے دیں۔ جب تک سبیل روڈ پر پینے کی لگی ہوتی ہے تو ان میں کچھ پر تو صاف لکھا ہوتا ہے "ہاتھ منھ دھونا اور بھر کے لے جانا منع ہے" مگر پھر بھی لوگ بوتل وغیرہ بھر لیتے ہیں، ایسا کرنا حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں شریعت پر ثابت چلنے کی توفیق دے

واللہ تعالی اعلم بالصواب واللہ یرجو الیہ مآب

سوال:150

ایسے شخص کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے، جو خود کو سنی بتائے، ساری نماز سنی امام کے پیچھے پڑھے مگر کبھی کبھی جمعہ کی نماز دیوبندی امام کے پیچھے پڑھے، تو کیا یہ شخص سنی یا گمراہ؟

جواب:150

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کسی بھی گمراہ بھر کے کے امام کے پیچھے نماز پڑھنا گناہ ہے پھر چاہے نماز جمعہ کی ہو یا پنجگانہ، اگر جائز ہوتی تو صرف جمعہ ہی نہیں بلکہ ساری نماز جائز ہوتی اس لئے اگر نماز نہیں ہوگی تو جمعہ بھی نہیں ہوگا۔ اگر یہ دیوبندیوں کی کفریہ عبارت سے واقف نہیں ہے تو ضرور ایسا شخص گمراہ ہے جو جمعہ ان کے پیچھے پڑھے۔ اور یہ سچ میں سنی ہے اور دیوبندی کی کتاب میں جو گستاخی لکھی ہے ان سے واقف بھی ہے اور اس کے بعد بھی جمعہ ان کے پیچھے پڑھتا ہے تو ایسا شخص کافر ہے، کیونکہ کسی پیچھے نماز پڑھنا اس بات کی گواہی ہے کہ وہ امام کو مسلمان مانتا ہے، اگر مسلمان نہیں مانتا تو نماز نہیں پڑھتا، جو جان جائے کہ اشرف علی تھانوی اور دیگر مولوی جن پر کفر کا فتوی ہے وہ گستاخی کے سبب کافر ہوئے اور فتاوی حسام الحرمین میں ہے کہ جو ان کے کفر میں شک کرے وہ خود کافر ہے۔

لہٰذا جو یہ خود کو سنی بتاتا ہے اور دیوبندیوں کے کفر سے واقف ہے تو ایسے شخص پر پھر سے کلمہ پڑھنا فرض ہے، اس کے سارے نیک اعمال برباد ہو گئے اور نکاح والا تھا تو نکاح بھی جاتا رہا، پھر اگر بیوی رکھنا چاہے تو، کلمہ پڑھ کر نکاح کرے اور اگر یہ شخص پھر بھی جمعہ دیوبندی کے پیچھے پڑھنے سے باز نہ آئے تو مسلمانوں پر لازم ہے کہ اس کا بائیکاٹ کریں اور ملنا جلنا بند کریں، جب تک یہ باز نہ آئیں، توبہ کر کے کلمہ نہ پڑھ لیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:151

گورنمنٹ کے چلائے گئے

(1) کسی بھی پروگرام سے فائدہ لینا

(2) سبسڈی لینا۔

(3) بے روزگاری بھتہ۔

(4) ایجوکیشن اسکالرشپ لینا کیسا ہے؟

جواب:151

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جائز ہے، جب کہ اس میں کوئی شرط خلاف شرع نہ ہو۔ مگر ایسے سوال کرنے سے پہلے سائل کو ایک بار دھیان ضرور کرنا چاہیے تھا کہ سوال میں جو چیزیں پوچھی گئی بس یہی نہیں ہندوستان کی سرکار اپنے ملک کے باشندوں کو اور بھی مدد دیتی ہے اور سرکار کی طرف سے ملنے والے صرف ان چار ہی چیزوں کا ہی کیا پوچھنا، مدد تو اور بھی ہے جیسے پھری ہاسپٹلٹی، دوا، سرکاری اسکول میں کتاب، وردی، سستہ راشن اور 60 سال سے زیادہ عمر والوں کو بھی فائدہ ملتا ہے اور میں نے یہ فائدہ علماء کو بھی لیتے دیکھا ہے اور تو اور مدرسوں کو بھی سرکاری مدد ملتی ہے اور حج کے وقت حاجیوں کے لیے بھی کچھ اسکیم ہوتی ہیں، اب اگر اس طرح کی مدد کو ناجائز کہہ دیا جائے تو شاید پورے ہند کے مسلمانوں پر گناہ کا الزام لازم آئے گا، جس میں عوام اور علماء دونوں شامل ہوں گے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:152
کیا تیجے کے چنے، غنی بھی کھا سکتا ہے؟ اگر نہیں تو پھر غنی اس کا کیا کرے؟

جواب:152
بسم اللہ الرحمن الرحیم
فقیر لے کر خود کھائے اور غنی لے ہی نہیں، لے تو مسلمان فقیر کو دے دے۔
(فتاوی رضویہ، جلد 09، صفحہ 617)
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:153
نماز پڑھتے وقت آواز کتنی تیز ہونی چاہیے؟

جواب:153
بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآت میں اتنی آواز درکار ہے کہ اگر کوئی شور گل نہ ہو تو خود سن سکے، اگر اتنی آواز بھی نہ ہو تو نماز نہ ہوگی۔
(بہار شریعت، جلد 01، صفحہ 544)

اور بعض لوگ جو تنہا پڑھتے وقت صرف ہونٹ ہلاتے ہیں یا دل ہی دل میں پڑھتے ہیں، یہ پڑھنا نہیں اور اس طرح نماز نہیں ہوتی اور نماز جہری یعنی امام جس میں تیز آواز سے پڑھتا ہے تو اس میں جہر کے یہ معنے ہیں کہ دوسرے لوگ یعنی صف اول میں سکیں یہ ادنی درجہ ہے اور اولی کے لیے حد مقرر نہیں اور آہستہ یہ ہے کہ خود سن سکے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:154
اپنے گناہ دوسروں کو بتانا کیسا؟

جواب:154
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اپنے گناہ کا اظہار کرنا بھی ناجائز اور گناہ ہے اور دیکھا جاتا ہے کہ آج کل گناہ کرکے اس کو لوگوں میں بیان کرتے ہیں۔اور اسکول کالیج میں آج کل لڑکے، لڑکیاں اپنے گناہ بھرے کارنامے مثلاً کس طرح چھپ کے شراب پی، کس طرح فلم دیکھی، کس طرح کسی کو مارا یا گالی دی اور یہ باتیں اپنے دوست سے بتاتے ہیں، یہ کام بھی حرام اور جہنم میں لے جانے والا ہے بلکہ نماز نہ پڑھ کر لوگوں کے سامنے بیان کرنا کہ میری یہ نماز چھوٹ گئی یا میں سوائے جمعہ کے کوئی نماز نہیں پڑھ پاتا یہ بھی گناہ، یعنی ایک تو نماز چھوڑنے کا گناہ ایک گناہ کے اظہار کا گناہ اور اپنے گناہ کے اظہار کی ایک جائز صورت ہے جو حدیث سے بھی ثابت ہے کہ اگر گناہ کسی عالم، مفتی کو بتایا جائے تاکہ اس کی توبہ یا کفارہ معلوم کیا جائے تو یہ گناہ نہیں۔جیسا کہ حدیث میں ایک صحابی نے روزہ توڑ دیا پھر کفارہ حضور علیہ السلام سے پوچھا تو یہ اظہار نہ تھا بلکہ توبہ کی صورت معلوم کرنا مقصود تھا۔اسی طرح حدیث میں 99 قتل کرنے والے شخص کا واقعہ کہ اس نے پوچھا میں نے 99 قتل کیے ہیں، کیا میری توبہ ہے، یہاں بھی اظہار توبہ کی صورت بیان کرنے کے لیے ہے، مگر عوام بطور تفریح یہ کام کرتی ہے، یہ جائز نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:155

محرم رشتے دار کسے کہتے ہیں؟ اور کون سے رشتے میں پردہ لازم ہے؟

جواب:155

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محرم میں 3 قسم کے افراد شامل ہیں:

نصب کی بنا پر، جن سے ہمیشہ کے لیے نکاح حرام ہو۔

رضاعت یعنی دودھ کے رشتے کی بنا پر، جن سے نکاح حرام ہو۔

مساہرت یعنی سسورالی رشتے کی بنا پر نکاح حرام ہو، جیسے داماد کا ساس سے، بہو کا سسر سے۔ عورت کا ہر اجنبی بالغ مرد سے پردہ ہے جو محرم نہ ہو، محرم میں پردہ تو واجب نہیں مگر کچھ رشتے میں پردہ بہتر ہے، جیسے بہو کا دور پر فتن میں سسر سے پردہ کرنا بہتر ہے، اسی گھر میں دیور سے چہرہ چھپانا ضروری ہے، اور تفصیل "بہار شریعت" یا "پردے کے بارے میں سوال جواب" کتاب سے ملاحظہ کریں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:156

حالت نماز میں مسکرانا، ہنسنہ یا رونا کیسا؟

جواب:156

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رکوع سجود والی نماز میں بالغ نے قہقہہ لگا دیا یعنی اتنی آواز سی ہنسہ کے پاس والوں نے بھی سن لیا تو وضو بھی ٹوٹ گیا اور نماز بھی ٹوٹ گئی اور اگر اتنی آواز نہ تھی کہ دوسرا سنے مگر اتنی آواز تھی کہ خود سنا تو وضو باقی ہے، نماز ٹوٹ گئی۔ مسکرانے سے نہ نماز جاتی ہے نہ وضو۔ مسکرانے کی تعریف یہ ہے کہ، آواز نہ ہو بس دانت نظر آئیں۔ نماز میں رونا درد یا مصیبت کی وجہ سے یہ الفاظ آہ، اوہ، اف، تف نکل گیا یا آواز سے رونے میں حروف پیدا ہو گئے تو نماز فاسد ہو گئی اور رونے میں صرف آنسو نکلے آواز یا حرف نہیں نکلے تو حرج نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:157

کتے کو ڈنڈا یا کسی اور چیز سے ایذا دینا کیسا؟

جواب:157

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بلاوجہ کسی بھی بے زبان کو ایذا نہیں دینا چاہیے، سوائے ان کے جن کو مارنے کا حکم حدیث میں آیا ہے، مثلاً چھپکلی وغیرہ بے زبان بلکہ کتے پر بھی رحم کرنے کے سبب اللہ نے مغفرت کی ہے۔ یہ مضامین بھی حدیث میں موجود ہیں، جس سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مارنا چاہیے یا نہیں۔ اور اگر کتا پاگل ہو کہ لوگوں کی تکلیف کا سبب بنے گا تو کتے کو مار دینا بھی شریعت سے ثابت ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:158

زید نے کتے پر گاڑی چڑھادی اور کتا مر گیا۔ کیا زید گنہگار ہوا، اگر ہوا تو اس کا کفارہ کیا ہو گا؟

جواب:158

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر زید اپنے مطابق صحیح ڈرائو کر رہا تھا اور اچانک کتا سامنے آیا اور مر گیا تو اسے عرف عام میں ایکسیڈینٹ کہتے ہیں، زید پر گناہ نہیں اور کفارہ بھی نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:159

ناہدہ (مسلم لیڈی) نے زید (مسلم جینٹس) کو رکچھا بندھن کی مبارک باد دی اور امر (کافر لیڈی) نے زید کو رکچھا بندھن کی مبارک باد دی۔ اب زید اور ناہدہ پر کیا شرعی حکم لگے گا؟

جواب:159

بسم اللہ الرحمن الرحیم
کافر کے "قومی شعار" اختیار کرنا حرام ہے، کافر کے "مذہبی شعار" کو اختیار کرنا کفر ہے۔
رکچھا بندھن کافروں کا قومی تیوہار ہے، مذہبی تیوہار نہیں، کسی بھی کافر کا قومی شعار اختیار کرنا حرام و گناہ ہے۔ جیسے ہولی کھیلنا، جو چیز ان کے مذہب میں عبادت مانی جاتی ہے وہ کفر ہے۔ جس مسلمان عورت نے مرد کو راکھی باندھی اور جس مرد نے مسلمان اور غیر مسلمان عورت سے راکھی بندھوائی، یہ دونوں یعنی ناہدہ، زید فاسق، فاجر، سخت گنہگار، عذاب کے حقدار ہیں۔ لیکن کافر نہیں کیونکہ راکھی باندھنا (غیر مسلم) کا قومی تیوہار ہے، مذہبی نہیں۔ (جس کی تفصیل اوپر گزر چکی۔)

حضرت شارح بخاری، فقیہ اعظم ہند، حضرت علامہ مولانا مفتی شریف الحق امجدی صاحب فتاوی شارح بخاری، جلد 2، صفحہ 568 پر لکھتے ہیں، جن مسلمان عورتوں نے ہندوؤں کو یہ ڈورا باندھا، جن مسلمان مردوں نے ہندو عورتوں سے یہ ڈورا بندھوایا سب فاسق، فاجر، گنہگار، عذاب کے حقدار ہے، اس لئے کہ رکچھا بندھن پوجا نہیں ان کا قومی تیوہار ہے۔ کافر کے مذہب کی مبارک باد دینا اشد حرام اور مشرکانہ فعل پر راضی اور خوش ہوا یا تعظیماً شامل ہو کر مبارک باد دی تو خود بھی کافر، ایسے شخص پر تجدیدِ ایمان اور اگر بیوی والا تھا تو نکاح لازم۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:160
راکھی باندھنا یا بندھوانا کیسا ہے؟

جواب:160
بسم اللہ الرحمن الرحیم
حرام ہے۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:161
عربی کو ہندی، انگلش یا کسی اور زبان میں لکھنا کیسا؟

جواب:161

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کی آیتوں کو ہندی رسم الخط یا کسی بھی غیر عربی میں لکھنا ناجائز اور گناہ ہے۔ حدیث اور درود وغیرہ لکھنا غیر عربی میں گناہ نہیں مگر اسے بھی لکھنا نہیں چاہیے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:162

اگر کسی مسلم لڑکی نے کسی کافر کو راکھی باندھ دی یا کسی مسلم نے اپنے بھائی کو راکھی باندھ دی تو کیا یہ صحیح ہے؟ حضرت

جواب:162

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب مسلمان لڑکی نے کافر کو راکھی باندھی اس نے کئی حرام کام کیے یعنی راکھی باندھتے وقت اسے چھوا، اس سے ملنا، کافر کی تعظیم وغیرہ ۔وغیرہ۔ایسی لڑکی فاسقہ اور جہنم کی حقدار ہے، اس کا پردہ تو قرآن نے مسلم غیر محرم تک سے بتایا تو کافر کے ساتھ اس کے تیوہار میں کیسے شامل ہو سکتی ہے؟

رکچھا بندھن کافروں کا قومی تیوہار ہے، مذہبی تیوہار نہیں، کسی بھی کافر کا قومی شعار اختیار کرنا حرام گناہ ہے، جیسے ہولی کھیلنا۔ جس مسلمان مرد و عورت نے ایسی حرکت کی انہیں توبہ کرنی چاہیے اور آئندہ اس سے باز رہنا چاہیے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:163

کسی نے لکھا "God Could not be everywhere therefore he made mothers" ایسا کہنا کیسا؟

جواب:163

بسم اللہ الرحمن الرحیم

This is a" kufriya" belief. If a Muslim who will keef/ accept this belief, will be a " kafir.(Allah knows better)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:164

اگر کسی نے شراب پی لی تو اب وہ شخص نماز پڑھنا چاہے تو کتنی دیر میں پڑھ سکتا ہے؟

جواب:164

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب نشہ جاتا رہے اور منھ میں بدبو وغیرہ نہ ہو تو نماز پڑھ سکتا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:165

امام حسن کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب:165

بسم اللہ الرحمن الرحیم

امام حسن کی نماز جنازہ ان کے بھائی امام حسین نے پڑھائی۔(رضی اللہ عنہ)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:166

توبہ کے طریقے بتایئے اور اس سے اللہ کو کیسے راضی کیا جائے؟

جواب:166

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شرح فقہ اکبر میں توبہ کی تین شرائط بیان کی گئی ہیں:

(1)ماضی پر ندامت (شرمندگی)

(2)حال میں اس گناہ کو چھوڑ دینا۔

(3) مستقبل میں اس کی طرف نہ لوٹنے کا پکا ارادہ۔

یہ شرطیں اس وقت ہیں جب وہ گناہ کیول توبہ کرنے والے اور اللہ کے درمیان ہو، جیسے جھوٹ، شراب وغیرہ۔اور اللہ کے حق کی ادائیگی کی کمی پر توبہ کی، جیسے۔ نماز روزہ، زکوۃ تو اس کی توبہ یہ کہ پہلے تو ان کی کمی پر سچے دل سے نادم ہو پھر اس کا پکا ارادہ کرے، اس سے آئندہ کبھی یہ فوت نہ ہو۔اور اگر کسی کا حق مارا اور اب شرمندہ ہے تو توبہ سے کام نہیں بنے گا، جب تک حق ادا نہ کرے، مثلاً کسی کے پیسے چرائے تو اب توبہ کافی نہیں جب تک وہ واپس نہ کر دے۔اسی طرح کوئی کسی کا مال ناجائز طریقے سے حاصل کیا تو بغیر واپس کرے چارا نہیں، اگر واپس کرنا ممکن نہیں تو بغیر نیت ثواب صدقہ کرے۔ ہر گناہ کبیرہ توبہ سے معاف ہو جاتا ہے، جب گناہ کر بیٹھے تو فوراً نیکیوں میں اضافہ کرنا شروع کر دیں، صدقہ وغیرہ کیونکہ، نیکیاں گناہ کو مٹا دیتی ہیں اور اللہ کو راضی کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ نفل اور مستحب پر عمل کرے، ہر فرض واجب اس کے وقت میں ادا کرے، جھوٹ، غیبت، چغلی، گانے، باجے، حرام کام سے سچے دل سے توبہ کرے، اور سنت کا پابند رہے، جب دور سے نبی کا غلام نظر آئے گا تو بیشک اللہ راضی رہے گا اور اپنی زندگی میں نبی کی سنت اور طریقوں کو نہیں اپنایا جائے گا ،بلکہ غیروں کے طریقوں پر عمل ہو گا تو اللہ و رسول کیسے راضی ہو سکتے ہیں؟ (نیک عمل کرتا رہے، سنت ہر چلتا رہے، اللہ کی رحمت پر نظر رکھے۔)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:167

"اللہ" کا معنی کیا ہے اور "تعالیٰ" کا کیا معنی ہے؟

جواب:167

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فیروز اللغت صفحہ 117 پر ہے: اللہ = خدا، معبود، خدا کا اسم

اور صفحہ 363 پر ہے، تعالیٰ = بلند، اعلیٰ۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:168

لغت کا معنیٰ (Meaning) کیا ہے اور اسے عوام کیسے استعمال کرے؟

جواب:168

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس طرح الفاظ معنے کی کتاب کو ہندی میں شبد کوش، انگلش میں ڈکشنری اسی طرح اردو کے الفاظ معنے کی کتاب کو لغت کہتے ہیں۔ اور اردو کی ایک لغت کی کتاب کا نام فیروز اللغت ہے۔ عوام اسے آسانی سے پڑھ سکتی ہے، جس لفظ کا معنیٰ دیکھنا ہو اس کے سامنے لکھا ہوتا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:169

قرآن شریف میں تراجم سب سے پہلے کس زبان میں ہوئی اور کس نے کیا؟

جواب:169

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کا سب سے پہلا فارسی زبان میں ترجمہ شیخ سعدی نے کیا۔ قرآن کا سب سے پہلا اردو زبان میں ترجمہ شاہ شفیع الدین نے کیا۔

(آئینۂ تاریخ، صفحہ 40)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:170

"لوٹے کی ٹوٹی سے پانی پینا" بدہے کا مطلب سمجھ نہیں آیا، تھوڑی تفصیل کر دیتے؟

جواب:170

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علمائے اہل سنت نے لوٹے کی ٹوٹی زیڈایس پانی پینے کو مکروہ لکھا ہے۔ٹوٹی یعنی لوٹے کا منھ جہاں سے پانی ایک دھار بن کر نکلتا ہے،اس کی وجہ ہے کہ،ہو سکتا ہو اس میں کوئی کیڑا یا موذی جانور ہو اور کوئی ٹوٹی سے منھ لگا کر پانی پیے اور وہ اس کے پیٹ میں چلا جائے اس لئے بعض علماء نے ہیڈ پمپ سے بھی منھ لگا کر پانی پینے کو منع کیا۔مقصود مسلمان کو تکلیف سے بچانا ہے، مگر یہ ہے کہ لوٹے سے پانی کسی برتن وغیرہ میں کیا جائے تاکہ اس پر نظر پڑ جائے کہ کوئی موذی جانور کیڑا تو نہیں اور جو وضو کے بعد بچا پانی لوگ لوٹے کی ٹوٹی سے پیتے ہے،تو اس کی وجہ یہ ہے کہ،اگر مان لیا جائے کہ ٹوٹی میں کوئی موذی تھا تو بھی وضو کرتے وقت نکل گیا ہو گا۔اسی طرح اگر کچھ پانی سے لوٹا دھو کر بہا لیا جائے تاکہ ٹوٹی صاف ہو جائے تو پینے میں حرج نہیں اور مکروہ کا مطلب گناہ نہیں۔پینا لوٹے کی ٹوٹی سے بھی جائز ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:171

حضرت سوال ""Dwad،Zwad" کے مخرج میں کیا فرق ہے اصل کیا ہے؟

جواب:171

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لفظ ض اسے عربی میں ضاد پڑھا جائے گا اور جو زواد ہو تا ہے تو اردو میں ہو تا ہے۔جیسے (رضا) اردو میں اور (غیر المغضوب) عربی میں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:172

گناہ سے بچنے کی ترکیب کیا ہے؟ کیونکہ گناہ قدم قدم پر ہے،اس سے بچا کیسے جائے حضرت؟

جواب:172

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کثرت سے اللہ کا ذکر اور استغفار کی کثرت کرنی چاہیے۔

جب گناہ کی معرفت (پہچان) ہو جائے گی تو اس گناہ سے بچنا آسان ہو گا، مگر جب یہ پتہ ہی نہ ہو کہ ہم جو کر رہے ہیں وہ گناہ ہے، یعنی گناہ کی پہچان ہی نہ ہو تو کوئی اس سے کیسے بچ سکتا ہے۔ آج جھوٹ، غیبت، چغلی، گانے، فلم وغیرہ ایسے کام ہیں جو عام ہیں، مگر افسوس آج کوئی انہیں گناہ تصور تک ہی نہیں کرتا، یہاں تک فیسبک، واٹسیپ پر پیسہ اور ٹائم کو برباد کر کے نماز قضا کر دینا، یہ پیسے اور وقت کی بربادی بھی اصراف ہے اور ناجائز ہے۔ مگر اسے بھی کوئی گناہ خیال نہیں کرتا، اس لئے بہتر ہے علم دین حاصل کیا جائے پھر روشن ہو جائے گا کہ گناہ آخر ہوتے کیا ہیں؟ بہت لوگ کچھ کام کو گناہ ہی نہیں مانتے حالانکہ وہ گناہ ہوتے ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:173

حدیث شریف کی روایت کی تفسیر ہے جو میری سمجھ میں نہیں آئی، تھوڑی تفصیل کر دیتے؟" دو چیزیں ہرگز جمع نہیں ہو سکتی نماز چاشت اور مفلسی۔

جواب:173

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جہاں یہ کہا جاتا ہے کہ " دو چیزیں جمع نہیں ہو سکتی "اس کا مطلب کبھی مبالغہ ہوتا ہے، کبھی اعمالِ نیک کی طرف ترغیب دلانا ہوتا ہے ۔ جیسے یہ کہا جائے کہ اجالہ اور اندھیرا ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتا۔ یعنی اگر اجالہ ہو گا تو اندھیرا نہیں ہو گا اور اگر اندھیرا آئے گا تو اجالہ نہیں ہو گا کیونکہ اجالہ ہوتے ہی اندھیرا نہیں ہو گا، یہ دونوں ایک ساتھ نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح اس عبارت میں کہا گیا ہے کہ نماز چاشت پڑھنے والا مفلسی اور فقیری تنگدستی کا شکار نہیں ہو سکتا یعنی جو یہ نماز پڑھے اللہ اسے فقیری سے نجات دے گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:174

یہ بتائیں کہ کیا اعلی حضرت ذات سے سید تھے؟ اگر نہیں تھے تو ان کے آگے سید کیوں لکھتے ہیں؟ اور اگر ہاں تو یہ قصہ جو مشہور ہے کہ ایک بار کہیں جاتے وقت انہیں پتہ چلا کہ ایک غریب شخص ذات سے سید ہے تو انہوں نے اپنی سواری سے اتر کر اسے بیٹھایا اور اسکے پیچھے نماز بھی پڑھی۔

جواب:174

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعلی حضرت ذات کے سید نہیں تھے۔ آپ کا اسم احمد رضا خان ہے، یعنی آپ پٹھان ہیں۔ لفظ سید کے معنے سردار / سرپرست وغیرہ کے ہوتے ہیں، اس لئے اعلی حضرت کو سیدی اعلی حضرت کہا جاتا ہے، کیونکہ آپ اپنے دور کے مجددِ اعظم ہیں اور سارے عالموں اور سنیت کے امام رہنما، سردار / سرپرست ہیں۔ اور آپ کے لیے یہ لفظ ذات کے لیے نہیں بلکہ بزرگی کے لیے لگایا جاتا ہے، عظمت کے لیے لگایا جاتا ہے۔ حدیث میں ہے: ابو بکر ہمارے سردار ہیں، اور انہوں نے ہمارے سردار بلال کو آزاد کیا، یہاں بھی حضرت ابو بکر صدیق کو سید کہنے کا مطلب سردار ہے۔ پالکی والا واقعہ صحیح ہے، مگر نماز بھی پڑھی اس کا مجھے علم نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:175

حضرت تیز بھوک لگنے پر اکثر میں بسم اللہ پڑھنا بھول جاتا ہوں، تو ایسے میں کیا کرنا چاہیے؟ اور کوئی وظیفہ عنایت فرمادیں۔

جواب:175

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابو داؤد اور ترمذی اور حاکم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا: جب کوئی شخص کھانا کھائے تو اللہ کا نام ذکر کرے یعنی "بسم اللہ" پڑھے اور شروع میں "بسم اللہ" بھول جائے تو یہ پڑھے "بسم اللہ اولہ و آخرہٗ۔

(بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 360)

وظیفہ نماز پنجگانہ کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر 11 بار "یا قوی" پڑھنے سے دماغ تیز ہوگا یعنی بھولنے کی بیماری جاتی رہے گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:176

اس عبارت میں تواگری کسے کہتے ہیں؟ دو چیزیں ہرگز جمع نہیں ہو سکتی تواگری اور بدکاری۔ تواگری کسے کہتے ہیں؟

جواب:176

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یعنی امیری، دولت مندی، غنی ہونا۔ جب کوئی شخص زنا میں پڑتا ہے تو مفلس ہو جاتا ہے یعنی امیری اور زناکاری ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتی، زنا کرے گا تو دولت والا نہیں ہو گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:177

پچھلے یعنی سوال 176 میں زناکاری کا ذکر کیا گیا ہے، اس سے مراد عینِ زنا ہے یا اس میں ہاتھوں کا اور آنکھ وغیرہ کا زنا بھی شمار ہو گا؟

جواب:177

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زنا سے مراد بدکاری یعنی مرد عورت کا بنا شادی ایک دوسرے سے لذت حاصل کرنا اور حدیث میں بد نگاہی کو بھی آنکھوں کا زنا کہا گیا، مگر جہاں زنا لفظ استعمال ہوتا ہے اس سے مراد وہی پہلے والا زنا ہوتا ہے اور آنکھوں کے زنا کے لیے بد نگاہی جیسے لفظ استعمال ہوتے ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:178

نماز جمعہ کا خطبہ سننا اگر کسی مقتدی سے چھوٹ گیا تو کیا گنہگار ہو گا؟

جواب:178

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گناہ نہیں ہو گا۔ خطبہ سننا واجب ان پر ہے جو نماز کے لیے اس مجلس میں ہیں، یعنی حاضرین مسجد پر۔ جو ابھی گھر سے نہیں آئے یا نہیں آئیں گے تو خطبہ نہیں سننے کے بدلے گنہگار نہیں۔

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 774 پر ہے، جب خطبہ پڑھے تو تمام حاضرین پر سننا اور چپ رہنا فرض ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:179

کھانا کھاتے ٹائم کوئی سلام کرے تو جواب دینا چاہیے یا نہیں؟

جواب:179

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کھانا کھانے والے کو سلام کا جواب دینا واجب نہیں یعنی جواب نہیں دے گا تو گنہگار نہیں اور اگر منھ میں لقمہ (نوالا) نہ ہو تو جواب دے سکتا ہے، مرضی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:180

سنی اور وہابی کا مسئلہ کیا ہے؟ حضرت ابھی ہم سمجھ نہیں پائے۔

جواب:180

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سنی: مخفف یعنی شارٹ فارم میں "اہل سنت و جماعت" کی یعنی وہ جماعت جو حضور علیہ السلام اور صحابہ کے راستے پر ہے، جنہیں اس دور میں بریلوی کہا جاتا ہے اور حقیقت میں اسی مسلک کے لوگوں کا دین وہی دین ہے جسے دینِ محمدی کہا جاتا ہے، سنیت یا بریلویت رائی کے دانے کے برابر بھی قرآن اور سنت اور دین مصطفی سے جدا نہیں ہے۔

وہابی: یہ ایک نیا فتنہ ہے، جو 1209 میں پیدا ہوا، جس کا بانی محمد بن عبد الوہاب نجدی تھا۔ جس نے تمام عرب و عجم میں فتنے پیدا کیے، علماء کو قتل کیا، اور حضور کے روزے کا نام سنمِ اکبر رکھا یعنی بڑا بت۔ اور بھی طرح طرح کے ظلم کیے جس کے بارے میں حضور علیہ السلام نے پہلے ہی بتایا تھا۔ اس عبد الوہاب کے بیٹے نے ایک کتاب لکھے جس کا نام "کتاب التوحید" تھا اسی کا ترجمہ ہندوستان میں اسماعیل دہلوی نے کیا جس کا نام تقویت الایمان رکھا۔ اس فرقے نے اللہ کی بھی توہین کی اور رسول اللہ کی بھی، اسی کتاب وغیرہ سے ان کے عقیدے ظاہر ہیں اور باطل بھی اور قرآن و سنت کے خلاف بھی۔ یہ جماعت سوائے اپنے سبھی کو مشرک مانتی ہے، نبی کو مردہ مانتی ہے، غیر سے مدد کو شرک، نیاز فاتحہ مزار وغیرہ کو بدعت اور حضور علیہ السلام کو شفاعت کرنے والے نہیں مانتے ہے اور نہ مختار اور ان کی کتابوں میں یہ سب لکھا ہے کہ حضور کی تعظیم ایسے کرو جیسے بڑے بھائی کی بلکہ اس سے بھی کم۔ (معاذاللہ) بلکہ ان خبیثوں کا عقیدہ ہے کہ حضور علیہ السلام بس ہماری طرح انسان ہیں۔ اسی طرح اور بھی باطل عقیدے ہیں، جس کے لیے آپ بازار سے سنی علماء کی کتاب جو دیوبندیوں اور وہابیوں کے رد میں لکھی ہو پڑھ لیں۔ آپ کو ساری جان کاری مل جائے گی۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:181

شرابی جس برتن میں کھانا کھاتا ہے اس میں کھانا کھا سکتے ہیں، جب کہ برتن کو دھولیا گیا ہو؟

جواب:181

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، ہاں۔ کھا سکتے ہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:182

حضرت کیا جمعہ کی نماز جب تلک نہیں ہوگی جب تلک فجر کی نماز قضا ادا نہ ہو؟ جیسے بہت لوگ 2 رکعت قضا پڑھتے ہیں، جمعہ سے پہلے۔

جواب:182

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمعہ کے دن کی فجر نہ پڑھی اور جمعہ سے پہلے اس کی قضا بھی نہ پڑھی تو بھی نماز جمعہ ادا ہو جائے گی اگر کسی کے خیال میں یہ بات ہے کہ جب تک جمعہ کی نماز نہ ہوگی جب تک فجر قضا نہ کرلے تو یہ غلط ہے۔ نماز فجر جمعہ کے دن کی ہو یا کسی اور دن کی بلا وجہ شرعی قضا کر دینا حرام ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:183

اس عبارت میں ہم۔ سایہ کسے کہا گیا ہے؟ ساڑھے چار (4.5) ماشا کتنا ہوتا ہے اور خمیر سے مراد کیا ہے؟
عبارت یہ ہے: جو اپنے ہم۔ سایے کو ایک مثکال بھر خمیر دے، تو اس ثواب کل قیامت کے دن اس کے میزان عمل میں پہاڑ کے برابر ہو جائے گا۔ ملک عرب میں مثکال 4.5 ماشا کیا ہوتا ہے۔

جواب:183

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمسایہ یعنی پڑوسی کو کہتے ہیں اور خمیر گندے ہوئے آٹے وغیرہ کو کہا جاتا ہے۔ ماشا تولے سے کم ہوتا ہے یعنی تقریباً 1 تولے میں 11 ماشا ہوتا ہے، اس سے آپ اندازہ لگا لیں کہ 4.5 ماشا کتنا ہوا یعنی اگر کوئی اپنے پڑوسی کو کچھ آٹا بھی دے کر مدد کرے تو چاہے آدھا تولے کے قریب ہی کیوں نہ ہو تو قیامت میں اس کا ثواب پہاڑ جتنا ملے گا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:184

اپنی شریک حیات (وائف) سے کبھی ان 3 طرح کے جملوں (Words) سے گفتگو (بات) کی جاتی ہے:

(1) "چپ ہو جا میری ماں۔"

(2) "تو ابھی بچی ہے۔"

(3) "میری بچی" یا انگلش میں "My baby" اس طرح جملوں (Words) کو استعمال (Use) کرنا کیسا؟

جواب:184

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس طرح کے جملے نہیں بولنا چاہیے، مگر اس سے نکاح میں کوئی فرق نہیں۔ جملہ (B) اکثر عوام میں کم عقلی کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسے کہ تو ابھی بچی ہے، یعنی کم عقل ہے تو یہ کام نہیں کر سکتی یا تو یہ سمجھ نہیں سکتی۔ وغیرہ۔ وغیرہ۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:185

کیا پیر و مرشد کسی عورت پر آسکتے ہیں؟

جواب:185

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کسی بھی مرشد یا ولی یا شہید کی سواری یا حاضری نہ کسی عورت میں آتی ہے نہ مرد پر۔ فضول اور جہالت کہ بات ہے اور شریعت کے خلاف ہے۔

وقار الفتاوی، جلد 01، صفحہ 177 پر ہے، کسی مرد یا عورت پر کسی بزرگ کی سواری نہیں آتی، صرف جنات کا اثر ہوتا ہے وہ بھی کسی کسی پر، مگر اس جنات سے سوال کرنا یا آئندہ کا حال معلوم کرنا ناجائز ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:186

کیارومال باندھ کر نماز پڑھ سکتے ہیں؟یعنی ٹوپی کے بدلے رومال باندھ کر نماز ہو جائے گی؟

جواب:186

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بغیر ٹوپی رومال باندھ کر نماز ہو جائے گی اور اتنا بڑا ہو کہ سر پے کچھ پینچ لپٹ سکے تو وہ عمامے کے حکم میں ہو گا اور اگر اتنا بڑا نہیں تو مکروہ جیسا کہ فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 300 پر اعلی حضرت، امام اہل سنت فرماتے ہیں رومال اگر بڑا ہو کہ اتنے پینچ (بل) آسکے جو سر کو چھپا لیں، تو وہ عمامہ (ہی کے مثل) ہو گا اور چھوٹا رومال جس سے صرف ایک دو پینچ آسکیں، نماز میں لپیٹنا مکروہ ہے۔

اور رومال اس طرح سر پر رکھنا جیسا کہ آج کل عرب کے لوگ رکھتے ہیں کہ دونوں کنارے لٹکتے رہتے ہیں یہ مکروہ تحریمی ہے جیسا کہ بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 624 پر ہے، رومال یا شال یا رجائی یا چادر کے کنارے دونوں مونڈھے سے (کاندھے) سے لٹکتے ہوں یہ منع ہے اور (نماز) میں مکروہ تحریمی ہے اور ایک کنارہ دوسرے مونڈھے پر ڈال دیا (تو حرج نہیں)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:187

حضرت سرمہ لگانا کیسا ہے؟ کیا سرمہ لگا کر نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب:187

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سرمہ لگانا سنت ہے، خاص کر سونے سے پہلے سرمہ لگانا چاہیے اس سے سنت کا بھی ثواب ملے گا۔ حدیث ترمذی میں ہے کہ حضور علیہ السلام سونے سے پہلے ہر آنکھ میں اثمد سرمے کی 3-3 سلائی لگاتے تھے۔

اور یہ سنت لوگوں کو سکھائے اور گھر والوں کو بھی اس پر عمل کروائے تو ان کا بھی ثواب پائیں گے، کیونکہ آج کل کچھ خاص سنت لوگوں میں سے ختم ہوتی دکھتی ہے، ان میں ایک یہ بھی ہے کہ لوگ سوتے وقت سرمہ نہیں لگاتے اور سرمہ لگانے میں سنت یہ ہے کہ 3-3

سلائی استعمال کی جائیں۔ حضور علیہ السلام کا اکثر سیدھی آنکھ میں 3 سلائی اور الٹی میں 2 کا ذکر ہے اور دونوں آنکھ میں 2-2 لگانے کا بھی ذکر ہے۔ لہٰذا ہمیں کبھی 3-3 کبھی 2-3 کبھی 2-2 ہر سنت اپنا لینی چاہیے۔ اللہ سے دعا ہے کہ اللہ اپنے پیارے رسول کی چمکتی آنکھوں کے صدقے مجھے اور سائل کو اور تمام سنیوں کو ہر سنت پر عمل کا جزبہ اور توفیق دے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:188

حضرت گندہ سوچنا (جیسے کسی کو دیکھ کر آٹومیٹک ذہن میں آتا ہے "Wow like that u know what i means) اور گندہ کرنا جو کہ ہم کرتے ہیں، دونوں میں گناہ کا کیا ہے؟ (گندہ کرنے کا مطلب کسی کو زبان سے چھیڑنا، کچھ گالی وغیرہ دینا، لڑکیوں کو چھیڑنا اور مشتزنی بھی کرنا۔)

جواب:188

بسم اللہ الرحمن الرحیم

.I understand what your means in you question

جو چیزیں سوال میں پوچھی گئی، مثلاً کسی کو دیکھ کر بد نگاہی یعنی لڑکی دیکھ کر "Wow" جیسے فیلنگ یا حرکت اور اس پر یعنی رنگ، شکل، جسم کی بناوٹ وغیرہ پر کمنٹس کرنا، کسی کو گالی دینا یا لڑکی کی چھیڑنا یا لڑکی کو دیکھنا یا مشتزنی کرنا۔ یہ سبھی کام حرام حرام حرام ہیں اور ایسا شخص فاسق ہے نہ اس سے سلام جائز نہ اس کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا، ایسے شخص پر توبہ کرنا واجب ہے اور اللہ کی بارگاہ میں رو۔رو کر توبہ کرے، استغفار کی کثرت کرنی چاہیے اور ایسے شخص کو چاہیے کہ صبح شام پانی پر 21-21 اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ کر دم کر کے پیے اور نماز اور سنت کی پابندی کرے اور اس طرح کے برے دوستوں کا ساتھ جلد چھوڑ دے اور رہا مشتزنی تو ایسے شخص پر نکاح واجب ہے اور مشتزنی کرنے والے کے بارے میں حدیث میں آیا کہ "اس پر اللہ کی لعنت ہو۔" فتاویٰ رضویہ، جلد 22، صفحہ 244 پر ہے، حشر میں ایسوں کی ہتھیلی غابھن (Pregnent) اٹھے گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:189

اس پیج میں یہ ان الفاظ کی وجہ سے پورا مسئلہ سمجھ نہیں آرہا:لہو، اشیا، بر۔عکس وغیرہ۔

جواب:189

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(یہ سائل کی جانب سے ایک اسکین پیج تھا جس پر یہ مسئلے درج تھے جن کے اردو لفظ کو آسان کیا گیا ہے)

"کھیل۔کود تماشے "کا" سامان" گھر میں رکھنے سے بھی آدمی گنہگار ہوتا ہے۔

جیسے گٹار، ریڈیو، ٹی. وی، لوڈو شترنج، میوزیکل، کھلونے وغیرہ وغیرہ۔ جیسا کہ پارہ 21 سورہ لقمان میں ہے، اور کچھ لوگ کھیل کی بات (سامان) خریدتے ہیں، کہ اللہ کی راہ سے بہکا دیں، بے سمجھے اور اسے ہنسی بنالیں، ان کے لیے ذلت کا غذاب ہے۔

اور حدیث میں ہر کھیل کو باطل کہا گیا سوائے 3 کے تیر اندازی، گھڑ سواری، اور بیوی کے ساتھ کھیل مزاق وغیرہ۔

(صحیح مسلم)

لڑکیوں کے لیے گڑیا سے کھیلنا جائز ہے۔

(بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 510)

(اشیا = سامان، چیزیں)

(بر۔عکس = الٹا / opposite)

اور اس کے بر۔عکس یہ مسئلہ ہے کہ قرآن اپنے گھر میں کسی نے رکھا اور کبھی نہیں پڑھتا تو گنہگار ہوتا ہے اور اگر خالی گھر میں اس نیت سے قرآن رکھا جائے کہ برکت ہو تو گنہگار بھی نہیں۔

جیسا کہ فتاوی خانیہ میں ہے، کسی نے محض خیر و برکت کے لیے اپنے مکان میں قرآن رکھا چھوڑا اور تلاوت نہیں کرتا تو گناہ نہیں، بلکہ اس کی یہ نیت باعث ثواب ہے۔

(بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 495)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:190

کیا پلاسٹک کے کنگن یا کچھ بھی پہننے سے نماز ہو جاتی ہے؟

جواب:190

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پلاسٹک کے کنگن چوڑی پہن کر نماز ہو جائے گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:191

کیا مسجد کی ٹوپی جنہیں مسجد کے باہر پہننے میں حیا آئے، ان کو پہن کر نماز ہو جائے گی؟ جیسے کی پلاسٹک کی یا چٹائی جس سے بنتی ہے اس سے بنی ٹوپی، یا میلی ٹوپیاں۔

جواب:191

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسجد کی ٹوپی پہن کر نماز ہو جائے گی، چاہے چٹائی کی ہو یا پلاسٹک کی، میلی ٹوپی جس سے نمازی کو ایذا پہنچے یا بدبو پیدا ہو ایسی ٹوپی مسجد میں پہننا اور مسجد میں آنا اور مسجد میں رکھنا بھی حرام ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:192

بچوں کی مسلمانی (ختنہ) کس Age میں ہو جانا چاہیے؟ حدیث میں اس کے لیے بھی کچھ بتایا ہے؟

جواب:192

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حدیث کنز العمال میں ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "اپنے بچے کا 7 ویں دن ختنہ کرو کہ یہ گوشت اگنے کے لیے ستھرا ہے اور دل کے لیے راحت ہے۔"

بہار شریعت، جلد 16، صفحہ 200 پر ہے، ختنہ کرنا سنت ہے اور یہ شعار اسلام میں سے ہے کہ اس سے مسلمان اور کافر میں امتیاز ہوتا ہے اس لئے اسے مسلمانی بھی کہا جاتا ہے۔ ولادت کے 7 دن کے بعد ختنہ کرنا جائز ہے۔ ختنہ کرنے کی مدت 7 سال سے 12 سال تک ہے۔

فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 204 پر ہے، بچے کی ختنہ باپ خود بھی کر سکتا ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:193

کون بڑا دشمن ہمارا، کافر یا وہابی؟

جواب:193

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دونوں ہی دین اسلام کے بہت بڑے دشمن ہیں، فرق یہ ہے کہ ایک کھلا دشمن ہے، دوسرا چھپا دشمن ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:194

عشاء کا وقت کب تک ہے؟ کس وقت عشاء قضا ہو جاتی ہے اور کیا رات کو 12 بجے یا 12.30 بجے نماز یا قرآن کی تلاوت نہیں کرنا چاہیے؟ کچھ لوگ کا ماننا ہے کہ وہ وقت جناتوں کا ہوتا ہے اس لئے نہیں پڑھنا چاہیے۔

جواب:194

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عشاء کا وقت پوری رات تک ہے، یعنی جب تک صبح صحری کا وقت ختم نہ ہو جائے عشاء ہی کا وقت ہے۔ صبح صادق کا وقت لگتے ہی عشاء کا وقت ختم ہو جاتا ہے، مثال کے لیے یہ سمجھے کہ am4.45 پر صبح صادق کا وقت لگے گا یعنی اس وقت صحری کا وقت بھی ختم ہو گا، اس کا مطلب ہے 4.44 تک عشاء ہی کا وقت ہے۔ قرآن یا نماز 12 یا 12.30 رات کو پڑھنا جائز ہے اور اگر اس رات عشاء نہیں پڑھی تو عشاء پڑھنا فرض ہے۔ ہمارے بزرگوں سے پوری رات نماز پڑھنا ثابت ہے جیسے غوث اعظم اور امام اعظم جیسے ولیوں نے بھی پوری رات نماز پڑھی تو کیا اس وقت 12 کا وقت بیچ میں نہیں آیا اور پھر خود حضرت فاطمہ کی پوری رات کا نماز پڑھنا اور بھی صحابہ کا پوری رات نماز پڑھنا تلاوت کرنا؟ یہ غلط خیالی ہے کہ جنات کا یہ وقت ہے اور اس میں تلاوت اور نماز نہیں پڑھنا چاہیے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:195

عصر اور مغرب کے بیچ میں سنا ہے کہ کچھ نہیں کھانا چاہیے، ایک روزے کے جتنا ثواب ملتا ہے کیا یہ سچ ہے؟

جواب:195

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ سچ نہیں ہے، عصر اور مغرب کے بیچ کھانے میں کچھ حرج نہیں اور نہ کھانے سے ایک روزے کا ثواب ملے گا اس کی شریعت میں کچھ اصل نہیں۔ ہوتا یہ ہے کہ ہمارے بزرگ اس درمیان کچھ کھاتے پیتے نہیں تھے اور یہ ان کا تقویٰ تھا تو لوگ یہ سمجھ بیٹھے کہ شاید اس دوران کچھ نہ کھانے سے روزے کا ثواب ہو گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:196

اس عبارت کی کچھ تفصیل کر دیتے۔ عبارت یہ ہے کہ:" تین چیزوں میں شراکت کرنا جائز نہیں۔"

شنا، خلالہ، مسواک۔

اس میں شراکت اور شنا سے کیا مراد ہے۔

جواب:196

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ تینوں چیزوں میں حصے داری کرنا۔(Partnership)جائز نہیں۔

(1)کنگھا(Comb)

(2)اپنی مسواک میں اور

(3)خلال(دانت صاف کرنے کا آلہ)

مطلب یہ ہے کہ تین چیزیں اپنی ہی استعمال کرنی چاہیے، دوسرے کی استعمال نہیں کرنی چاہیے ۔ اور حدیث میں دوسرے کا کنگھا (Comb)استعمال کرنے سے بھی منع کیا گیاہے۔اسی طرح مسواک اور خلال۔کیونکہ یہ چیزیں ایسی ہیں کہ دوسرے کے منھ کی ہوتی ہیں تو ہر شخص دینا پسند نہیں کرتا مثلاً کسی نے کہا اپنا خلال یا مسواک ہمیں دکھادو، تو ہو سکتا ہے وہ شرم سے منع نہ کرے، مگر دل نہ چاہے کیونکہ منھ میں استعمال ہونی والی چیزیں ہیں۔یاد رہے اجازت کے ساتھ دھو کر کسی اور کی مسواک استعمال کرنے کی اجازت ہے۔اور یہ ناجائز کہا گیا اس کا مطلب گناہ نہیں، یعنی یہ چیزیں اگر کوئی اپنی مرضی سے دے تو استعمال کرسکتے ہیں مگر بچنا بہتر ہے۔یہ سامان دوسرے کا بلکہ ہر سامان کسی کا بھی مانگنے سے بچنا چاہیے، حدیث میں یہ مضامین بھی موجود ہے کہ حضور علیہ السلام نے کسی سے بھی کوئی چیز مانگنے کو منع کیا۔(چاہے نمک(Salt)ہی کیوں نہ ہو۔)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:197

شادی کی پہلی رات میں دلہا اور دلہن کو نماز پڑھنی ہوتی ہے، اس بارے میں پورا مسئلہ بتائیے حضرت۔

جواب:197

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شادی کی رات نماز شکرانہ پڑھ سکتے ہیں اور اس کی ترکیب عام نمازوں کی سی ہوتی ہے، مرد آگے ہوگا اور بیوی پیچھے۔اس نماز کا فائدہ انشاءاللہ یہ ہوگا کہ عورت مرد کی فرمابردار رہے گی، باقی کا معاملہ کتاب "قرینہ زندگی" سے ملاحظہ کریں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:198

حضرت کچھ سپنے کے بارے میں سنا ہے وہ اچھے نہیں ہوتے جیسے کہ کھانے کا سپنا، پانی کا سپنا، کپڑے کا سپنا۔ کیا سپنوں کی بھی کوئی حقیقت ہوتی ہے؟ کہتے ہیں کہ فجر کے ٹائم سپنا دیکھو تو وہ سچ ہوتے ہیں۔ حضرت یہ معاملہ سمجھ نہیں آتا ہے۔

جواب:198

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خواب کی تحقیق ہے، یہ بیکار کی چیز نہیں۔

قرآن میں سورہ توبہ، آیت 46 میں اللہ عزوجل کا فرمان ہے: ایمان والوں کے لیے بشارتیں ہیں، دنیا اور آخرت میں۔

اور اسی آیت کی تفسیر میں، تفسیر مظہری میں ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا، یہاں بشارت سے مراد اچھے خواب ہیں جو انسان خود دیکھے یا اس کے متعلق دوسرے کو دکھایا جائے۔

اور مشکوٰۃ شریف کی حدیث میں حضور علیہ السلام نے فرمایا، نبوت کی فیض سے بس بشارتیں باقی ہیں، یعنی اب کوئی نبی نہیں ہوگا مگر بشارتیں ہوتی رہیں گی۔ صحابہ نے عرض کی حضور بشارتیں مطلب، فرمایا بشارت سے مراد اچھے خواب ہیں، جو انسان خود دیکھے یا اس کے متعلق دوسروں کو دکھایا جائے۔ صحیح خاری کی حدیث میں ہیں، تم میں سے جب کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے پیارہ معلوم ہو تو اللہ کی حمد کرے اور لوگوں کے سامنے بیان کرے۔

اگر کوئی نیک اچھا خواب دیکھے تو اللہ کا شکر کرے، اگر کوئی برا نفسانی خواب دیکھے تو توبہ کرے، صدقہ کرے کہ اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور برا شیطان کی طرف سے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جو دن بھر انسان کے دماغ میں چلتا ہے یا انسان جس چیز کے بارے میں سوچتا ہے وہی خواب میں آتا ہے اور ہر خواب کی تعبیر جدا ہوتی ہے اور اکثر صبح کے وقت خواب سچے ہوتے ہیں مگر ایسا نہیں ہے ہر بار وہ سچے ہوں گے۔

خواب کی تعبیر کے لیے پوری تفسیر درکار ہوتی ہے مثلاً کپڑے کے خواب میں کیا دیکھا، صرف کپڑا دیکھا، خون سے سنا دیکھا، کس رنگ کا دیکھا، خریدتے دیکھا یا بیچتے دیکھا، کپڑوں میں آگ لگتے دیکھا وغیرہ۔ وغیرہ۔ خواب میں کھانا پینا دیکھنا برا نہیں ہوتا، کھانا کھاتے دیکھنا کی

تعبیر نعمتوں میں اضافہ ہونے کی دلیل ہے، پانی پینے کی تعبیر کامیاب ہونے سے کی جاتی ہے (اور کپڑے کی تفصیل مجھے نہ دی جائے، میں تعبیر نہیں بتاتا۔)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:199

میرا سوال ہے کہ اکثر لوگ کہتے ہیں کہ مغرب کی اذان کے وقت سارے کام روک دینا چاہیے، ایسا کیوں؟

جواب:199

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ خاص مغرب کے لیے نہیں بلکہ ہر اذان کے لیے ہے کہ اذان کے وقت اپنے کاموں سے رک جانا چاہیے۔ جیسا کہ در مختار اور فتاوی عالمگیری میں ہے جب اذان ہو تو اتنی دیر کے لیے سلام، کلام اور سلام کا جواب اور تمام کام موقوف کر دیجئے یہاں تک قرآن پڑھنا بھی، اذان غور سے سنیے اور جواب دیجئے۔ لہٰذا یہ ہر اذان کا حکم ہے کہ اذان سنتے ہی ہر کام سے رک جانا چاہیے۔ چلنا پھرنا، بولنا، کھانا وغیرہ مگر آج کل دیکھا جاتا ہے کہ لوگ اذان کے وقت اپنے کاموں یہاں تک کہ باتوں میں بھی مشغول رہتے ہیں۔ انہیں غور کرنا چاہیے کہ، بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 473 پر ہے جو اذان کے وقت باتوں میں مشغول (بزی) رہا اس کا خاتمہ برا ہونے کا خوف ہے اور اذان کے فوراً بعد دعا کرنا چاہیے کہ حدیث پاک میں ہے، اذان کے بعد قبولیت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دعا قبول ہوتی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:200

جناب سید محمد سکندر وارثی صاحب۔ ایک مسئلہ میرا ابھی ہے، آپ حل کر دیں تو احسان ہو گا۔ وہ یہ کہ، ایک حدیث ہماری سمجھ نہیں آرہی اس کا مطلب کیا ہے؟

حدیث یہ ہے کہ حضور نے فرمایا: "مومن ایک سراخ سے دو بار نہیں کاٹا جاتا۔" اس کا کیا مطلب ہے؟ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔

جواب:200

بسم اللہ الرحمن الرحیم
حضور علیہ السلام نے یہ کب اور کس موقع پر فرمایا اگر یہ پتہ چل جائے تو حدیث سمجھنے میں آسانی ہو گی۔

یہ واقعہ اس وقت پیش آیا کہ ایک شخص جو کافر شاعر تھا۔ حضور علیہ السلام کی شان میں سخت شعر کہتا تھا۔ ایک جنگ کے دوران اسے پکڑ لیا گیا، قید کر لیا گیا۔ اس نے حضور علیہ السلام سے معافی مانگی اور کہا کہ وہ اب آئندہ ایسا نہیں کرے گا، تو حضور علیہ السلام نے اسے چھوڑ دیا مگر وہ بعض نہیں آیا اور اپنی اس حرکت میں مشغول رہا۔ ایک بار پھر سے ایک جنگ کے درمیان وہ قید کر لیا گیا اس نے پھر حضور علیہ السلام سے معافی مانگی اور آئندہ تنگ نہ کرنے کا وعدہ کیا۔ اس وقت حضور علیہ السلام نے فرمایا: "مومن ایک سراخ سے دو بار نہیں کاٹا جاتا۔" جس کا مطلب یہ ہے کہ، جس سراخ سے بچھو نے ایک بار ڈنک مارا ہو تو اس میں دوسری بار انگلی نہیں کرنی چاہیے یعنی جس سے ایک بار دھوکا کھا چکے ہیں پھر اس کے کہنے میں نہیں آنا چاہیے اور بعد میں اس شخص کو قتل کر دیا گیا کیونکہ وہ پہلے بھی جھوٹ بول کر وعدہ خلافی کر چکا تھا۔ اور اپنی حرکت سے باز نہ آیا تھا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:201
اگر کسی غلطی کی وجہ سے کسی مرے ہوئے انسان کو تکلیف ہوئی ہو اور وہ سپنے میں آجائے اور کہے کہ ایسا نہ کرو پھر وہ انسان وہی کرتا ہے جب بعد میں اسے احساس ہو کہ ہمیں ایسا نہ کرنا چاہیے، صحیح نہیں تھا پھر ایسی حالت میں کیا کرنا چاہیے، کہ مرے ہوئے انسان ہمیں معاف کر دیں؟

جواب:201
بسم اللہ الرحمن الرحیم
یہ سوال کوئی مسئلہ نہیں ہے، اس گروپ میں کوشش کرنی چاہیے کہ اپنی ضرورت کے مسئلے پوچھے جائیں۔

علمائے اہل سنت فرماتے ہیں کہ، جس چیز کی خبر کوئی مردہ دے یعنی جو دنیا سے جا چکا ہے وہ صحیح ہوتی ہے (جب تک شریعت کے خلاف حکم نہ دے)

جب کسی مرحوم نے خواب میں آکر کسی کام سے روکنے کو کہا اور وہ کام سچ میں صحیح نہیں تھا یا آپ کے حق میں صحیح نہیں تھا اس سے رکنا چاہیے تھا ورنہ استخارہ کرنا چاہیے تھا۔ بہر حال اس کے لیے ایصال ثواب کیا جا سکتا ہے۔ معافی کا حکم نہ ماننا کوئی حق تلفی نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:202

کیا حکیکہ سے پہلے قربانی جائز ہے اور پہلی قربانی کس کے نام پر ہونا چاہیے؟

جواب:202

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل نے جس لفظ "حکیکہ" لکھا ہے وہ اصل میں "عقیقہ" ہوتا ہے، آئندہ خیال رکھے۔ قربانی اور عقیقے کا آپس میں کوئی تعلق نہیں، اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ جس نے عقیقہ نہیں کیا یا جس کا عقیقہ نہیں ہوا وہ قربانی نہیں کر سکتا تو یہ غلط ہے۔ عقیقہ سنت ہے اور اس کی بہت فضیلت حدیث میں آئی ہیں مگر نہ کرنا گناہ نہیں اور جس کا عقیقہ نہ ہوا ہو تو وہ خود بھی اپنا عقیقہ کر سکتا ہے۔ جیسا کہ فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ 588 پر ہے، جس کا عقیقہ نہ ہوا ہو تو جوانی اور بڑھاپے میں بھی اپنا عقیقہ کر سکتا ہے۔

قربانی واجب ہے (صاحب نصاب پر) اور جو لوگوں میں یہ مشہور ہے کہ پہلی قربانی گھر میں بڑے کے نام سے ہوتی ہے یا حضور علیہ السلام کے نام سے، یہ غلط ہے۔ قربانی اسی کے نام سے ہو گی جس پر واجب ہے، چاہے بیٹے پر واجب ہو تو باپ کے نام سے نہیں کہ جائے گی، اگر کی تو بیٹے کا واجب ادا نہ ہو گا۔ ہاں ایک کام ہو سکتا ہے بیٹا اپنی قربانی ادا کرنے کے بعد چاہے تو کسی کے بھی نام کے کرے، جائز ہے مگر اپنی ترک کر کے کسی اور کے نام سے نہیں کر سکتا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:203

کیا عورتوں کو مزار شریف میں جانا منع ہے؟ اور اگر منع ہے پھر تو حضرت۔

جواب:203

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورتوں کو مزاراتِ اولیا کی حاضری ناجائز ہے۔ الملفوظ میں ہے، یہ نہ پوچھو کہ عورتوں کا مزاروں پر جانا جائز ہے یا نہیں بلکہ یہ پوچھو کہ عورت پر کس قدر لعنت ہوتی ہے اللہ کی طرف سے اور کس قدر صاحب قبر کی طرف سے۔ جس وقت گھر سے ارادہ کرتی ہے لعنت شروع ہو جاتی ہے اور جب تک واپس آتی ہے فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں، سوائے روضۂ رسول کے کسی مزار پر جانے کی اجازت نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:204

حضرت اس سوال کو حوالے کے ساتھ ہی ریپلائی کریں: پانچ وقت کی فرض نماز جس میں جیسے 4 رکعت لے لو عصر کی نماز میں التحیات کے بعد جب کھڑے ہوتے ہیں پھر اس وقت سورہ فاتحہ کے بعد کوئی سورت پڑھی جاتی ہے یا نہیں؟ رہنمائی فرمائے حضرت۔

جواب:204

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرض نماز کی آخری دو رکعت یعنی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھ سکتا ہے اور صورت بھی ملا سکتا ہے، یہ مستحب ہے یعنی کوئی ایسا نہ کرے تو بھی حرج نہیں اور کوئی چاہے تو صرف سورہ فاتحہ بھی پڑھ سکتا ہے، ورنہ 3 بار سبحان اللہ کی مقدار چپ بھی رہ سکتا ہے یعنی کچھ نہ پڑھے مگر بہار شریعت میں ہے کہ کم سے کم 3 بار سبحان اللہ کہہ لے کہ چپ رہنے سے بہتر ہے۔

وقار الفتاوی، جلد 2، صفحہ 69 پر ہے، فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کا پڑھنا مستحب ہے۔

اور اعلی حضرت امام اہل سنت سے اسے کے متعلق سوال ہوا کہ ایک شخص فرض نماز کی آخری دو رکعت میں بھی سورہ فاتحہ پڑھتا ہے سورہ ملاتا ہے، تو اس کی نماز فرض ہے یا سنت؟

اس کے جواب میں اعلی حضرت محدث بریلوی فرماتے ہیں، فرض ہوئی اور نماز میں کچھ خلل نہ آیا نہ اس پر سجدۂ سہو تھا بلکہ اگر جان کر بھی فرض کی آخری دو رکعتوں میں سورت ملائی تو کچھ حرج نہیں۔ صرف خلاف اعلی ہے مگر بعض ائمہ نے اسے مستحب ہونے کی تشریح فرمائی

۔

(فتاوی رضویہ، جلد08، صفحہ 192)

یادرہے یہ حکم تنہا نماز پڑھنے والے کے لیے ہے، امام کو آخری دو رکعت میں قرآت مکروہ ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ اگر کوئی تنہا نماز پڑھے تو چاروں رکعت میں تلاوت کر سکتا ہے اور امام اگر آخری دو رکعت میں قرآت کرے اور مقتدیوں پر گراں گزرے تو جائز نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:205

سنا ہے، کالے رنگ کے کپڑے یا کالی کوئی بھی چیز پہننے، اوڑھنے میں استعمال نہیں کرنا چاہیے، کیا حضرت یہ صحیح ہے؟

جواب:205

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کالے کپڑے پہننا جائز ہے مگر محرم کے مہینے میں کالے کپڑے پہننے سے بچنا چاہیے کہ شیعہ سے مشابہت ہے اور کالے کپڑے پہننے میں گناہ نہیں مگر کالے جوتے پہننے سی ہمیشہ بچنا چاہیے کہ کالے جوتے فکر کو بڑھاتے ہیں اور پیلے جوتے / چپل پہننا فکر کو کم کرتے ہیں۔ تفسیر روح البیان (سورہ بقرہ کی آیت 69 کی تفسیر میں) ہے کہ حضرت علی نے فرمایا: جو پیلے رنگ کا جوتا پہنے گا ہمیشہ خوش رہے گا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:206

نکاح کے وقت جائز کون کون سی چیزیں ہیں، ہم نے سنا ہے کہ ہاتھ میں چھری یا نکاح کی انگوٹھی یا ناک میں کیل ہونا ضروری ہوتا ہے اور نکاح کے لیے نیا ہی کپڑا ہو۔

جواب:206

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جو چیزیں سوال میں پوچھی گئی، نکاح کے لیے ان میں سے کچھ نہیں ضروری نہیں، نکاح نام ہے ایجاب اور قبول کا یعنی اگر کوئی بالغ مرد عورت دو گواہ (مرد، یا 1 مرد اور دو عورت) کی موجودگی میں شرعی مہر کے ساتھ خود نکاح کرنا چاہے تو بھی نکاح صحیح ہو جائے گا، ان چیزوں پر کچھ فرق نہیں آتا۔ہاں عورت کو بغیر زیور کے رہنا مکروہ ہے تو بہتر ہے کہ کوئی نہ کوئی زیور ضرور پہنے اور یہ خاص نکاح کے لیے بلکہ عام حالت میں بھی ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:207
اگر عورت اپنے محرم رشتے دار کے ساتھ (مزار پر) جائے اور صاحب مزار کا جہاں قائم ہو وہاں اندر داخل نہ ہو، جب بھی گناہ کا امکان ہو گا یا مباح ہو گا؟

جواب:207
بسم اللہ الرحمن الرحیم
گناہ محرم رشتے دار کے ساتھ جانے میں ہی بیان کیا گیا ہے، ورنہ غیر محرم یا اکیلی عورت کو کہیں بھی جانے کی اجازت نہیں تو مزار کا پوچھنا ہی کیا۔ غیر مرد کے ساتھ بازار بھی جانا حرام ہے اور اکیلے مزار پر جائے گی تو تنہا سفر کا گناہ اور مزار پر جانے کا بھی اور اگر شوہر کے ساتھ جائے تو وہ بھی گنہگار۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:208
جمعہ کی نماز میں دوسری اذان مسجد کے اندر ہونی چاہیے یا باہر؟

جواب:208
بسم اللہ الرحمن الرحیم

صرف اذان جمعہ ہی نہیں سبھی اذان مسجد میں پڑھنا خلاف سنت ہے اور ہر اذان مسجد کے دائرے سے باہر ہی ہونی چاہیے.

فتاوی قاضی خان، جلد 1. صفحہ 26

ینبغی ان یؤن علی المیٔذنته او خارج المسجد ولا یؤذن فی المسجد

ترجمہ: اذان مینارے پر یا مسجد کے باہر کہنی چاہیے، مسجد میں اذان نہ کہی جائے اور فتاوی رضویہ، جلد 8، صفحہ 500 پر ہے، ہمارے ائمہ نے تشریح فرمائی کہ اذان مسجد میں دینا مکروہ ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:209

ایک وہابی نے یہ سوال کیا ہے:

(1) مجاوری کرنا حرام۔

(2) قبر کو سجدہ کرنا حرام۔

(3) پختہ قبر بنانا حرام۔

(4) ٹھیلے میلے لگانا حرام۔

جواب:209

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجاور کی تشریح جو مجھے سائل نے بعد میں بتائی اس سے یہ سمجھ آیا کہ جو لوگ مزار اولیاء پر بیٹھتے ہیں یعنی جنہیں خادم بھی کہتے ہیں، مزار کی خدمت کرنے میں حرج نہیں۔

قبر کو سجدہ کرنا حرام ہے، بلکہ ہماری شریعت میں سجدۂ تعظیمی حرام ہاں مگر ہر چیز کا نام سجدہ نہیں۔ بلکہ لوگ مزار پر چادر کو بوسہ دیتے ہیں اور یہ بھی ادب کے خلاف ہے ایسا بھی نہیں کرنا چاہیے۔

پکی قبر بنانا حرام ہے، مگر وہابی مزار کو پکی قبر سمجھتا ہے، یہ اس کی عقل کی خرابی ہے اور جو مزار پکے ہوتے ہیں وہ قبر پکی نہیں ہوتی بلکہ قبر کے چاروں طرف ایک باکس ٹائپ حفاظت کے لیے بنایا جاتا ہے جو قبر نہیں ہوتی۔ مگر مزار پکی قبر کے حکم میں نہیں جس طرح لوہے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے، مگر اس کے چاروں طرف چاندی کا کھول چڑھا دیا جائے تو جائز ہے، اس کھول کے اندر لوہا حفاظت سے ہوتا ہے ٹھیک ویسے ہی اصلی قبر اس باکس کے اندر اپنی اصلی کچی حالت پر ہوتی ہے۔

مزاراتِ اولیاء پر میلے، ٹھیلے، گانے باجے، ناچ، عورت مرد کا ساتھ ہونا اور قوالی اور اسے تفریح گاہ بنانا جائز نہیں۔ اس کو ہمارے علماء نے بھی حرام کہا۔ وہابی سے ہمارا اصل اختلاف ان کے باطل عقائد کو لے کر ہے، مگر وہ اپنے کفر پر بات نہیں کرتا اور سنی کو ان چیزوں میں الجھائے رکھتا ہے۔ حالانکہ ان میں ہمارے اختلاف نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:210

اگر کوئی عورت اپنے شوہر سے بات کرنے میں غصے میں ایسے لفظ استعمال کرتی ہو "ابھی انہیں بتاتی ہوں۔ وہ اپنے آپ کو سمجھتے کیا ہیں؟" وغیرہ وغیرہ

جواب:210

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جو لفظ سائل نے بتائے وہ سامنے نہیں بولے جاتے جب کہ سائل نے کہا کہ شوہر سے بات کرنے میں کوئی سامنے ایسے نہیں کہتا کہ ابھی انہیں بتاتی ہوں کیونکہ لفظ انہیں بتا رہا ہے کہ ایسی بات پیچھے کی گئے اگر سامنے کی جاتی تو اس طرح ہوتا کہ ابھی تمہیں بتاتی ہوں اور سامنے کے لیے لفظ تمہیں یا آپ استعمال ہوتا ہے۔ اور سامنے کوئی ایسے بولے تو وہ اپنے آپ کو کیا سمجھتے ہیں خلاف عادت معلوم پڑتا ہے کیونکہ یہاں بھی جملے سے لگ رہا ہے یہ بات پیچھے کہی گئی سامنے نہیں ورنہ سامنے وہ نہ ہوتا تم یا آپ ہوتا، اسی طرح تم اپنے آپ کو سمجھتے کیا ہو۔ خیر بلاوجہ شرعی مسلمان کی دل آزاری حرام ہے اور شوہر کی تو سخت تر اگر یہ الفاظ عورت نے لڑائی کے طور پر ان کے پیچھے کہی تو حرام، کہ غیبت بھی ہوئی اور اگر یہ محض مزاق میں تھا یا اس طرح کی لڑائی میں بچوں کے لیے تفریح کے طور پر بولے جاتے ہیں کہ آنے دے تیرے پاپا کو بتاتی ہوں، تو کھانا کھا، تو گناہ نہیں ورنہ گناہ۔ اور عورت کو شوہر سے معافی مانگنی چاہیے اور اس کی فرمابردار بن کر رہنا چاہیے

۔حدیث کے مطابق اگر کسی غیر کو سجدے کا حکم ہوتا تو عورت کو شوہر کے لیے، اس سے شوہر کی عظمت معلوم ہو رہی ہے۔اللہ سے دعا ہے کہ مسلمانوں کو نا۔اتفاقی سے بچائے رکھے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:211

سنا ہے حضرت خالی پیٹ مطلب بھوک لگی ہو اور بنا کھائے نماز نہیں ہوتی یعنی بھوکے پیٹ نماز نہیں ہوتی ہے؟

جواب:211

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ اس وقت ہے جب بھوک کی سختی زیادہ ہو تو نماز میں بھی کھانے یا بھوک پر دھیان رہے گا لہٰذا ایسی صورت میں پہلے کھانا کھالینا چاہیے ۔اور اگر اتنی تیز بھوک نہیں اور پہلے نماز پڑھنا چاہے تو پڑھ سکتا ہے، ایسا نہیں کہ بھوکے پیٹ نماز نہیں ہوتی ورنہ رمضان میں ظہر عصر ہو گی یا نہیں؟

اس کے لیے منقول ہوا جب دستر خوان بچھایا جائے اور جماعت قائم ہو تو پہلے کھانا کھالو یعنی اگر تیز بھوک ہو اور نماز میں بھی کھانے کا خیال آنے کا گمان ہو۔ورنہ نماز پڑھی جاسکتی ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:212

اگر جمعہ کی نماز چھوٹ جائے تو کیا ظہر کی نماز جماعت سے پڑھی جاسکتی ہے؟ اگر ہاں تو کہاں مسجد میں ہی یا گھر پر اگر نہیں تو پھر کیوں نہیں؟ پلیز تفصیل سے بتائیں۔

جواب:212

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر جمعہ کی نماز چھوٹ گئی ہو یا جس پر جمعہ واجب نہ ہو تو جماعت قائم نہیں کی جاسکتی، تنہا نماز ظہر پڑھنی ہو گی۔

در مختار جلد 3، صفحہ 36 پر ہے جس پر جمعہ فرض نہیں ان لوگوں کو بھی جمعہ کے دن شہر میں جماعت کے لیے ظہر پڑھنا مکروہ تحریمی ہے، چاہے نماز جمعہ ہونے سے پہلے جماعت کرے یا بعد میں، یوں ہی جنہیں جمعہ نہ ملی وہ بھی بغیر اذان و اقامت کے ظہر کی نماز تنہا پڑھیں جماعت ان کے لیے بھی منع ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:213

ٹرین میں بنا ٹکٹ ٹریول کرنا یا بنا پلیٹ فارم ٹکٹ اسٹیشن میں جانا کیسا؟

جواب:213

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹرین یا بس میں بنا ٹکٹ سفر کرنا ناجائز۔ اور اسی طرح بنا پلیٹ فارم ٹکٹ لیے چوری سے اسٹیشن کے اندر جانا بھی ناجائز ہے۔ حدیث پاک میں ارشاد ہوا (مفہوم) خود کو ذلت پر پیش نہ کرو۔

یہ کام خود کو ذلت پر پیش کرنے کا ہے کہ اگر پکڑا جائے تو ذلیل کیا جائے گا اگر نہیں تو جرمانہ دینا ہو گا۔ اور جرمانے سے بچنا چاہے تو رشوت دینی ہو گی۔ اور یاد رہے ہمارے مذہب میں جرمانہ بھی دینا حرام اور لینا بھی۔ تو بلا وجہ اتنے گناہ میں پڑنے کی کسی صورت اجازت نہیں ۔لہٰذا ایسے ہر کام سے بچنا چاہیے جہاں یہ صورتیں پیش آئیں کہ خود کو ذلت پر پیش کرنا پڑے یا رشوت دینی پڑے یا جرمانہ دینا پڑے۔

اور جس نے یہ کیا مثلاً بنا ٹکٹ بس وغیرہ میں سفر کیا تو وہ سفر کے پیسے واپس کرنا واجب ہے اور اس کی واپسی کی صورت اس طرح ہو گی: اندازہ کرے کہ کتنی بار بغیر ٹکٹ سفر کیا اگر مانا جائے کہ 5 بار سفر کیا اور ہر بار 10 روپیہ کے ٹکٹ لینا ضروری تھا تو اسے 50 روپیہ واپس کرنے ہوں گے، تو یوں کرے کہ 10 روپیہ ٹکٹ کے اور سفر نہ کرے یا کہیں جائے تو دو ٹکٹ لے لے، ایک اس کے سفر کا ہو گا اور ایک پچھلے سفر کا اسی طرح 50 روپیہ پورے ادا کرے یعنی ٹکٹ لے اور سفر نہ کرے تو اسی طرح پلیٹ فارم پر اگر چوری سے گھسا تھا تو یہ بھی

صورت ہے کہ رقم کا حساب لگا کر انہیں بھی اسی طرح واپس کرے، مثلاً پلیٹ فارم ٹکٹ لے اور اندر نہ جائے واپس آجائے، اس طرح اس کے یہ پیسے گورنمینٹ کے کھاتے میں پہنچ جائیں گے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:214

اہل سنت گروپ کیا حضور تاج الشریعہ کے فرمان کو مانتا ہے یا نہیں؟ اگر مانتا ہے تو میں حضور تاج الشریعہ کے سوال جواب کے کچھ اوڈیو گروپ میں پوسٹ کر دیا کروں یا نہیں؟

جواب:214

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گروپ کے ایڈمن اور غالباً سبھی حضرات سنی ہے اور مسلک اعلی حضرت پر قائم اور دائم ہے۔ آڈیوز بھیجنے کی ضرورت نہیں. کیونکہ اس سوال جواب میں فرق پڑتا ہے اور آڈیوز سے منع کرنا اس بات کی دلیل نہیں کہ تاج الشریعہ کو نہیں مانتے۔ کسی کو ماننا، نہ ماننا گروپ میں آڈیوز بھیجنے یا روکنے سے ثابت نہیں ہوتا اور کسی کو بھی یہ بتانے کی ضرورت نہیں کون کس کو مانتا ہے۔ محبت کا اجر قیامت میں خدا دے گا، بندہ نہیں اور اگر کوئی نہیں مانتا تو وہ خود قیامت میں بھگتے گا مگر ایسے بیہودہ سوال کہ کون کسے مانتا ہے، فضول ہے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے، بیکار کے سوال کرنا حرام ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:215

بکر کا مال زید کی گاڑی میں آرہا ہے۔ زید کی گاڑی لیٹ ہو گئی، جس کی وجہ سے بیکار کا 2000 روپیہ کا نقصان ہو گیا۔ اب کیا بکر زید پر جرمانہ لگا سکتا ہے؟ پچھلے سوال میں جرمانہ لینا دینا دونوں بتایا گیا تھا۔

جواب:215

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر زید کی گاڑی کسی مجبوری کی حالت میں لیٹ ہوئی یعنی زید نے جان کر یہ نہ چاہا تھا کہ بکر پر جرمانہ ہو تو بکر زید سے پیسہ نہیں مانگ سکتا اور اکثر ہوتا بھی یہی ہے گاڑی خراب ہو سکتی ہے ورنہ روڈ پر رش ہو سکتا ہے۔ جس سوال میں نے رشوت، جرمانہ حرام کہا اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہر صورت میں حرام ہے کچھ شرائط کے ساتھ کچھ کام کچھ وقت کے لیے جائز ہو جاتے ہیں۔ جیسے قرآن میں سور کھانے کو حرام کہا مگر کسی کے پاس کھانے کو کچھ نہیں اور حرام ہی کھانے کو ہے اور بھوک سے جان جا رہی ہے تو اسے جان بچانے کے لائق کھانا فرض ہے نہ کھائے گا تو گنہگار ہو گا۔ اسی طرح علماء فرماتے ہیں کہ، اپنا حق اگر جائز طریقے سے نہ ملتا ہو تو رشوت دے کر حاصل کیا جا سکتا ہے اور اس رشوت کا گناہ لینے والے پر ہو گا دینے والے پر نہیں۔ بہار شریعت کا ایک قائدہ ہے کہ جو چیزیں شریعت میں حرام یا منع کی گئی ہیں تو ضرورت کے وقت جائز ہو جاتی ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:216

زید نے کہا "کام ختم اب ذرا پیٹ پوجا کر کے آتا ہوں۔" پیٹ پوجا کھانا کھانے کو کہا گیا ہے۔ ایسا کہنا کیسا؟

جواب:216

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ ایک مشورہ ہے، جس کا مطلب سب پر روشن ہے۔ آپ نے سوال میں بیان بھی فرما دیا، لفظ پوجا ذرا لوگوں کو عجیب لگتا ہے، حالانکہ صرف پوجا شرک نہیں ہوتی جو تک یہ صاف نہ کر دیا جائے کہ پوجا اللہ کی یا غیر کی۔ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت نے بھی اپنے ترجمہ قرآن کنز الایمان میں سورہ فاتحہ کی آیت کا یہ ترجمہ کیا، ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ یعنی لفظ پوجنا تو لکھا مگر اللہ کے لیے۔ لہٰذا ایسی فضول باتیں بولنے سے بچنا چاہیے اور صاف بیان کرنا چاہیے، اب کھانا کھالوں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:217

اس مسئلے کی تھوڑی تفسیر فرما دیں روٹی کا ٹکڑا نیچے گر جائے تو اس کی تحقیر نہ کرو بلکہ دستر خوان پر ہاتھ سے جو ٹکڑا گر جائے اسے اٹھا کر کھاؤ، کیونکہ اس کا ثواب حور العین کی مہر کے مثل ہے۔ جس نے گری روٹی کے ٹکڑے اٹھائے اور کھائے اس کی برکت سے امراض جنون وجذام اس کے بدن سے اور اس کی اولاد کے اور اولاد کی اولاد سے خدا دور کرے گا۔

جواب:217

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عبارت اپنے مفہوم سے صاف ظاہر ہے کہ روٹی کی تعظیم کا حکم دیا جارہا ہے اور یہ کہ دستر خوان پر گری روٹی کو اٹھا کر کھانے کا حکم دیا ہے ۔بہت روایتیں اس بارے میں منقول ہیں اور دستر خوان سے گری روٹی کو بنا صاف کیے کھانا چاہیے ۔ یہ کھانے کی سنت اور آداب میں شامل ہے اور اس کا فائدہ جو عبارت میں نقل ہے وہ یہ ہے کہ جو شخص اس پر عمل کرے، جنون یعنی پاگل پن جذام یعنی کوڑ کے مرض سے اس کی اولاد در اولاد کو اللہ محفوظ کرے گا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:218

لڑکیاں جو چوڑی دار پہنتی ہیں کیا حکم ہے، حدیث میں کیا پہننا جائز ہے ؟حضرت

جواب:218

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس قدر چست اور تنگ کپڑا پہننا ناجائز اور گناہ ہے، جس سے جسم کی بناوٹ نظر آئے۔اسی طرح ایسا جس سے جسم کی رنگت نظر آئے حرام ہے۔

اعلی حضرت امام احمد رضا خان مجدد اعظم ہند، محدث بریلوی، فتاوی رضویہ، جلد 21، پیج 162 پر لکھتے ہیں، یوں ہی تنگ پیجامہ بھی، نہ چوڑی دار ہو، نہ (مرد) کو ٹخنوں سے نیچے، نہ چست بدن سے سلے، کہ یہ وجہ فساق ہے اور ستر عورت کا ایسا چست ہونا کہ اعضا کا پورا انداز بنائے کہ یہ بھی ایک طرح کی بے ستری ہے۔

چوڑی دار پیجامے کے بارے میں اعلی حضرت، امام احمد رضا بریلوی، فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 172 پر لکھتے ہیں، "چوڑی دار پہننا منع ہے کہ وجہہ فساق ہے۔ شیخ عبد الحق محدث دہلوی کتاب آداب اللباس میں فرماتے ہیں:

سراویل کہ در عجم متعارف است کہ اگر زیر شتالنگ باشد یا دوسہ چین واقع شود بدعت و گناہ است

ترجمہ: سلوار جو عجمی علاقوں میں مشہور و معروف ہے اگر ٹخنوں سے نیچے ہو یا دو تین انچ (شکن / چوڑی / دار) نیچے ہو تو بدعت اور گناہ ہے
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:219
حضرت ہاتھ میں دھاگا باندھنے کے بارے میں کیا ہے، حدیث میں؟ ہم نے سنا ہے ہاتھ میں دھاگا باندھنا شرک ہے۔

جواب:219
بسم اللہ الرحمن الرحیم
شرک اور بدعت کس چیز کا نام ہے اس کی تفصیل وہابی ٹھیک طریقے سے شاید جانتا بھی نہیں اس لئے ہر کام شرک اور بدعت ہی نظر آتا ہے۔
کلائی میں دھاگا باندھنا شرک نہیں مگر ہاتھ میں دھاگا نہیں باندھنا چاہیے۔ نہ مزار کا نہ نذر کا، ہاں تعویذ پہن سکتے ہیں۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:220
غیر مسلم سے سلام یا سلام کا جواب دینے کے بارے میں کیا حدیث ہے؟ مہربانی کر کے تفصیل بیان کریں۔

جواب:220
بسم اللہ الرحمن الرحیم
سلام تعظیم کرنا ہے، جب حدیث میں فاسق کی تعظیم کو منع کیا ہے تو کافر کی تعظیم کی کیسے اجازت ہو گی۔

اعلی حضرت امام اہل سنت، فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 378 پر لکھتے ہیں، کافر کو سلام حرام ہے اور آگے لکھتے ہیں، کافر یا فاسق کو سلام کرنے کی صحیح ضرورت پیش آئے تو لفظ سلام نہ کہے نہ کوئی ایسا لفظ جو تعظیماً ہو مجبور ہو تو آداب کہے (یعنی میرے پاؤں داب) اور مجبوری کی حالت میں آداب کہتے وقت بھی دل میں ان کی تعظیم کی نیت نہیں ہونی چاہیے۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:221

اگر ہم پاک صاف ہیں لیکن با۔وضو نہیں ہے تو کیا ایسے میں قرآن پاک کو چھونا بھی گناہ ہے؟ بناوضو کو قرآن پاک کو نہیں اٹھانا چاہیے؟

جواب:221

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، ہاں۔گناہ ہے۔بناوضو قرآن کو چھونا حرام ہے۔جیسا کہ بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 301 پر ہے، نماز اور سجدۂ تلاوت اور نماز جنازہ اور قرآن چھونے کے لیے وضو فرض ہے اور بے وضو قرآن کی آیت کو بھی ہاتھ لگانا گناہ ہے۔بے وضو قرآن کی آیت والا تعویذ لکھنا بھی ناجائز اور گناہ۔مگر بنا چھوئے دیکھ کر پڑھا جا سکتا ہے وہ بھی بے وضو، ناپاک ہو یہ بھی جائز نہیں۔اور اگر قرآن موٹے کپڑے میں ہے تو اسے کپڑے سے پکڑ کر بھی، مگر وہ کپڑا اپنے جسم پر استعمال نہ ہو جیسے جس چادر کو اوڑھ رکھا ہو اس کے کنارے سے قرآن نہیں پکڑ سکتے ۔اور بے وضو موبائل اور ٹیبلیٹ یا کمپیوٹر میں قرآن کو بے وضو چھو سکتے ہیں یعنی اسکرین پر ہاتھ لگا سکتے ہیں۔مگر علماء نے اس سے بھی منع فرمایا۔مگر گناہ نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:222

حضرت ختنہ کون کون سے مہینے میں نہیں کرواسکتے ہیں؟

جواب:222

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ویسے کوئی مہینہ منحوس نہیں، جس مہینے میں بچہ پیدا ہوا اس کے 7 ویں دن کروانی چاہیے۔اس میں مہینے کی قید نہیں، پھر چاہے جس مہینے میں پیدا ہو، بس بچے کی صحت اور موسم دیکھا جائے، سخت گرمی وغیرہ کے لحاظ سے۔

حدیث کنزالعمال میں ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "اپنے بچے کا 7 ویں دن ختنہ کرو کہ یہ گوشت اگنے کے لیے ستھرا ہے اور دل کے لیے راحت ہے۔"

بہار شریعت، جلد16، صفحہ 200 پر ہے، ختنہ کرنا سنت ہے اور یہ شعار اسلام میں سے ہے کہ اس سے مسلمان اور کافر میں امتیاز ہوتا ہے اس لئے اسے مسلمانی بھی کہا جاتا ہے۔ ولادت کے 7 دن کے بعد ختنہ کرنا جائز ہے۔ ختنہ کرنے کی مدت 7 سال سے 12 سال تک ہے۔

فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 204 پر ہے، بچے کی ختنہ باپ خود بھی کر سکتا ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:223

حضرت اگر بیوی کر آن شریف کی تلاوت نہیں کرتی ہے، نہ نماز پڑھتی ہے، شوہر بار بار کہتا ہے نماز پڑھنے کے لیے لیکن وہ پھر بھی نہیں پڑھتی ہے۔ ایسی حالت میں کیا بیوی کو شوہر چھوڑ سکتا ہے یا ایسی ہی حالت شوہر پہ ہو تو کیا بیوی چھوڑ سکتی ہے؟

جواب:223

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کی تلاوت روز کرنا گناہ نہیں اور نماز قضا کرنا ضرور گناہ کبیرہ ہے۔ اس صورت میں شوہر پے یہ لازم نہیں کہ طلاق ہی دے، مگر کوشش کرے اور اسے سمجھاتا رہے، نصیحت کرے اور ہلکی مار وغیرہ میں بھی کوئی حرج نہیں، اسے خود سے جدا کر دے، ناراضگی ظاہر کرے، بات وغیرہ کرنا بند کر دے، تاکہ وہ اس سے باز آئے اور نماز قائم کرے۔ اسی طرح عورت بھی اس وجوہات کی بنا پر طلاق نہیں مانگ سکتی۔ لفظ قرآن کی صحیح اسپیلنگ اس طرح ہے جیسے ہم نے بیان کی۔ نہ کہ اس طرح جیسا سوال میں لکھا گیا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:224

وضو کرنے کے بعد منھ پوچھنا مکروہ ہے؟ کیا غسل (Bath) کے بعد بھی یہی مسئلہ مانا جائے گا۔

جواب:224

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وضو کرنے کے بعد اعضائے وضو کو پوری طرح خشک نہیں کرنا چاہیے بلکہ کچھ تری باقی رکھنا چاہیے اور جو اوپر سوال میں درج ہے، مکروہ ہے اس سے مراد مکروہ تنزیہی ہے نہ کہ مکروہ تحریمی یعنی کوئی پونچھ لیں تب بھی گنہگار نہیں۔ اور حدیث میں آیا میرے امتیوں کے اعضا، وضو کی وجہ سے سفید ہوں گے۔ اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ وضو کا پانی مسجد میں چھڑکانا حرام ہے۔ لہٰذا حاضریٔ مسجد کے وقت اعضا کو صاف کرنا چاہیے کہ پانی نہ ٹپکے اور کچھ تری باقی رکھنا چاہیے۔ جیسا کہ بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 300 پر ہے، وضو کے مستحبات میں سے ہے کہ اعضائے وضو بغیر ضرورت نہ پوچھے اور پوچھے تو بے ضرورت خشک نہ کرے۔ (ضرورت ہم نے اوپر بیان کر دی، جیسے مسجد کی حاضری) غسل کے بعد یہ بات نہیں بلکہ غسل کے بعد جسم پونچھ لینا چاہیے کہ گیلے کپڑے سے ستر چمکنے کا غالب گمان ہے اور غسل کے بعد اعضائے وضو مثلاً ہاتھ، منھ وغیرہ پوری طرح خشک نہ کرے، جیسے کہ اوپر گزرا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:225

کیا شوہر کا نام بیوی لے سکتی ہے یا بیوی کا نام شوہر لے سکتا ہے؟

جواب:225

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیوی کو شوہر کا نام لے کر پکارنا مکروہ ہے۔ اور ہمارے نزدیک حیا کا تقاضا یہی ہے کہ شوہر بھی بیوی کا نام نہ لے۔ حدیث پاک میں ہے کہ حیا ایمان سے ہے اور نام لے تو بھی گناہ نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:226

حضرت بڑے بزرگ کہتے ہیں کہ آنکھوں کا پھڑکنا اچھا نہیں ہوتا، کیا یہ صحیح ہے؟

جواب:226

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٹی آنکھ کے پھڑکنے کو بد۔شگونی ماننا صحیح نہیں ہے، بہت حدیث میں اس کی مذمت بیان کی گئی، جس کا خلاصہ ہے کہ، بد۔شگونی لینا مشرکین کا طریقہ ہے۔بد۔شگونی لینا حرام ہے، اچھا فعل لینا مستحب۔بد شگونی لینا بت پرستوں کا طریقہ ہے۔بد شگونی کو شرک بھی کہا گیا. جو بد شگونی کی وجہ سے کسی چیز سے رک جائے وہ شرک آلودہ ہو گیا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:227

بہت لوگوں کو کہتے سنا ہے کہ جس لڑکی کے ہاتھ میں چوڑیاں یا کڑے نہیں ہوتے ان کے ہاتھ کا پانی حرام ہے؟

جواب:227

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت کا بغیر زیور رہنا مکروہ ہے۔مگر ایسی عورت کے ہاتھ کا پانی پینا گناہ ہے کہ گناہ کو ثابت کرنے کے لیے کم سے کم ترک سنت موکدہ کی عادت یا واجبات 3-2 ترک، ورنہ فرض 1 بار ترک ضروری ہے، یا پھر حرام کا ایک بار کرنا یا. مکروہ تحریمی کی عادت بنانا وغیرہ۔اور زیور کو نہ پہننا ان میں سے کچھ بھی نہیں، لہٰذا اس کے ہاتھ کے پانی پینے کو گناہ کہنا شریعت پر افترا کرنا ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:228

حضرت کیا سوکھا کتا پاک ہوتا ہے جیسے کہ کتا کپڑے میں لگ گیا تو بنا کپڑے چینج کیے ہم نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب:228

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، ہاں۔کتے کا بدن ناپاک نہیں کرتا، جب تک اس کے جسم پر کوئی ناپاکی نہ ہو اگر کوئی ناپاکی ہو اور وہ ناپاکی کپڑے پر لگی ہو تو بھی صرف کپڑا ناپاک ہوتا ہے وہ شخص نہیں۔جیسے کتے پر نالی کا پانی لگا ہے اور وہ چھو گیا تو اتنا کپڑا صاف کیا جائے، بدلنے کی ضرورت نہیں۔اور کتے کا

لعاب (تھوک) ناپاک ہے، مگر ان سب صورتوں میں کسی شخص کو نہلانے کی ضرورت نہیں، جہاں ناپاکی لگے بس وہ حصہ دھولے چاہے کپڑا ہو یا جسم۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:229
هاف ٹی شرٹ یا ہاف شرٹ میں نماز ہو گی یا نہیں ہو گی؟

جواب:229
بسم اللہ الرحمن الرحیم
آدھی آستین کی ٹی شرٹ اور شرٹ میں نماز ہو جائے گی اور اگر دوسرے کپڑے موجود ہیں تو آدھی آستین میں نماز مکروہ تنزیہی ہے، مگر نماز پھر بھی ہو جائے گی۔ دہرانے کی ضرورت نہیں، نہ کچھ گناہ اور اگر دوسرا کپڑا موجود نہیں ہے تو نماز مکروہ بھی نہیں۔

فتاویٰ امجدیہ، جلد 1 صفحہ 193 پر ہے، جس کے پاس کپڑے موجود ہوں اور صرف آدھی آستین یا بنیان پہن کر نماز پڑھے تو کراہت تنزیہی ہے،(یعنی نماز ہو جائے گی۔)اور دوسرے کپڑے موجود نہیں تو کراہت (تنزیہی) بھی نہیں۔

وقار الفتاوی، جلد2، صفحہ 245 پر ہے آدھی آستین والا کرتا، قمیض یا شرٹ کام کاج کرنے والے لباس میں شامل ہیں۔ اس لئے جو آستین والا کرتا پہن کر دوسرے لوگوں کے سامنے جانا گوارہ نہیں کرتے ان کی نماز مکروہ تنزیہی ہے اور جو لوگ ایسا لباس پہن کر سب کے سامنے جانے میں کوئی برائی نہیں محسوس کرتے تو ان کی نماز مکروہ بھی نہیں۔

مکروہ تنزیہی کی تعریف:
وہ عمل جسے شریعت ناپسند کرے، اس پر کچھ عذاب نہیں (گناہ نہیں)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:230
حضرت لوگ کہتے ہیں دعوت اسلامی والے سنی نہیں ہے، کیا یہ سچ ہے دعوت اسلامی والے سنی ہے یا نہیں؟ جواب دیں حضرت ثواب دیے جائیں گے۔

جواب:230
بسم اللہ الرحمن الرحیم
سبھی تعریف اللہ علم و حکمت والے کی، جس نے دور پر فتن میں ایک جماعت سنیت کی (دعوت اسلامی) پر اپنا کرم خاص کیا اور اس کے ذریعے سے ہدایت بخشی گمراہوں کو اور کافروں کو اسلام کے دامن سے وابستہ کیا اور درود ہو حبیب خدا، طبیبوں کے طبیب پر، جن کا کرم آج بھی سبھی سنیوں کی جماعت پر قائم ہے اور آگے بھی انشاءاللہ قائم رہے گا اور ان کے آل و اصحاب پر۔ اعلی حضرت امام اہل سنت فرماتے ہیں کہ،

مٹ جائے یہ گھڑی تو وہ جلوہ کہاں نہیں
دردہ میں آپ اپنی نظر کا حجاب ہوں

مفتیٔ اعظم ہالینڈ، مفتی عبد الواجب القادری سے ایک سوال ہوا، جس میں دعوت اسلامی کے مبلغوں کے کاموں کا ذکر کیا گیا کہ وہ کس طرح نوجوانوں کو راہ راست پر لاتے ہیں اور خود بھی سنت پر پابند ہوتے ہیں۔ ان کا ساتھ دینا چاہیے یا نہیں؟ اس کے جواب میں مفتیٔ اعظم کیا فرماتے ہیں:

فتاوی یورپ، صفحہ 91: آپ نے جو کارنامہ اور خصوصیات اس جماعت کے مبلغوں کی بیان کی وہ قابل تعریف ہے۔ اگر ان کے ذریعے ایک شخص کو بھی ہدایت مل گئی تو وہ لائق عزت اور تکریم ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "اگر اللہ تیرے ذریعے ایک شخص کو بھی ہدایت دے، تو وہ تیرے ہر اس چیز سے بہتر ہے جس پر سورج چمکتا ہے۔ تبلیغ دین اور اصلاحِ اعمال اور عقائد کے جتنے قدم زمین پر پڑتے ہیں ہر قدم پر مبلغ کے لیے 10 نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ قرآن پاک میں اللہ کا فرمان ہے کہ (سوری یٰسین) "ہم لکھتے ہے ان کے کام اور ان کے قدموں کے نشان۔) اب آپ خود حساب لگا لیجئے ایک شخص چند سال کے لیے اگر اپنے محلے یا شہر میں گھوم کر مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی اصلاح کرتا ہے یا غیر مسلم تک اسلام پہنچانے کی سعی کرتا ہے تو اس کے نامۂ اعمال پر کس قدر ثواب لکھا جاتا ہے۔ دعوت اسلامی کے

سیکڑوں مبلغوں سے میری ملاقات عرب و عجم میں ہوئی، میں نے ان میں سے بیشتر کو مخلص اور سنتوں کا ہم درد پایا۔ دعوت اسلامی کے لوگ اہل سنت و جماعت سے ہیں. ان کے ساتھ اسلام اور سنت کی تبلیغ میں اپنے وقت کی قربانی دینا جائز اور سعادت مندی ہے۔

حدیث بخاری کی شرح کرنے والے، صاحب شارح بخاری ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں:

فتاویٰ شارح بخاری، جلد 3، صفحہ 477 پر ہے، دعوت اسلامی کے بانی اور امیر، جناب مولانا محمد الیاس صاحب قادری صحیح العقیدہ سنی مسلمان ہیں اور مسلک اعلی حضرت کے پابند ہیں بلکہ اس سلسلے میں مرید اور اسی سلسلے کے خلیفہ ہیں۔

فتاوی شارح بخاری، جلد 3، صفحہ 485 پر ہے، دعوت اسلامی صرف سنی صحیح العقیدہ لوگوں کی جماعت ہے۔ وہ انتہائی خوش عقیدہ سنی اور مسلک اعلی حضرت کے سختی سے پابند ہیں، اس لئے تمام سنی مسلمانوں کو چاہیے کہ اس جماعت میں شریک ہوں۔

مفتیٔ اعظم پاکستان، حضرت وقار الدین صاحب ایک سوال کے جواب فرماتے ہیں:

وقار الفتاوی، جلد 2، صفحہ 202 پر ہے، دعوت اسلامی کے بانی مولانا الیاس عطار قادری کو میں 22 سال سے جانتا ہوں، وہ برابر میرے پاس آتے جاتے رہتے ہیں۔ (آگے فرماتے ہیں) یہ جماعت (دعوت اسلامی) تیار کرنے کے لیے بھی ہم لوگوں نے ہی تیار کیا تھا اور میں نے ان کو خلافت دی۔ وہ میرے خلیفہ بھی ہیں، ان کے سنی ہونے میں کوئی شک نہیں، اعلی حضرت کے شیدائی ہیں، ان کے لیے دیوبندی کا شک کرنا ناجائز۔ (آگے فرماتے ہیں) جو لوگ اس طرح کے شک شبہ قائم کر کے دعوت اسلامی کو بدنام کرتے ہیں انہیں خدا سے ڈرنا چاہیے۔

فتاوی فقیہ ملت، جلد 2، صفحہ 435 پر ہے (خلاصہ) دعوت اسلامی کے طریقے کار سے سوائے فائدے کے سنیت کا کوئی نقصان نہیں، فریضۂ تبلیغ کو انجام دینے کے لیے ضروری نہیں کھلا رد ہی کیا جائے بلکہ حالات کے پیش نظر نرمی کے پہلو قبول حق کے لیے زیادہ مددگار ہو گا۔

بس ان بزرگانِ اہل سنت کی تحریروں سے ثابت ہے کہ دعوت اسلامی سنی ہی کی جماعت ہے اور ان کا ساتھ دینے میں کوئی نقصان نہیں ۔ جس طرح فرعون کے خود کو خدا کہنے سے وہ خدا نہیں ہو گیا، ابو جہل کے نبی کو جادو گر کہنے سے نبی جادو گر نہیں ہو گئے اسی طرح کسی کے دعوت اسلامی کو بد مذہب کہنے سے نہ وہ بد مذہب ہو جائیں گے نہ سنیت سے خارج۔ اگر دعوت اسلامی سنی کی جماعت نہیں تو پہلے حکم

شرعی ان مفتیان اہل سنت پر آنا چاہیے جو دعوت اسلامی کو سنی اور مسلک اعلی حضرت والا مانتے ہیں۔اور یاد رکھنا چاہیے مسلک اعلی حضرت کسی کے گھر کا مسلک نہیں جو خود طی کرے کہ اس پر کون ہے کون نہیں، یہ مسلک حقیقت میں دین محمدی ہے۔مسلمانوں کو دین میں لانے اور اعمال عقیدے کی اصلاح کرنی چاہیے نہ کہ ہر شخص کو سنیت سے خارج کیا جائے۔اگر اسی کا نام دین و سنیت ہے تو ایک وقت ہو گا کہ مٹھی بھر سنی مسلمان ہوں گے

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:231

حضرت میں سنی ہوں کہ نہیں کیسے معلوم کروں اور میں کیسے معلوم کروں کہ میں مسلمان ہوں یا سنی مسلمان ہوں؟ پلیز بتائیں۔

جواب:231

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جناب آپ کے دل میں کیا عقیدہ ہے پہلے وہ تحریر کر کے بھیجیں پھر پتہ چل جائے گا آپ سنی ہے یا نہیں۔اگر آپ کے دل میں یہ سب باتیں پائی جاتی ہیں تو آپ اللہ کے کرم سے حق پر ہیں سنی ہی ہیں اور یاد رکھے مسلمان اور سنی مسلمان ایک ہی چیز ہے الگ نہیں۔اگر آپ مانتے ہیں کہ:

اللہ نے اپنے نبی کو علم غیب دیا ہے۔نبی اور ولی اللہ کی دی ہوئی طاقت سے مدد کرتے ہیں۔

نبی کو اللہ نے مالک و مختار بنایا ہے۔نبی اور ولی اللہ کی دی ہوئی طاقت سے تصرف کرتے ہیں۔

نبی زندہ ہوتے ہیں اور ہمارے حال سے واقف بھی ہوتے ہیں سبھی کلمہ پڑھنے والے مسلمان نہیں ہوتے فرقہ پرستی حق ہے بیکار کی چیز نہیں۔سنی امام کے علاوہ کسی بدمذہب کے پیچھے نماز جائز نہیں۔

سوائے 1 فرقے کے کوئی جنتی نہیں،یعنی ایمان ہونا چاہیے۔

جو فرقہ جنتی ہے اسے دور حاضر میں بریلوی کہا جاتا ہے۔

مسلک اعلی حضرت نیا مسلک نہیں بلکہ مسلک امام اعظم ہی ہے۔

مسلک اعلی حضرت کے علاوہ کوئی مسلک حق پر نہیں۔

اعلی حضرت امام اہل سنت 14 ویں صدی کے مجدد ہیں۔

میلاد، درود، اور سلام، نیاز، مزاراتِ اولیاء کی حاضری، نعت خوانی وغیرہ یہ سب جائز اور سنت مستحبہ میں ہیں یعنی ثواب کے کام ہیں۔
یہ کچھ مختصر تفسیر تھی، اگر آپ کے یہی عقیدے ہیں تو آپ سنی ہیں اور کچھ اس کے خلاف ہیں تو وہ لکھ دیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:232

حضرت کیا ہم بنا وضو کے حدیث پڑھ سکتے ہیں یا حدیث پڑھنے کے لیے بھی وضو کرنا ضروری ہے؟

جواب:232

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، ہاں۔ بنا وضو قرآن پاک کو چھونا گناہ ہے مگر بے چھوئے اسے پڑھنا جائز ہے اور حدیث شریف کو بنا وضو پڑھ سکتے ہیں اور چھو بھی سکتے ہیں مگر جہاں جہاں حدیث میں قرآن کی آیت لکھی ہو اسے بے وضو ہاتھ نہیں لگا سکتے اور حدیث وغیرہ کی کتاب کے لیے بھی وضو کر لینا مستحب ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:233

2 پریوار کا آپس میں نہیں بنتا ہے اور اس میں سے کوئی حج پر جاتا ہے تو اسے سب سے معافی مانگنا ہوگا یا کسی ایک سے؟

جواب:233

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دو پریوار کی آپس میں کیوں نہیں بنتی اس پر بھی غور کرنا چاہیے۔ بہار شریعت میں علامہ امجد علی اعظمی فرماتے ہیں بلا وجہ شرعی رشتہ توڑنا حرام ہے اور رشتہ جوڑنا واجب۔

اب اگر دونوں پریوار بنا شریعت کے حکم کے ایک دوسرے سے خفا ہیں اور آپس میں نہیں بنتی بلا وجہ لڑائی، غیبت کے دروازے کھولتے ہیں تو سخت گنہگار ہیں۔ انہیں چاہیے کہ توبہ کریں معافی تلافی کریں اور پیار محبت سے پیش آئیں۔ حدیث میں آیا کہ بھائی بن جاؤ۔

حج پر جانے سے پہلے ہی کیوں؟ شریعت کہتی ہے جس کا دل دکھایا ہو اس سے فوراً معافی مانگنی چاہیے اور اگر گھر میں ایک کا دل دکھایا تو ایک سے اگر پورے پریوار کو برا بھلا کہا اور دل دکھایا تو ایک سے معافی مانگنی کافی نہیں سب سے دل سے معافی مانگنی ہوگی اور اس کے بعد اللہ سے بھی کہ آئندہ کسی کا دل نہیں دکھاؤں گا اور ایک کا دل دس لوگوں کے سامنے دکھایا تو اس سے اکیلے میں معافی کافی نہیں، 10 لوگوں کے سامنے معافی مانگے اور اپنی حرکتِ خبیثہ پر سچے دل سے نادم ہو اور آئندہ اس سے باز آئے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:234
ان الفاظ "اللّٰھم زد فرد" کے کیا معنے ہیں؟

جواب:234
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اے اللہ۔ زیادتی فرما اور زیادتی۔
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:235
دروازے کی دہلیز پر بیٹھنا یا وہاں کچھ کھانا درویشی لکھا ہے، درویشی کی کچھ تفسیر کر دیتے۔

جواب:235
بسم اللہ الرحمن الرحیم
فقیری، غریبی، تنگدستی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:236

جیسا کہ کافر کے یہاں عورتیں بندیاں لگاتی ہیں اور پیر کی انگلیوں میں بچھیا پہنتی ہیں، ان عورتوں کو دیکھ کر بہت مسلم عورتیں بندیاں لگانے لگی اور بچھیا بھی پہنتی ہیں، حضرت کیا یہ جائز ہے؟

جواب:236

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بندیا لگاسکتے ہیں، جب کہ آپ کے شہر یا علاقے میں یہ خاص کافر کی علامت نہ ہو۔ اگر وہاں خاص کافر کی عورتیں ہی لگاتی ہیں اور مسلمان کی عورتیں لگائے تو اسے بھی کافر نہ سمجھ لیا جائے یا لوگ 4 باتیں بنائیں وغیرہ وغیرہ تو بچنا چاہیے اور اگر وہاں سب لگاتے ہیں کوئی حرج نہیں شہر کے اعتبار سے لگا سکتی ہیں، گناہ نہیں اور اگر گھر میں لگائے کہ شوہر پسند کرتا ہے تو بھی حرج نہیں۔ مگر بندیا لگا کر وضو نہیں ہو گا نہ ناپاک کا غسل ادا ہو گا۔ دوران وضو اور غسل ماتھے پر بندیا نہیں ہونی چاہیے۔

بچھیا جو پاؤں کی انگلی میں پہنتے ہیں عورت کا زیور ہے، پہن سکتی ہے مگر سونے چاندی کے ہوں اور ایک خاص بات اگر اس میں بجنے والے گھنگھرو لگے ہوں تو انہیں توڑ دیں تاکہ بجنے کی آواز نہ آئے اور یہ بھی پیر کی انگلی میں اگر کسی ہوئی ہو گو وضو غسل میں اتارنا یا گھما کر پانی بہانا فرض ہو گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:237

مٹی یا چینی کا ٹوٹو شکستہ برتن کیا گھر میں استعمال میں رکھنا درویشی لاتا ہے، اس مسئلے کی تھوڑی تفصیل عطا کر دیجئے۔

جواب:237

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درویشی لفظ درویش سے بنا ہے۔
درویش بمعنی فقیر
درویشی ہوا فقیری / غریبی
ٹوٹا برتن خاص کر کھانے پینے کے ہوں تو اسے کھانے پینے میں استعمال کرنا علماء نے مکروہ لکھا ہے کہ چینی یا مٹی کے برتن میں اگر درار آجائے یا ٹوٹا ہو تو اس درار میں کیٹانو پیدا ہو جاتے ہیں اور کھانے پینے سے منہ کے ذریعے جسم میں چلے جاتے ہیں اس لئے ایسے برتن سے بچنا چاہیے ورنہ اس جگہ سے تو ضرور جہاں سے ٹوٹا ہو۔اسے طرح تانبے کے برتن کو بنا کلائی کیے ہوئے استعمال کرنا بھی مضرِ صحت ہے ۔(صحت کے لیے نقصان)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:238
جس طرح مرد کو سجدے میں پاؤں کی 3-3 انگلیاں کا پیٹ یعنی نچلا حصہ لگانا واجب ہے ورنہ نماز نہیں ہوگی، تو کیا یہ حکم عورت کے لیے بھی ہے؟ یعنی عورت کو بھی سجدے میں 3-3 پاؤں کی انگلیاں زمین پر لگانا واجب ہے؟

جواب:238
بسم اللہ الرحمن الرحیم
یہ حکم عورتوں کے لیے نہیں ہے بلکہ عورتوں کو دونوں پاؤں سیدھی طرف نکالنا بہتر ہے باقی اس کے جواز کا حکم تو میری نظر میں ابھی تک نہیں آیا۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:239
جیسے کہ نماز ہو رہی ہے اور میں جب پہنچا ہوں تب تک سب رکوع میں ہیں اور میں بھی ڈائریکٹ رکوع میں چلا جاتا ہوں کیونکہ نیت کرنے کا ٹائم نہیں ہوتا پھر جب نماز ختم ہوتی ہے اور امام صاحب سلام پھیر لیتے ہیں مجھے اپنی نماز پوری کرنی ہے، تو ہم کھڑے ہوتے ہیں تو سب سے پہلے کیا پڑھیں؟

جواب:239

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل نے جو صورت سوال میں بیان کی اس صورت میں سائل کی نماز نہیں ہوئی کیونکہ قیام چھوڑ کر ڈائریکٹ رکوع میں جانا سوال میں درج ہے یعنی تکبیر تحریمہ کے بعد شاید سیدھا کھڑا ہونا نہیں پایا گیا اور سائل نے پہلی تکبیر کہی اور 3 بار سبحان اللہ کی مقدار کھڑا رہا تو نماز ہو گئی اور آگے جو سوال ہے اس کا جواب یہ ہے کہ کھڑے ہونے کے بعد وہ اس کے حق میں پہلی رکعت ہے یعنی اس میں تعوذ اور تسمیہ (اعوذ اور بسم اللہ) سورہ فاتحہ اور سورت ملانی ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:240

نظر لگنے کے بارے میں حدیث اور قرآن میں کیا فرمایا ہے اور اگر نظر لگنا ثابت ہے تو بہت گہری نظر لگنے پر کوئی دعا کوئی علاج بتایا گیا ہے؟

جواب:240

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظر لگنا حق ہے، حدیث سے ثابت ہے۔

نظر لگنے پر سورہ قلم کی آیت 51 پڑھ کر دم کیا جائے۔

وَاِنۡ يَّكَادُ الَّـذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَيَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ

نور العرفان، صفحہ 971 پر ہے، یہ آیت نظر بد سے بچنے کے لیے اکثیر ہے۔

خزائن العرفان، صفحہ 1019 پر ہے، حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

جس کو نظر لگے اس کو یہ آیت پڑھ کر دم کر دی جائے.

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:241
اس مسئلے کی تھوڑی تفصیل کر دیجئے:
"پاؤں پر پاؤں رکھ کر بیٹھنا برکت رزق کو مانع ہے"

جواب:241
بسم اللہ الرحمن الرحیم
پاؤں پر پاؤں رکھ کر بیٹھنا رزق کی برکت کو روکتا ہے یا کم کرتا ہے۔ بزرگوں نے اس فعل سے اس لئے منع کیا کہ پاؤں پر پاؤں رکھ کر بیٹھنا تکبر والوں کا طریقہ ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:242
نماز کے فرائض اور شرائط میں کیا فرق ہے؟ اور شرائط کون کون سے ہیں؟

جواب:242
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اگر نماز میں شرائط نہ پائے گئے تو نماز سرے سے شروع ہی نہیں ہو گی اور شرائط پوری کرنے پر نماز شروع ہو جائے گی اور اب جہاں فرض چھوٹا وہاں جا کر نماز ٹوٹ جائے گی۔ کسی ناپاک شخص نے بغیر غسل نماز شروع کر دی تو نماز شروع ہی نہیں ہو گی، کیونکہ طہارت شرائط میں سے ہیں اور اگر شرط پوری کر کے نماز شروع کی ہو تو نماز شروع ہو گئی اب جب بیچ میں بے وضو ہو گا تو اس رکعت میں نماز ٹوٹ جائے گی۔
شرائط صلوۃ 6 ہیں:
(1) طہارت (2) ستر عورت (3) استقبال قبلہ (4) وقت (5) نیت (6) تکبیر تحریمہ۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:243

اگر کوئی رشتے دار وہابی ہے پھر کیا ہم ان کے گھر آ جا نہیں سکتے، نہ ہی رشتہ جتا سکتے ہیں؟

جواب:243

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وہابی سے مراد یہ ہے کہ، کہی بھی نماز پڑھ لیتے ہیں، نذر و نیاز کو نہیں مانتے ہیں تو گمراہ ہے۔ پھر ان کے عقائد کی اصلاح کی کوشش کی جائے اور اگر ایسے پکے وہابی کہ عقیدۂ باطلہ رکھتے ہیں یا کفریہ عقائد رکھتے ہیں، جیسے وہابی کی کتابوں میں یہ ظاہر ہے کہ اللہ جھوٹ بول سکتا ہے اور قرآن کے ترجمے سے یہ عقیدہ بھی کہ، اللہ آسمان پر چڑھ کر بیٹھ گیا۔ ایسے وہابی جو نبی کو مردہ مانے یا غیب والا نہ مانے وغیرہ وغیرہ۔ اور ان کی اصلاح کی کوئی صورت نظر نہیں آتی تو ایسوں کے ساتھ میل جول کھانا پینا سخت حرام۔ حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ جو جس قوم کی تعداد بڑھائے انہیں کے ساتھ ہے اور بدمذہبوں کے لیے فرمایا کہ نہ ان کے پیچھے نماز پڑھو اور نہ ان کے جنازے کی نماز۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:244

"کسب کرنے والا اللہ کا دوست ہے" اس کا کیا مطلب ہے؟ ہنر مند کبھی بھوکا نہ رہے گا۔

جواب:244

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کسب کرنے والا اللہ کا دوست ہے، اس کی تفسیر خود اس کے آگے بیان کی گئی ہے کہ کمانے والا ہنر مند کبھی بھوکا نہیں رہتا وہ اپنے ہنر سے روز کما کر کھا سکتا ہے۔ جس کی مثال روز پانی کے جھرنے سے دی گئی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:245

حضرت کسی کو بال لگوانے ہے سر میں بال کم ہے اور شادی ہے اسی مہینے میں تو کیا نماز ہو گی یا نہیں؟ بال کسی اور کے ہو سکتے ہیں معلوم نہیں کس کے۔

جواب:245

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حدیث میں بالوں کو ملانے والی اور ملوانے والی پر لعنت آئی ہے۔اس کا شرعی اصول یہ ہے کہ، اگر کسی انسان کے بال کاٹ لیے گئے ہوں اور ان بالوں کو کوئی استعمال کرے تو یہ منع ہے۔اسی طرح وہ خود اپنے بال کاٹنے کے بعد استعمال نہیں کر سکتا۔انسانی بالوں کی وگ لگانا جائز نہیں، اسی طرح اپنے خود کے بال جو جسم میں سے الگ ہو جائیں تو اس کا بھی استعمال منع ہے اور دوسرے انسانوں کے بال بھی اور بگ انسان بال کے علاوہ کسی اور جائز مثلاً پلاسٹک وغیرہ کی بنی ہے تو کچھ شرائط کے ساتھ جائز ہو گی جب کہ دھوکا دینے کے لیے یا بہکانے کے لیے نہ پہنی جائے مگر سر کا مسح کرتے وقت اسے اتارنا ہو گا اور اگر نقلی بال سر کے آدھے حصے میں ہیں تو باقی بچے پہ مسح کرنے سے مسح ہو جائے گا (یعنی اصل بالوں پر) جب کہ ایک چوتھائی ہو، چاہے پیچھے سے ہو یا لیفٹ۔رائٹ سے یعنی پورے سر میں کہی بھی ایک چوتھائی سر کا مسح کیا جاسکتا ہے، مگر اصلی بال پر، نقلی بال پر نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:246

شادی کی پہلی رات کا سنت طریقہ کیا ہے؟ کیا کیا چیزیں کرنی اور دھیان رکھنی چاہیے (مباشرت کے پہلے اور بعد) تھوڑی تفصیل کر دیں۔

جواب:246

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ سب قرآن، حدیث اور اقوال ائمہ اور بزرگان دین سے ثابت ہیں۔ بعض سنت ہے۔ بعض مستحب اور کچھ آداب۔

سب سے پہلے جب نئی دلہن گھر آئے تو اس کے پیر دھو کر اس پانی کو گھر کے چاروں کونوں میں ڈالنا چاہیے۔اعلی حضرت، امام اہل سنت فرماتے ہیں یہ مستحب ہے اور اس سے گھر میں برکت ہوتی ہے۔شادی کی رات نماز شکرانہ پڑھ سکتے ہیں اور اس کی ترکیب عام نمازوں کی سی ہوتی ہے۔مرد آگے ہو گا اور بیوی پیچھے، اس نماز کا فائدہ انشاء اللہ یہ ہو گا کہ عورت مرد کی فرمابردار رہے گی۔

حدیث پاک میں ہے کہ مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے اور بغیر اچھی نیت کے کوئی نیک کام کا ثواب نہیں ملتا اور اگر ہر کام میں اچھی نیت شامل ہو جائے تو وہ عبادت بن جاتا ہے، چاہیے کہ اس کام سے پہلے بھی کچھ نیت کر لی جائے۔

مثلاً اللہ کی رضا پانے کے لیے نیت کرتا ہوں، ثواب بڑھانے کے لیے سنت کی ادائیگی سے کروں گا۔ سنت اور آداب وغیرہ کا خیال رکھوں گا، جس کام سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے اس دوران اس کام سے بچوں گا، بد نگاہی سے بچنے کے لیے جماع (ہمبستری) کروں گا، زنا سے بچنے کے لیے بھی، اسی طرح عبادت میں دل لگانے کے لیے بھی، (جماع کر لینا دل کی راحت ہے۔ جب عبادت، نماز وغیرہ دل کی راحت کے ساتھ کی جا سکتے ہے بے چینی کے ساتھ نہیں) اور چاہے کہ دونوں پہلے نماز ادا کریں۔ ہمبستری کرنے سے پہلے کوشش کریں کہ خوشبو لگائیں (چاہے تو کمرے میں اگر بتی وغیرہ) اچھی باتیں کریں، محبت کا اظہار کریں۔ شہوت کے ساتھ بوس و کنار (Kiss) کریں۔ پھر دونوں کو چاہیے کہ ایک چادر یا بڑے کپڑے میں شامل ہو جائیں پھر بسم اللہ پڑھیں اور جماع (ہمبستری) کریں۔ ان باتوں کا خاص خیال رکھا جائے کہ بزرگوں نے فرمایا، برہنہ جماع کرنے سے اولاد بے حیا پیدا ہوتی ہے اس لئے کہ کپڑا ضرور اوڑھ لیں۔ اس دوران باتیں بالکل نہ کریں کہ اولاد کے گونگے پیدا ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ جس طرح چاہے عورت سے اور عورت مرد سے لطف حاصل کر سکتی ہے مگر مرد کو چاہیے کہ عورت کے اگلے مقام پر ہی جماع کرے عورت کے پیچھے جماع کرنے والے پر حدیث میں لعنت آئی اور اسے ابلیس کہا گیا، یعنی عورت کے ساتھ جس طرح چاہے جماع کرے، مگر صرف آگے کے مقام پر۔ اسی طرح سے منہ سے جماع کرنا حرام یعنی مرد اپنی شرمگاہ کو عورت کے منھ میں دے یا عورت کی شرمگاہ کو زبان سے چاٹے یہ حرام سخت حرام ہے۔ شرمگاہ کو چھوڑ کر مرد عورت چاہے ایک دوسرے کے کہیں بھی چوم سکتے ہیں۔ اسی طرح مرد عورت کے پستان پر بھی انزال کر سکتا ہے، جماع میں جلدی نہ کریں بلکہ مرد اگر فارغ ہو جائے تو فوراً دور نہ ہو بلکہ عورت کو بھی سکونِ روح حاصل کرنے دے پھر جب دونوں فارغ ہو جائیں تو کچھ دیر بعد استنجا وغیرہ کریں، ورنہ غسل اور اگر اس رات پھر سے جماع کرنے کا ارادہ ہو تو غسل نہ کریں مگر ہر بار وضو کر لیں۔ پھر اسی طرح رات میں جتنی بار جماع کرے یہی کام کریں یعنی کچھ دیر ٹھہرنے کے بعد استنجا اور وضو کریں اور نماز فجر سے پہلے دونوں غسل کریں۔

بزرگوں نے فرمایا ہمیشہ اپنی طاقت کو عورت پر برباد مت کرو اس سے بہت کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ زیادہ جماع کرنے والوں کو اس حکایت پر بھی نظر کرنی چاہیے۔

ایک بزرگ سے ان کے شاگرد نے پوچھا کہ عورت سے جماع کتنی بار کرنا چاہیے، فرمایا:

زندگی میں ایک بار

کہا: یہ تو ممکن نہیں۔

پھر فرمایا: سال میں ایک بار۔

کہا: یہ ممکن نہیں۔

فرمایا: مہینے میں ایک بار۔

کہا: اتنا رکنا بھی مشکل ہے۔

فرمایا: تو ہفتے میں ایک بار۔

کہا: یہ بھی نہ ہو سکے تو؟

فرمایا: سر پہ کفن باندھ لو اور روز کرو۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:247

اگر ذبیحہ جانور کے پیٹ سے بچا نکل جائے تو اس کا کیا کریں، ذبح کریں یا دفن؟

جواب:247

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچہ اگر مردہ نکلے تو حرام ہے۔(دفن کر دے۔) زندہ نکلے اور ذبح کر لے تو حلال۔

(فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ 279)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:248

جناب کیا عورت آئبرو بنوائے تو کچھ حرج نہیں، کیا یہ گناہ ہے؟ جواب دیں تو ثواب پائیں۔

جواب:248

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخاری کی حدیث پاک میں ایسی عورتوں پر لعنت فرمائی اور اسے قیامت کی نشانی میں شمار فرمایا کہ آخر زمانے میں عورتیں اپنی بھووں کے بال نوچیں گی۔

فرمایا: (خلاصہ حدیث مبارکہ) جو عورت حسین بننے کے لیے بھوؤں کے بال نوچے اس پر اللہ کی لعنت ہے اور گودنے والی اور گدوانے والیوں پر بھی، اسی طرح مردوں کی واضح بنانے والیوں پر بھی، منھ کے بال نوچنے والیوں پر (اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی کرتی ہے۔)

عمدۃ القاری، شارح بخاری میں اس حدیث پاک کی شرح اس طرح بیان کی (خلاصہ) حدیث میں حسین بننے کے لیے لعنت آئی۔ لہٰذا اس قید کا لحاظ رکھا جائے گا، یعنی کوئی خوبصورت ہے اور مزید خوبصورت بننے کے لیے بھویں بنوانا تو اس حدیث کی زد میں ہے، لعنت کے تحت ہے۔

اور اگر کسی عورت کی بھوے اس قدر ہے کہ چہرہ بدنما لگتا ہے، جس سی رشتے میں رکاوٹ یا فرق آتا ہے تو اس بدنمائی سے بچنے کے لیے ضرورتاً ایسا کرے تو حرج نہیں۔ مگر نیت یہی کہ بدنمائی سے بچنے کے لیے ناکہ خوبصورت دکھنے کے لیے اور ایسی کوئی بات نہیں محض شوہر کے لیے ایسا کرے گی تو بھی گنہگار ہوگی، اللہ اور اس کے رسول کے حکم میں کسی کی اطاعت جائز نہیں اور فرماتا ہے تمہارا رب اپنے کلام میں کہ جو رسول دے لے لوں، جس سے منع کرے باز رہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:249

حضرت عورت ساڑی جو باندھتی ہیں کافر عورتوں کی طرح کیا وہ صحیح ہے؟

جواب:249

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ساڑی پہننے میں حرج نہیں حرج ساڑی میں اس وقت ہوگا، جب مرد کے سامنے جائے گی کہ ستر کا پردہ نہ ہو سکے گا یا حالت نماز میں اگر ستر دکھائی دیتا ہے تو نماز نہیں ہوگی اگر ایسا کچھ نہیں صرف گھر میں اپنے شوہر کے ساتھ ہے تو پہن سکتی ہے۔ مگر اس کی عادت نہ کرے کیونکہ کبھی تو کوئی رشتے دار مہمان وغیرہ گھر میں آئے گا ہی اور وہی لباس اختیار کرنا چاہیے جس سے پردہ پوشی زیادہ ہو سکے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:250

آپ(Sws) کی بات کو یا حدیث کارد یا انکار کرنے والا کافر ہے یا نہیں؟

جواب:250

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جواب دینے سے پہلے میں یہ ضروری سمجھتا ہوں کہ سائل کو اس کی ایک بڑی خطا سی آگاہ کیا جائے اور وہ یہ کہ سوال میں درود کو شارٹ میں لکھا گیا ہے، اس طرح لکھنا ناجائز ہے۔ بعض لوگ صرف صاد (ص) لکھ دیتے ہیں، یہ بھی نہ لکھنا چاہیے۔ امام احمد رضا خان بریلوی، فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ386 پر لکھتے ہیں:

حروف (ص) لکھنا جائز نہیں، بلکہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لکھا جائے، تو رومن انگلش میں آپ علیہ السلام لکھا کریں۔ اللہ عمل کی توفیق دے۔ اب جواب کی طرف۔

حدیث پاک کی کئی قسم ہوتی ہیں جیسے متواترہ، صحیح، حسن، غریب، ضعیف، خبر واحد وغیرہ۔ تو حدیث کا انکار کرنے والا کافر نہیں ہو گا۔ مگر یہ دیکھنا ہو گا کہ کس حدیث کا انکار کرتا ہے اور بعض میں گمراہ ہو گا، بعض میں خطا کرنے والا اور بعض میں کافر۔

اگر آپ کا سوال یہ ہے کہ کوئی حدیث مصطفی کا انکار ہی کر رہا ہے، یعنی وہ حدیث پاک کو یا نبی کے قول فعل کو مانتا ہی نہیں تو بلا شک کافر اور خارج اسلام ہے، کہ اگر حدیث کو نا مانے صرف قرآن کو مانے تو بھی مسلمان نہیں ہو سکتا، کہ قرآن میں ہر چیز کی دلیل صاف نہیں ورنہ ہزاروں بلکہ لاکھوں مسائل ایسے پیش آئیں گے کہ حدیث کے بغیر چارہ نہیں اور اسلام پہ ثابت قدم رہنا مشکل ہو گا۔ اسی طرح حدیث کو نہ ماننے والا قرآن میں، نمازوں کا وقت کس آیت سے دیکھے گا اور نمازوں کی رکعت، وضو توڑنے والی چیزیں، نماز توڑنے والی چیزوں کی تفصیل کس آیت سے مانے گا وغیرہ وغیرہ۔

اسی طرح اگر حدیث متواترہ کا انکار کرتا ہے تو بھی کافر ہے، اسی طرح حدیث مشہور کا منکر گمراہ ہے اور جو احادیث اخبار (یعنی خبر واحد) کا انکار اگر وہ کسی دلیل کی بنیاد کے بنا پر کرے تو الگ بات ورنہ اسے خاطی (خطا کرنے والا) کہا جائے گا۔

قرآن پاک میں سورہ نساء میں فرمایا: اور رسول کی طرف آؤ تو آپ دیکھو گے کہ کیا منافقین آپ سے منہ موڑ لیتے ہیں۔

اس کی تفصیل نزہۃ القاری شارح صحیح البخاری کے مقدمے میں یعنی جلد 1، صفحہ 60 سے پڑھی جاسکتی ہے اور اعلی حضرت امام اہل سنت حدائق بخشش شریف میں فرماتے ہیں:

ایمان قول مصطفی
قرآن حال مصطفی

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:251
ایک لڑکا ایک لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے اور وہ لڑکی بھی لڑکے سے شادی کرنا چاہتی ہے، لیکن لڑکی ایک ایسے سلسلے سے بیعت (مرید) ہے جس سلسلے کے لڑکا خلاف ہے اور اگر ایسے میں شادی بھی ہو جاتی ہے تو شادی کے بعد لڑکی نے کبھی اس سلسلے کا نام تک لیا تو لڑکے کو ناقابل برداشت ہو گا۔ تو حضرت اس صورت میں لڑکا کیا کرے؟ لڑکی سے بیعت توڑنے کے بعد شادی سے پہلے کرنی ہو گی اور جہاں سے وہ لڑکا چاہتا ہے وہاں سے مرید کی شرط رکھنی ہو گی؟ برائے کرم حضرت بتائیں کہ کیا کیا جائے؟

جواب:251
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اول تو یہ کہ شادی سے پہلے منگیتر سے بات کرنا یارابتہ کرنا حرام ہے پھر لڑکا شادی سے پہلے یہ بات اس سے کیسے طے کر سکتا ہے اور شادی سے پہلے لڑکا لڑکی سے کس صورت میں کب بات کر سکتا ہے اس کی شرط ہم نے سوال نمبر 60 میں درج کر دی ہیں۔

جہاں لڑکی مرید ہے اگر وہ سلسلہ سوخت نہیں ہے اور جس پیر سے مرید ہے ان میں وہ چار شرط ہیں جو امام اہل سنت نے اپنے فتاوی میں نقل کی یعنی

(1)عقیدے کا سنی ہو۔
(2)علم فقہ اتنا جانتا ہو کہ ضرورت کے مسائل کتاب سے نکال سکے۔
(3)کوئی گناہ اعلانیہ نہ کرتا ہو۔

(4) سلسلہ حضور علیہ السلام تک پہنچا ہو۔
تو ایسی صورت میں بیعت توڑنا ناجائز ہے۔

اور اگر اس کے خلاف ہے یا سلسلہ سوخت میں بیعت ہے تو پھر وہ بیعت نہیں دوسرے کسی جامع شرائط پیر سے بیعت ہو سکتی ہے مگر ایسا کرنے کے لیے لڑکے سے پوچھنے کی ضرورت نہیں۔ اب اگر لڑکی صحیح سنی پیر کامل کے ہاتھ پر بیعت حاصل کر چکی ہے اور لڑکا بلا وجہ اس سلسلے یا پیر کے خلاف ہے تو ایسے جاہل کو اپنے ایمان کی فکر کرنی چاہیے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ کسی پیر کی مخالفت موت کے وقت کلمے سے بھی محروم ہو جائے اور اللہ کے ولی سے دشمنی اللہ ہی سے دشمنی ہے۔ دوسری بات یہ کہ بیوی کو ایسے پیر سے بیعت ہونے کے لیے شوہر کی اجازت کی ضرورت نہیں، بنا اجازت بھی جہاں چاہے مرید ہو سکتی ہے اور اس کام کے لیے شوہر مجبور نہیں کر سکتا۔ در حقیقت مریدی نام ہے اپنے دل میں اپنے پیر کی محبت کا ارادت کا، جس کے دل میں کسی بندۂ خدا کی محبت بس جائے اسے نکالنا مشکل ہے تو یہ لڑکا کیسے بلا وجہ اپنے پیر سے اسے بیعت کرا سکتا ہے جب کہ دل میں اس پیر کی محبت نہ ہو گی تو. بیعت کیسے درست ہو گی۔ جس طرح کسی وہابی کے دل میں زبردستی اعلی حضرت کی محبت نہیں ڈالی جا سکتی اسی طرح کسی سنی کے دل سے اعلی حضرت کی محبت نہیں نکالی جا سکتی۔

اعلی حضرت، امام اہل سنت، فتاوی رضویہ، جلد 26، صفحہ 558 پر لکھتے ہیں، جب افضل سلسلہ عالیہ، قادریہ میں شیخ جامع شرائط کے ہاتھ پر فخر بیعت نصیب ہو چکی ہے تو اسے دوسری طرف احسن توجہ و پریشان نظر ہی نہ چاہیے۔

اور فرماتے ہیں اسی جلد 26، صفحہ 579 پر، جو شخص کسی شیخ جامع شرائط کے ہاتھ پر بیعت ہو چکا ہو تو دوسرے کے ہاتھ پر بیعت نہ چاہیے ۔ دوسرے جامع شرائط سے طلب فیض میں حرج نہیں۔

ان ساری باتوں کا خلاصہ یہ ہے لڑکے کو اپنی حرکت سے باز آنا چاہیے، ان سب پہلو میں لڑکا ہی گناہ کے دلدل میں ہے (اور لڑکی اس کے ساتھ دے تو بھی) کسی سے اس کے پیر کے خلاف بات کرنا خود اس کے ایمان کی ہلاکت ہے۔ کسی پیر یا سلسلے کی توہین حرام اور بلا وجہ بیعت تڑوانا ناجائز ہے۔ جو کسی پیر یا سلسلے کی تعظیم نہیں کر سکتا اس کا اپنے پیر سے دعوۂ محبت بھی جھوٹا ہے اور کچھ صورتوں میں یہ شخص دشمن خدا بھی ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:252

کیابقرہ عید میں نئے کپڑے نہیں پہنے جاتے ہیں؟

جواب:252

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرج نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:253

لفظ رضی اللہ عنہ کا مطلب یا ترجمہ کیا ہے؟

جواب:253

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس کا ترجمہ اعلیٰ حضرت، امام اہل سنت نے اپنی ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں اس طرح کیا: رضی اللہ عنہ = اللہ ان سے راضی۔

(سورہ توبہ، آیت 100)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:254

حضرت ایک ولیج ہے جس میں صرف ایک مسجد ہے جو کہ دیوبندیوں کی ہے اس حال میں کیا کیا جائے؟ نماز کس طرح سے ادا کی جائے۔

جواب:254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسجد سنی دیوبندی کی نہیں ہوتی بلکہ اس میں امامت خبیث کی ہو جاتی ہے یا مسلمان کی رہتی ہے جس بنا پر کہہ دیا جاتا ہے کہ مسجد ان کی ہے۔ نماز فرض ہے اسے قضا نہیں کیا جا سکتا۔ ایسی صورت میں نماز اپنی تنہا پڑھی جائے چاہے گھر پر یا ان کی جماعت ختم ہونے کے بعد اسی مسجد میں اور اگر وہاں آبادی سنیوں کی ہو تو وہاں مسجد میں امامت دیوبندیوں کی کیسے ہو گئی؟ یہ غور کرنے کا مقام ہے، مسلمان گاؤں کو لازم ہے کہ جس طرح ممکن ہو، مسجد میں سنی امام کا انتظام کریں تاکہ دوسرے سنی کی نماز برباد ہونے سے بچ سکے اور اگر وہ مسجد اپنی شروع سے نہیں تھی تو مسلمانوں کو چاہیے کہ اپنی جماعت الگ کریں، ان کے پیچھے نماز پڑھنا گناہ ہے ورنہ اپنی مسجد کا انتظام کیا جائے۔ اسی طرح جمعہ کے لیے بھی، کہ ان کے پیچھے جمعہ نہیں ہو سکتا، ورنہ سنی شخص ظہر اپنی تنہا پڑھے۔

جیسا کہ اعلی حضرت، امام اہل سنت، فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 593 پر لکھتے ہیں:

وہابی کے پیچھے نماز باطل محض ہے۔

اور اسی فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 621 پر لکھتے ہیں:

اہل سنت پر فرض ہے کہ اپنا امام سنی جمعہ وعید کے لیے مقرر کریں۔ وہابی کے پیچھے نماز باطل محض ہے۔

اور آگے اسی فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 631 پر لکھتے ہیں:

وہابی کے پیچھے نماز جائز نہیں، چاہے اپنا استاد ہو بلکہ اس کو استاد بنانا اس (سنی) کے حق میں زہر قاتل ہے۔

پھر اسی فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ 452 پر لکھتے ہیں:

وہابی کے پیچھے نماز بیشک ناجائز محض باطل ہے۔

اور آگے بڑھتے ہوئے امام امت کی رہنمائی کرتے ہیں اور اسی فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ 501 پر لکھتے ہیں:

وہابی پیچھے نماز بیشک ناجائز ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:255

ہمارا ایک دوست ہے ایک ایسے گروپ میں جوئن ہے جہاں سنی وہابی دیوبند سب ہیں اور دین کی باتیں بتائی جاتی ہیں اور ایڈمن دیوبندی عالم ہے اور مسئلے سیکھنے کو ملتے ہیں۔ وہ ہمیں بھی اس میں ایڈ کرنے کو کہتا ہے، دین کی بات جہاں سے ملے لے لو۔ کیا اس میں ایڈ ہو سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب:255

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیوبندی، وہابی، بلکہ ہر خبیث فرقے کا واٹسیپ گروپ جوئن کر کے دین سیکھنا یا سکھانا مسئلہ پوچھنا حرام ہے۔

ایسے گروپ میں جوئن ہونا ناجائز اور گمراہ بد مذہب سے مسئلے پوچھنا حرام اور یہ کہنا کہ دین کی بات جہاں سے ملے لے لو۔ اعلی درجے کی جہالت ہے، گمراہی ہے اور بد دینوں کی تعظیم بھی جائز نہیں اور تو اور جس کی دعا سر سے اوپر نہ جائے، قرآن ہلک سے نیچے نہ جائے، جو خود دین سے نکلا ہو، جس کو خود دین کی سمجھ نہ ہو وہ دین کی بات بتائے یہ بہت عجیب لگتا ہے لہٰذا ایسوں کے ساتھ نہیں جوائن ہو سکتے۔ جہاں سنی وہابی کو ایک کیا جاتا ہو یا وہابی مسئلے بتائے، سنی عمل کرے یہ بھی جائز نہیں۔ آپ کا دوست بھی اگر سنی ہے تو انہیں بھی چاہیے کہ گروپ خبیثہ کی "نجاستِ غلیظہ" سے باہر آکر، اپنے باطن کو سنیت کے دریہ سے پار کرے یعنی گروپ سے رموو ہو۔ بلاوجہ گناہ میں نہ پڑے، نہ وقت کو ضائع کرے۔ خدا نہ کرے کوئی بات بد مذہب بتائے اور وہ کم علم کے دل میں گھر کر جائے تو سنیت سے جائے اور دین سے بھی۔ بہتر ہے کہ اسے سمجھا کر ایسے گروہ سے ہٹایا جائے اور اگر وہ پکہ سنی ہے تو محض تفریح کے لیے بھی وقت کو برباد کرنا گناہ ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:256

حضرت قسمت کا مسئلہ سمجھ میں نہیں آتا کوئی کہتا ہے وہ قسمت میں نہیں اس لئے نہیں ملا، کوئی کہتا ہے قسمت بدلی جاسکتی ہے، کوئی کہتا ہے یہی میری قسمت میں ہے، تو کوئی کہتا ہے کہ دعا سے قسمت بدل سکتی ہے۔ یہ مسئلہ کچھ سمجھ نہیں آرہا ہے۔

جواب:256

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال میں درج ساتوں باتیں حق ہیں، جو تقدیر میں ہوتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے بدلتا نہیں۔ دعا سے تقدیر بدل جاتی ہے اور جو تقدیر میں نہیں ہوتا وہ نہیں ملتا یہ بھی سچ ہے مگر عوام تقدیر کے مسئلے میں بہت دھوکا کھا جاتی ہے اور یہ مسئلہ بہت پیچیدہ ہے۔ ہم سبھی تقدیر پر ایمان رکھتے ہیں حق جانتے ہیں مگر شیطان کے اس وسوسے میں عوام گر جاتی ہے۔ ہم کچھ اس کو آسان فہم زبان میں سمجھانے کی کوشش کریں گے۔

تقدیر 3 قسم کی ہوتی ہے۔

(1)مبرم
(2)مشابہ مبرم
(3)معلق

پہلی جو تقدیر کی قسم ہے یعنی مبرم اس میں تبدیلی نا۔ممکن ہے۔یعنی رب تعالیٰ نے اگر کسی شخص کی کوئی بات اس تقدیر میں لکھی تو بدلی نہیں جائے گی یعنی یہ ہو کر رہے گا، مثلاً کوئی 70 سال میں مرے گا اور یہ تقدیر مبرم میں ہوا تو آگے پیچھے نہیں ہو سکے گا نہ کسی کی دعا سے نہ کسی اور طریقے سے۔

دوسری قسم کی تقدیر میں تبدیلی ہو جاتی ہے یعنی کسی نیک نبی، ولی وغیرہ کی دعا سے یہ تقدیر بدل جاتی ہے۔

تیسری قسم جو تقدیر ہے یہ بھی دعا اور بندے کے نیک عمل سے بدل جاتی ہے اور اس میں اگر کچھ برا ہونے والا ہوتا ہے اور بندہ دعا کرے، یا نیک عمل کرے تو وہ برائی سے بچ سکتا ہے۔جس کے بارے میں کہا گیا دعا کہ تقدیر بدل دیتی ہے۔
حضرت ابراہیم علیہ السلام کو قوم لوط کے لیے دعا کرنے سے روک دیا گیا، کیونکہ اس قوم پر یہ عذاب آنا تقدیر مبرم میں لکھا تھا جو کسی بھی نبی، ولی کی دعا سے نہیں بدلتی اس لئے دعا سے روک دیا گیا۔

حضرت آدم علیہ السلام کی دعا سے حضرت داؤد علیہ السلام کی عمر 60 سے بڑھا کر 100 کر دی گئی وہ دوسری یا تیسری قسم تھی جس میں تبدیلی ممکن ہوتی ہے۔
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:257
ارباب بصیرت نہیں سمجھ آیا اس امیج میں ؟

جواب:257
بسم اللہ الرحمن الرحیم

اولیاء اللہ کو کہا جاتا ہے وہ حقیقت سے واقف ہوتے ہیں، جسے عارف بھی کہا جاتا ہے اور اہل کشف، اہل نظر، اہل حقیقت وغیرہ۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:258

کیا بھینس کی بٹ کھانا جائز ہے؟

جواب:258

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، جائز ہے۔ حلال جانور کی بٹ کھانا جائز ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:259

اگر امام کے پیچھے صرف 1 رکعت ہی پڑھ پائے تو باقی 3 رکعت پڑھنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

جواب:259

بسم اللہ الرحمن الرحیم

امام کے سلام پھیرنے کے بعد کھڑا ہو جائے، اب قرآت کے اعتبار سے اس کے حق میں یہ پہلی رکعت ہے اور عدد میں شمار کے اعتبار سے دوسری تو اب یہ ثناء، تعوذ تسمیہ پڑھے اور اس رکعت میں قعدہ بھی کرے یعنی دو سجدوں کے بعد بیٹھے اور تشہد (التحیات) کے بعد کھڑا ہو کر قرآت کرے اور رکعت پوری کرے اور سجدوں کے بعد کھڑا ہو جائے اور آخری یعنی چوتھی رکعت میں بھی قرآت کرے اور سلام پھیر کر نماز پوری کرے یہ بہتر ہے کیونکہ فرائض میں بھی (تنہا کو) چاروں رکعت میں قرآت کرنا مستحب ہے اور مقتدی اپنی رکعت میں ثناء، تسمیہ، وغیرہ پڑھے تو بہتر ہے بلکہ بعد فاتحہ سورت سے پہلے تسمیہ (بسم اللہ) سنت ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:260

کیا دیوبندی کی ہوٹل میں کھانا کھاسکتے ہیں یا نہیں؟جواب عنایت فرمادیں۔

جواب:260

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کھانا کھاسکتا ہے، گناہ تو نہیں نہ وہ کھانا حرام ہے اور ایسا بھی نہیں کہ ہر دیوبندی کو اس حکم میں لایا جائے کہ وہ کافر ہے۔اکثر ہوٹل، دکاندار وغیرہ یا عوام کو دین سے زیادہ کچھ مطلب نہیں۔یعنی انہیں یہ بھی نہیں پتہ کہ اشرف علی تھانوی کون ہے، وہ سادھے مسلمان ہوتے ہیں اور اگر ایسا نہیں آپ جس ہوٹل کے بارے میں پوچھتے ہیں وہ پکے خبیث یا بد مذہب کی ہے تو پوچھنا ہی کیا، بچنا ہی بہتر ہے۔جب کہ دوسرے کھانے کے ذرائع موجود نہ ہوں اور نہ تو کھانے کو کچھ نہیں، بس یہی ہے تو کھاسکتا ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:261

حضرت کاؤ(Cow) کی قربانی کے تعلق سے بتائیں اللہ کے رسول کے زمانے میں ہوتی اور بھینس کے بارے میں ان دونوں کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے۔گائے اور بھینس کے بارے میں حدیث اور فقہ کی روشنی میں تھوڑی تفصیل سے بتائیں۔اللہ آپ کے علم میں خوب برکت عطا فرمائے۔

جواب:261

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بھینس گائے ہی کی جنس سے ہے اور حضور علیہ السلام کے وقت میں گائے کی قربانی ثابت ہے۔بلکہ حضور علیہ السلام سے پہلے کی قوم بھی گائے کی قربانی کرتی تھی اور قرآن اور حدیث میں گائے کی قربانی کا ذکر صاف لفظ کے ساتھ موجود ہے۔قرآن پاک 2/87 میں فرمایا:

"بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ گائے ذبح کرو۔"

ابھی مختصر میں بس کیا جاتا ہے، اس کی تفصیل انشاءاللہ سوال نمبر 271 میں آئے گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:262

زید کو کسی کافر نے گڑیس پوجا کے نام پر 1kg مٹھائی دی۔

(1)اس مٹھائی میں پوجا کی گئی تھی یا

(2)اس مٹھائی میں پوجا نہیں کی گئی تھی۔

دونوں صورتوں میں ایسی مٹھائی کا کیا کریں؟

جواب:262

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس طرح کافر کے تیوہار کی مٹھائی میں ایک بات کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے کہ دیوالی وغیرہ یا اس طرح تحفے کی جو مٹھائی دی جاتی ہے وہ مالک ہلوائی کی دوکان سے پیک کرواکر اپنے سارے ورکرس کو دیتے ہیں، اس کا لینا اور کھانا حرام نہیں کہ یہ نہ پوجا کی ہوتی ہے نہ پرساد کا حکم اس پر دیا جائے گا۔ یہ بطور تحفہ ہوتا ہے اور یہ 1-1 کلو کے ڈبے میں پیک ہوتی ہے جو ہلوائی کی دوکان سے سیدھے ورکر تک آتی ہے بیچ میں پوجا کا کوئی شمار نہیں ہوتا اور پوجا میں جو مٹھائی شامل کی جاتی ہے وہ بہت تھوڑی ہوتی ہے، اس طرح سبھی ڈبے نہیں رکھے جاتے۔ جس طرح سنی مسلمان 11 ویں کی نیاز میں اگر بریانی کی ڈیگ بنواتا ہے تو ایسا نہیں کہ پوری ڈیگ پر فاتحہ دی جاتی ہو، بلکہ کچھ بریانی الگ نکال دی جاتی ہے اور باقی ڈیگ بانٹ دی جاتی ہے۔ میں نے بہت تجربہ کیا کہ دیوالی یا اس طرح کی مٹھائی پوجا میں شامل نہیں ہوتی۔ تو جیسا کہ سائل کے سوال میں 1 کلو مٹھائی کا ذکر ہے مطلب کہ ڈبہ پیک ہوگا جو بطور تحفہ ہے۔ کیونکہ پوجا میں اکثر ڈبے نہیں رکھے جاتے اور اس کے بر۔عکس، اگر پرساد کے طور پر کچھ مٹھائی پوجا میں شامل کی گئی ہو تو اس کا کھانا حرام ہے یعنی وہ غیر اللہ کے نام کی ہو اور جو علماء نے کہا کہ دیوالی کی مٹھائی نہ کھاؤ تو اس مراد وہی پرساد میں چڑھائی گئی مٹھائی ہے ورنہ ہلوائی سے آئی، جو پوجا میں شامل بھی نہیں ہوتی اس کا کھانا جائز ہے اور جنہوں نے اسے بھی منع کرا وہ تقوے کے طور کے لیے کہ لے کر فقیر کو بانٹ دے مگر پھینک دینا منع ہے۔ ورنہ بعض نے فرمایا مال موذی نصیب غازی کی نیت سے کھائے اور میرے نزدیک بھی یہی زیادہ صحیح ہے کہ نہ پھینکی جائے اور فقیر کو دے دے، ورنہ جو خود اس کا زیادہ اہل یا طالب ہو تو رکھے حرج نہیں دونوں پہلو کا ذکر تفصیل سے کر دیا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:263
السلام علیکم حضرت. صوفی سے کیا مراد ہے؟ اور صوفی سلسلہ کہاں سے شروع ہوا؟ کیا ہمارے آقا ﷺ کے وقت میں صوفی تھے؟ حضرت تفسیر سے بتائیں۔

جواب:263
بسم اللہ الرحمن الرحیم
صوفی کوئی الگ انسان نہیں بلکہ اولیاء اللہ کو بھی صوفی کہا جاتا ہے۔ اعلی حضرت امام اہل سنت بھی صوفی ہیں اور غریب نواز بھی صوفی ہیں، غوث اعظم بھی، امام اعظم بھی، سارے صحابہ صوفی ہے، ہر نبی صوفی اور ہمارے نبی بھی صوفی بلکی صوفیوں کے سردار ہیں۔ پھر کہنا ہی کیا کہ دور رسول میں کوئی صوفی تھا کہ نہیں کہ ہم نے بیان کر دیا ولی، نبی صوفی ہے یعنی اگر کہا جائے کہ زید کسی اسکول کا پرنسپل ہے اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس اسکول کے ہر بچے کا زید ہی پرنسپل ہو گا، پھر چاہے کوئی بچہ پڑھائی میں کیسا ہی اعلی مقام حاصل کر لے، زید سے اوپر رتبے میں نہیں جا سکتا۔ کیونکہ آج اسکول کا وہ بچہ جہاں ہے اس کا پرنسپل زید وہاں سے گزر بھی چکا بلکہ بہت آگے ہے تو کیا کوئی صوفی اپنے رتبے میں ایسا ہو گیا کہ غوث یا نبی کے آگے گیا، بلکہ نبی سب کے سردار ہیں تو صوفیا بھی اس دائرے سے باہر نہیں یعنی ایسا نہیں کہ نبی سب کے سردار ہوں اور صوفیوں کے نہیں۔

فروز الغات، صفحہ 847 پر ہے:
صوفی یعنی متقی، پارسا، پرہیز گار۔

اب دیکھو کیا اعلی حضرت، غریب نواز، غوث؛ اعظم، امام اعظم، صحابہ اور حضور متقی ہیں تو اچھے صوفی یہی ہیں بلکہ ہر صوفی سختی سے شریعت پر قائم ہوتا ہے اور جو شریعت کے خلاف کام کرے وہ سچا مسلمان ہی نہیں صوفی تو دور، مگر حال یہ کہ لوگ آج کل مدینہ میں نماز پڑھ لیتے ہیں، جب کہ گھر سے باہر تک نہیں آتے مگر لوگوں نے صوفی کی امیج اپنے دماغ میں کچھ الگ بسا رکھی ہے وہ سمجھتے ہیں کہ صوفی کہتے ہیں، بڑے بال والوں کو، ہاتھ میں 10-10 انگوٹھی پہننے والوں کو، بے۔ نمازی کو حالانکہ وہ صوفی تو دور انہیں صوفی کی ہوا بھی نہیں لگی
۔

پہلی بات یہ کہ جاہل کبھی صوفی نہیں ہو سکتا اور شریعت کے خلاف کام کرنے والا، بے نمازی، فاسق ہے کوئی صوفی نہیں. اور صوفی جیسے پاک منصب کو بدنام کیے ہوئے ہے۔ جن جاہلوں کی لگام شیطان کے ہاتھ میں ہے جہاں چاہتا ہے لے جاتا ہے اور سنت کی پیروی کرکے نبی

کو راضی نہ کر سکے صوفی نہیں ہو سکتا۔ جو نماز ادا کر کے خدا کو راضی نہ کر سکے صوفی نہیں ہو گا بلکہ جو رسول کے حرام کردہ کو حرام بھی نہ جانے کیسے صوفی ہو گا۔ اب ہم نے کہا کہ نبی کو صوفی بلکہ صوفیوں کے سردار تو اس کی دلیل امام اہل سنت کا یہ شعر ہے، فرماتے ہیں:

آب و گل انبیاء تم پہ کروڑوں درود
جانو دل اصفیا تم پہ کروڑوں درود۔

یعنی جس مٹی پانی سے نبی بنے ہیں، (اس مٹی پانی) کی اصل پر کروڑوں آپ پر کروڑوں درود۔
اے صوفیوں کے دل صوفیوں کی جان آپ پر کروڑوں درود۔ (اصفیا۔ جمع صوفیوں کی)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:264
تقلید کسے کہتے ہیں؟ اور کیا اس کا علم ہونا بھی فرض یا واجب ہے؟

جواب:264
بسم اللہ الرحمن الرحیم
لغوی اعتبار سے تقلید کہتے ہیں کسی کی پیروی کرنے کو، انگلش میں اسے فالو کرنا کہتے ہیں اور جو تقلید کرتا ہے اسے مقلد کہا جاتا ہے یعنی فالوئر اور جو تقلید نہ کرے اسے غیر مقلد کہتے ہیں۔

شرح کی اصطلاح میں تقلید کہتے ہیں، کیس بات کو بنا دلیل کے ماننا یعنی حوالہ نہ مانگنا یعنی جس کی تقلید کی جائے اس کے قول یا فتوے کو خود شریعت میں دلیل کی مثال ماننا جیسے ہم حنفی مقلد ہیں یعنی تقلید کرتے ہیں امام ابو حنیفہ کی، بلکہ اس کی بات کے بعد خود اپنی عقل سے شریعت میں نظر نہ کرنا بلکہ اس کی ہی بات ماننا جس کی تقلید کی جائے اور تو اور قول امام پر فتوی دینا واجب ہے۔
سوال کا دوسرا پہلو مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ تقلید میں کیا علم ہوتا ہے، مگر تقلید واجب ہے اور جو تقلید نہ کرے وہ گمراہ (یعنی خود قرآن حدیث سے مسئلہ نکالے جب کہ مجتہد نہ ہو)۔ جس کی تفصیل فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 647 رسالہ۔

النھی الا کید عن الصّلاۃ وراء عدی التقلید میں پڑھی جاسکتی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال265

کسی کی دوکان یاموبائل(Smartphone)کاWI_fiکاانٹرنیٹ کنکشن اوپن(Availible)ہے بناپاسورڈکا۔زیدنے کنیکٹ کرکے کچھ ڈاؤن لوڈکرلیا۔کیااس میں کوئی حق تلفی ہوئی؟

جواب:265

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس طرح کسی کاWI_fiاستعمال کرناچوری ہے،چوری حرام ہے اوراس سے کچھ ڈاؤن لوڈکرنابھی ناجائزہے،چاہے اس کاwi_fiانلمٹیڈ ہواوراسی طرح ایپس کے ذریعے کسی wi_fiکاپاسورڈبریک کرکے یاہیک کرکے wi_fiاستعمال کرنابھی حرام ہے اوراسے طرح اگر آفس میںWi-Fiہے اورمالک نے خودکے لیے لگوایاہے سبھی ورکرس کے لیے نہیں ایسے میں 1. Tوالوں سے سیٹنگ کرکرWi-Fi چلانابھی ناجائزہے،کیونکہ 1.Tخودمالک نہیں اوراس طرح پاس ورڈکوآفس اسٹاف کے خاص لوگوں کوشئرکرنابھی ناجائزاورچلانابھی اور Wi-Fiچلانے کی اجازت عام ہے اورپاس ورڈنہیں،مثلاًمیٹرو،mc_Dolald،وغیرہ تووہاں چلانے اورڈاؤن لوڈکرنے میں حرج نہیں ۔زیدکوسچی توبہ لازم ہے اورآئندہ اس سے اورایسی حرکت سے بازرہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:266

آپ نےWi-Fiبغیراجازت استعمال کرنےوالامسئلہ بتایا۔مزیدیہ ارشادفرمائیں کہ جواس شخص نے بغیراجازت چلایایاڈاؤن لوڈکیااس کے لیے اس کے مالک سے معافی مانگنی پڑے گی یانہیں یاکچھ جرمانہ بھی دیناہوگایانہیں؟

جواب:266

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جی، اس سے معافی مانگنی پڑے گی۔ حقیقت میں معافی کی شرائط بھی یہی ہے جہاں بندے کا حق تلف کیا یا دل دکھایا ہو گا تو اس سے بھی معافی مانگنی پڑے گی، صرف اللہ سے معافی کافی نہ ہو گی اور ایسا نہیں ہے کہ کسی کا سامان چرا کر صرف معافی خدا سے مانگ لی جائے، بلکہ وہ سامان یا اس کی قیمت بھی دینی ہو گی ورنہ معاف کروانا ہو گا، تو بہتر ہے کہ اسے اگر کہے کہ میں نے بنا آپ کی اجازت کے آپ کا Wi-Fi یوز کیا اور کچھ GB ڈاؤن لوڈ کیا، میں شرمندہ ہوں آئندہ ایسا نہیں کروں گا اور آپ کے نیٹ پلان کے مطابق جتنے پیسے کا میں نے استعمال کیا آپ چاہے تو دوں اور آپ چاہے تو معاف کر سکتے ہو (اور اللہ ہی بہتر جاننے والا ہے۔)
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:267
ذوالحجہ کے مہینے بال ناخون کٹوانا صحیح ہے یا پھر غلط؟ حضرت بتانا۔

جواب:267
بسم اللہ الرحمن الرحیم
یہ سوال پورے مہینے کے لیے نہیں بلکہ خاص 10 تاریخ کے لیے پوچھا جاتا ہے۔ ویسے اس مہینے میں بھی بال ناخون کاٹ لینا چاہیے کچھ گناہ نہیں اور خاص 10 میں بعدِ قربانی کاٹ لینا چاہیے اور پہلے بھی کاٹے تو گناہ نہیں۔
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:268
عورت اپنے شوہر سے خُلا لینا چاہے تو کس طریقے سے لے سکتی ہے اور کیا مسائل ہے؟

جواب:268
بسم اللہ الرحمن الرحیم
مال کے بدلے نکاح ختم کرنے یعنی طلاق حاصل کرنے کو خلاء کہتے ہیں، مثلاً مرد عورت کو ساتھ نہیں رکھتا یا گھر نہیں آتا، نہ طلاق دینے پر راضی۔ عورت کچھ مال یا مہر کے مال کے بدلے طلاق حاصل کرے یہ خلاء ہے۔

خلاء اور طلاق کا حق شوہر کو ہے، شوہر ظلم کرتا ہو اور نہ طلاق پر راضی ہو نہ خلاء پر تو عورت قاضی کے پاس جاکر صورتِ حال بیان کرے، قاضی نکاح کو (بعد تحقیق) ختم کرے گا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:269

زید نے بکر سے ایک موضوع پر شرط لگائی۔

(1) شرط لگانا کیسا؟

(2) شرط ہارنے کے بعد اسے پوری نہ کرنا کیسا؟

(3) کیا شرط کس موضوع پر لگائی اس کی بھی اہمیت ہے؟

جواب:269

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شرط اگر ایک طرف سے ہو تو جائز اور دونوں طرف سے ہو تو ناجائز، جوا اور حرام ہے۔ ایک طرف سے یہ مطلب ہے کہ اگر تم نے اتنے وقت میں کر لیا تو تمہیں 10 دوں گا اور اگر نہ کر پائے تو تم سے کچھ نہیں لوں گا، یہ ایک طرف سے ہے اور اگر کسی تیسرے نے دو شخص کے بیچ میں شرط لگائی تو یہ بھی جائز ہے، جیسے زید اور بکر نے شرط لگائی کہ کون راستے میں جیتے گا اور عمر نے کہا جو جیتا اسے میں روپیے دوں گا تو یہ جیت کے روپیے زید اور بکر میں طے نہیں یعنی عمر کی طرف سے ہے یہ بھی جائز ہے، یعنی اسے عام زبان میں کمپٹیشن بھی کہا جاتا ہے اور دونوں طرف سے شرط کا مطلب ہے، میں ہارا تو پیسے دوں گا اور تو ہارا تو دے گا یہ ناجائز؛ اور اس کا پورا کرنا بھی ناجائز۔ یہ جوا کی ایک قسم ہے اور قرآن پاک میں فرمایا:

ایک دوسرے کا مال ناحق (طریقے سے) نہ کھاؤ۔

فتاوی عالمگیری، جلد 5، صفحہ 234 پر ہے:

طلبہ (اسٹوڈینٹ) نے کیس مسئلے کے مطابق شرط لگائی کہ جس کی بات صحیح ہوگی اس کو یہ دیا جائے گا، اس میں بھی وہ ساری تفصیل ہے جو مسابقت میں گزری یعنی اگر ایک طرف سے شرط ہو تو جائز ہے دونوں طرف سے ہو تو ناجائز۔ جیسے ایک طالب علم (اسٹوڈینٹ) نے

دوسرے سے کہا چلو استاد سے چل کر پوچھتے ہیں اگر تمہاری بات صحیح ہو تو میں تم کو یہ دوں گا اور میری بات صحیح ہوئی تو تم سے کچھ نہیں لوں گا تو یہ ایک جانب سے شرط ہوئی۔ یا ایک نے دوسرے سے کہا آؤ ہم اور تم مسائل میں گفتگو کریں، اگر تمہاری بات صحیح ہوئی تو یہ دوں گا اگر میری ہوئی تو کچھ نہ لوں گا، جائز ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:270

کسی پر جنت حرام ہونے سے کیا مراد ہے؟ کیا یہ دائمی جہنم ہے؟ جیسے فرمایا گیا کہ ریاکاری پر جنت حرام ہے؟

جواب:270

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس سے مراد ہے کہ وہ اپنے اعمال کا بدلہ پائے گا پھر جنت میں جائے گا جب کہ مسلمان ہو یعنی گناہ کبیرہ کرنے والا بھی مسلمان ہی ہوتا ہے، پھر جہنم میں جا کر اپنے برے اعمال کا بدلہ پائے گا پھر اسے بھی جنت میں لایا جائے گا۔ جنت مسلمانوں ہی کے لیے ہے، کافر مشرک ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔ (یاد رہے جنت اللہ کے رحم و کرم سے ملتی ہے، عمل ذریعہ تو ہے مگر گارنٹی نہیں۔)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:271

کچھ وقت پہلے اسی سال 2015 میں ہندوستان کے ایک شہر شاید گجرات میں ہندوؤں نے ایک بورڈ پر لکھا کہ گائے کا گوشت کھانا قرآن میں بھی منع ہے یا نقصان دینے والا ہے۔ کیا یہ صحیح ہے کہ گائے کا گوشت کھانا صحیح یا نقصان؟ برائے کرم حوالے کے ساتھ جواب عطا فرمائیں اور حضرت جواب دیں گے تو ثواب پائیں گے۔

جواب:271

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبھی تعریف اللہ عظمت والے کی جس نے اپنی رحمت سے حلال کیے کچھ چوپائے تا کہ کھائیں مسلمان اس کے حلال کردہ رزق سے اور درود اس حبیب خدا پر اور سردار انبیا پر جنھوں نے سردار کیا گوشت کو سبھی کھانوں میں اور آل واصحاب پر۔

ان سے یہ خطا ہوئی کہ ہر عربی عبارت کو قرآن سمجھ بیٹھے پھر چاہے وہ قرآن ہو یا نہیں۔ ہر عربی کی لکھائی قرآن نہیں ہوتی، جس طرح ہر حدیث حق ہے مگر ہر حق حدیث نہیں۔ قرآن کی کس نص سے گائے کا حکم دیا گیا، اس میں کوئی حوالہ نہ دیا، یا شاید پورا قرآن پڑھا نہیں اور اسی طرح قرآن کی آیت ہر دلیل میں نہیں لائی جاتی۔ اس میں کچھ ناسخ اور منسوخ کا حکم ہوتا ہے جس سے کافر واقف نہیں۔ گائے کی قربانی کا حکم اللہ نے صاف الفاظ میں اپنی پاک کتاب میں دیا اور ظاہر ہے کہ ذبح کھانے کے لیے ہی کیا جاتا ہے، اگر اس گوشت سے نقصان ہوتا تو ذبح کا حکم نہیں ہوتا۔ گائے کی قربانی شعار اسلام ہے، دور رسول پاک میں بھی تھی اور حضور علیہ السلام نے کی اور ان سے پہلے بھی ہوئی، اگر اسے کھانے سے نقصان کا پہلو ہوتا تو حضور علیہ السلام اسے نفی کا حکم دیتے۔ تمہارا رب فرماتا ہے اپنی آسمانی کتاب قرآن: 22/36 میں:

"اور اونٹ اور گائے کو کیا ہم نے تمہارے لیے خدا کے شعار میں سے، تمہارے لیے ان میں بھلائی ہے۔

اور فرماتا ہے اللہ قرآن: 2/47 میں:

"اور جب موسی نے کہا اپنی قوم سے کہ بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ گای ذبح کرو۔

اس آیت سے بھی صاف ہے کہ گای کی ذبح پچھلی قوم سے چلا آرہا ہے اور بہت آیتیں ہیں، اسی طرح حدیث سے بھی گاء کہ قربانی کا ذکر صاف لفظوں میں موجود ہے۔

صحیح بخاری میں ہے:

حضور اپنی بیویوں کی طرف سے گائے کی قربانی دی۔

صحیح مسلم میں ہے:

ہمیں حضور علیہ السلام نے حکم دیا کہ اونٹ اور گائے میں 7 آدمی شریک ہو جائیں۔

ترمذی میں ہے:

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ ہم حضور علیہ السلام کے ساتھ سفر پر تھے، بقر عید آئی تو ہم نے 7 آدمیوں کی طرف سے ایک گائے ذبح کی۔

بس یہ صاف ہے کہ گائے کو کھانے ہی کے لیے ذبح کا حکم ہے، تو گای کا حکم تو قرآن سے ثابت ہے مگر نقصان ثابت نہ ہو سکا اور اگر گائے کا حکم بھی قرآن سے ثابت نہ ہو تا تو تب بھی گائے کا کھانا قرآن سے ثابت ہو جاتا کیونکہ جسے حضور علیہ السلام نے کیا اور کرنے کا حکم دیا گویا قرآن ہی کی زبانی ہے اور قرآن میں اللہ فرماتا ہے:

قرآن: 7/59 میں کہ "جو کچھ رسول تمہیں دے وہ لے لو، جس سے روکے اس سے بچو۔"

اور فرماتا ہے اللہ قرآن میں: 4/80 میں کہ، جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔

اور فرماتا ہے قرآن: 4-53/3 میں کہ،
یہ (نبی) کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے، مگر وہی جو انہیں کہی جاتی ہے

ان آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر قرآن میں اس کا ذکر نہ ہوتا تو بھی یہ قرآن ہی کا حکم ہوتا جیسے کہ اوپر گزرا کہ یہ رسول اپنی طرف سے کچھ نہیں کرتے۔
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال: 272
ایک گھر میں چار مرد اور دو عورتیں صاحب نصاب ہیں۔ سبھی مردوں کا Combine Business ہے اس بجنس کے علاوہ سب کے پاس بھی اتنی دولت ہے کہ وہ صاحب نصاب ہیں۔ اب اس کنڈیشن میں سب کو الگ الگ قربانی کرنی ہو گی یا ایک بکرے میں ہی سب کی ادا ہو جائے گی؟ یاد رہے کاروبار صرف ایک ہے۔

جواب: 272
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اگر ایک کاروبار میں 1000 لوگ بھی شامل ہو جائیں اور سب اسی کاروبار سے اپنے پاس اتنا پیسہ جمع کر لیں کہ صاحب نصاب ہو جائیں تو سب کو الگ الگ قربانی کرنی ہو گی۔ ایک کاروبار میں شامل ہونا کوئی وجہ نہیں کہ ایک ہی قربانی ہو، لہٰذا پوچھی گئی صورتوں میں مردوں اور

عورتوں پر قربانی واجب ہے۔سب کو اپنی اپنی قربانی ادا کرنی ہو گی اور اگر سائل یہ پوچھنا چاہتا ہے کہ الگ الگ بکرا ہی کرنا ہو گا یا حصہ بھی لے سکتے ہیں تو چاہے سب مل کر ایک بھینس، گای یا اونٹ میں حصہ بھی لے سکتے ہیں کچھ حرج نہیں، قربانی ادا ہو جائے گی، مگر بکرے میں حصہ نہیں ہو تا بکرا ایک فرد کے لیے ہی ہو گا اور بڑا جانور 7 لوگوں کے لیے ہو سکتا ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:273

زید پر حج فرض ہے، زید اپنی ماں کے ساتھ رہتا ہے، کیا زید اپنی ماں کو اپنے گھر میں اکیلے چھوڑ کر حج پر جا سکتا ہے، جب کہ اس کے گھر میں اور کوئی محرم رشتے دار نہیں ہے؟

جواب:273

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر گھر میں محرم رشتے دار نہیں تو ماں کو کسی محرم رشتے دار کے گھر مثلاً زید اپنے ماموں یا کھالا کے گھر ماں کو رہنے بھیج دے اور حج پے چلا جائے۔ورنہ ماں کی دیکھ بھال کے لیے خادمہ کا انتظام کرے اور طریقہ پہلا ہی بہتر ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:274

حضرت کیا یہ ضروری ہے کہ جس کے نام کی قربانی ہے وہ بھی ذبح کے وقت چھری پر ہاتھ لگائے یعنی ذبح میں چھری پکڑے، یا نہیں؟ اور اگر اس نے ہاتھ نہیں لگایا بس امام نے ذبح کر دیا تو قربانی صحیح ہو گی یا نہیں؟

جواب:274

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، قربانی ہو جائے گی۔جس کی قربانی ہے اسے چھری پکڑنا ضروری نہیں نہ ہاتھ لگانا، مگر بہتر ہے کہ اپنے ہاتھ سے ہی ذبح کرے اور اسی مسئلے میں ایک بات ضرور یاد رکھنی چاہیے کہ جو لوگ ذبح کرتے وقت چھری پکڑیں گے تو سبھی کو کلمہ پڑھنا فرض ہے، یعنی اگر دو لوگوں

نے مل کر چھری سے ذبح کیا تو دونوں پر کلمہ پڑھنا فرض ہے اگر ایک نے بھی یہ سوچ کر نہ پڑھا کہ دوسرا پڑھ کے گا تو جانور حرام ہو جائے گا یا کسی نے سوچا کہ ایک ہی کا پڑھنا ضروری ہے یا کافی ہے اور ایک نے نہیں پڑھا یعنی اگر ایک نے پڑھ بھی لیا تو بھی جانور حرام ہو جائے گا ۔اور بہت لوگ اس مسئلے سے غافل ہے، امام کے ساتھ ذبح میں شامل تو ہو جاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ امام ہی دعا اور کلمہ پڑھے گا اور وہ نہیں پڑھتے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:275
قربانی کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ مطلب قربانی کیسے کرنے سے مراد ذبح کرنے کے طریقے سے ہے؟ اور قربانی کی دعا۔

جواب275
بسم اللہ الرحمن الرحیم
دعا قربانی کی کسی کتاب سے پڑھ لی جائے ورنہ تسمیہ پڑھ کر بھی ذبح کیا تو ذبح صحیح ہو جائے گا اور اگر پڑھنا بھول گئے جب بھی قربانی ہو جائے گی اور جان کر نہ پڑھا تو جانور حرام اور عورت بھی قربانی کر سکتی ہے اور دو لوگ چھری پکڑیں تو دونوں کو کلمہ پڑھنا واجب ہے۔ تیز دھار کی چھری سے جانور کے گلے کی کچھ رگیں کاٹ دینے سے جانور حلال ہو جائے گا۔ مستحب یہ ہے کہ جانور کو لٹانے سے پہلے چھری تیز کرے اور لٹانے کے بعد تیز کرنا مکروہ ہے اور ہر وہ فعل جس سے جانور کو تکلیف ہو اس کے ساتھ کرنا مکروہ ہے۔ گلے کی چند رگیں ہیں، ان کے کاٹنے کا نام ذبح ہیں (ذال کے فتحہ کے ساتھ) اور اس جانور کو جس کی یہ رگیں کاٹ دی جائیں ذبیحہ اور ذبح کہتے ہیں (ذال کے کسرہ کے ساتھ) جو رگیں ذبح کے وقت کاٹی جاتی ہیں وہ 4 ہیں، 4 رگوں میں سے 3 کا کٹ جانا بھی کافی ہے اور ایک بار میں پوری گردن الگ بھی نہیں کرنا چاہیے۔

اور بہتر طریقہ یہی ہے کہ، پہلے جانور کو کھانا وغیرہ کھلایا جائے، نہلایا جائے، اور چھری کو تیز کر لیا جائے (مگر اس کے سامنے نہ کیا جائے) اور زمین پر آرام سے لٹایا جائے، نہ گھسیٹا جائے، نہ مارا جائے، نہ زمین پر زور سے پٹکا جائے۔ ہر جان، جان ہوتی ہے، یہ سوچ کر اگر اس کی جگہ یہ ہوتا تو لوگوں سے کیسی امید کرتا کہ اس پر بھی رحم ہو۔ بس وہ اللہ کی راہ میں قربان کیا جا رہا ہے، اس کا بھی درد سمجھنا چاہیے۔

ذبح کے وقت شور یا ہنگامہ نہیں کرنا چاہیے کہ، یہ غور کرنے کا مقام ہے نہ اسے خالی تماشہ بنانا چاہیے اور گھر کے بچوں کو (جو زیادہ چھوٹے نہ ہو اور نہ ڈرتے ہو) تو ان کے سامنے ذبح کرنا چاہیے کہ بچے خون دیکھے ان کا دل مضبوط ہو گا، ڈر جاتا رہے گا (جب کہ اسے دیکھنے پر قادر ہو)

ہمارے بزرگوں کا بھی یہی طریقہ تھا کہ چھوٹے بچوں کو کسائی کی دوکان سے گوشت منگواتے تھے۔ پوچھنے پر کہتے تھے کہ گوشت، خون اور چھری دیکھے گا تو مسلمان کا بچہ ڈرپوک نہیں بنے گا بلکہ دل سے ڈر جاتا رہے گا اور ہماری بھی یہی رائے ہے۔

اونٹ کے ذبح میں خاص خیال رکھنا چاہیے کہ لوگ اسے بکرے کی طرح لٹا کر ذبح کرتے ہیں، یہ مکروہ ہے۔ اونٹ کاٹنے کا صحیح طریقہ اور سنت طریقہ جو ہے اسے نہر کہتے ہیں یعنی اونٹ کو کھڑا کر کے اس کے گلے میں چھری گھوپی جاتی ہے، جسے نہر کہتے ہیں، اسے بکرے کی طرح ذبح کرنا مکروہ ہے اور عوام میں جو یہ مشہور ہے کہ اونٹ 3 جگہ سے کاٹا جاتا ہے یہ غلط ہے، مگر قربانی ہر صورت میں ہو جائے گی۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:276

کیا قربانی کا خون کسی کپڑے میں لگا کر گھر میں رکھنے سے برکت ہوتی ہے حضرت؟

جواب:276

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نہیں، شاید ایسا کچھ نہیں، بلکہ جس کپڑے پر یہ خون لگ جائے وہ ناپاک ہو جائے گا اور اسے پہن کر نماز بھی نہیں ہو گی (جب کہ ایک درہم کے برابر یا زیادہ لگے)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:277

کیا قربانی کا گوشت کسی کافر کو دے سکتے ہیں؟

جواب:277

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نہیں دے سکتے، قربانی کا گوشت سنی مسلمان کے ہی کو تقسیم کرنا چاہیے، اور وہابی کے ہاتھ کا ذبح آئے تو اسے کسی وہابی یا کافر کو ہی دے دیا جائے کہ سنی کو اس کا کھانا حرام ہے اور خبیث کو خبیث ہی کھائے تو ٹھیک۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:278

قربانی کے گوشت میں جو کلیجی دل گردہ تل اور بھی بہت کچھ ہوتا ہے اس میں سے ہم کیا کیا کھا سکتے ہیں؟

جواب:278

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حلال جانور میں جو چیزیں حرام ہے وہ 7 ہیں، علماء نے اس کا بیان کر دیا۔ مثلاً (1) بہتا ہوا خون (2) اعلائے تناسل (پینس) (3) کپورے (4) شرمگاہ (5) گدود (6) مسانے (7) پتہ۔

اس کے سوا سر، پائے، دل، کلیجی بٹ وغیرہ کھانا جائز ہے اور اوجھڑی کھانا مکروہ تحریمی حرام کے قریب ہے، گناہ ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:279

کیا ہم قربانی کے گوشت پر فاتحہ مردوں کی دلا سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب:279

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جائز ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:280

کیا2 پیر سے مرید ہو سکتے ہیں؟

جواب:280

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر وہ شخص ایسے پیر سے مرید ہے جس میں پیر بننے کی چاروں شرائط پائی جاتی ہیں، مثلاً

(1)عقیدے کا سنی ہو۔

(2)علم فقہ اتنا جانتا ہو کہ ضرورت کے مسائل کتاب سے نکال سکے۔

(3)کوئی گناہ اعلانیہ نہ کرتا ہو۔

(4)سلسلہ حضور علیہ السلام تک پہونچا ہو۔

اگر یہ شرائط ہو تو بلا وجہ شرعی بیعت توڑنا جائز نہیں جیسا کہ اعلی حضرت، امام اہل سنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فتاوی رضویہ، جلد 26، صفحہ 558 پر لکھتے ہیں:

"جب افضل سلسلہ عالیہ، قادریہ میں شیخ جامع شرائط کے ہاتھ پر فخر بیعت نصیب ہو چکا ہو تو اسے دوسری طرف اسن توجو پریشان نظر ہی نہ چاہیے، بعض اولیائے کرام نے فرمایا جو مرید دو پیروں کے درمیان ہو وہ کامیاب نہیں ہوتا۔

فتاوی رضویہ، جلد26، صفحہ 576 پر لکھتے ہیں:

پیر کو چھوڑ کر اس کے بدلے پیر بنانا کہ جو ایسا کرے گا دونوں طرف سے محروم رہے گا۔

اور فرماتے ہیں اسی جلد26، صفحہ 579 پر "جو شخص کسی جامع شرائط کے ہاتھ پر بیعت ہو چکا ہو تو دوسرے کے ہاتھ پر بیعت نہ ہونا چاہیے ۔دوسرے جامع شرائط سے طلبِ فیض میں حرج نہیں۔

اولیائے کرام فرماتے ہیں:

ایک شخص کے 2 باپ نہیں ہو سکتے، ایک عورت کے 2 شوہر نہیں ہو سکتے، ایک مرید کے 2 شیخ نہیں ہے سکتے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ: ایک پیر سے مرید ہونے کے بعد دوسرے سے بیعت نہیں کر سکتا، ہاں طالب ہو سکتا ہے، مگر اپنی ارادت شیخ اول سے ہی رکھے اور جو فیض دوسرے سے حاصل ہوتا ہے اسے بھی اپنے ہی پیر کی عطا جانے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:281

السلام علیکم حضرت کوئی شخص صاحب نصاب ہے مگر جو پیسے ہیں وہ حرام کمائی کے ہیں تو کیا اس پیسے سے بھی اس شخص پر قربانی واجب ہے ؟حضرت برائے کرم

مہربانی روشنی ڈالیں۔

جواب:281

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل کو چاہیے کہ کچھ تفصیل بھی عرض کرے کہ کاروبار کیا ہے، کیونکہ بعض دفعہ کام حلال بھی ہوتا ہے اور لوگ اسے حرام سمجھتے ہیں ۔مثلاً: سود پر پیسے لے کر کام شروع کیا تو اب تو سود پر پیسہ لینا تو حرام ہے مگر جو کام شروع کیا اگر وہ جائز کام ہے تو وہ کمائی حلال ہو گی۔اسی طرح لوگ سمجھتے ہیں کہ 1 روپیہ کا 1000 میں بیچنا حرام ہے۔جب کہ یہ بھی حلال کمائی ہے اس لئے سائل اگر سوال کی وضاحت کرے کہ پیسے کس طرح کی کمائی سے حرام ہے اور یہ بھی بتائے کہ اس حرام کے علاوہ کوئی اور ذریعۂ معاش (کمائی) ہے، پیسے صرف خالص ہیں یا حلال یا حرام مکس ہیں اور اگر مکس ہیں جیسے باپ کا کام حرام ہے اور بیٹے کا حلال تو دونوں کے پیسے گھر میں آتے ہیں اور مکس ہو جاتے ہیں تو ایسی صورت میں یہ بھی بتانا ہو گا کہ مکس میں زیادہ حرام ہے یا زیادہ حلال ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:282

مقلد اور تقلید، مطلب تھوڑا سمجھائیں۔

جواب:282

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کسی کی پیروی کرنے کو تقلید کہتے ہیں، جو پیروی کرے اسے مقلد کہتے ہیں، شرع میں کسی (امام) کے قول کو بنا دلیل کے مان لینا تقلید ہے، جیسے چاروں اماموں کی تقلید۔اس سوال کی مزید تفصیل سوال نمبر 264 میں گزری ہے۔
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:283
کیا مرغ کی قربانی دے سکتے ہیں، اگر نہیں تو کیوں ؟ مرغا کھانا جائز ہے اور حلال بھی۔تو قربانی کیوں نہیں کر سکتے جب کہ حلال کرنا بھی تو قربانی ہے اس میں بھی تو خون بہتا ہے ان میں فرق کیا ہے وہ بھی بتائیے۔

جواب:283
بسم اللہ الرحمن الرحیم
قربانی نام ہے خاص دنوں میں خاص جانور کے ذبح کرنا اور مرغا اس خاص جانور میں نہیں، جن پر قربانی ہوتی ہے. لہٰذا مرغ کی قربانی سے واجب ادا نہ ہو گا۔
بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 339 پر ہے قربانی کے جانور تین قسم کے ہیں، اونٹ گای اور بکری۔ان کی سبھی قسم ان جانور میں شمار ہیں، نر و مادہ اور بھینس گای میں شمار ہے۔بھیڑ اور دمبہ بکری۔بکرا میں شمار۔

جن چار پیروں کے جانور پر قربانی واجب ہے، مرغا ان میں شامل نہیں ہے اور شریعت نے جس پر قربانی کا حکم دیا ہے اس پر کرے باقی فضول کا سوال کر کے میرے اور اپنے وقت کو ضائع نہ کریں۔میرے پاس مصروفیت بہت ہے اور سوال کافی ہوتے ہیں آپ کو چاہیے کہ اپنی عبادت سے متعلق سوال کر کے فائدہ حاصل کریں اور غیر ضرور سوال نہ کیا کریں۔جن جانور کی قربانی اللہ اور رسول نے کی اور حکم دیا تو اس کی قربانی کہ جائے گی اور جس کی قربانی نہ کی، نہ شروع میں وہ قربانی کے جانور میں شمار تو اس کی قربانی نہیں ہو گی۔
قرآن میں اللہ فرماتا ہے:
نبی جو دیں لو جس سے منع کریں، رکے رہو۔
مسلمان کے لیے اتنا کافی ہے، ورنہ حلال تو مچھلی بھی ہے اور جائز کام تو بہت سے ہیں، جیسے مہمان کو چٹنی سے کھانا کھلانا بھی جائز ہے تو کیا کوئی ایسا کرتا ہے کیا کہ مہمان کو چٹنی سے کھلائے۔کہنا یہ ہے کہ ہر جائز کام کرا نہیں جاتا تو مرغا اگرچہ جائز اور حلال ہے مگر اس پر قربانی نہیں ہو گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:284

منیٰ میں جب شیطان کو کنکری ماری جاتی ہے تو اس کنکری کا بدلہ کیا ہمیں روز محشر ملے گا یا نہیں؟

جواب:284

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر عبادت کا ثواب دیا جائے گا اور جب کسی کو حج کا ثواب مل جائے تو حج میں سبھی ارکان کا ثواب مل جائے گا اور اس میں کنکری مارنا بھی شامل ہے، یہاں تک کہ حج کا سفر بھی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:285

کیا زید اپنی قضا نماز بکر کے سامنے پڑھ سکتا ہے یا پوچھنے پر اطلاع (بتا) سکتا ہے؟ ان دو صورتوں میں۔

(1) بکر کو معلوم ہے کہ زید کی بہت نمازیں قضا ہیں۔

(2) بکر کو زید کی قضا نمازوں کا علم نہیں۔

جواب:285

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمازوں کو قضا کرنا بھی گناہ ہے اور اپنے گناہ کا اظہار بھی گناہ۔ مگر کسی صورت میں جھوٹ بولنے کی اجازت نہیں۔ قضا نماز ادا کرنے کا حکم تنہائی میں ہے، بہتر ہے گھر میں ادا کرے اور اگر مسجد میں ادا کرے تو بھی ایک سائڈ میں ادا کرے، لوگوں کے سامنے قضا پڑھنے سے قضا ادا ہو جائے گی مگر گناہ کا اظہار گناہ ہے۔ بکر کو معلوم ہے کہ زید کی نماز قضا ہے اور بکر پوچھتا ہے کہ کیا پڑھ رہے ہو، زید کہہ دے نماز پڑھ رہا ہوں یہ کہنے کی ضرورت نہیں ادا یا قضا۔ مگر زید جھوٹ نہ بولے اور اگر بکر پوچھے کون سی نماز پڑھ رہے ہو تو جواب نہ دے کہ ہر سوال کا جواب دینا ضروری نہیں ہوتا اور بکر کو معلوم ہونے کے بعد بھی زید سے ایسے سوال جائز نہیں۔

بکر کو اگر نہیں معلوم تو بھی پوچھنے پر کہہ دے کہ نماز پڑھ رہا ہوں۔ علماء فرماتے ہیں کہ وتر اگر قضا پڑھے تو تیسری رکعت میں قنوت کے لیے ہاتھ نہ اٹھائے کیونکہ اس سے اظہار ہو جائے گا کہ یہ وتر کی قضا پڑھ رہا ہے اور زید بکر کے سامنے قضا نہ پڑھے کہ پوچھنے کی نوبت آئے، چپ چاپ قضا ادا کرے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:286

جماعت ہو رہی ہے جس میں صرف امام اور موذن ہیں۔ مقتدی جو بعد میں آیا کیا اسے امام کو آگے کی جانب کرنا ہو گا؟ اور اگر اس نے ایسا نہ کیا تو کیا مقتدی کی نماز ہو جائے گی پھر چاہے مسئلہ مقتدی کو معلوم ہو یا نہیں؟

جواب:286

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب امام کے ساتھ ایک نمازی ہو اور دوسرا آئے تو یہ ضروری نہیں کہ امام ہی آگے آئے بلکہ وی پیچھے والا مقتدی بھی پیچھے ہٹ سکتا ہے یا خود ہٹے یا آنے والا اسے پیچھے کر دے، سب صورتیں جائز ہیں اور بہتر یہی ہے کہ اگر ایک مقتدی ہو تو مقتدی کا پیچھے ہٹنا افضل ہے اور اگر زیادہ مقتدی آجائے تو امام کا آگے بڑھ جانا افضل ہے، مگر صورتیں سبھی جائز ہیں اور پوچھی گئی صورت میں اگر دو مقتدی ہوں اور نہ امام آگے بڑھے نہ مقتدی پیچھے ہٹے تو ایسا کرنا یعنی امام کے برابر میں دو مقتدی کا نماز ادا کرنا مکروہ تنزیہی ہے، یعنی نماز ہو جائے گی اور دو سے زیادہ ہوں تو مکروہ تحریمی۔

در مختار، کتاب الصلوۃ، باب الامامت، جلد 2، صفحہ 370 پر ہے:

ایک شخص امام کے برابر میں کھڑا تھا پھر ایک اور آیا تو امام آگے بڑھ جائے اور وہ آنے والا اس مقتدی کے برابر کھڑے ہو جائے یا وہ مقتدی خود پیچھے ہٹ جائے، یا آنے والا اسے پیچھے کر دے، سب صورتیں جائز ہیں، جو ہو سکتا ہو کرے مگر مقتدی جب ایک ہو تو مقتدی کو پیچھے ہٹنا افضل ہے اور دو سے زیادہ ہوں تو امام کو آگے بڑھنا (افضل ہے)۔

بہار شریعت، باب الجماعت، جلد 1، صفحہ 585 پر ہے:

اکیلا مرد امام کے برابر میں داہنی (سیدھی) جانب کھڑا ہو، بائیں (الٹے) یا پیچھے کھڑے ہونا مکروہ ہے۔ دو مقتدی پیچھے کھڑے ہوں، برابر کھڑے ہونا مکروہ تنزیہی ہے اور دو سے زیادہ کا امام کے برابر کھڑے ہونا مکروہ تحریمی ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:287

کیا جو وقت فضول میں ضائع کیا جائے اسے بھی اصراف کہا جائے گا؟ اور اس کی جزا آخرت میں کیا ہے؟

جواب:287

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، ہاں۔ فضول وقت کا برباد کرنا اصراف ہے، قیامت میں اس کا حساب ہو گا۔ جس نے وقت کو خرچ کر اا چھے کام میں عبادت میں تو ثواب پائے گا اور برے کام میں اور گناہ میں تو عذاب پائے گا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:288

طلاق کا مسئلہ بتائیں مثلاً کوئی شوہر اپنی بیوی کے زیادہ بولنے سے پریشان ہے، ایسی صورت میں وہ کیا کرے؟ اس کو طلاق دینا چاہ رہا ہے، اس مسئلے کو رافتہ کریں۔

جواب:288

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایسی صورت میں طلاق نہ دے، بلکہ صبر رکھے اس صبر پر پہاڑ سے زیادہ ثواب پائے گا کیونکہ اللہ کے یہاں کمی نہیں اور کوشش کرے اسے پیار محبت سے سمجھائے اور ہو سکتا ہے شوہر بھی غصے سے کام لیتا ہو ایسے میں سامنے والا چڑ چڑا ہو جاتا ہے، شوہر کو چاہیے کہ بیوی اگر زبان چلائے یا غصہ کرے تو خود یہ اپنے غصے پر قابو رکھے اور جب بیوی صاحبہ کا غصہ سانت ہو جائے تو آرام سے سمجھائے اور یہ کام مشکل

نہیں اور اتنی سی وجہ سے طلاق نہ دے۔ ورنہ گھر کے بڑوں سے اس کی شکایت کرے اور زبان چلانے پر اس سے ناراضگی کا اظہار کرے، مثلاً ساتھ نہ کھائے، کم بولے، اس کی طرف توجہ نہ دے، الگ سوئے۔ اس طرح بیوی کو خود احساس ہو جائے گا کہ شوہر اس سے ناراض ہے، پھر وہ ناراضگی کی وجہ پوچھے تو اس سے کم بولنے کا وعدہ لے، پھر اس سے واپس پہلے جیسے برتاؤ کرے، تاکہ عورت کو اپنی غلطی کا احساس ہو مگر اسے غلطی کا احساس کرانے میں لگا رہے، طلاق نہ دے اور ضرورتاً ہلکا پلکا مار بھی سکتا ہے مثلاً عورت گالی وغیرہ کا استعمال کرے تو یہ خود بھی اپنی غلطی پر نظر رکھے کبھی۔ کبھی شوہر خود موقع دیتا ہے عورت کو بے غیرت بننے پر۔ اگر دونوں طرف برابر غصہ اور لڑائی رہے گی تو گھر نہ سدھرے گا، اس لئے عقل کا تقاضہ ہے کہ شوہر حکمت سے کام لے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:289

کیا ہمارے اسلام میں ایسا ہے کہ کوئی شوہر اپنی بیوی کو 3 بار طلاق طلاق بولتا ہے تو طلاق ہو جاتا ہے، ایسا کیوں؟ اور پھر تین طلاق ہو جانے کے بعد اس شوہر کو اپنی بیوی سے شادی کرنی ہے تو اس کے لیے پہلے بیوی کو کسی اور مرد سے نکاح کرنا پڑتا ہے۔ پھر دوسرا شوہر بیوی کو طلاق دے گا تب اس کا نکاح پہلے والے شوہر سے ہو گا ایسا کیوں؟ مہربانی کر کے جواب عطا فرمائیں۔

جواب:289

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، ہاں اسلام میں ایسا ہی لکھا ہے جو آپ نے سوال میں بیان کیا اور یہ اللہ و رسول کی شریعت کا حکم ہے کہ 3 طلاق دینے سے طلاق ہو جائے گی اور پھر سے اسی عورت سے نکاح کرنا چاہے تو اس عورت سے عدت کے بعد دوسرے شخص سے نکاح کرنا ہو گا پھر وہ شخص وطی کرے گا اور خود طلاق دینا چاہے تو دے سکتا ہے پھر عدت کے بعد عورت پہلے والے کے نکاح میں آئے گی اور دوسرے شوہر نے نکاح کے فوراً بعد طلاق دیا یعنی ہمبستری نہیں کی تو یہ بیوی پہلے شوہر کے لیے حلال نہیں اور شریعت کے ہر کام میں کچھ نہ کچھ حکمت ہوتی ہے اور یہ ضروری نہیں کہ ہر کام ہماری سمجھ میں آنا چاہیے۔ مسلمان کے لیے اتنا ماننا کافی ہے کہ جب اللہ و رسول کا حکم آجائے تو اپنی گردن جھکا لیا کرو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:290

کیا غصے میں طلاق ہو جاتی ہے؟

جواب:290

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غصے میں طلاق دینے سے طلاق ہو جائے گی۔ 1 دے گا تو 1 اور 3 دے گا 3 طلاق ہو گی۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:291

(سوال نمبر 286 کے جواب میں) اب اگر امام کے برابر میں دو سے زیادہ مقتدی کھڑے ہو گئے، تو اس صورت میں کیا نماز دہرانا واجب ہے، جب امام آگے نہ بڑھا، جیسے کہ مکروہ تحریمی میں بعض صورتوں میں حکم ہے؟

جواب:291

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، ہاں۔ اس صورت میں سب کو نماز دہرانا واجب ہے، جیسا کہ اعلی حضرت امام اہل سنت الشاہ امام احمد رضا خان محمدی سنی حنفی بریلوی، فتاوی رضویہ، جلد 6، صفحہ 611 پر لکھتے ہیں:

"مگر اب تیسرا مقتدی آکر نہ ملے، ورنہ سب کی نماز مکروہ تحریمی اور سب کا پھیرنا واجب ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:292

کیا دیوبندی کا ذبح کیا ہوا حلال ہے، کیا اسے کھا سکتے ہیں؟

جواب:292

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس سوال کے جواب میں اعلی حضرت امام اہل سنت، امام احمد رضا بریلوی فرماتے ہیں:

دیوبندی کا ذبیحہ مردار ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ 249)

آگے صفحہ 250 پر لکھتے ہیں:

وہابی، رافضی، قادیانی، وغیرہ جن۔ جن کی گمراہی کفر تک ہے ان کا ذبیحہ مردار ہے۔ وہابی رافضی کا ذبیحہ مردار ہے، ان کے وہاں کا کھانا حرام ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:293

آپ نے سوال 278 میں لکھا، ان کے سواسر، پائے، دل، کلیجی، بٹ وغیرہ کھانا جائز ہے اور اوجھڑی کھانا مکروہ تحریمی حرام کے قریب ہے گناہ ہے۔

جب کہ بٹ اور اوجھڑی تو ایک ہی چیز ہے اور پھر اوجھڑی گناہ اور بٹ جائز کیسے؟

جواب:293

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بلاشبہ اوجھڑی مکروہ تحریمی ہے۔

فتاوی فیض الرسول، جلد2 صفحہ 432 پر ہے:

حلال جانور کی اوجھڑی کھانا مکروہ تحریمی قریبِ حرام ہے۔

اسی کتاب صفحہ 433 پر ہے:

اوجھڑی کھانا مکروہ تحریمی ہے اور مکروہ تحریمی کا گناہ حرام کے مثل ہے۔

اوجھڑی اور بٹ الگ۔الگ چیزوں کا نام ہیں، بٹ کھانا جائز ہے۔ان میں فرق ہے، جانوروں کے میدا کو اوجھڑی کہا جاتا ہے جس میں غلاظت جمع ہوتی ہے اور اوجھڑی کے اوپر موٹا سفید گوشت ہوتا ہے جو غلاظت سے دور ہوتا ہے اسے بٹ کہا جاتا ہے، یہ سفید گوشت کھانا حلال ہے اور اوجھڑی مکروہ تحریمی۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:294

کیاKFCیاMACDجیسے ریسٹورنٹ میں نانوبج کھانا صحیح ہے؟ جب کہ ہم پوچھتے ہیں کہ کیا یہ حلال ہے اور وہ اسے حلال ہی بتائے غیر مسلموں کے لیے حلال کا مطلب ذبیحہ کیا ہوا بھی ہوتا ہے اور ہمارے لیے جس پر اللہ کا نام لے کر ذبح کیا جائے وہ حلال ہے، تو ایسی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟ آج کل ایسے ریسٹورنٹ میں کھانا بہت عام ہو رہا ہے اور کئی بار دوسرا آپشن بھی نہیں ہوتا تو کیا ان کے حلال بتانے پر اس گوشت کو کھایا جاسکتا ہے؟ برائے مہربانی تھوڑی تفصیل کر دیں۔

جواب:294

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گوشت کے مسئلے میں کافر کی خبر کا اعتبار نہیں کیا جائے گا۔چاہے کافر کہے کہ مسلمان کی دوکان کا گوشت ہے اور کافر بیچتا ہے تو اس کا کھانا جائز نہیں۔KFC اور MC DONALD وغیرہ کے ریسٹورنٹ کے گوشت کھانا جس کے بارے میں خبر نہیں کہ کافر کا ذبح ہے، مسلمان کا یا مشین کا اور مسلماں وہ ہے جو سنی عقیدہ رکھتا ہو، اگر وہابی کا ذبح تو کہنے کو نام کا وہ بھی مسلمان ہے مگر اس کا ذبح بھی مردار کے مثل ہے۔اس کا کھانا بھی حلال نہیں، جب تک کہ سنی کے ہاتھ کا ذبح نہ ہو۔حدیث پاک کا مفہوم ہے "جس میں کہا گیا ایک حرام ہے اور ایک حلال اور (اس کے بیچ) میں شبہ ہے تو بس شبہ سے بھی بچو، یعنی شک شبہ کے کھانے سے بھی بچنا چاہیے۔

مسلمان پر گوشت کھانا نہ فرض ہے، نہ واجب۔عمر بھر بھی سبزی کھائے جب بھی گناہ نہیں، پھر مجبوری کہاں رہ گئی۔ان ریسٹورنٹ سے ونیج بھی کھایا جاسکتا ہے، اس طرح تو ریسٹورنٹ میں شراب بھی عام بات ہے تو کیا مسلمان نے پانی پینا ترک کر دیا؟

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:295
جس گھر میں میت ہوتی ہے اس گھر کے لوگ چولہا نہیں جلاتے کیا یہ صحیح ہے؟

جواب295
بسم اللہ الرحمن الرحیم
شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں۔ مگر جس گھر میں موت ہوئی ہو بھلا اس کے لوگوں کا کیا حال ہوتا ہے، یہ سب پر ظاہر ہے۔ ایسے میں کسے کھانا کھانے اور بنانے کی فکر ہوتی ہے، اس لئے پڑوسی حضرات ایسے گھر کے مہمانوں کے لیے کھانا بنا دیتے ہیں یا بنوا دیتے ہیں مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس گھر میں چولہا نہ جلے۔ یا کھانا پڑوس کی عورتیں میت کے گھر کے چولہے پر بھی بنا سکتی ہیں، مگر اس طرح کرنا خلاف ادب لگتا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:296
بغض کینہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:296
بسم اللہ الرحمن الرحیم
دل میں کسی کے خلاف دشمنی رکھنے کا نام بغض و کینہ ہے۔
حجۃ الاسلام، امام محمد بن محمد الغزالی، احیاء العلوم، جلد 3، صفحہ 233 پر ان کی تعریف یوں عرض کرتے ہیں:

کینہ یہ ہے کہ انسان کسی کو اپنے دل میں بوجھ جانے، اس سے بلاوجہ شرعی دشمنی رکھے، بغض رکھے، نفرت کرے اور یہ کیفیت ہمیشہ باقی رہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:297
کسی سے بغض رکھنے والے کا کیا حشر ہے؟

جواب:297
بسم اللہ الرحمن الرحیم
کسی سنی مسلمان سے بغض رکھنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے اور بدمذہب سے بغض رکھنا جائز بلکہ بعض نے کہا واجب۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:298
ہر وہابی کا کہنے کا ایک ہی مطلب ہے کہ کھانا رکھ کر فاتحہ نہیں دلانا چاہیے، حضرت ایسے میں ہم انہیں کیا جواب دیں؟

جواب:298
بسم اللہ الرحمن الرحیم
آپ ان سے کہو کہ، وہ کھانا آگے نہ رکھے بنا کھانا رکھے فاتحہ دے دیا کرے، فاتحہ دونوں صورت میں ہو جائے گی۔ یہ نام ہے ایصال ثواب کا جو کھانا آگے رکھا جاتا ہے وہ نہیں جاتا بلکہ جو قرآن پڑھا جائے گا اس کا ثواب بخشا جاتا ہے، کھانا آگے رکھو یا نہ رکھو مگر کھانے کو آگے رکھ کر قرآن پڑھنا بخاری سے ثابت ہے، خود حضور علیہ السلام کا عمل ہے۔

ایک بات: سارے وہابیوں اور دیوبندیوں کو ایک چیلینج ہے کہ اگر کھانا آگے رکھ کر قرآن پڑھنا منع ہے تو وہ دستر خوان پر سامنے کھانا رکھ کر بسم اللہ پڑھتے ہیں یا نہیں؟ اور یہ بسم اللہ قرآن ہے یا نہیں۔
اگر وہ کہے کہ نہیں پڑھتے تو وہ خود حدیث کے خلاف عمل کرتے ہیں، کہ شیطان ان کے کھانے میں شامل ہو جاتا ہے۔ اگر وہ کہیں کہ یہ بسم اللہ قرآن نہیں تو کافر ہے۔
بس تو یہی کافی ہے کہ کھانے کو سامنے رکھ کر قرآن سے کچھ بھی پڑھنا سنت رسول سے ثابت ہوا، ورنہ کوئی بھی حدیث لے آؤ کہ حضور علیہ السلام نے کھانے کو سامنے رکھ کر قرآن پڑھنے سے منع کیا ہو اور بیشک قیامت تک نہ لا سکیں گے اور ایک بات وہابی سے ہمارا اختلاف

فاتحہ پر نہیں ہے، وہ سنی مسلمان کو ایسی ہی مستحبات میں الجھاتا ہے، اگر آپ سے وہابی کوئی سوال پوچھے تو بیکار بحث میں پڑنے کی ضرورت نہیں، اس سے کہو کہ کسی سنی امام کے پاس جائے اور جواب لے لے اور آپ ان کے سوال کے جواب کے لیے کتاب "جاء الحق" مفتی احمد یار خان نعیمی کو ضرور پڑھے فائدہ ہو گا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:299

حضرت محمد ﷺ کتنے بھائی تھے؟

جواب:299

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آپ علیہ السلام کے کوئی بھائی نہیں تھے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:300

کیا عورت کا سر کھلا ہو تو وضو ہو جائے گا؟

جواب:300

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وضو ہو جائے گا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:301

کوئی سنی بھائی اگر انجان جگہ پر جاتا ہے اور وہاں جمعہ کی نماز کے لیے غلطی سے دیوبندی مسجد میں چلا جاتا ہے۔ اس کا احساس جب اسے ہوتا ہے تب تک بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے اور امام نیت کر چکا ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں وہ کیا کریں؟

جواب:301

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نہ نماز کی نیت کرے، نہ امام کہ پیروی، جب کہ نکلنا ممکن نہ ہو، ورنہ باہر آئے اور باہر آکر سنی مسجد میں جمعہ تلاش کرے، ورنہ اپنی ظہر پڑھے، میرے ساتھ ایسا اپنے شہر اور شہر کے باہر کئی بار تجربہ ہوا کہ پہلی صف میں ہوتا اور جب جماعت کھڑی ہوتی تو معلوم ہوتا کہ دیوبندی کی جماعت ہے تو میں پہلی ہی صف میں اپنی نماز پڑھ لیا کرتا ہوں۔ امام کی پیروی نہیں کرتا پھر چاہے امام رکوع میں ہو اور میں سجدے میں یا امام قعدہ میں ہو اور میں فرض پورا کر چکا ہوتا ہوں اور کئی بار جماعت کی نیت باندھنے کے بعد بھی میں باہر آگیا۔ مگر اکثر جب نکلنا ممکن نہیں ہوتا تو میں اپنی نیت بادھ کر اپنی تنہا پڑھتا ہوں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:302

بیماری کا کیا بیان ہے حدیث اور قرآن سے، اگر کوئی بیمار ہے تو یہ گناہوں کی وجہ سے یا اللہ کی آزمائش یا پھر کیا ہے، پورے معاملے ہلپر ذرا روشنی ڈالیں اور کیا وظائف بیماری میں پڑھے جانے چاہیے جو قرآن حدیث سے ثابت ہوں۔

جواب:302

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیماری اور پریشانی کی فضیلت پر احادیث کریمہ ہیں:

مسلمان کو جو بھی تکلیف، دکھ، پریشانی غم پہنچتا ہے یہاں تک کہ اگر اس کو کانٹا بھی چبھے تو اللہ اس کے سبب اس کے گناہ مٹا دیتا ہے۔

(بخاری شریف)

قیامت کے دن جب مصیبت زدہ لوگوں کو ثواب دیا جائے گا تو آفیت سے رہنے والے تمننا کریں گے، کی کاش دنیا میں ان کی کبھی کھالیں کینچیوں سے کاٹی جاتی (یعنی تکلیف دی جاتی)۔

(ترمذی شریف)

بخار کو برا نہ کہو کہ وہ آدمی کی کی خطاؤں کو اس طرح دور کرتا ہے جیسے بھٹی لوہے کی میل کو۔

(مسلم شریف)

جو ایک رات بیمار رہا، صبر کیا اور اللہ کی رضا پر راضی رہا تو وہ گناہوں سے ایسا نکل گیا جیسے اس کی ماں نے اسے آج ہی پیدا کیا۔
(ترمذی شریف)

ایک بزرگ کا قول:
جو 40 رات میں ایک مرتبہ بھی آفت یا فکر یا پریشانی میں مبتلا نہ ہوا اس کے لیے اللہ کے یہاں کوئی بھلائی نہیں۔

وظائف: (جو ممکن ہو انتخاب کریں)

111 بار یاسلام پڑھ کر بیمار پر دم کریں انشاء اللہ شفایت ہو گا۔

70 بار (یاحسیب) روز پڑھے انشاء اللہ آفت سے محفوظ رہے۔
7 بار (یامميت) روز پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے انشاء اللہ جادو کے سے اثر سے بچا رہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال: 303
شادی کے بعد عورتوں کو اپنے شوہر کے نام کے ساتھ جوڑنا کیسا ہے؟

جواب: 303
بسم اللہ الرحمن الرحیم
نام جوڑنے میں حرج نہیں، مگر نام نہیں جوڑا جاتا بلکہ سرنیم جوڑا جاتا ہے اور مسلمانوں میں اکثر سرنیم اس کی کاسٹ (ذات) ہوتی ہے، لہٰذا (ذات) نہیں جوڑنا چاہیے۔ یہ کافروں کا طریقہ ہے کہ عورت اپنی ذات بدل کر، شوہر کی ذات لگا لیتی ہے اور اب یہ مسلمانوں میں رائج ہو چکا ہے کہ کوئی عورت انصاری ہو اور شوہر خان ہو تو عورت بھی شادی کے بعد خان بن جاتی ہے یہ غلط اور گناہ ہے۔ ایسا کرنے والے پر

حدیث میں لعنت آئی ہے کہ جو اپنا نصب بدلے یا اپنے باپ کے سوا دوسرے کو باپ بنائے، شادی بعد عورتوں کو شوہر کا سرنیم لگانے کی کوئی ضرورت نہیں اور صرف نام لگائے تو گناہ نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:304

زید کو کسی نے تیجے یا چالیسوے کی دعوت دی ایسی دعوت میں جانا کیسا؟

جواب:304

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زید شرعی فقیر ہے تو چلا جائے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:305

شادی کی پہلی رات کے کیا مسائل ہیں؟

جواب:305

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب سے پہلے جب نئی دلہن گھر آئے تو اس کے پیر دھو کر اس پانی کو گھر کے چاروں کونوں میں ڈالنا چاہیے۔ اعلی حضرت امام اہل سنت فرماتے ہیں، یہ مستحب ہے اور اس سے گھر میں برکت ہوتی ہے۔ شادی کی رات نماز شکرانہ پڑھ سکتے ہیں اور اس کی ترکیب عام نمازوں کی سی ہوتی ہے، مرد آگے ہو گا اور بیوی پیچھے اس نماز کا فائدہ یہ ہو گا کہ عورت مرد کی فرمابردار رہے گی، باقی کا معاملہ اس کتاب کی جواب 246 پر پڑھے ورنہ کتاب کرینہ زندگی سے ملاحظہ کرے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:306

کیا جمعہ مبارک کہنا صحیح ہے؟

جواب:306

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صحیح ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:307

اگر ہم برکت کے لیے چاندی کی ایک انگوٹھی پہنیں اور اس میں پہلی لائن میں "محمد" دوسری میں "رسول" اور تیسری میں "اللہ" لکھا ہو، جیسے ہمارے نبی کی انگوٹھی تھی تو کیا پہن سکتے ہیں؟ حضرت کچھ گناہ تو نہیں۔

جواب:307

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہن سکتے ہیں کچھ حرج نہیں، مگر اس کے ادب کا خیال رکھنا ہو گا، مثلاً ٹایلیٹ وغیرہ میں جاتے وقت اتار لیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:308

حضرت کن کن وجہ سے میاں بیوی کا رشتہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب:308

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب مرر توڑنے کا من بنالے اور طلاق دے دے تو رشتہ ٹوٹ جاتا ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:309
کیاہم حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو "علیہ السلام" کہہ سکتے ہیں؟

جواب:309
بسم اللہ الرحمن الرحیم
لفظ علیہ السلام نبی، رسول، اور فرشتے کے لیے خاص ہے، ان کے غیر کو نہ کہا جائے نہ لکھا جائے۔امام حسین کو"رضی اللہ عنہ " کہہ سکتے ہیں۔علیہ السلام نہیں کہنا چاہیے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:310
زید نے رب سے وعدہ کیا کسی گناہ کو نہ کرنے کا، کچھ عرصے بعد وہی گناہ سرزد ہو گیا، اب کیا زید پر وعدہ خلافی کا گناہ بھی لگے گا۔

جواب:310
بسم اللہ الرحمن الرحیم
فی الحال تو زید گناہ کرنے کی وجہ سے گنہگار تو ہے ہی چاہیے کہ توبہ کرے اور آئندہ اس فعل سے باز رہے اور جب بھی وہ فعل سرزد ہو اللہ سے معافی مانگتا رہے اور اللہ سے گناہ سے بچنے کی توفیق بھی مانگے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے، کبھی اپنے گناہ کی وجہ سے اس کی رحمت سے مایوس نہ ہو اور اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور زید کو چاہیے کہ بعد نماز فجر سورہ اخلاص 11 بار پڑھ لیا کرے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:311

کیا جاندار کی فوٹو لگانا صحیح ہے۔ پروفائل یا ہوم (گھر) میں؟

جواب:311

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پروفائل یعنی ڈجٹل اسکرین پر لگا سکتے ہیں، پرنٹ آؤٹ نکال کر کہیں بھی نہیں لگا سکتے، نہ گھر میں، نہ دوکان میں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:312

کوئی اگر کرائے کے گھر میں رہتا ہو اس گھر میں کسی بھگوان کی تصویر ہو (پتھر) کی جس کو نکال نہیں سکتے۔ کیا اس گھر میں رہنا ٹھیک ہے اور اس گھر میں نماز ہو جائے گی؟

جواب:312

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر کہیں اور کرائے کا گھر مل سکے تو بہتر ورنہ رہنے میں اس میں بھی کوئی حرج نہیں، رہ سکتا ہے اور تصویر پر پردہ لگا دے ورنہ کوئی سامان جیسے الماری، فریج، وغیرہ اس جگہ رکھے تا کہ تصویر ڈھک جائے، اگر تصویر نمازی کے آگے ہو گی تو نماز مکروہ تحریمی ہو گی۔ تصویر ڈھکنے کی جو ممکن صورت ہو کرے، مگر دیوار سے تصویر کُھرچ کر شکل نہیں بگاڑ سکتا، اس کی اجازت نہیں ہو گی صرف اسے پردے سے ڈھک سکتا ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:313

کسی نے وضو کیا اس کے بعد اسے لگا دانت میں کچھ پھنسا رہ گیا۔ اس حالت میں اگر دھاگے سے دانت صاف کر کے کلا کر لے تو کیا وضو ٹوٹ جائے گا یا نہیں؟

جواب:313

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وضو نہیں ٹوٹے گا بلکہ کلی کر لینا بہتر ہے اور نہ بھی کی تو وضو میں حرج نہیں، نماز میں آئے گا اور کلی کرنا نماز میں فرض نہیں کچھ پھنسا رہا اور وہ جگہ نہ دھل پائی تو بھی وضو ہو جائے گا اور غسل میں یہ معاملہ ہوا کہ غسل کرا اور دانت میں کچھ رہ گیا تو بھی غسل دہرانے کی ضرورت نہیں، کلی کر لینا کافی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:314

اگر کر آن شریف گر جائے ہاتھ سے چھوٹ کر اس صورت میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ قرآن شریف کو چوم کر دعا کر لینا ٹھیک ہے یا کچھ اور؟

جواب:314

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لفظ قرآن رومن انگلش میں اس طرح لکھا جاتا ہے جیسے ہم نے جواب میں لکھا اور یہ بات سائل سے پہلے بھی عرض کی گئی تھی، مگر محسوس ہوتا ہے کہ پچھلے سوالوں کو پڑھ کر سائل نے اپنی غلطی نہیں سدھاری۔ اللہ سے دعا ہے کہ عمل کا جزبہ بھی عطا فرمائے۔

قرآن اگر دھوکے سے ہاتھ سے گر جائے، تو کفارہ کچھ نہیں مگر قرآن عظیم کو اٹھاتے وقت دھیان حاضر رکھا جائے، ایسا نہ ہو کہ دھیان کہیں اور کام کہیں، اور پھر انجام کچھ اور، نتیجہ پھر یہی ہوتا ہے، توبہ لازم تو بھی مگر لمحہ لمحہ توبہ کر لینے میں بھی حرج نہیں اور مشہور یہی ہے کہ ایسا حادثہ ہوتے ہی فوراً توبہ کرتے ہیں اور سائل نے بھی کر لی ہو گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:315

حضور سوال نمبر 312 میں تصویر کو دیوار سے کھرچنے کی اجازت کیوں نہیں ہے؟ جب کہ حدیث میں مٹانے کا حکم آیا ہے۔

جواب:315

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گھر کرائے کا ہے، سائل گھر کا مالک نہیں ہے اس لئے مالک کی اجازت کے بغیر گھر کو بد۔نما کرنے کی اجازت نہیں۔اس لئے تصویر کو پردے سے ڈھکا جائے ورنہ بڑا اسامان سامنے رکھ دیا جائے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:316

حضرت اگر ہم نماز پڑھ رہے ہیں اور نماز کے درمیان ہمارا وضو ٹوٹ جائے پھر کیا ہمیں نماز پوری کرلینا چاہیے یا نیت توڑ کر وضو کرلینا چاہیے؟

جواب:316

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وضو ٹوٹ جانے کی صورت میں نیت توڑ دے اور پھر سے وضو کرے اور نماز پڑھے، وضو ٹوٹ جانے پر وہ نماز پوری کرنے کی اجازت نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:317

جناب سوال ہے اگر کوئی پہلی صف میں ہو اور نماز کے درمیان وضو ٹوٹ جائے اور پیچھے 10 اور صف ہوں تو کیا کیا جائے؟

جواب:317

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر پہلی صف میں وضو ٹوٹ جائے تو بھی وہی حکم ہے کہ نماز توڑ کے پھر وضو کرے اور نماز پوری نہ کرے۔نکلنے کی صورت اس طرح ہے کہ، ناک پر اپنا ہاتھ رکھ کر باہر آجائے جب کہ سائڈ میں نکلنے کی جگہ ہو، ایسا نہیں کہ نمازیوں کو دھکا دے کر آئے، اگر نکلنا ممکن نہیں تو

اپنی جگہ بیٹھ جائے اور ایک بات جب نماز جماعت سے ہوتی ہے تو نمازیوں کے آگے سے گزرنے میں گناہ نہیں ہوتا، وہ جو حدیث میں آیا کہ نمازی کے آگے سے نہ گزر وہ تنہا نماز پڑھنے والے کا حکم ہے۔ وہ بھی جس کے سامنے کوئی سترا نہ ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:318

اگر میں زکوۃ دیتا ہوں مجھے تیجے اور چالیسوے کی دعوت کھانی چاہیے یا نہیں؟

جواب:318

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وہ دعوت ایک ایصال ثواب کے لیے ہوتی ہے اور غریبوں اور مسکینوں کا حق پہلے ہے، پہلے انہیں پوچھا جائے اور گنجائش ہو تو کیا کیا جائے گا؟ ظاہر ہے کہ کوئی شخص کھانا پھیکے گا تو نہیں تو وہ اپنے جاننے والوں کو بھی بلا لے گا یہ سمجھے 100 فقیر کا کھانا ہے، 50 فقیر ہی مل پائے اور وہ کھانا مسلمان کو کھلانے کا ثواب میت کو گیا۔ اب 50 کا کھانا بچ گیا اس کا کیا کیا جائے؟ ظاہر ہے کوئی غیر فقیر بھی کھائے تو 50 مسلمان کو کھلانے کا ثواب میت کو جائے گا اور کھانا صاحب نصاب کو بھی شرعاً جائز ہے، مگر غریبوں کی حق تلفی نہ ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:319

وضو کن کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے؟

جواب:319

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جن چیزوں سے غسل فرض ہوتا ہے ان سے وضو بھی ٹوٹ جاتا ہے، اس کے علاوہ پاخانہ، پیشاب، منی، مذی، ودی، مرد یا عورت کے آگے یا پیچھے سے جو ہوا نکلتی ہے، خون، پیپ یا زخم کا پانی، دکھتی آنکھ کا پانی بہنے سے، نماز میں زور سے ہنسنے سے، منہ بھر کے الٹی آنے سے وغیرہ وغیرہ۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:320
حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے چچا کتنے تھے؟

جواب:320
بسم اللہ الرحمن الرحیم
حضور علیہ السلام کے چچا کے بارے میں تاریخ لکھنے والوں کا اختلاف ہے، بعض نے کہا 9، کچھ نے 10 اور کچھ کا قول 11 ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:321
محرم میں تعزیہ بنانا اور گھمانا کیسا؟

جواب:321
بسم اللہ الرحمن الرحیم
محرم میں ہونے والے ناجائز اور حرام کام جیسے:
(1) شریعت میں تعزیہ کی کچھ اصل نہیں اور جو بدعت اس کے ساتھ کیے جاتے ہیں، سب ناجائز ہیں۔
(2) ہندوستان میں تعزیہ داری جس طرح رائج ہے، ناجائز، حرام و بدعت ہے۔
(3) تعزیہ بنانا، دیکھنے کے لیے گھر سے نکلنا، تعزیہ کی تعظیم وغیر۔

(4) تعزیہ داری کرنے والا فاسق ہے، جو اسے ضرور قرار دے، گمراہ بھی ہے۔

(5) تعزیہ پر منت مانگنے والا، مہندی چڑھانا، چڑاوا چڑھانا وغیرہ۔

(6) سرکار امام حسین کی شہادت پر ڈھول، تاشے، خرافات یزیدیوں ہی کی یادگار ہے۔

(7) تعزیے پر ڈھول، تاشے ماتم کھیل کود وغیرہ۔

(8) تعزیے میں چندہ دینا یا کسی طریقے سے اس کی مدد کرنا۔

(9) بچوں کو فقیر بنانا اور گھر گھر بھیک منگوانا۔

(یہ سب ناجائز کام ہیں۔)

(فتاوی رضویہ، جلد 21 اور صفحہ 246 اور 488-510-)

(فتاوی بحر العلوم، جلد 5، صفحہ 238)

(فتاوی فیض الرسول، جلد 2، صفحہ 508)

(المحفوظ، صفحہ 93)

محرم میں ہونے والے جائز کام:

(1) امام حسین اور دیگر بزرگوں کی فاتحہ کرنا۔

(2) لوگوں کو شربت، پانی، کھانا وغیرہ تقسیم کرنا۔

(3) اس ماہ میں روزے رکھنا اور یتیموں کے ساتھ شفقت کرنا۔

(4) محرم کی 10 تاریخ کو اچھے سے اچھے کھانا بنانا اور غسل کرنا۔

(5) محرم کی 10 تاریخ کو تاوا چڑھانا، جھاڑو لگانا، صفائی کرنا وغیرہ۔

(اس ماہ میں یہ سب کام جائز ہیں۔)

(فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 488)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال: 322

اگر کسی جماعت کے وقت سوائے امام کے کسی کو بھی تکبیر کہنا نہیں آتا تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب:322

بسم اللہ الرحمن الرحیم

امام ہی تکبیر کہے اور پھر آگے اپنے مصلے پر چلا جائے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:323

کیا جو حج کر کے آتے ہیں، ان کے ہاتھ چومنے چاہیے؟

جواب:323

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہاتھ چومنے میں حرج نہیں، مگر غیر محرم کو اس کی اجازت نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:324

شادیوں کی رسم کے متعلق میں نے اکثر دیکھا ہے اور آج (05-10-2015) صبح بھی دیکھا کہ کچھ عورتیں مسجد میں کچھ پوپے لاتی ہیں اور مسجد میں دیتی ہیں نمازیوں کو، ان میں سے کچھ عورتیں ہونے والی کو دلہن سے ایک لوٹے کی مدد سے پانی گراتے ہوئے اپنے گھر تک لے جاتی ہیں یہ سب کیا ہے؟ اور ہمارے اسلام میں یا ہمارے بریلوی مسلک میں اس کی کیا حیثیت ہے۔

جواب:324

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ بیہودہ رسمیں ہیں، فجر کے اندھیرے میں عورتوں کا گھر سے نکلنے اور مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو جانے، جب کی نمازیوں کے نکلنے کا وقت ہوتا ہے، اس حرکتِ بیہودہ کی اسلام اجازت نہیں دیتا اور یہ رات بھر ڈھول تاشے بجاتی ہیں، ناچ گانا چلتا ہے اور ٹائم پاس کرنے کے

لیے پوئے پکائے جاتے ہیں تا کہ رات گزر جائے اور جو مرد اپنی عورتوں کو گھر سے بے پردہ اس طرح نکلنے کی اجازت دے یا قدرت رکھنے کے بعد بھی نہ روکے تو حدیث کے مطابق وہ دیوس (بھڑوا) ہے اور وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھنے گا اور جو پانی والی بات ہے وہ کام حرام ہے، بلا وجہ تو وضو میں بھی پانی بہانا حرام ہے پھر فقت بیہودہ رسموں میں بناوجہ پانی کیوں کر جائز ہو سکتا ہے اور یہ سب شادیوں میں اکثر طریقے ہنود کے ہوتے ہیں اور یاد رکھنا چاہیے ان باتوں کی اجازت نہ اسلام نے دی ہے، نہ سنیت کے کسی مسلک نے اگر کوئی ایسے فعل کرتا ہے تو خود اپنی کم علمی یا جہالت سے کرتا ہے۔ اس میں کسی عالم یا مسلک کا کوئی قصور نہیں ہوتا۔ علماء کا کام شریعت کا حکم بتانا ہے، جبراً منوانا نہیں اور ہمارے عقیدے اور مسلک ہماری کتابوں سے ظاہر ہے، عوام کے غلط کاموں سے نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:325
حضرت محرم اور چہلم میں شادیاں نہیں کرنا چاہیے؟

جواب:325
بسم اللہ الرحمن الرحیم
ان ماہ میں شادیاں کرنا جائز ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:326
حضرت ایک شریعت کے حساب سے ہمیں کیسی شادی کرنی چاہیے اور ضروری کون کون چیزیں ہیں؟

جواب:326
بسم اللہ الرحمن الرحیم

دو گواہ سنی مسلمان کی موجودگی میں، شرعی مہر کے ساتھ ایجاب و قبول کرنا تو ضروری ہے، باقی جو رسمیں شریعت سے نہ ٹکرائے، کرنے میں حرج نہیں۔ مثلاً ایک دوسرے کے گھر والوں کو تحفے میں کپڑے دینا، ابٹن لگانا، عورت کو مہندی لگانا وغیرہ وغیرہ۔ باقی جو رسم شریعت کے خلاف ہو اسے نہیں کرنا چاہیے جیسے ڈھول، ڈی۔ جے، دلہے کی مہندی غیر محرم کا ابٹن لگانا، مرد عورت کا ناچ گانا، وغیرہ وغیرہ۔ باقی تفصیل اسلامی زندگی سے پڑھیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:327

غیر مقلدین کا مذہب ہے کہ خلفائے راشدین احکامِ شریعت کے خلاف احکام نافذ کرتے تھے۔ (اس کا کیا مطلب ہے؟)

جواب:327

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یعنی وہابی مانتا ہے کہ یہ صحابہ جو فیصلہ سناتے تھے (ان میں اکثر) شریعت (قرآن، حدیث) کے خلاف ہوتے تھے۔ (معاذاللہ)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:328

چھوٹے بچے جو کہ اگر کپڑے نہیں پہنے ہیں انہیں دیکھنے سے کیا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب:328

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اپنا یا پرایا، مرد یا عورت کا، بچے یا بڑے یعنی کسی کا بھی برہنہ جسم دیکھنے سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔ مگر اس میں بعض فعل حرام ہے اور ایسی صورت میں پھر وضو کر لینا مستحب ہے اور نہ کیا تو بھی وضو رہے گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:329

زکوۃ کا حساب کیسے کریں اور زکوۃ کی رقم کیسے تقسیم کریں؟

جواب:329

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس سال کے چاندی کی قیمت دیکھی جائے گی جو 52.5 تولا چاندی کی قیمت کے برابر یا زیادہ کا مالک ہو گا یا صرف سونا ہے تو 7.5 سونے کا مالک ہو گا تو 2.5٪ اپنے مال سے نکالنا ہو گا۔ مثال کے طور پر اگر 52.5 تولے چاندی کی قیمت اس سال روپیہ -/20.000 ہے اور کسی کے پاس 20.000 یا اس سے زیادہ ہے تو اس رقم کا 2.5٪ دینا ہو گا، زکوۃ کسی بھی شرعی فقیر کو دے سکتے ہیں بس وہ ذات کا سید نہ ہو، سید کو زکوۃ دینے سے زکوۃ ادا نہ ہو گی ورنہ کسی دینی ادارے، مدرسے وغیرہ میں بھی دی جا سکتی ہے اور زکوۃ کی رقم کا مالک دوسرے کو بنانا ہو گا اگر اس رقم کا کھانا بنا کر غریبوں کو کھلایا تو بھی زکوۃ ادا نہ ہو گی۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:330

السلام علیکم۔ کیا آپ مجھے اشراق اور چاشت کی نماز کا صحیح ٹائم اور ان میں کتنی کتنی رکعت پڑھ سکتے ہیں اور کیسے ان کی نیت باندھی جاتی ہے اور کیا دونوں کی نماز پڑھنی ضروری ہوتی ہے یا اگر اشراق کی نماز چھوٹ گئی تو چاشت پڑھ سکتے ہیں اور ان کی فضیلت کیا ہے؟

جواب:330

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز اشراق اور چاشت کی فضیلت اور رکعت:

جو نماز فجر با جماعت ادا کر کے ذکر اللہ کرتا رہے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا پھر 2 رکعت پڑھی تو اسے پورے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ (سنن ترمذی)

جو شخص نماز فجر سے فارغ ہونے کے بعد اپنے مصلے میں بیٹھا رہا یہاں تک کہ اشراق کے نفل پڑھ کے صرف خیر ہی بولے تو اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔

(سنن ابو داؤد)

جو چاشت کی دو رکعت پابندی سے ادا کرتا رہا اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، چاہے سمندر کے جھاگ کے برابر ہو۔
(سنن ابن ماجہ)

نمازوں کا وقت:
اشراق کا وقت: سورج طلوع ہونے سے کم سے کم 20 منٹ بعد پڑھ سکتے ہیں۔
چاشت کا وقت: آفتاب بلند ہونے سے زوال تک اور نماز اشراق کے بعد بھی چاشت پڑھی جا سکتی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال: 331
سلام اور چھینک کا جواب نہ دینا کیسا؟ خالی اشارے سے جواب دینا کافی ہو گا؟

جواب: 331
بسم اللہ الرحمن الرحیم
سلام اور چھینک دونوں کا جواب دینا واجب ہے اور دونوں کا جواب اتنی آواز سے دیا جائے گا کہ سامنے والا سن لے ورنہ گنہگار ہو گا اور جواب دینے میں بھی دیر کی تو بھی گنہگار ہو گا اور اشارے سے جواب نہیں، آواز کے ساتھ ہی دینا واجب۔

بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 460 پر ہے:
سلام کا جواب فوراً دینا واجب ہے، بلا وجہ تاخیر کی تو گنہگار ہو گا اور یہ گناہ جواب دینے سے دفع نہ ہو گا بلکہ توبہ کرنی ہو گی۔

بہار شریعت، جلد 3. صفحہ 464 پر ہے، سلام اتنی آواز سے کہے کہ جس کو سلام کیا گیا ہے وہ سن لے اور اگر اتنی آواز نہ ہو تو جواب دینا واجب نہیں۔ انگلی یا ہتھیلی سے سلام کرنا منع ہے۔

حدیث میں فرمایا کہ انگلی سے سلام کرنا یہودیوں کا طریقہ ہے اور ہتھیلی سے سلام کرنا نصاریٰ کا۔ بعض لوگ سلام کا جواب دینے میں ہاتھ یا سر سے اشارہ کر دیتے ہیں، یوں جواب نہیں ہوا۔ ان کو منھ سے جواب دینا واجب ہے۔

کسی نے ہاتھ کے اشارے سے سلام کیا تو یہ سلام نہیں نہ اس کا جواب دینا واجب، مگر جب اشارے کے ساتھ منھ سے بھی سلام کہا تو جواب دیا جائے گا۔

بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 476 پر ہے:
چھینک کا جواب دینا واجب ہے جب چھینکنے والا الحمد للہ کہے اور اس کا جواب بھی فوراً دینا اور اس طرح دینا کہ وہ سن لے، واجب ہے۔ جس طرح سلام کے جواب میں ہے، یہاں بھی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:332
اگر کسی جماعت کے وقت مسجد میں کوئی بھی ایسا عالم دین نہ ہو جو امامت کر سکے اس وقت "حضرت" جو آپ سے سوال کر رہا ہے اس کے اندر اتنی قابلیت ہے کہ وہ امامت کر سکتا ہے لیکن وہ کبھی کبھی بڑوں کی بات ٹال دیتا ہے اور کبھی جھوٹ بھی بول دیتا ہے، لیکن پھر بھی لوگ کہتے ہیں کہ چلیے آپ ہی امامت کریے۔ تو سوال یہ ہے کہ کیا ایسی حالت میں وہ نماز کی امامت کر سکتا ہے یا نہیں کر سکتا ہے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب:332
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اگر آپ میں امامت کی شرائط پائی جاتی ہے تو آپ امامت کر سکتے ہیں، اگر ان شرائط میں کمی پائی گئی تو پھر سب کو تنہا تنہا نماز پڑھنی ہو گی ورنہ دوسری مسجد میں جا کر نماز پڑھے اور وہ کچھ شرائط کے ساتھ ہیں۔
صحیح عقیدے سنیت کے رکھتا ہو، ایسا نہیں کہ ہر کلمہ پڑھنے والے دیوبندی یا وہابی کو مسلمان جانے یا ضرورت دین سے کسی چیز کا انکار کرتے ہو یا نبی کے غیب یا زندہ نہ مانتا ہو۔ طہارت کا علم ہو اور نماز کے مسئلے جانتا ہو واجبات نماز اور مفسدات نماز وغیرہ، قرآن کی

صورتیں صحیح مخارج سے پڑھتا ہو یعنی اتنے مخرج جانتا ہو کہ نماز کو فاسد نہ کرے اور فاسق نہ ہو یعنی کوئی گناہ اعلانیہ نہ کرتا ہو جیسے نماز نہ پڑھنا، داڑھی 4 انگلی سے کم رکھنا وغیرہ۔ اگر ایسا ہے تو فاسق کی امامت مکروہ تحریمی ہے اور ایسے شخص کو امام بنانا اور اس کے پیچھے پڑھی گئی ساری نمازیں دہرانا واجب ہے۔

اور اگر یہ شرائط پائی جائے کہ طہارت جانتا ہو اور نماز کے مسائل اور سنی عقائد سے بھی آگاہ ہو اور قرآت بھی بقدر ضرورت جانتا ہو تو بہتر ہے کہ امامت کرلے اور جو سوال میں گناہ کے کام گنوائے گئے تو ان سے ہاتھوں ہاتھ توبہ کرلے۔ انشاءاللہ امامت صحیح ہو جائے گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:333

اسلامک تاریخ مغرب کے بعد بدل جاتی ہے، کیا دن بھی اسی ٹائم بدل جاتا ہے۔

جواب:333

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ 1 تاریخ میں دن ہو یعنی 10 تاریخ کو جمعہ ہو گا تو 11 کو بھی جمعہ ہو گا، کبھی ایسا دیکھا جاتا ہے کہ یعنی اگلی تاریخ اگلے دن کے ساتھ ہی ہو گی، یعنی وقت عصر (چاند کی) 10 تاریخ ہفتے کی ہو گی اور جب آپ کہو گے تو مغرب بعد 11 لگ جائے گی تو ظاہر یہی ہے کہ اتوار بھی لگے گا کیونکہ ہفتہ عصر 10 تھا اور مغرب بعد 11 ہوئی اور ایک دن دو تاریخ میں کیسے آجائے گا؟

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:334

کیا بنا کسی تحقیق یا دلیل کے کوئی میسیج آگر بڑھا (Forward) کر سکتے ہیں؟ کیا جھوٹ کے درجے میں شمار ہو گا؟

جواب:334

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بنا تحقیق کے کوئی مسئلہ یا حدیث وغیرہ کا SMS آگے نہیں بڑھانا چاہیے، جب تک اس کا حق ہونا حقیقی نہ ہو، یا عالم دین سے تصدیق نہ کر لی ہو۔اب رہا بے دلیل یعنی وہ SMS جس پر کوئی حوالہ نہیں ہوتا تو (میں نے خود ائمہ مسجد سے سنا کہ وہ کہتے ہیں کہ اسے بھی فارورڈ نہیں کرنا چاہیے)، مگر میں کہتا ہوں (اور اللہ کی توفیق سے) کہ اگر وہ مسئلہ بہت عام ہے کہ لوگ اس سے واقف ہیں کہ یہ سچ ہے، یا کوئی حدیث جو بہت مشہور ہے کہ لوگ اس سے آگاہ ہیں تو ان کے حوالے کی بھی ضرورت نہیں اور اسے بے حوالہ فارورڈ کیا جاسکتا ہے، جیسے۔پانی بیٹھ کر پینا سنت ہے۔اب اگر اس حدیث میں حوالا نہیں تو بھی اس کو فارورڈ کرے تو حرج نہیں، نہ حوالا کی ضرورت کیونکہ یہ حدیث مشہورہ ہے، جب جانتے ہیں کہ بیٹھ کر پانی پینا چاہیے اور اسی طریقے کی اور بھی مشہور مسئلے جس سے عوام واقف ہے تو بے حوالا بھی فارورڈ کر سکتے ہیں، جیسے نماز میں پائنچے نہیں موڑنے چاہیے، اس سے نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔یہ مسئلہ بھی عوام میں بہت مشہور ہے اور حق ہے کہ علماء اسے اکثر بیان کرتے ہی رہتے ہیں تو اب اس میں عوام کو حوالہ کی حاجت نہیں۔

ہاں، وہ حدیث کہ جس میں شک شبہ ہو یا یقینی مشہور نہ ہو یا مسئلہ جو کبھی عالم دین سے نہ سنا ہو تو ضرور اسے فارورڈ کرنے سے باز رہنا چاہیے اور آج کل واٹس ایپ پر وہابی موضو (من گھڑت) حدیث عام کر دیتے ہیں، جو سنی حدیث سمجھ کر آگے فارورڈ کر دیتے ہیں، جب کہ حدیث میں فرمایا جس نے جان بوجھ کر جھوٹ باندھا تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔اس کی شرح بیان کرتے ہوئے مفتی احمد یار خان نعیمی مرآۃ شرح مشکات میں فرماتے ہیں (مفہوم) اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی جھوٹی بات جان کر حضور علیہ السلام کی طرف منسوب کرے یعنی حضور علیہ السلام نے یہ فرمایا، یا پھر کوئی موضو حدیث کا موضو ہونا چھپائے یعنی جھوٹی حدیث بیان کرکے لوگوں کو یہ نہ بتائے کہ حدیث موضو ہے تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں سمجھے اور آگے فرماتے ہیں اگر بے خبری میں موضو حدیث بیان کر دے تو گنہگار نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:335

سونے کے زیورات (Jwellery) عورتوں کے لیے جائز ہے؟ پیور گولڈ ((pure Gold) تو نرم ہوتا ہے۔اس میں کچھ ملاوٹ کی جاتی ہے۔مسئلہ یہ ہے کہ:

(1) کتنی پرتشت گولڈ ہونا ضروری ہے؟

(2) آج کل gm1 جویلری آتی ہے، کیا جائز ہے؟

(3) اگر ٪25 گولڈ کی ملاوٹ ہو تو چلے گا؟

جواب:335

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس میں پرسنٹ کی کوئی قید نہیں اور بناوٹی گہنوں میں سونا مکس نہیں ہوتا بس جو سونے کے زیور کہلاتے ہیں اور سونے کے ریٹ پر ہی ملے جائز ہے اور جس میں سونا نہ مکس ہو اور بناوٹی ریٹ پر ملے تو جائز نہیں۔ عرف عام میں جسے سونے کا زیور کہا جاتا ہے اسے سونے کے حکم میں مانا جائے گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:336

مسجد میں نماز کے علاوہ دیگر وقت میں استنجا، پانی یا ہاتھ وغیرہ دھونے کے لیے مسجد کی چیزوں (اشیاء) کا استعمال کرنا کیسا؟

جواب:336

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس کا جواب عرف پر مبنی ہے، اگر کسی مسجد کا ٹایلیٹ اس غرض سے باہر کی طرف بنوایا گیا کہ مسافر بھی استعمال کرے یا باہر والے تو گناہ نہیں۔ جیسے بعض مساجد میں باہر کچھ دوکان ہوتی ہیں جو مساجد کی ملک ہوتی ہیں، جنہیں کرائے پر دیا جاتا ہے تو ان کے لیے کہیں کہیں باہر ایک ٹایلیٹ بنا دیا جاتا ہے اور وضو کا پانی بھر کے لے جانا جائز نہیں، مگر جہاں لوگ بھر کے لے جاتے ہوں یعنی مسجد کے باہر ٹنکی ہے اور وہاں کا رواج بھی ہے کہ لوگ اس سے پانی کے جاتے ہیں اور اسے وہاں غلط نہیں سمجھا جاتا تو الگ بات ہے، تو سائل جس مسجد کا حکم جاننا چاہتا ہے وہاں علاقے کا عرف دیکھے کیا حال ہے اور اگر مسجد میں یہ صاف لکھا ہے کہ پانی لے جانا منع ہے تو اسے بھر کے لے جانا گناہ ہے، بلکہ مساجد میں کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی خاص ایک ٹایلیٹ امام یا علماء یا مہمان کے لیے بھی رکھا جاتا ہے اور اس کی صفائی کا خیال بھی رکھا جاتا ہے، وہاں لکھ دیا جاتا ہے عوام کے لیے نہیں (یعنی عوام دوسری عام ٹایلیٹ استعمال کرے) تو عوام کا اس کا بھی استعمال کرنا جائز نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:337

موضوع/ٹوپک "کا بیٹے ٹو ایگزام میں چیٹنگ کر کے پاس ہوا۔"

(1) چیٹنگ کرنا کیسا؟

(2) اس میں ہیلپ کرنا کیسا؟

(3) پاس ہو کر جاب لگا اب اس سے کمائے ہوئے پیسے کیا رزق حلال ہوئے؟

جواب:337

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چیٹنگ کرنے کی کئی صورتیں ہو سکتی ہیں، اسی طرح کسی کی ہیلپ کرنے کی کئی صورتیں ہو سکتی ہیں۔ بہر حال پاس ہو کر حلال جاب سے کمائی گئی رقم حلال ہے جب کہ کوئی شرط نہ ہو کہ شریعت سے ٹکرائے اور اگر اس جاب کا کام حرام ہے تو محنت سے بھی پاس ہو کر اس کام کی کمائی حرام ہو گی یعنی کمائی کی بنیاد اس کام پر ہے جو وہ کر رہا ہے، جائز کرے یا ناجائز، ایگزام سے اس کا کچھ لینا دینا نہیں۔

آپ نے تو ایگزام دے کر کمائی کا پوچھا ایک مسلمان نے دلی کی ایک مسلم یونیورسٹی میں ایگزام پیپر کرنے کے متعلق مجھ سے پوچھا کہ سوال کا جواب لکھا جائے یا نہیں۔ یعنی نوکری تو نوکری ایگزام تک میں تو ایسے سوال آتے ہیں جسے لکھنا جائز نہیں اور اس سائل کی تیز عقلی واقعی قابل تعریف تھی اور بی. اے. کا ایگزام تھا کہ اشرف علی تھانوی کا علم تفسیر میں اہمیت بیان کی جائے۔ بھلا اس کافر کی اہمیت کوئی مسلمان کیسے لکھ سکتا ہے؟ خیر شاید اس نے یہ سوال ترک کر دیا اور دوسرا آپشن چنا۔ مگر اس کا صحیح جواب یہ ہونا چاہیے تھا ان حضرت کی تفسیر یا دین میں کوئی خدمت یا اہمیت نہیں، سوائے لوگوں کے گمراہ کرنے کے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:338

بہت لوگ چلا باندھتے ہیں مزار پر یا کربلا شریف میں، اگر جو مراد کا چلا باندھا گیا ہو اور وہ مراد نہ پوری ہو اور چھلا وہ کھولنا چاہتا ہو لیکن ایسی جگہ باندھا جہاں وہ جا نہیں سکتا۔ ایسے حال میں وہ کیا کرے حضرت؟

جواب:338

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آرام سے اپنے گھر بیٹھیں، چلا جہاں بندھا ہے بندھا رہنے دیں، نماز ادا کریں اور اگر اس کے پاس دن میں کافی وقت ہو تو اپنی قضا نمازیں پوری کرنے میں لگا رہے جب تک پوری نہ ہو جائے اور منت پوری ہونی کے لیے قادری سلسلے میں بہت وظیفے ہیں، جو قرآن اور حدیث سے ثابت ہیں، انہیں عمل میں لائے کافی ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:339
اسکول میں جو ڈرائنگ کا پیپر ہوتا ہے اس میں جاندار چیزیں بنانے کو کہا جاتا ہے اور اس کے بنا بنائے پاس نہیں ہو سکتے وہ بنانا کیسا؟

جواب:339
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اس صورت میں بھی جاندار کی تصویر بنانے کی اجازت نہیں، مگر ایک کام اس سوال میں ہو سکتا ہے، جس سے بچہ بھی فیل نہیں ہو گا اور کام بھی ہو جائے گا، مگر میری یہ بات سمجھ نہیں آئی، سوال میں جو لکھا گیا ہے کہ ڈرائنگ کا پیپر نہ کرنے سے پاس نہیں ہو سکتے یہ عجیب ہے، کیونکہ اسکول میں پاس ہونا ضروری ہوتا ہے اور ڈرائنگ اس سبجیکٹ میں شامل نہیں، یہ ایڈیشنل سبجیکٹ ہے۔ اگر کوئی سارے ایگزام پاس کر لے تو اور ڈرائنگ میں فیل ہو جائے تو شاید پاس ہو جائے گا یعنی اسے کلاس میں روکا نہیں جائے گا ورنہ ایک آپشن کمپارٹمنٹ اور بھی ہے، خیر اور ایک بار اس سوال سے پیدا ہو گئی کہ ڈرائنگ کے پیپر میں کیا کیول ایک ہی سوال ہو گا کہ جاندار کی تصویر بناؤ، ظاہر ہے کم سے کم 5 سوال ہوں گے اور ان میں آپشن ہو گا۔ مثلاً بچہ بناؤ یا مکان تو سائل مکان کی تصویر بنا سکتا ہے اور اگر ایسا نہیں ہے تو ضرور پاس ہونے کے لیے 100 میں 33 نمبر کی ضرورت ہے اور اگر سوال میں 60 نمبر میں 33 نمبر کی ضرورت ہے اور اگر سوال میں 60 نمبر میں جاندار کی ہی تصویر بنانے کو کہا گیا تو سائل 60 نمبر چھوڑ کر 40 نمبر میں باقی چیزیں بنا لے، کہنا یہ مراد ہے کہ اس طرح زیادہ نمبر میں نہ پڑے بلکہ اگر بیجان کی تصویر بنا کر پاس کرے پھر بھی اگر مان لیا جائے کہ پیپر میں ساری جاندار ہی کی تصویر بنانے کو کہا گیا ہے، کوئی چارہ ہی نہیں تو تصویر کا چہرہ چھوڑ کر جسم بنا دے، اس طرح کچھ تو نمبر ملیں گے ہی اور فیل ہونے سے بھی بچ جائے گا اور اگر ٹیچر کہے کہ تصویر ادھوری ہے تو کہے کہ آدھے نمبر ہی چاہیے۔
اور اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ بس مفتی صاحب نے اسکول میں بچوں کو ڈرائنگ بنانے کی اجازت دی ہے کہ یہ جو اسکول میں ڈرائنگ بنائی جاتی ہے، یہ کیول بچوں کو پینسل چلانا یا ہاتھ صاف کروانا مراد نہیں تو یہ اس صورت میں جائز ہے۔
مگر کیا یہ حق نہیں کہ اسی طرح بچے کا انٹرسٹ ڈرائنگ میں ہو جاتا ہے اور آگے چل کر وہ پینٹر بننا چاہتا ہے، بعض کاروبار کر لیتے ہیں، پھر وہ ضرور گناہ ہو جائے گا، ہمارا مشورہ ہے بخار روکنا ہو تو زکھام کو روک لو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:340

ایسا کیا کیا جائے جس سے گناہ کم ہو؟

جواب:340

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کثرت سے اللہ کا ذکر اور استغفار کی کثرت کرنی چاہیے۔

جب گناہ کی معرفت (پہچان) ہو جائے گی تو اس گناہ سے بچنا آسان ہو گا، مگر جب یہ پتہ ہی نہیں ہو کہ ہم جو کر رہے ہیں وہ گناہ ہے یعنی گناہ کی پہچان ہی نہ ہو تو کوئی اس سے کیسے بچ سکتا ہے۔ آج جھوٹ، غیبت، چغلی، گانے، فلم وغیرہ ایسے کام ہیں جو عام ہیں مگر افسوس آج کوئی انہیں گناہ تصور تک نہیں کرتا، یہاں تک فیس بک، واٹس ایپ پر پیسہ اور ٹائم کو برباد کر کے نمازیں قضا کر دینا یہ پیسے اور وقت کی بربادی بھی اصراف ہے، ناجائز ہے۔ مگر اسے بھی کوئی گناہ خیال نہیں کرتا، اس لئے بہتر ہے علم دین حاصل کیا جائے۔ پھر روشن ہو جائے گا کہ گناہ آخر ہوتے کیا ہیں بہت لوگ تو کچھ کام کو گناہ ہی نہیں مانتے حالانکہ وہ گناہ ہوتے ہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:341

کیا حالت نماز میں عورت کو پاؤں کی تین انگلی لگانا بھی واجب ہے، جس طرح مرد کو واجب ہے؟

جواب:341

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نہیں، یہ حکم مرد کے لیے ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:342

جو نماز چھوٹ جاتی ہے سفر میں یا شادی وغیرہ میں جانے سے یا اس سے بھی پہلے بیمار ہو جانے سے وہ نماز کیسے پڑھی جائے گی؟

جواب:342

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز قضا ادا کرنے کا طریقہ:

پہلے یہ عرض کر دوں کہ جو نماز قضا کرنے کی حالت سوال میں سائل نے درج کی اس حالت میں نماز قضا نہیں کر سکتے، چاہے شادی ہو یا سفر ایسا نہیں کہ ان حالتوں میں نماز معاف تھی بلکہ سفر میں تو فرض نماز ویسے بھی کم ہو جاتی ہے یعنی اپنے شہرِ اصلی سے 92 کلو میٹر دور جانے سے اور 15 دن سے کم کے لیے جانے پر، ہر رکعت کی فرض نماز 2 ہی پڑھنی ہو گی اور جو نمازیں قضا ہوئی ہیں انہیں ادا کرنے کی بعد توبہ بھی کرنی ہو گی ورنہ قضا تو ادا ہو جائے گی مگر قضا کرنے کا گناہ سر رہے گا، یعنی قضا کو جلد ادا کرنا بھی واجب اور لازم ہے۔

قضا نماز اگر یاد نہ ہو کہ پچھلی زندگی میں کتنی رہ گئی، تو جب سے بالغ ہو اب تک یا جب سے نماز شروع کی ہیں اس تک کے سال کا اندازہ لگائے، اگر یہ یاد نہیں کہ کب بالغ ہوئے تو لڑکا 12 سال سے اندازہ لگائے لڑکی 9 سال سے، یعنی اگر کسی نے 20 سال میں نماز شروع کی تو 12 سے 20 سال تک یعنی 8 سال کی نماز ہوئی اور لڑکی کی 9 سے 20 یعنی 11 سال کی نماز ذمے باقی ہے ہم اسی مثال کی بنیاد پر آگے ذکر کرتے ہیں مثلاً کسی کی 8 سال کی نماز قضا ہیں، ایک سال میں 365 یعنی ایک سال میں 365 نماز قضا ہوئی، وہ بھی ہر ایک وقت کی (یعنی 365 فجر، 365 عصر وغیرہ) 8 سال میں 8×365=2920 نمازیں قضا ہوئی، وہ بھی ایک وقت کی یعنی 2920 فجر قضا، 2920 ہی ظہر قضا، 2920 ہی عصر اور مغرب قضا، 2920 عشاء اور وتر قضا، یہ حکم لڑکے کے لیے ہے۔

لڑکی ہر ماہ میں ناپاکی کے دن کو کم کرے گی، مثلاً 6-4 دن ہر ماہ ناپاک رہتی ہے تو ہر ماہ سے 4 دن (یعنی کم والے دن) کم کرے تو اس کے لیے ہر مہینے 26 نماز قضا ہیں، جب کہ لڑکے کے لیے پوری 30۔

8 سال قضا کرنے والی لڑکی کی قضا نماز ایک ماہ میں دن 30 مگر 4 دن ناپاکی کے ہٹائے تو دن 26۔

ایک سال میں 26×12=312 (یعنی ایک سال میں 312 نماز قضا ہوئی، وہ بھی ایک وقت کی)، 8 سال میں دن 312×8=2496 وہ بھی ایک وقت کی۔

یعنی 2496 فجر قضا، 2496 ظہر قضا، 2496 ہی عصر اور مغرب 2496 عشاء اور وتر قضا۔

(اور یہ 4 دن مثال کے طور پر کم کیے گئے ہر لڑکی یا عورت اپنی ناپاکی کے دن کم سے کم خود اندازے سے گھٹائے ہو سکتا ہے کسی کے دن 6 ہوں تو وہ 6 ہر ماہ کم کرے۔

اب اسے پڑھنے کا آسان طریقہ:

سب آسان اور بہتر طریقہ ہے کہ پہلے ایک ہی وقت کی نماز ادا کرے یعنی پہلے سبھی فجر پڑھ لے پھر اس طرح پوری ہونے پر اگلی پڑھے، جب بھی قضا نماز پڑھے تو پہلے فجر ہی پڑھے جب تک پوری نہ ہو جائے۔

نیت: اس کے دو طریقے ہے۔ (جس طرح چاہے پڑھے)
(1) نیت کی میں نے 2 رکعت نماز فجر قضا جو مجھ سے سب سے پہلے قضا ہوئی واسطے اللہ کے.......... اللہ اکبر۔
(2) نیت کی میں نے 2 رکعت نماز فجر قضا جو مجھ سے سب سے آخری قضا ہوئی واسطے اللہ کے....... اللہ اکبر۔ (جس وقت کی پڑھے وہی نام لے، ظہر عصر وغیرہ) نیت باندھتے ہی پہلے سورہ فاتحہ شروع کر دے، پھر سورت ملائے (یعنی ثناء وغیرہ نہ پڑھے)
پھر رکوع میں جاکر 1 بار تسبیح پڑھے، اسی طرح دو رکعت پڑھے اور جب سلام پھیرنے بیٹھے تو اتحیات پوری پڑھ کر اللھم صلی علی محمد والہ اور سلام پھیر دے یعنی بعد والی دعا بھی نہ پڑھے، اسی طرح فرض ادا کرتے جائے، (4 رکعت والی میں آخری دو رکعت میں سورہ فاتحہ نہ پڑھے بلکہ 3 بار سبحان اللہ کہے اور وتر میں تیسری میں سورہ فاتحہ اور صورت ضرور پڑھے اور تکبیر کہہ کر قنوط نہ پڑھے بلکہ 1 یا 3 بار رب اغفرلی کہہ لے۔

3 وقتوں میں نماز قضا ادا نہیں کر سکتے (1) زوال کے وقت (2) طلوع آفتاب کے وقت (3) مغرب سے 20 منٹ پہلے تک۔ عصر بعد قضا پڑھ سکتے ہیں اور جب مغرب میں 25-20 منٹ رہ جائے تو نہ پڑھے۔

قضا نماز چپ چاپ ادا کرنی چاہیے، نہ کسی کو بتائے نہ کسی کے سامنے ادا کرے نہ اس کا ذکر کرے اور نماز پڑھتا رہے۔ کاپی میں نوٹ کرتا رہے کہ کتنے دن کی فجر پڑھ لی، امید ہے نفع بخش کلام ثابت ہوا ہو گا۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال: 343
بینک میں رکھے ہوئے پیسوں پر یا شیر بازار کے انویسمنٹ پر جو انٹریسٹ ملتا ہے وہ پیسہ حلال ہے یا نہیں؟

جواب: 343
بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہندوستان کے بینک میں جو رقم رکھنے پر بینک سے اس رقم پر جو زائد رقم ملتی ہے سود نہیں ہوتی، اس کا لینا جائز ہے اور اس پیسے کو جائز کام میں بھی لگا سکتے ہیں، مثلاً مسجد، مدرسہ، حج وغیرہ۔

فتاوی بحر العلوم، جلد 3، صفحہ 45 پر ہے:

ہندوستان کے غیر مسلم اگر اپنی مرضی سے کوئی رقم مسلمانوں کو دیں اور اس کے لیے میں کوئی عذر عزت کو خطرہ وغیرہ نہ ہو تو اس کو لینا جائز ہے۔ اس کو جس مصرف میں خرچ کرے گا، جائز ہو گا۔ (مثلاً دینی کام میں بھی)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:344

حضرت کیا کسی بچے کا نام محمد رضا رکھ سکتے ہیں؟ اور حضرت اس نام کا مطلب بھی بتا دیں۔

جواب:344

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رکھ سکتے ہیں، جائز ہے۔

محمد = بہت تعریف کیا گیا، سراہا ہوا۔

رضا = خوش ہونا، راضی ہونا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:345

یا حسین کہنا صحیح ہے یا غلط؟ پلیز حدیث کے حوالے سے بتائیں؟

جواب:345

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لفظ "یا" کے ساتھ کسی نبی ولی کو بعد ان کے وصال کے بھی یا پھر دور سے بھی پکارنا جائز ہے "یا" حسین (رضی اللہ عنہ) کہنا بھی درست ہے
۔

حدیث بخاری میں ہے:

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا پاؤں سو گیا، کسی نے کہا انہیں یاد کیجئے جو آپ کو سب سے زیادہ محبوب ہے، حضرت نے بلند آواز سے کہا: "یا محمد" فوراً پاؤں کھل گیا۔

اس حدیث سے پتہ چلا کہ دور سے بھی اپنے محبوب شخص کو "یا" کے ساتھ پکار سکتے ہیں۔

فتاوی رضویہ جلد 29، صفحہ 554 پر ہے:

عام لوگ جو سختیوں کے وقت نبیوں ولیوں نیک بندوں سے دریافت کرتے ہیں، یا شیخ۔ فلاں (یا رسول اللہ، یا شیخ عبد القادر، یا حسین) اور ان کے مثل کہتے ہیں، جائز ہے یا نہیں اور ولی انتقال کے بعد بھی مدد کرتے ہیں یا نہیں؟

جواب دیا: بیشک انبیاء، مرسلین، اولیاء علماء سے مدد مانگنا جائز ہے اور وہ بعد انتقال بھی مدد فرماتے ہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:346

وسیلہ مانگنا کیسا ہے؟

جواب:346

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شاید یہ سوال تھا کہ وسیلہ سے مانگنا کیسا ہے، یا محترم کسی نبی ولی وغیرہ کو اللہ کی بارگاہ میں وسیلہ بنانا جائز اور قرآن حدیث سے ثابت ہے، زیادہ تفصیل کے لیے جاء الحق کا مطالعہ مفید ہے۔

قرآن میں تمہارا رب فرماتا ہے، سوری مائدہ، آیت 35 میں:

"اے ایمان والوں۔ اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو۔"

اور فرماتا ہے اللہ سورہ بقرہ، آیت 89 میں:
"اور جب ان کے پاس اللہ کی وہ کتاب (قرآن) آئی جو ان کے ساتھ والی کتاب (تورات) کی تصدیق فرماتی ہے اور اس سے پہلے وہ اسی نبی کے وسیلے سے کافروں پر فتح مانگتے تھے، تو جب تشریف لائے پس وہ جانا پہچانا اس سے منکر ہو بیٹھے، تو اللہ کی لعنت منکروں پر۔"

"حضرت عثمان بن حنیف کو حضور علیہ السلام نے یہ دعا مانگنے کا حکم دیا:
"اے اللہ میں تیرے نبی کے وسیلہ جلیلہ سے تیری طرف توجہ کرتا ہوں، یورسول اللہ میں آپ کے وسیلے سے اپنے رب کی طرف حاجت کے بارے میں متوجہ ہوں، تاکہ وہ پوری ہو جائے۔"
(حدیث ترمذی)

حضرت علی (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں:
"میں نے نبی ﷺ سے سنا: ابدال میں شام میں ہوتے ہیں، یہ 40 مرد ہیں، ان میں سے جب کوئی ایک مرتا ہے تو خدا اس کی جگہ ایک دوسرا مقرر کر دیتا ہے، ان کے وسیلے سے بارش ہوتی ہے، ان کے وسیلے سے جنگ میں فتح ملتی ہے اور ان کے وسیلے سے شام والوں پر عذاب دفع کیا جاتا ہے۔
(مشکات، جلد 1، باب یمن وشام)

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"جب موذن اذان دیتا ہے تو اذان کا جواب دو، پھر مجھ پر درود پڑھو اور پھر میرے وسیلے سے اللہ سے دعا کرو۔"
(مسلم، کتاب الصلوۃ، باب القول، پیج 738، حدیث 749)

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
"مجھے جب کوئی حاجت پیش آتی ہے، میں 2 رکعت نماز ادا کر کے امام اعظم ابو حنیفہ کے مزار پر انوار پر جا کر ان کے وسیلے سے دعا مانگتا ہوں، اللہ میری حاجت پوری کر دیتا ہے۔
(خیرات الحسان)
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:347

موبائل پر نعت یا کسی قرآن کی آیت وغیرہ کی رنگ ٹون لگانا کیسا ہے؟

جواب:347

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر طریقے کی میوزکل ٹیون کو رنگ ٹون کے طور پر لگانا حرام ہے، پھر چاہے وہ گانا ہو یا میوزک کے سامان کے ساتھ قوالی ہو جب یہ ٹون بجے گی اور گھر یا باہر جتنے لوگ اس گانے کو سنیں گے، اور لطف حاصل کریں گے تو ان کا گناہ بھی اس موبائل والے پر اور خدانہ کرے گھر میں خواتین نماز پڑھ رہی ہوں اور یہ فون چارجنگ میں بجنے لگے اور گھر میں کوئی نہ ہو تو اللہ کی قسم نماز میں کیسا فساد ہو گا، اس کا گناہ بھی رنگ ٹون والے کے سر اور اگر یہ جماعت میں شامل ہوا اور اس حال میں رنگ ٹون بجے تو کیسا عذابِ الہیہ اور لعنت ملائکہ اس خبیث پر ہو گی کہ جسے اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیا اسے اللہ کے پاک گھر میں بجاتا ہے اور اگر رنگ ٹون سے امام کی نماز پہ فساد ہوا یا کسی نمازی کی نماز خراب ہوئی تو یہ گناہ کا بوجھ اسی رنگ ٹون والے کے سر۔

بہتر یہی ہے کہ فون کو اکثر وایبریٹ موڈ میں رکھا جائے اور جہاں سخت ضرورت ہو تو فون ہی کی کوئی سمپل یا سادی ٹون والیوم کم کر کے لگائی جائے۔ نعت کی ٹیون لگانا بھی خلاف ادب ہے اس سے بھی بچنا چاہیے۔ اسی طرح قرآن کی آیت کی ٹیون لگانا بھی ادب کے خلاف ہے اسے بھی فون میں نہیں لگانا چاہیے، کیونکہ قرآن اس لئے نہیں آیا کہ فون آنے پر تمہیں خبر کرے اور اپنے فون آنے کی خبر کے لیے نبی کی نعت یا ذکر لگانا کسی صورت کو روا نہیں ہونا چاہیے، یہ پاک ذکر سننے کے لیے ہے نہ کہ آپ کو فون آنے کی خبر دینے کے لیے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:348

فرض نماز میں جماعت سے اپنی 1 رکعت چھوٹ گئی ہو اور آخری میں کھڑے ہونے کے بجائے غلطی سے ایک سلام پھیر لیا امام صاحب کے ساتھ، پھر کھڑے ہوئے تو سجدۂ سہو کرنا ہو گا؟

جواب:348

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اگر دھوکے سلام پھیر دیا تو فوراً کھڑا ہو جائے نماز پوری کرے، سجدۂ سہو نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:349
عورت کی پیشانی پر کوئی مرد بسم اللہ لکھ سکتا ہے کیا؟ یا کفن پر؟

جواب:349
بسم اللہ الرحمن الرحیم
زندہ یا مردہ عورت کی پیشانی پر محرم رشتے دار لکھ سکتے ہیں، جیسے بھائی، باپ، بیٹا وغیرہ اور زندہ عورت کی پیشانی پر شوہر بھی اور بعد وفات شوہر نہیں اور مگر کفن پہنانے سے پہلے کوئی بھی کفن پر لکھ دے ورنہ پہنانے کے بعد کوئی عورت ہی لکھے کہ کفن کا کپڑا موٹا نہیں ہوتا، تو کوئی عورت پیشانی یا سینے پر لکھ سکتی ہے، جو کسی نے کہا کہ کفن کے اوپر پیشانی پر لکھ سکتے ہیں، تو میں کہتا ہوں (اللہ کی توفیق سے) کہ کیا عجب وہ عورت اپنی زندگی میں پردہ نشین ہو تو مرد کے لکھنے سے وہ سخت حیا اور تکلیف محسوس کرے تو بہتر ہے کہ پردے میں رہ کر عورت ہی لکھے، چاہے کفن کے اوپر ہو یا پیشانی پر ورنہ کفن پہنانے سے پہلے کوئی مرد اس کفن پر لکھ دے۔ پہنانے کے بعد میرے نزدیک اجازت نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:350
کسی کو یہ کہنا کہ میں اہل سنت والجماعت سے ہوں، میرا کوئی فرقہ نہیں ہے۔ یہ کہنا کیسا ہے؟

جواب:350
بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرقہ پرستی حق ہے، اسے جھٹلایا نہیں جاسکتا اور ہر کلمہ پڑھنے والا مسلمان نہیں ہوتا، اس کا ثبوت قرآن میں موجود ہے۔

تمہارا رب فرماتا ہے، سورہ بقرہ آیت 8 اور 9 میں:
"اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور پچھلے دنوں پر ایمان لائے اور وہ ایمان والے نہیں، فریب دینا چاہتے ہیں اللہ اور ایمان والوں کو۔"

اس سے معلوم چلا کہ ہر یہ کہنے والا کہ میں ایمان والا ہوں سے ایمان والا نہ ہو گا جب تک کہ عقیدے وہ نہ ہوں گے جو اہل سنت کے ہیں۔

جس نے یہ کہا کہ میں اہل سنت و جماعت سے ہوں میرا کوئی فرقہ نہیں ہے تو وہ بے وقوف ہے، کہ خود قبول کر رہا ہے کہ اہل سنت کے فرقے سے ہے اور خود ہی منع کر رہا ہے، اہل سنت و جماعت بھی ایک فرقہ ہی ہے مگر یہ حق پر ہے 72 سے جدا اور ایک بات "اہل سنت و الجماعت نہیں" نہیں ہوتا بلکہ اہل سنت و جماعت ہوتا ہے۔ (ول کی جگہ و)
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:351
کیا قدم بوسی جائز ہے اور یہ کہاں سے ثابت ہے؟

جواب:351
بسم اللہ الرحمن الرحیم
غیر محرم اور پردے کا لحاظ رکھ کے قدم بوسی جائز ہے اور یہ ہمارے جواب سے ثابت ہے یہ جواب امام اہل سنت، امام احمد رضا بریلوی کے فتاویٰ رضویہ، جلد 23، صفحہ 745 سے ثابت ہے فرماتے ہیں:

قدم بوسی پیر و عالم دین، سادات و سلطان عادل اور والدین کی جائز ہے۔

اور امام کا یہ جواب، امام مسلم سے ثابت ہے کہ امام مسلم امام بخاری سے فرماتے ہیں کہ (اے استادوں کے استاد) میں آپ کے قدم چومنا چاہتا ہوں، امام مسلم کا یہ عمل صحابہ کا حضور علیہ السلام کے قدم چومنے والی حدیث سے ثابت ہے اور وہ حدیث بخاری باب الادب المفرد

اور بیہقی سے ثابت ہے، حدیث شریعت سے ثابت ہے، شریعت رسول سے ثابت ہے، صحابہ اور رسول کا....... فعل قرآن سے ثابت ہے۔

تمہیں پیدا کرنے والا اور رزق دینے والا اللہ فرماتا ہے، قرآن:3-53/4 میں:
"یہ نبی کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے مگر وہی جو انہیں کہی جاتی ہے۔"

اور فرماتا ہے قرآن میں 59/7 میں:
"جو کچھ رسول تمہیں دیں وہ لے لو، جس سے روکے اس سے بچو۔"

اور فرماتا ہے قرآن 4/80 میں:
"جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔

قدم درویش، ردے بلا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:352

گیس اسٹو / انڈکشن ہیٹر پر کچھ رکھا ہے اور جلنے کی بو آرہی ہے۔ زید حالت نماز میں ہے۔ زید کو شرعی طور پر کیا کرنا چاہیے؟

جواب:352

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس کا جواب دیتے ہوئے صدر الشریعہ، حضرت علامہ مفتی محمد امجد علی اعظمی، بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 637 پر لکھتے ہیں:
"اپنے یا پرائے ایک درہم کے نقصان کا خوف ہو، مثلاً دودھ ابل جائے گا یا گوشت یا ترکاری روٹی وغیرہ جل جانے کا خوف ہو یا ایک درہم کی کوئی چیز چور لے بھاگا، ان صورتوں میں نماز توڑ دینے کی اجازت ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:353

محرم الحرام کسے کہتے ہیں؟

جواب:353

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محرم نام ہے اسلامک مہینے کا اور لفظ حرام کے دو معنے ہیں، ایک جسے شریعت میں ناجائز کے لیے استعمال کرتے ہیں اور اس کا ایک معنی ہوتا ہے "عزت والا عظمت والا" اسلئے محرم الحرام کہتے ہیں۔ یہاں دوسرا معنی مراد ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:354

آرین نام رکھنا کیسا؟ اسلامک نام ہے یا نہیں اور اگر نہیں ہے تو غیر اسلامک نام رکھنا کیسا؟

جواب:354

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آرین کا کوئی معنی مجھے کتاب میں نہیں ملا، بس اتنا مل سکا کہ ایک قوم جو ہند، پاک اور ترک میں آباد ہے وہ "آری کہلائی جاتی تھی اور" آری" قوم کی بالنے والی زبان کو "آرین" کہا جاتا ہے۔ میں نے بھی کبھی کسی مسلمان کا نام یہ نہیں سنا، نہ اپنے بزرگوں میں، نہ کتابوں میں۔

غیر اسلامک نام بعض جائز ہوتے ہیں، بعض ناجائز اور بعض حرام۔ مگر نام کا اثر بچے کی زندگی میں پڑتا ہے، تو ضرور اچھوں کے نام پر رکھنا چاہیے، احادیث میں اس کے بیشمار فائدے ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:355

فی سبیل اللہ کا کیا مطلب ہوتا ہے؟

جواب:355

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لفظ "فی سبیل اللہ "کا ترجمہ اعلی حضرت امام اہل سنت نے کنز الایمان شریف سورہ توبہ، آیت 60 میں اس طرح فرمایا: "اللہ کی راہ میں۔"

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:356

تعزیہ کا چندہ دینا کیسا ہے؟

جواب:356

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محرم میں ہونے والے ناجائز اور حرام کام جیسے:

(1) شریعت میں تاجیہ کی کچھ اصل نہیں اور جو بدعت اس کے ساتھ کیے جاتے ہیں، سب ناجائز ہیں۔

(2) ہندوستان میں تاجیہ داری جس طرح رائج ہے، ناجائز، حرام وبدعت ہے۔

(3) تعزیہ بنانا، دیکھنے کے لیے گھر سے نکلنا، تاجیہ کی تعظیم وغیر۔

(4) تعزیہ داری کرنے والا فاسق ہے، جو اسے ضرور قرار دے، گمراہ بھی ہے۔

(5) تعزیہ پر منت مانگنے والا، مہندی چڑھانا، چڑاوا چڑھانا وغیرہ۔

(6) سرکار امام حسین کی شہادت پر دھول، تاشے، خرافات یزیدیوں ہی کی یادگار ہے۔

(7) تعزیہ پر دھول، تاشے ماتم کھیل کود وغیرہ۔

(8) تاجیے میں چندہ دینا یا کسی طریقے سے اس کی مدد کرنا۔

(9) تعزیہ کو فقیر بنانا اور گھر گھر بھیک منگوانا۔

(یہ سب ناجائز کام ہیں۔)

(فتاوی رضویہ، جلد 21 اور صفحہ 246 اور 488-510-)

(فتاوی بحر العلوم، جلد 5، صفحہ 238)

(فتاوی فیض الرسول، جلد 2، صفحہ 508)

(المحفوظ، صفحہ 93)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:357

جمعہ کی نماز واجب ہے یا فرض؟

جواب:357

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمعہ فرض ہے جیسا کہ بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 762 پر ہے:

"جمعہ فرض عین ہے اس کی فرضیت ظہر سے زیادہ ہے اس کا منکر کافر ہے۔"

فرض عین مطلب جس فرداً فرداً پر فرض ہو گا سب کو علیحدہ علیحدہ ادا کرنا ہو گا۔ ایسا نہیں کر سکتے کہ چند افراد نے ادا کر لیا تو سب پر سے ادا ہو جائے گا۔ جس طرح نماز جنازہ ہے کہ اگر کچھ نے پڑھ لی تو سب سے گناہ ختم ہو جاتا ہے، نماز جنازہ فرض کفایہ ہے یعنی چند افراد نے پڑھی تو سب بریع الذمہ ہو گئے۔ مگر جمعہ میں ایسا نہیں ہے، جس پر جمعہ فرض ہونے کی شرط پائی جائے تو انہیں جمعہ ادا کرنا فرض ہے، بلا وجہ ترک کرنا گناہ کبیرہ ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:358

محرم کے روزے کی سحری اور افطار کی نیت کیسے کریں؟

جواب:358

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سحری اور افطار کی وہی دعا ہے جو رمضان میں پڑھی جاتی ہے اور نیت دل کے ارادے کا نام ہے، دل میں یہ ارادہ ہو کہ آپ محرم کے نفلی روزے رکھ رہے ہیں اور افطار کی دعا افطار کے بعد پڑھیں یعنی کھانے کے بعد اور کھانا تسمیہ سے شروع کریں۔

مدنی مشورہ:

یاد رکھنا چاہیے جس کے ذمے کوئی فرض عبادت باقی ہوتی ہے اس کے نامۂ اعمال میں نفل، مستحب کا ثواب نہیں لکھا جاتا تو جس کے ذمے کسی رمضان کا فرض روزہ باقی ہو تو بہتر ہے کہ وہ پہلے فرض کی قضا کرے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:359

بچہ ہونے کے بعد جپا کرتے ہیں اس میں عورت کتنے دن تک نماز نہیں پڑھ سکتی؟

جواب:359

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال میں "جپا" کرتے ہیں کا کیا مطلب ہے سمجھ نہیں آیا مگر سوال کے مفہوم سے یہ محسوس کیا کہ سائل نفاس کے متعلق پوچھنا چاہتا ہے۔بچے کی ولادت کے بعد جو عورت کو خون جاری رہتا ہے اسے نفاس کہتے ہیں، کم سے کم اس کی مدت نہیں، ایک دن میں بھی بند ہو سکتا ہے اور جب بند ہو گا تو نماز فرض ہو جائے گی اور اس کی زیادہ سے زیادہ مدت 40 دن ہے اور جو لوگوں میں مشہور ہے کہ ہر عورت کو 40 دن ناپاک سمجھا جاتا ہے اور وہ نماز نہیں پڑھتی، سخت گنہگار ہے 40 دن میکسیمم ٹائم پیریڈ ہے اس لئے حدیث پاک میں فرمایا علم دین کا حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد / عورت) پر فرض ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:360

عسل دیتے وقت غسل کا ایک فرض چھوٹ گیا اور یاد بھی نہ ہو تو مٹی دینے کے بعد یاد آیا تو اب کیا کرنا ہے؟ اور وہ فرض کون سا تھا پتہ چل گیا۔

جواب:360

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر میت کے سارے جسم پر پانی بہا تھا تو کافی ہے، غسل ہو گیا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:361

کیا ہم ہمارے پیارے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو آقا کہہ سکتے ہیں؟

جواب:361

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، ہاں۔ کہہ سکتے ہیں، کہنا بھی چاہیے اور یہی حق بھی ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:362

شیعہ کون ہوتے ہیں، یہ کیسے وجود میں آئے، ان کا عقیدہ کیا ہے؟

جواب:362

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس مذہب کی حقیقت دیکھنے کے لیے کتاب "تحفہ اثنا عشریہ" شاہ عبد العزیز محدث دہلوی کی مطالعہ کریں اور ان میں بھی بعض فرقے الگ الگ ہیں، جس کے عقیدے ایک دوسرے سے جدا ہیں۔ ان کے چند عقیدے یہ ہیں:

بعض حضرت علی کو مانتے ہیں، تو بعض حضرت علی کو ابو بکر سے افضل مانتے ہیں، تو بعض کہتے ہیں جبریل سے وحی لانے میں بھول ہوئی وحی حضرت علی پر تھی، وغیرہ وغیرہ۔ ان میں بعض صحابہ کو کافر اور گمراہ کہتے ہیں اور خلفائے ثلاثہ کی خلافتِ راشدہ کو خلافت غاصبہ کہتے ہیں اور حضرت علی نے ان کی خلافت تسلیم کی یہ فضائل بیان کیے جائے تو یہ حضرت علی کی بزدلی بتاتے ہیں، ان کا عقیدہ ہے کہ جو کام بندے کے حق میں نافع ہو تو اللہ پر واجب ہے کہ وہی کرے، یہ بھی عقیدہ ہے کہ قرآن مجید محفوظ نہیں (یعنی مکمل نہیں) بلکہ اس میں سے کچھ پارے، سورت، آیات وغیرہ حضرت عثمان غنی یا دیگر صحابہ نے نکال دیے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:363
کیا عورتیں پرائے مرد کو سلام کر سکتی ہیں؟

جواب:363

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب (غیر محرم) مرد عورت ملے تو بہتر یہ ہے کہ پہلے مرد سلام کرے اور اگر عورت سلام کر بھی دے تو مرد کو اس کا جواب زور سے دینا واجب نہیں بلکہ دل میں دے سکتا ہے، عورت کی آواز عورت ہے، چاہیے کہ غیر مرد کو بلاوجہ اپنی آواز نہ سنائے اور وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ خاص قریب غیر محرم رشتے دار ہو اور مہمان بن کر گھر آئے اور سلام نہ کرنے سے عورت کو بھلا گھمنڈی قرار دیں تو یا رشتے دار میں غیبت کرے کہ فلاں کی بیوی یا بہو سلام نہیں کرتی تو اس فتنے کو دفع کرنے کے لیے پردے میں رہ کر سلام کیا جا سکتا ہے۔

بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 461 پر ہے، مرد عورت کی ملاقات ہو تو مرد، عورت کو سلام کرے اور اگر عورت اجنبیہ نے مرد کو سلام کر دیا اور بوڑھی (aged) ہو تو اس طرح جواب دے کہ وہ بھی سن لے، اور جوان ہو تو اس طرح جواب دے کہ وہ سن نہ سکے۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:364
محرم میں تعزیہ کی شروعات کب سے ہوئی اور کیوں کی گئی اور دین اسلام میں کیا جائز بھی ہے؟

جواب:364

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محرم میں ہونے والے ناجائز اور حرام کام جیسے:

(1) شریعت میں تاجیہ کی کچھ اصل نہیں اور جو بدعت اس کے ساتھ کیے جاتے ہیں، سب ناجائز ہیں۔

(2) ہندوستان میں تاجیہ داری جس طرح رائج ہے، ناجائز، حرام و بدعت ہے۔

(3) تعزیہ بنانا، دیکھنے کے لیے گھر سے نکلنا، تاجیہ کی تعظیم وغیر۔

(4) تعزیہ داری کرنے والا فاسق ہے، جو اسے ضرور قرار دے، گمراہ بھی ہے۔

(5) تعزیہ پر منت مانگنے والا، مہندی چڑھانا، چڑاوا چڑھانا وغیرہ۔

(6) سرکار امام حسین کی شہادت پر دھول، تاشے، خرافات یزیدیوں ہی کی یادگار ہے۔

(7) تعزیہ پر دھول، تاشے ماتم کھیل کود وغیرہ۔

(8) تعزیہ میں چندہ دینا یا کسی طریقے سے اس کی مدد کرنا۔

(9) بچوں کو فقیر بنانا اور گھر گھر بھیک منگوانا۔

(یہ سب ناجائز کام ہیں۔)

(فتاوی رضویہ، جلد 21 اور صفحہ 246 اور 488-510-)

(فتاوی بحر العلوم، جلد 5، صفحہ 238)

(فتاوی فیض الرسول، جلد 2، صفحہ 508)

(المحفوظ، صفحہ 93)

محرم میں ہونے والے جائز کام:

(1) امام حسین اور دیگر بزرگوں کی فاتحہ کرنا۔

(2) لوگوں کو شربت، پانی، کھانا وغیرہ تقسیم کرنا۔

(3) اس ماہ میں روزے رکھنا اور یتیموں کے ساتھ شفقت کرنا۔

(4) محرم کی 10 تاریخ کو اچھے سے اچھے کھانا بنانا اور غسل کرنا۔

(5) محرم کی 10 تاریخ کو تاوا چڑھانا، جھاڑو لگانا، صفائی کرنا وغیرہ۔
(اس ماہ میں یہ سب کام جائز ہیں۔)
(فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 488)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:365
کیا تعزیہ یا ڈھول تماشہ دیکھنے سے ہم ناجائز کام میں برابر کے حقدار ہوں گے حضرت۔

جواب:365
بسم اللہ الرحمن الرحیم
جی، ہاں۔ تعزیہ یا ڈھول تاشے میں شامل ہونے والا بھی گنہگار ہو گا۔ حدیث پاک میں فرمایا گیا: جو جس قوم کی تعداد بڑھائے وہ انہیں میں سے ہیں، چاہیے کہ ان خرافات سے دور رہا جائے اور گھر والوں کو بھی منع کیا جائے نہ ونڈو سے دیکھا جائے، نہ چھت وغیرہ پر خواتین کو چڑھنے دیا جائے اور بچوں پر سختی سے روک لگائی جائے اور نہ اس کام میں چندہ دے کر مدد کی جائے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:366
حضرت فاسق کسے کہتے ہیں، ہمارے سمجھ نہیں آیا۔

جواب:366
بسم اللہ الرحمن الرحیم
فیروز اللغات صفحہ، 922 پر ہے:
فاسق۔ گنہگار، بدکار، جہنمی، جھوٹا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:367
شیعہ ماتم کیوں کرتے ہیں اور غم کیوں مناتے ہیں، ان کا کیا رول ہے کوفہ یا دوسری جگہ ؟

جواب:367
بسم اللہ الرحمن الرحیم
مجھے ان کی تحقیق نہیں اور میں زیادہ وقت اپنی قوم سنیت کی اصلاح میں صرف کرتا ہوں، غیر لوگ کیا کرتے ہیں اور کیوں، اس کی تحقیق کا وقت نہیں ملتا آج سنیت کی حالت بہت نازق ہے اور شاید اس کی وجہ بھی یہی ہے کہ ہم اپنے اعمال اور عقیدے کی اصلاح پر توجہ نہیں دی، اتنا ضرور ہے کہ سوائے مسلک اعلی حضرت کے کوئی فرقہ حق پر نہیں اب جو کچھ بھی کرے گا، رہے گا جہنمی اور گمراہ، چاہے شیعہ ہو یا وہابی یا دیوبندی، رہی علم میں اضافہ کی بات تو پہلے فرض علوم سیکھنے چاہیے تا کہ کل قیامت میں عذاب سے بچے، جب وہ پوری طرح سیکھ جائے تو نفل اور مستحب علم کی جانب آنا چاہیے۔

شیعہ ماتم امام حسین کی شہادت پر کرتے ہیں اور افسوس کرتے ہیں کہ شاید ہم ہوتے تو ہم بھی جنگ میں حصہ لیتے اور ہمارے مذہب و مسلک میں 3 دن سے زیادہ ماتم اور غم جائز نہیں، سوائے عورت کو (سوائے عدت کے وقت)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:368
جناب بلی پالنا کیسا؟ اس کے بارے میں بتائیں۔

جواب:368
بسم اللہ الرحمن الرحیم

بلی پالنا شرعاً جائز ہے بلکہ حدیث میں اس کا ثبوت ہے اور حضور علیہ السلام کے حجرۂ مبارک میں بھی بلی آیا جایا کرتی تھی۔ ایک مرتبہ حضور وضو فرمارہے تھے کہ ایک بلی آئی آپ نے وضو کا پانی اس کے سامنے کر دیا اور بلی نے پیا پھر آپ نے اسی پانی سے وضو کیا اور صحابی جنہیں بلی پالنے کی وجہ سے ابو ہریرہ کہا جاتا ہے۔

جو جانور انسانوں سے مانوس ہو انہیں پالا جا سکتا ہے حرج نہیں، وہ ایسا نہ ہو جو ناپاکی اور گندگی کا لحاظ نہ کرے اور شریعت نے انہیں پالنے سے منع نہ کیا ہو اور جانور کے کھانے کا لحاظ رکھا جائے کہ وقت وقت پر انہیں کھانا پانی دکھایا جائے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:369

تعزیہ داری کہاں سے آئی؟

جواب:369

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شریعت میں تعزیہ کی کوئی اصل نہیں اور جو کچھ اس کے ساتھ کیا جاتا ہے سب ناجائز ہے اور کسی مزار شریف کی نقل بنا کر گھر میں رکھنا جائز ہے جیسے مدینہ یا کعبہ کی۔ مگر وہ دیکھنے میں اصل ہی لگے یعنی اگر کوئی کعبہ گول بنائے گا تو صحیح نہیں کہ اصل کعبہ گول نہیں، ٹھیک اسی طرح امام کی مزار بنا کر رکھنا جائز مگر مزار ویسے ہی ہو جیسے حقیقت میں ہے۔ مگر جو لوگوں نے یہ تاجیہ کی شکل دی بالکل جائز نہیں۔ اول تو یہ کہ مزار یا روزے اس طرح بلڈنگ نما ہے بھی نہیں تو یہ فرضی مزار ہوئی جس کی شریعت میں اجازت نہیں۔ اب رہا ڈھول بجانا یہ کام یزیدیوں نے کیا تھا کہ وہ امام کو قتل کرکے ڈھول تاشے لے کر گلیوں میں گھومتے تھے، یہ اس کی اصل ہے۔ ان ڈھول بجانے والوں سے اگر پوچھا جائے کہ اپنے بزرگوں کی برسی پر ڈھول کیوں نہیں بجاتے، صرف نیاز کیوں کرتے ہوں تو شاید عوام نہ آئے۔ مگر امام کے عرس پر ڈھول اپنے بزرگوں کے عرس یا برسی پر بھی بجائے تو کیا یہ زیب دے گا۔

محرم میں ہونے والے ناجائز اور حرام کام جیسے:

(1) شریعت میں تاجیہ کی کچھ اصل نہیں اور جو بدعت اس کے ساتھ کیے جاتے ہیں، سب ناجائز ہیں۔

(2) ہندوستان میں تاجیہ داری جس طرح رائج ہے، ناجائز، حرام و بدعت ہے۔

(3) تعزیہ بنانا، دیکھنے کے لیے گھر سے نکلنا، تاجیہ کی تعظیم وغیر۔

(4) تعزیہ داری کرنے والا فاسق ہے، جو اسے ضرور قرار دے، گمراہ بھی ہے۔

(5) تعزیہ پر منت مانگنے والا، مہندی چڑھانا، چڑاوا چڑھانا وغیرہ۔

(6) سرکار امام حسین کی شہادت پر ڈھول، تاشے، خرافات یزیدیوں ہی کی یادگار ہے۔

(7) تعزیہ پر ڈھول، تاشے ماتم کھیل کود وغیرہ۔

(8) تعزیہ میں چندہ دینا یا کسی طریقے سے اس کی مدد کرنا۔

(9) بچوں کو فقیر بنانا اور گھر گھر بھیک منگوانا۔

(یہ سب ناجائز کام ہیں۔)

(فتاوی رضویہ، جلد 21 اور صفحہ 246 اور 488-510)

(فتاوی بحر العلوم، جلد 5، صفحہ 238)

(فتاوی فیض الرسول، جلد 2، صفحہ 508)

(المحفوظ، صفحہ 93)

محرم میں ہونے والے جائز کام:

(1) امام حسین اور دیگر بزرگوں کی فاتحہ کرنا۔

(2) لوگوں کو شربت، پانی، کھانا وغیرہ تقسیم کرنا۔

(3) اس ماہ میں روزے رکھنا اور یتیموں کے ساتھ شفقت کرنا۔

(4) محرم کی 10 تاریخ کو اچھے سے اچھے کھانا بنانا اور غسل کرنا۔

(5) محرم کی 10 تاریخ کو تاوا چڑھانا، جھاڑو لگانا، صفائی کرنا وغیرہ۔

(اس ماہ میں یہ سب کام جائز ہیں۔)

(فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 488)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال: 370

حضرت کیا عورتیں مسجد جا سکتی ہیں یا نہیں، اگر نہیں جا سکتی تو وجہ کیا ہے؟

جواب:370

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت مسجد عبادت کے لیے نہیں جاسکتی، کسی ضروری کام وغیرہ سے جاسکتی ہے اور نماز کے لیے اس لئے نہیں جاسکتی کہ دور پر فتن ہے علماء نے اس کی اجازت نہیں دی پھر چاہے حضور علیہ السلام کے وقت میں جاتی ہوں مگر اب نہیں کہ وہ وقت پاک تھا، اب دور فتنے کا ہے، فقہ کا قائدہ ہے کہ "زمانے کی تبدیلی کے سبب احکام کی تبدیلی کا انکار نہیں کیا جاسکتا۔"

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:371

قبرستان میں جاکر دعا مانگنے کا صحیح طریقہ کیا ہے اور کیا پڑھنا ہے؟

جواب:371

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلے قبرستان میں جاتے ہی سلام کیا جائے "السلام علیکم یا اہل القبور" پھر قبر سے 4 ہاتھ دوری پر پاؤں کے پاس کھڑا ہو کر، جو صورتیں یاد ہو پڑھ کر ایصال کر سکتا ہے ورنہ چاروں قل پڑھ کر بھی ورنہ سورہ فاتحہ پڑھ کر بھی اور ہو سکے تو قبر کے پاس بیٹھ کر یسین یا قرآن کی تلاوت کر سکتا ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:372

عید کی نماز پڑھنا عورتوں کے لیے کیسا؟ کیا پڑھنا فرض ہے یا واجب؟ عید گاہ میں پڑھنا ضروری ہے یا گھر پر؟ با۔جماعت یا اکیلے؟ برائے مہربانی حوالے سے بتائیں اگر حدیث میں آیا ہے تو۔

جواب:372

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عید کی نماز عورتوں کے لیے نہیں ہے، جس طرح جمعہ نہیں، تو نہ اکیلے پڑھے، نہ عید گاہ جائے، نہ گھر میں، نہ جماعت سے۔ اس کے علاوہ اور نمازوں کی بھی جماعت کی اجازت عورت کے لیے نہیں ہے۔ عورتوں کو جماعت سے نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ اسی طرح عورتوں کو امام بنانا بھی مکروہ۔

فتاوی فیض الرسول، جلد 1، صفحہ 425 پر ہے:

عورتوں کو عید گاہ کی حاضری جائز نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:373

ظہر / عصر کی نماز میں امام قرآت آہستہ کیوں پڑھتے ہیں اور باقی نماز میں بلند؟ پلیز جواب دو حضرت۔

جواب:373

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان نماز میں امام کو قرآت آہستہ کرنا واجب ہے اس لئے آہستہ کی جاتی ہے اور باقی نماز میں جب سورج چھپا ہوا ہوتا ہے (ان نماز میں) قرآت تیز کرنا کہ پہلی صف سن سکے یہ واجب ہے، اگر بھول کے اس کے خلاف کیا تو سجدۂ سہو ہو گا، جان کر کیا تو نماز نہ ہو گی۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:374

حضرت عورتیں کیا سلام پڑھ سکتی ہیں؟

جواب:374

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت کی آواز بھی عورت ہے یعنی غیر مرد کو بلا وجہ سنا نہیں سکتی۔ تو اگر عورتیں ایک گھر میں جمع ہیں اور اس طرح مائک پر سلام پڑھے کہ ان کی آواز غیر مرد سنے تو سلام کی اجازت نہیں اور اگر اس طرح پڑھے کہ آواز کسی مرد تک نہ جائے تو جائز ہے چاہے مائک سے

پڑھے یا بلا مائک اصل مسئلہ وہی ہے جو گزرا کہ آواز مرد تک نہ جائے اور اگر مائک سے آواز باہر جائے اور بنا مائک نہ جائے تو بنا مائک پڑھ سکتی ہے، سلام پڑھنا عورتوں کو بھی جائز ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:375

اگر جا۔ نماز کم ہیں اور نمازی زیادہ ہے اس وقت میں کیا ہم کوئی صاف روپٹا یا صرف تخت یا فرش پہ نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب:375

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، ہاں۔ پاک صاف کسی بھی کپڑے پر نماز پڑھی جاسکتی ہے اور اگر سجدہ زمین پر کریں تو مستحب ہے، یعنی اس فعل کا زیادہ ثواب پائے گا اور کوشش بھی یہی کرنی چاہیے کہ سجدہ زمین پر کیا جائے، اس میں ثواب زیادہ ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:376

حضرت اگر 9 کو روزہ کوئی نہ رکھے تو کیا 10 کو روزہ نہیں رکھا جاسکتا ہے؟

جواب:376

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر کوئی 9 محرم کا روزہ نہ رکھ سکے تو 10 اور 11 کو رکھ لے ورنہ 10 کا بھی کافی ہے اور بہتر یہ ہے کہ 9 یا 11 کا بھی کوئی ایک 10 کے ساتھ ملا لے۔ حدیث میں آیا کہ محرم کی 10 کا روزہ پچھلے 1 سال کے گناہ کو مٹاتا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:377

چشتی کا اصل معنیٰ کیا ہے؟

جواب:377

بسم اللہ الرحمن الرحیم

افغان (چشت) کے لوگوں کا ایک نام ہے، چشت کے بادشاہ کو بھی چشت کہتے ہیں اور صوفیوں کے ایک سلسلے کا نام، جو خواجہ غریب نواز سے چلا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:378

جناب حدیث کیوں ضروری ہے اور کس کو مانے صحیح یا ضعیف؟

جواب:378

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ اور رسول کے دین یعنی اسلام پر پوری طرح قائم رہنے کے لیے صحیح طریقے سے مسلمان بننے کے لیے حدیث کو ماننا اور اس پر عمل ضروری ہے۔ حدیث کی کئی قسمیں ہیں اور محدثین نے اس کے کئی درجے کیے ہیں اور ہر درجے سے الگ الگ احکام نکالے جاتے ہیں۔ ضعیف حدیث کا مطلب جھوٹی حدیث نہیں ہوتا یہ بھی حدیث ہی ہے اور حدیث نبی کا فرمان ہوتا ہے اس میں صحیح اور ضعیف کچھ نہیں، ضعیف تو راوی ہوتا ہے حدیث نہیں، مگر عرف میں ضعیف حدیث کہہ دیا جاتا ہے۔

ضعیف حدیث سے حرام حلال کے مسئلے نہیں نکالے جاتے مگر فضیلت کے طور پر ضعیف حدیث پر عمل کرنا مستحب ہے اور ایک اہم بات ضعیف حدیث قوم کے کثرت سے عمل لانے کے سبب سے حسن بن جاتی ہے، جیسے انگوٹھے چومنے والی حدیث ضعیف ہے مگر یہ حرام حلال کا مسئلہ نہیں تو اس لئے فضیلت کے طور پر عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ بدھ کو ناخون نہ کاٹنا کہ اس سے سفید داغ کی بیماری ہوتی ہے، ایک بزرگ نے یہ سوچا کہ حدیث ضعیف ہے، اور بدھ کو ناخون کاٹے اور انہیں برس (سفید داغ) کا مرض ہو گیا، رات کو سوئے تو حضور علیہ السلام کی زیارت ہوئی، فرمایا میں نے سوچا حدیث ضعیف ہے تو حضور علیہ السلام نے کچھ یوں فرمایا۔ تمہارے لئے اتنا کافی تھا کہ وہ ہمارا فرمان تھا اس لئے ہر حدیث پر عمل نبی سے محبت کی نشانی ہے، سوائے موضوع کے کیونکہ موضوع حدیث نہیں ہوتی بلکہ جھوٹی بات نبی کی طرف منسوب کی گئی ہوتی ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:379

حضرت جنازہ کی نماز کی نیت کیا ہے اور طریقہ بھی بتادے؟

جواب:379

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نیت اس طرح کیا کریں، نماز اللہ کے لیے اور دعا اس جنازے کے لیے۔

پہلی تکبیر میں ثناء پڑھی جاتی ہے

دوسری تکبیر میں درود پاک

تیسری تکبیر میں دعا (اگر یاد نہ ہو تو فاتحہ بھی بطور نیت سے پڑھی جاسکتی ہے۔)

اور چوتھی تکبیر کہتے ہی دونوں ہاتھ کھول دینے چاہیے اور سلام پھیرنا چاہیے۔ یہی صحیح طریقہ ہے اور جو کچھ لوگ ایک طرف سلام پھیر کے ایک ہاتھ کھولتے ہیں دوسری طرف پھیر کے دوسرا ہاتھ، یہ طریقہ کہیں لکھا نہیں ہے اور کچھ سلام پھیرنے کے بعد ہاتھ کھولتے ہیں یہ بھی درست نہیں۔ صحیح وہی ہے جو اوپر بیان ہوا کہ چوتھی تکبیر پر دونوں ہاتھ کھولنے چاہیے اور پھر سلام۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:380

مانوس کیا معنے ہیں؟

جواب:380

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وہ جانور جو انسانوں کے ساتھ گھل مل کر رہتے ہیں ان کا پالنا جائز ہے۔ جنگلی پالنا جائز نہیں کہ ان سے نقصان کا اندیشہ ہے، بس جسے حدیث میں منع کیا گیا ہو، جیسے کتا مانوس ہے مگر پالنا جائز نہیں اور بلی پال سکتے ہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:381

اگر کوئی مسلم شخص ہمیں سلام کرتا ہے تو کیا اس کا سلام لینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:381

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعلی حضرت امام اہل سنت، فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 378 پر لکھتے ہیں:

کافر کو سلام حرام ہے۔

اور آگے لکھتے ہیں کافر یا فاسق کو سلام کرنے کی صحیح ضرورت پیش آئے تو لفظ سلام نہ کہیں نہ کوئی ایسا لفظ جو تعظیمی ہو۔ مجبور ہو تو آداب کہے (یعنی آمیرے پاؤں داب) اور مجبوری کی حالت میں آداب کہتے وقت بھی دل میں ان کی تعظیم کی نیت نہیں ہونی چاہیے۔

اسی طرح اگر کافر سلام کرے تو بدلے میں صرف "وعلیکم" کہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:382

حضور عاشورے کی نماز کیسے پڑھی جاتی ہے اور اس میں کون سی باتیں اہم ہیں اور کون سا ٹائم مقرر ہے؟

جواب:382

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکروہ وقت کے سوا ہر وقت اس دن میں پڑھ سکتے ہیں، نیت نفل نماز کی ہوگی، چار رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں آیت الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص 3 بار، بعد نماز 100 بار سورہ اخلاص، تو گناہ سے پاک ہوگا اور جنت میں بے انتہا نعمتیں ملیں گی۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:383

مغرب کے وقت میں ماں کے بچے کو دودھ پلانا منع ہے کیا؟ دودھ پلانے سے مراد باہر کا دودھ نہیں ہے، کچھ لوگ کہتے ہیں مغرب کے وقت دودھ پلانا اچھا نہیں۔ حدیث میں اس کا کوئی بیان ہے کیا؟ مہربانی کر کے اس مسئلے میں روشنی ڈالیں۔

جواب:383

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مغرب کے وقت میں ماں کا بچے کو دودھ پلانا جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں اور نہ میری نظر سے کوئی ایسی عبارت گزری، جس میں منع کیا گیا ہو بلکہ اگر بچہ بھوک سے رو رہا ہو تو بیشک بے زبان کو تکلیف دینا جائز نہیں اور رومن انگلش میں حدیث اس طرح لکھتے ہیں "hadees" نہ کہ "hadith"۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:384

جتنے بھی کام حرام کاری میں آتے ہیں، کیا ان کی کوئی لسٹ ہے؟

جواب:384

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میرے پاس نہیں اور علماء کی کتابوں میں ہو سکتی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:385

اسلام مذہب میں عقیدہ کیا ہے اور عقائد اور فرقہ کب سے شروعات ہوئی اور کیوں ہوئی؟

جواب:385

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عقیدہ اسلام کی وہ بنیاد ہے کہ بعض عقیدوں پر ایمان فرض ہے جیسے اللہ ایک ہے، اگر یہ عقیدہ نہیں رکھتا تو مومن نہیں، ٹھیک اسی طرح ہر نبی زندہ ہوتے ہیں وغیرہ۔ وغیرہ۔

عقیدوں پر ایمان لا کر ہی مسلمان بنایا جاتا ہے اور یہ حضور علیہ السلام اور ان سے پہلے نبیوں میں رائج تھا، فرقوں کی شروعات حضور علیہ السلام کے وقت سے تھی مگر اس قدر کھل کر ظاہر ہو کر نہیں آئے تھے اس وقت بھی منافق موجود تھے جو مسلمانوں کی صف میں رہ کر موجود تھے، جو مسلمانوں کی صف میں رہ کر نماز بھی پڑھتے تھے اور دکھنے میں مسلمان بھی تھے، مگر دل میں عقیدہ اسلام کا نہیں تھا جنہیں حضور علیہ السلام نے جمعہ کے روز مسجد سے باہر نکالا، فرقوں کی خبر حضور علیہ السلام نے فرمائی ہے کہ کچھ اور بھی لوگ اسلام کا چولا پہن کر آئیں گے ان سے بچ کے رہنا اور وہ اس لئے تاکہ مسلمان ان کے بہکاوے میں نہ آئیں اور اپنا ایمان نہ کھو دیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:386

فاسق وفاجر سے کیا مراد ہے؟

جواب:386

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(فاسق)۔ گنہگار، بدکار، جہنمی، جھوٹا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:387

کسی کو دیکھ کر فاسق ہونے کی خبر کیسے ہوگی؟ اور کیا فاسق کو بھی سلام کرنا حرام ہے؟

جواب:387

بسم اللہ الرحمن الرحیم
فتوی ظاہر پر ہوتا ہے باطن پر نہیں جو کھل کے اعلانیہ گناہ کرے اس فاسق کو فاسق معلن کہتے ہیں اور جو فاسق کے احکام ہیں وہ اس پر ہیں مثلاً گالی دینے والا بھی فاسق ہے مگر وہ گھر میں گالی دیتا ہے اور باہر نہیں تو ہم اس کی نسبت فاسق گمان نہیں کریں گے، مگر جس کا فاسق ہونا کھلے طور پر ہو جیسے داڑھی نہ رکھنا یا 4 انگشت سے کم کرنے والا فاسق ہے اور یہ اعلان کے ساتھ گناہ ہے، یا بال کاندھوں سے زیادہ بڑے رکھنا یا گانے سننا یا نماز نہ پڑھنا یہ سب فاسق ہیں اور حدیث میں فاسق کو سلام کی ممانعت آئی ہے، فاسق کو سلام کرنا منع ہے۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:388

تقلید کیا ہے اور یہ کیوں ضروری ہے؟

جواب:388

بسم اللہ الرحمن الرحیم
کسی کے قول کو بے دلیل مان لینے کا نام تقلید ہے، یہ اس لئے ضروری ہے کہ ہر عام شخص قرآن حدیث کا مطلب نہیں سمجھ پائے گا اور ہو گا یہ کہ ہر جاہل اپنی عقل سے قرآن اور حدیث کی شرح کرے گا اور اس طرح جہنم میں جائے گا، لہٰذا کسی ایسے کی تقلید جس کا علم اجتہاد کو پہنچتا ہو اور اللہ نے اسے اپنے کرم سے مجتہد بنایا ہو تو اس کی تقلید کی جائے اور علماء نے تقلید کرنے کو واجب لکھا ہے اور نہ کرنے کو حرام جو تقلید نہیں کرتا شیطان کے راستے پر ہے اور ہر آدمی قرآن حدیث نہیں سمجھ سکتا اور سورہ فاتحہ میں اللہ سے ہر مسلمان یہ دعا کرتا ہے، ہمیں سیدھا راستہ چلا، راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا" یہ آیت تقلید کو کافی ہے کہ چاروں امام پر اللہ نے احسان عظیم کیا تو ہمیں انہیں کے راستے پر چلنے کی دعا کرتے ہیں

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:389

حضرت حرام ناجائز میں فرق کیا ہے؟

جواب:389

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرام کی اور بھی قسمیں ہیں اور جیسے جس کی ممانعت دلیل قطعی سے ثابت ہو یہ فرض کے مقابل ہوتا ہے یعنی جس طرح فرض پر عمل ضروری اسی طرح حرام سے بچنا ضروری (یعنی فرض کا کرنا اور حرام کا نہ کرنا۔) لفظ ناجائز ایک عام لفظ ہے جو کبھی حرام کے لیے بولا جاتا ہے کبھی مکروہ تحریمی کے لیے بھی بولا جاتا ہے ہر حرام ناجائز ہے مگر ہر ناجائز حرام نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:390

کیا ہمیں قرآن کے سجدے ترنت کرنے چاہیے اور اس کی نیت کیسے مکمل ہوگی؟

جواب:390

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآنی آیات کے سجدے (نماز میں) فوراً کرنا واجب ہے، مگر نماز کے باہر فوراً واجب نہیں اور اسی طرح اس آیت کو پڑھنے والے کے ساتھ۔ساتھ سننے والے پر بھی سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے اور یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ قرآن کوئی پڑھتا ہے اور سجدے کسی اور سے کرواتا ہے یہ بھی غلط ہے، یعنی قرآن پورا کر کے جس سے بخشواتے ہیں اسی سے سجدے کرواتے ہیں، یہ طریقہ صحیح نہیں ہے۔

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 733 پر ہے کہ آیت سجدہ نماز کے باہر پڑھی تو فوراً سجدہ کر لینا واجب نہیں، ہاں بہتر ہے۔

اور یہ ضروری نہیں کہ آیت کو عربی میں ہی پڑھا جائے بلکہ اس کا ترجمہ بھی پڑھا یا سنا تو بھی سجدہ واجب ہو جاتا ہے جیسا کہ بہار شریعت جلد 1، صفحہ 730 پر ہے:

فارسی یا کسی اور زبان میں آیت کا ترجمہ پڑھا تو پڑھنے والے اور سننے والے پر سجدہ واجب ہو گیا، چاہے سننے والے نے یہ سمجھا ہو یا نہ سمجھا ہو کہ آیت سجدہ کا ترجمہ ہے۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ اسے نہ معلوم ہو اور بتا دیا گیا ہو کہ یہ آیت سجدہ کا ترجمہ ہے۔

سجدے کی نیت یہ کرنا ضروری نہیں کہ فلاں آیت کا سجدہ کر رہا ہوں، بس دل میں سجدے کی نیت کافی ہے۔

در مختار، جلد 2، صفحہ 499 پر ہے، اس کی نیت میں یہ شرط نہیں کہ فلاں آیت کا سجدہ کر رہا ہوں بلکہ مطلقاً سجدۂ تلاوت کی نیت کافی ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب سجدے کی آیت پڑھے تو فوراً قرآن سائڈ میں رکھ کر سجدہ کر لے، یعنی بیٹھے بیٹھے بھی ہو سکتا ہے، صرف سجدہ کرنا کافی ہے سجدے کی تسبیح نہ پڑھی تو بھی حرج نہیں اور بہتر یہ ہے کہ کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے میں جائے اور 3 بار سجدے کی تسبیح پڑھے پھر کھڑا ہو یہ سنت ہے جیسا کہ فتاوی عالمگیر، جلد 1، صفحہ 130 پر ہے سجدے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے میں جائے اور کم سے کم 3 بار (سجدے کی تسبیح کہیں) پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے کھڑے ہو جائے، اول آخر اللہ اکبر کہنا سنت ہے اور کھڑے ہو کر سجدے میں جانا اور پھر کھڑے ہونا مستحب ہے۔

تنویر الابصار، جلد 2، صفحہ 700 پر ہے، سجدۂ تلاوت کے لیے اللہ اکبر کہتے وقت نہ ہاتھ اٹھانا ہے نہ اس میں تشہد ہے نہ سلام۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:391

کیا معارف القرآن (مولانا مفتی محمد صفی) کتاب ہماری ہے؟

جواب:391

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معارف القرآن کوئی کتاب نہیں بلکہ قرآن کی تفسیر ہے اور یہ تفسیر دیوبند کے عالم نے لکھی ہے جس کا نام آپ نے سوال میں لکھ دیا اور اس تفسیر کا پڑھنا جائز نہیں اور نہ گھر میں رکھنا کہ کیا عجب آپ کے بعد کوئی پڑھے اور عقیدے کے خلاف بات پائے اور عمل کرے، اگر آپ کے پاس ہو تو ان کی مسجد میں رکھوا دیا جائے اور بہتر ہے کہ سنی ترجمہ اور تفسیر پڑھنی چاہیے، جیسے کنز الایمان و خزائن العرفان۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:392

کیا دیوبندی وہابی اور بدعقیدوں کو کافر کہہ سکتے ہیں، اگر نہیں تو کیوں نہیں؟

جواب:392

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وہابیوں کے عقیدے کفریہ ہوتے ہیں ان کے کفر میں شک نہیں۔ انہیں کافر کہہ سکتے ہیں اور دیوبندیوں میں ہر ایک کافر نہیں مگر وہ ضرور کافر ہے جو یہ جانتے ہوئے بھی کہ اشرف علی نبی کی گستاخی کے سبب کافر ہوا اور یہ پھر بھی اسے مسلمان بلکہ اپنا امام جانے تو کافر ہے باقی جو عوام ہے تو انہیں کافر نہیں کہیں گے جب تک ان کے عقیدے کفریہ نہ ہوں تو ضروریات دین سے انکار نہ کرے مگر گمراہ ضرور ہے تو جو اشرف علی وغیرہ دیوبند کے عالموں کی کھلی گستاخی جان لینے کے بعد بھی انہیں مسلمان جانے خود کافر ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:393

حضرت مصنف ابن شیبہ کیا ہماری کتاب ہے؟

جواب:393

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حدیث کی ساری کتابیں ہماری ہی کتاب ہیں ان کا پڑھنا جائز ہی ہو گا مگر یہ دیکھا جائے گا کہ ترجمہ کس نے کیا، جس طرح قرآن بھی مسلمان کے لیے ہی ہے، مگر کچھ جاہلوں نے اس کی کچھ آیات کا ترجمہ بالرائے کر دیا اس ترجمے کا پڑھنا ٹھیک نہیں مگر قرآن پڑھا جائے گا اسی طرح بخاری کا بھی ترجمہ اہل خبیث اور دیگر بد مذہب نے کیا تو ان کے ترجمے والی بخاری نہ پڑھی جائے سنی مستند عالم دین کے ترجمے والی کوئی بھی حدیث اور شرح پڑھی جاسکتی ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:394

ایک بزرگ کے بارے میں سوال

جواب:394

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں نے واقعہ اس طرح پڑھا ہے (شاید فتاوی رضویہ) کہ ایک بزرگ کے پاس کچھ لوگ آئے اور کہاں کہ فلاں بستی کا ایک شخص جو کہ حافظ قرآن ہے آپ کو قرآن سنانا چاہتا ہے تو آپ نے فرمایا کہ میں اس کا قرآن نہیں سنوں گا کیونکہ وہ بدمذہب ہے۔لوگوں نے عرض کی بس قرآن سننا ہے اور قرآن اللہ کا کلام ہے۔

فرمایا بیشک قرآن اللہ کا کلام ہے مگر اس کے ساتھ مجھے اس بدمذہب کی آواز بھی سننی پڑے گی۔

ان بزرگ کا نام حضرت ابی بکر رحمۃ اللہ علیہ تھا۔

لوگوں کو اس سبق لینا چاہیے کہ بدمذہب کی جائز بات سننا بھی ناجائز ہے اور بزرگوں نے فرمایا کہ جس راہ سے اسے آتا دیکھو تو راہ بدل لو اور جو کہتے ہیں ہمارا ایمان کمزور نہیں وہ شیطان کے دھوکے میں ہے، یہ شیطان کی چال ہے انہیں اس واقعے سے عبرت لینی چاہیے کہ کل جب دجال آئے گا تو کچھ لوگ اسے دیکھنے کے لیے جائیں گے اور وہ مسلمان ہوں گے اور کہیں گے کہ ہم تو مسلمان ہیں جب دجال پر ایمان نہیں لائیں گے، بس دیکھنے جاتے ہیں مگر وہ بھی کافر ہو جائیں گے، اس لئے بدمذہب کا ساتھ ہمیشہ ایمان کے لیے خطرہ ہے اور حدیث میں آیا جو جس قوم کی تعداد بڑھائے وہ انہیں میں سے ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:395

کیا درگاہ شریف پر درگاہ چومنا کیسا ہے؟

جواب:395

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گناہ نہیں ہے، مگر بے ادبی ہے اور اس سے بدمذہب کو کہنے کا موقع ملتا ہے اور ادب یہ ہے کہ چار ہاتھ دور رہ کر فاتحہ پڑھے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:396

کیا مزار پر سر رکھنا سجدہ کرنا کیسا ہے؟

جواب:396

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل نے سوال میں کچھ زیادتی کر دی۔ سر رکھنے کا نام سجدہ نہیں ہوتا اور کوئی بھی سنی مسلمن مزار پر سجدہ نہیں کرتا بلکہ یا تو چادر چومنے کے لیے سر جھکاتا ہے یا ورنہ قدم بوسی کی نیت جھکے تو بھی صرف گناہ کبیرہ ہے مگر کافر نہیں اور کوئی عبادت کی نیت سے سجدہ کرے کہ یہ مزار والے کو خدا یا خدا کے برابر مانے تو ضرور کافر مگر ایسا ہوتا نہیں، نہ کسی مسلمان کا یہ عقیدہ ہے کہ مزار والا خدا ہے اور ہمارے عقیدے ہماری کتابوں سے ظاہر ہیں نہ کہ عوام کی جہالت سے۔ جیسے اہل سنت کی کسی بھی کام کا ثبوت چاہیے تو وہ سنی کتابوں کا مطالعہ کرے خاص کر اعلی حضرت کی، نہ کہ عوام کو دیکھے کہ کون کیا کرتا ہے۔

عمل کا دارومدار نیت پر ہے، جب سجدے کی نیت نہیں تو سجدہ کیسے؟ اور ایک بات سر جھکانے کا نام سجدہ نہیں بلکہ قدم چومنے کے لیے بھی سر جھکایا جاتا ہے اور یہ شریعت سے ثابت ہے۔

لہٰذا مزار پر ایسے فعل سے بچنا چاہیے جو عوام کی نظر کے باعث فتنہ بنے۔ نہ سر رکھے نہ جھکیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:397

حضور ص.ع.و. نماز کے دوران رفع یدین کرتے تھے یا نہیں؟

جواب:397

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جواب دینے سے پہلے میں یہ ضروری سمجھتا ہوں کہ سائل کو اس کی بڑی خطا سے آگاہ کیا جائے اور وہ یہ کہ سوال میں دورد کو شارٹ میں لکھا گیا ہے اس طرح لکھنا جائز نہیں، بعض لوگ صرف (ص) لکھ دیتے ہیں، یہ بھی نہ چاہیے۔ امام احمد رضا خان بریلوی فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 386 پ لکھتے ہیں:

حروف (ص) لکھنا جائز نہیں بلکہ ﷺ لکھا جائے تو رومن انگلش میں آپ علیہ السلام لکھا کرے (اللہ عمل کی توفیق دے) اب جواب کی طرف۔

حضور علیہ السلام رفع یدین کیے تھے، مگر بعد میں وہ عمل منسوخ ہو گیا اور پھر رفع یدین نہیں کیا اور صحابہ کو بھی منع کیا اور یہ حدیث امام مسلم نے نقل کی اور آخری عمل رفع یدین نہیں کرنا ہے۔

اس مثال کو اس مسئلے پر سمجھا جا سکتا ہے کہ، انگوٹھی الٹے ہاتھ میں پہننا سنت ہے مگر حدیث میں ہے حضور علیہ السلام نے سیدھے ہاتھ میں بھی پہنی پھر بعد میں الٹے میں پہنی اور آخری وقت تک اسی پر عمل رہا یعنی پھر سیدھے میں نہ پہنی الٹے میں ہی پہنی تو اب سیدھے ہاتھ میں پہننے کا عمل منسوخ ہو گیا اور الٹے میں ہی پہننا سنت ہے، اسی طرح رفع یدین کیا مگر بعد میں نہیں کیا اور یاد رکھنا چاہیے کہ مذہب احناف کے نزدیک رفع یدین جائز نہیں اور شافعی کے نزدیک جائز مگر وہابی غیر مقلد ہے نہ حنفی نہ شافعی، یہ رفع یدین کی حدیث سے لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں اور اگر وہ سچ میں رفع یدین کرنا ثابت ہے تو پھر قعدہ میں بیٹھ کر رفع یدین کیوں نہیں کرتے، قیام میں ہی کیوں؟

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:398

حضرت کبھی کبھی ہم جلدی میں نماز کی نیت کے درمیان اپنے ہاتھوں کو پہلے باندھ لیتے ہیں اور تکبیر بعد میں کہتے ہیں تو کیا ہماری نیت ہو جاتی ہے؟

جواب:398

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، ہاں۔ نماز ہو جائے گی مگر مرد کے لیے سنت یہ ہے کہ تکبیر کہنے سے پہلے ہاتھوں کو کانوں تک اٹھائے پھر تکبیر کہے اور عورت ہاتھ چادر کے باہر نہ کرے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:399

نماز کی حالت میں اگر بھو کمپ آجائے تو کیا نیت توڑ سکتے ہیں؟

جواب:399

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز کی حالت میں اگر زلزلہ آئے اور جان مال کا خطرہ ہو چاہے اپنی یا کسی کمرے میں مریض یا بچہ ہے یا ضعیف کہ خود باہر نہیں آسکتا یا خوف سے اسے سخت دہشت ہوگی اور خود چل کر باہر نہیں جاسکتا یا آس پاس کسی کی جان خطرے میں ہے اور سوائے اس کے کوئی دوسرا نہیں اور یہ جان بچانے پر قادر بھی ہے تو ان صورتوں میں ضرور نماز توڑ دینی چاہیے اور اگر ایسا نہیں تو نہیں توڑنی چاہیے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:400

بھائی آپ الحمد شریف یعنی سورہ فاتحہ کا ترجمہ بیان فرمائیں۔

جواب:400

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورہ فاتحہ کا ترجمہ اس طرح ہے:

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا۔

بہت مہربان رحمت والا۔

روز جزا کا مالک۔

ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں۔

ہم کو سیدھا راستہ چلا۔

راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا، نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:401

حضرت اگر ہم نماز پڑھ رہے ہیں اور امی یا ابو ہمیں کسی کام سے بلا رہے ہیں کیا سلام پھیرنے کے بعد وہ کام کر سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب:401

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، کرسکتے ہیں اور دعا بعد میں بھی مانگی جاسکتی ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:402

عورتیں بھی اجتماع کا کام کرتی ہیں اور تقریر بھی کرتی ہیں اور تقریر کے بعد سلام بھی پڑھتی ہیں مائک میں، یہ سب کرنا ٹھیک ہے؟

جواب:402

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس سوال میں 3 الگ۔ الگ سوال درج ہیں۔

(1) عورتیں اجتماع کا کام کرتی ہیں. اگر یہ عورتیں دین متین کی تبلیغ کے لیے گھر سے جاتی ہیں اور پردے کے شرائط پر کسی کے گھر جا کر عورتیں جمع ہوتی ہیں پھر کچھ نعت، قرآن، نماز وغیرہ سیکھتی ہیں اور ان کے جانے کی اجازت گھر میں شوہر یا غیر شادی شدہ کو والد کی طرف سے ہے تو حرج نہیں، بلکہ ثواب کا کام ہے کہ آج کل جہالت عورتوں میں زیادہ پائی جاتی ہے تو اگر کوئی قابل عورت یہ ذمہ اٹھائے کہ ہفتے میں ایک یا دو دن گھر کے آس پاس ہی یا اپنے گھر جہاں شرعی طور پر پردہ ہو اور غیر مرد کا دخل نہ ہو اور علم دین سیکھے سیکھائے تو اچھا ہے اور علم سیکھنا خاص کر اپنی ضرورت کے مسائل تو ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے، مگر عورت 92 کلو میٹر سے زیادہ تنہا سفر نہیں کر سکتی اور علاقے میں بھی آس پاس ہو اور مغرب سے پہلے اپنے گھر آ جائے، اگر یہی معاملہ ہے تو علاقے والے سنی مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ بھی اپنے گھر سے بچوں کو وہاں بھیجیں تا کہ وہ بھی کچھ فرض، آداب، پردہ، نماز وغیرہ سیکھ سکے ورنہ گھر میں سوائے ٹی. وی سیریل کے کچھ دیکھا نہیں جاتا اور عورت کو غیر مرد سے پڑھنے سے بہتر ہے کہ اسی طرح عورتوں کے اجتماع میں بھیجا جائے تا کہ کچھ حاصل ہو، حدیث میں آیا اگر تیرے ذریعے سے اللہ کسی ایک شخص کی بھی اصلاح فرما دے تو یہ تیرے لیے ہر اس چیز سے بہتر ہے جس پر سورج چمکتا ہے، جب کہ یہ عورتیں سنی ہو نہ کہ دیوبندی، ورنہ دیوبندیوں کی تعلیم میں گھر سے عورتوں کو بھیجنا یا جانا حرام ہے۔

(2) عورتیں تقریر کرتی ہیں۔ اگر عورت کتاب دیکھ کر تقریر کرتی ہے اور اچھا پڑھنا جانتی ہے اور اپنی طرف سے کچھ غلط بیان نہیں کرتی تو صرف ہندی یا اردو پڑھنے والی عورت کو اس طرح دیکھ کر بیان کرنا جائز ہے پھر چاہے وہ عالمہ نہ ہو اور اگر وہ (ماشاءاللہ) عالمہ ہے تو عالمہ کو بغیر دیکھے تقریر جائز ہے اور عالمہ نہیں ہو غیر عالم یا عالمہ کو بے دیکھے وعظ (بیان) حرام ہے اور اس کا سننا بھی حرام۔

(3) عورتیں مائک پر سلام پڑھ سکتی ہیں: عورتوں کا بعد اجتماع سلام پڑھنا جائز ہے جب کہ آواز غیر تک نہ جائے اور اگر آواز جانے کا خطرہ ہو تو بغیر مائک کے ہی پڑھے اور مائک کا حکم اوپر کے سبھی سوالات میں لگایا جائے گا کہ عورت بیان سلام مائک میں جب ہی استعمال کرے جب آواز باہر نہ جائے مثلاً ٹاپ فلور پر اجتماع یا سلام ہو رہا ہے مائک کی آواز اس فلیٹ سے باہر نہیں آتی یا اس کمرے سے باہر نہیں آتی تو مائک میں پڑھنے میں حرج نہیں ورنہ مائک سے پرہیز کرنا چاہیے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:403

کیا عالم ہونے کے لیے کسی دینی ادارے کی سند لینا ضروری ہے؟

جواب:403

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضروری نہیں کہ عالم ہونے کے لیے دینی ادارے سے سند ضروری ہو، عالم ہونے کے لیے علم ہونا چاہیے سند نہیں اور بہت سند والے ایسے ہیں جن کے پاس سند تو ہے مگر علم نہیں۔ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت، امام احمد رضا خان بریلوی فرماتے ہیں:

عالم کی تعریف یہ ہے کہ عقائد میں پورے طور سے آگاہ ہو اور اپنی ضروریات کے مسائل کو کتاب سے نکال سکے بنا کسی کی مدد سے علم کتابوں کے مطالعے سے اور علماء سے سن سن کر بھی حاصل ہوتا ہے۔ (احکام شریعت، حصہ 2، صفحہ 231)

اس سے معلوم ہوا کہ عالم ہونے کے لیے عربی فارسی زبان کا آنا ضروری نہیں بلکہ جو باشرع کتابوں کے مطالعے سے علم دین سیکھا ہو یا کسی عالم کے پاس جا کر علم حاصل کیا ہو تو وہ بھی عالم ہے، سند ضروری نہیں۔

اعلی حضرت امام اہل سنت ایک اور مقام پر اس کتاب فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 683 پر فرماتے ہیں: سند کوئی چیز نہیں، بہت سند والے علم سے خالی ہوتے ہیں اور جنہوں نے سند نہ لی اس کی شاگردی کی لیاقت بھی ان سند والوں میں نہیں ہوتی، علم ہونا چاہیے۔

اور ظاہر ہے کہ کوئی اپنے ذمے سے فرض اتارنے کے لیے کسی عالم کے پاس جا کر روزہ نماز کے خاص مسائل سیکھ سکتا ہے ورنہ کوئی کتاب عالم سے پوچھ پوچھ کر پڑھ کر بھی علم حاصل کیا جا سکتا ہے۔
خبر دار خبر دار مگر چند کتابوں کے مطالعے کرنے کے بعد کسی کو یہ جائز نہیں کہ وہ لوگوں کے ہر مسئلے کا جواب دے، اوپر بیان کردہ عالم سے مراد ہے کہ وہ کم سے کم وہ اپنی ضرورت کے مطابق علم رکھتا ہو، تا کہ اپنے فرض کو انجام دے سکے اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ لوگوں کو فتوی دے، اسی طرح دیکھا جاتا ہے کہ لوگ 4-2 کتاب پڑھ کر روڈ پر لوگوں کو مسئلہ بتانا شروع کر دیتے ہیں، اس طرح کسی کو مسائل بتانا جائز نہیں جب تک کہ مسئلے کی 100٪ صحیح معلومات نہ ہو ورنہ عقل سے بتانا بھی گناہ ہے پھر چاہے مسئلہ صحیح ہو یوں سمجھیں کسی نے اپنی عقل سے کسی آیت کی تفسیر کی یا حدیث کا خلاصہ (شرح) کی اور یہ اتفاق سے 100٪ صحیح نکلا بھی تو اس نے حرام کام کیا اور یہ گنہگار ہے، کیوں کہ ہر عالم مفسر نہیں اور اگر کسی سنی تفسیر کو بیان کیا تو ٹھیک اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ ہر مسجد کا امام عالم نہیں ہوتا اور لوگ بس لباس جبا داڑھی دیکھ کر عالم صاحب سمجھ لیتے ہیں اور سامنے والا بھی اپنی شان بچانے کے لیے جھوٹا مسئلہ بیان کر دیتا ہے، خود میرا کئی بار کا تجربہ کیا ہے کہ میں نے کئی اماموں سے مسئلے غلط بیان کرتے ہوئے سنا اور تو اور کئی بار مفتیوں سے بھی میں نے خود اپنے کان سے غلط مسئلے سنے اور یاد رکھنا چاہیے جان بوجھ کر مفتی غلط مسئلہ بتائے تو یہ بھی حرام ہے مگر وہ اپنے علم کے مطابق صحیح بتاتا ہے اور اتفاق سے غلط ہو گیا تو اس پر گناہ نہیں ہے۔

فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 712 پر ہے کہ، ہاں اگر عالم سے اتفاق بھول واقعی ہوئی ہو اور اس نے اپنی طرف سے بے احتیاطی نہ کی ہو اور غلط جواب صادر ہوا تو مواخذہ نہیں، مگر فرض ہے کہ مطالعہ ہوتے ہی فوراً اپنی خطا ظاہر کرے۔

اس طرح کبھی کبھی شان کی خاطر شیطان کے جال میں پھنسا دیتا ہے اور تقریروں کا حال ہی کیا کہ وہاں تو حافظ اٹھا اور لگا بیان کرنے پھر چاہے وہ عالم ہو یا نہ ہو، اعلی حضرت امام اہل سنت فرماتے ہیں:
جاہل خود وعظ (بے دیکھے بیان) کرنے بیٹھے تو اس کا وعظ کہنا حرام اور اس کا وعظ سننا بھی حرام اور مسلمانوں پر حق ہے کہ اسے ممبر سے نیچے اتار دیں۔)
(فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 409)

خلاصہ کلام یہ ہے کہ عالم ہونے کے لیے سند نہیں علم ہونا چاہیے مگر مسئلے کی یقینی معلومات ہونے کے بعد ہی بیان کرنا چاہیے عقل سے نہیں، آپ نے دیکھا ہو گا کہ آپ کے کئی سوال کے جواب دیر سے آتے ہیں اور کئی جلدی، اس کی یہی وجہ ہوتی ہے، جواب پتہ ہوتا ہے مگر جب تک پھر سے نہ دیکھ لیا جائے یا دل میں اطمینان نہ ہو میں جواب پوسٹ نہیں کرتا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:404

حضرت کیا اسلام میں پینٹ شرٹ پہننا منع ہے اگر منع ہے تو کیوں؟

جواب:404

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شریعت میں پینٹ شرٹ پہننا منع تھا پر اب نہیں اور جب منع تھا اس وقت پینٹ شرٹ میں نماز پڑھنا بھی جائز نہیں تھا، جیسا کہ اعلی حضرت امام اہل سنت فتاوی رضویہ جلد، جلد 7، صفحہ 302 پر لکھتے ہیں، پتلون پہننا مکروہ ہے اور مکروہ کپڑے سے نماز بھی مکروہ۔

اور اس کے منع ہونے کی وجہ یہ تھی کہ غیر قوم کا لباس تھا اور یہ لباس فاسق اور فاجر کا تھا اور چونکہ پہلے پینٹ شرٹ انگریزی پہناوے کی نشانی تھی مسلمان اسے استعمال نہیں کرتے تھے اس لئے اسے پہن کر نماز مکروہ تھی، اس کے ناجائز ہونے کی وجہ بیان کرتے ہوئے اعلی حضرت ایک اور مقام پر فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 309 پر لکھتے ہیں:

انگریزی کپڑے پہننا حرام سخت حرام اشد حرام اور اسے پہن کر نماز مکروہ تحریمی قریب بہ حرام واجب الاعادہ۔

نوٹ: یاد رکھنا چاہیے کہ اعلی حضرت کا یہ فتوی اس وقت تھا جب کہ انگریزی حکومت تھی مگر اب دور بدل گیا لہذا یہ فتوی اس وقت کے مطابق صحیح تھا اور اب اس پر عمل نہیں (یعنی اب پینٹ شرٹ پہننا حرام نہیں) کیونکہ اب پینٹ شرٹ کسی خاص قوم کا لباس نہیں (مگر یہ آج بھی فاسق کا لباس ہے اسے بے۔ ضرورت پہننے سے پرہیز ہی کرنا چاہیے) لہذا اسے موجودہ حال میں پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے فقہ کا ایک قائدہ ہے "زمانے کی تبدیلی کے سبب احکام کی تبدیلی کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔"

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:405

وہابی کہتاہے مزار بنانا جائز کیسے ہوا اور وہابی کہتاہے، اللہ کے نبی کی حدیث کی ہے کہ جس قبر کے انسان مٹ جاتے ہیں اس کی مغفرت ہو جاتی ہے تو مزار بنانا تو کیسے جائز ہوا اور یہ فضیلت کیسے مل سکتی ہے؟ پلیز جواب دو مجھے ابھی وہابی کو جواب دینا ہے۔

جواب:405

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غیر عالم جو مناظرہ کے فن سے واقف نہ ہو اور نہ بہت علم میں مہارت رکھتا ہو تو اسے مناظرہ بحث میں پڑنا گناہ ہے اور سائل پر یہ ضروری نہیں کہ وہ ہر وہابی کے سوال کا جواب ضرور دے اور نہ مجھ پر واجب ہے کہ میں اس جواب کو بہت جلد دوں۔ میرے پاس مصروفیات کافی ہوتی ہے اور گروپ کے علاوہ بھی پرسنل پر سوال ہوتا ہے اور میں اس سوال کو پہلے اہمیت دیتا ہوں جو زیادہ ضروری ہے اور غیر ضروری سوال کرنے سے بچنا چاہیے اگر آپ سنی ہیں تو آپ مزار کو مانو اور وہابی نہ مانے تو اسے اس کے حال پر چھوڑ دو اور وہ ماننے والے نہیں، جب یہ خبیث اعلی حضرت کی بات نہیں مانے تو آپ اور مجھ جیسے چھوٹے حضرت کی بات کیسے مان جائیں گے۔

مزار عرف عام میں نیک شخص یا ولی کی اس قبر کو کہا جاتا ہے جس پر گنبد ہوتی ہے اور یہ جائز ہے، بہار شریعت میں در مختار کے حوالے سے فرمایا اور آلے رسول کی قبر پر کبا (گنبد) بنانا جائز ہے، بس یہ کافی ہے اور دلیل نقلیہ کا وقت نہیں آپ کچھ شوق کے خاطر دلیل عقلیہ دے رہا ہوں جو عقیدے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کافی ہے اور وہ یہ ہے کہ زمانہ کون سا بہتر اور اچھا تھا یہ والا جس میں آپ ہیں یا وہ جو آپ کے بزرگوں نے کاٹا؟ نیک لوگ سمجھدار اور دین و شریعت کے پابند لوگ اب زیادہ ہیں یا پہلے تھے یا آنے والے وقت میں ہوں گے؟ ضرور اس کا جواب ہے کہ جو لوگ چلے گئے وہ بہتر تھے اس لئے کہ زمانہ نبی کے دور سے جتنا دور ہو گا اتنا فتنے زیادہ ہوں گے اور جو لوگ ﷺ کے وقت کے جتنے قریب تھے وہ حدیث و قرآن اچھے سے جانتے تھے اور حدیث میں فرمایا (خلاصہ): ہر گزرا ہوا دن موجودہ دن سے بہتر ہے اور ہر موجودہ دن بہتر ہے کل آنے والے دن سے۔

اب وہابی سے یہ پوچھا جائے کہ غوث اعظم کی مزار کب تھی اور کن لوگوں نے بنوائی؟ اور غریب نواز کی قبر کب سے ہے؟ کیا یہ مزار بنانے بریلی سے کوئی احمد رضا گیا؟ اگر نہیں تو کیا صحابہ تابعین کے دور میں لوگ عالم نہیں تھے؟ انہیں معلوم نہیں تھا کہ کیا جائز نہیں؟ یا پھر اب کے وہابی زیادہ مانتے ہیں اور ایک بات، وہابی جس بخاری کی حدیث پر چلاتا پھرتا ہے اسے شاید معلوم بھی نہیں امام بخاری کی مزار ہے، اب یہ کس نے بنوائی؟ کیا امام کھ شاگرد نہیں جانتے تھے کہ مزار جائز نہیں اور امام اعظم کی مزار پر امام شافعی جاتے تھے اور غوث

اعظم امام حنبل کی مزار پر جاتے تھے اور امام ابو حنیفہ حضور ﷺ کے مزار پر۔ ظاہر ہے مزار کوئی نئی چیز نہیں، نہ گناہ نہ بدعت نہ نیا کام
۔

بلکہ مزار کو بنانے کا خاص مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگوں کو پتہ چلے کے یہ عام قبر نہیں ولی کی قبر ہے اور لوگ اس کی تعظیم کریں اور برکتیں لیں اور دعائیں کریں اور صحابہ کے وقت میں جب سوکھا پڑا تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئے۔ آپ نے فرمایا:
حضور ﷺ کی قبر کے چھت سے کھڑ کی نکال دو ایسا کرتے ہی بارش ہو گئی (اور کھڑکی جب ہی ممکن ہے جب چھت یا گنبد ہو اور چھت یا گنبد بھی جب ہی ممکن ہے جب چاروں دیوار ہوں، بس چاروں دیوار اور گنبد کا نام مزار ہے) جو صحابہ کے وقت میں حضوت علیہ السلام کا بھی تھا اور اہل بیت کا بھی مگر نجدی حکومت نے کافی مزار توڑ دیے۔ اپنے باطل عقیدے کو سچا ثابت کرنے کے لیے اور آپ بجائے اپنی اصلاح اور اپنے سنی بھائیوں کی اصلاح کے ان کی اصلاح میں لگ گئے، جب کہ ان کے لیے ہدایت کی دعا بھی فضول ہے

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:406
حضرت، گرلس کے کیے آئبرو (Threading) کروانا گناہ ہے یا نہیں، وہ اگر پردے میں رہتی ہے تو تھریڈنگ کرا سکتی ہے؟

جواب:406
بسم اللہ الرحمن الرحیم
بخاری کی حدیث پاک میں ایسی عورتوں پر لعنت فرمائی اور اسے قیامت کی نشانی میں شمار فرمایا کہ آخر زمانے میں عورتیں اپنی بھوں کے بال نوچیں گی۔
فرمایا: (خلاصہ ٔحدیث مبارکہ) جو عورت حسین بننے کے لیے بھوؤں کے بال نوچے اس پر اللہ کی لعنت ہے اور گودنے والی اور گدوانے والیوں پر بھی، اسی طرح مردوں کی وضع بنانے والیوں پر بھی، منھ کے بال نوچنے والیوں پر (اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی کرتی ہے۔)
عمدۃ القاری، شارح بخاری میں اس حدیث پاک کی شرح اس طرح بیان کی (خلاصہ) حدیث میں حسین بننے کے لیے لعنت آئی۔ لہٰذا اس قید کا لحاظ رکھا جائے گا، یعنی کوئی خوبصورت ہے اور مجید خوبصورت بننے کے لیے بھویں بنوانا تو اس حدیث کی زد میں ہے، لعنت کے تحت ہے۔

اور اگر کسی عورت کی بھوے اس قدر ہے کہ چہرہ بدنما لگتا ہے، جس سی رشتے میں رکاوٹ یا فرق آتا ہے تو اس بدنمائی سے بچنے کے لیے ضرورۃً ایسا کرے تو حرج نہیں۔ مگر نیت یہی کہ بدنمائی سے بچنے کے لیے نا کہ خوبصورت دکھنے کے لیے اور ایسی کوئی بات نہیں محض شوہر کے لیے ایسا کرے گی تو بھی گنہگار ہوگی، اللہ اور اس کے رسول کے حکم میں کسی کی اطاعت جائز نہیں اور فرماتا ہے تمہارا رب اپنے کلام میں کہ جو رسول دے لے لوں، جس سے منع کرے باز رہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:407

کیا کلام کی تلاوت کرتے ٹائم کوئی شخص آجائے اور سلام کرے تو اس کا جواب دینا چاہیے یا آنے والے کو سلام کرنا چاہیے؟

جواب:407

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عبادت یعنی (تلاوت قرآن، درود، ذکر، تسبیح، بیان) میں مشغول شخص کو آنے والا سلام نہ کرے اور کرے تو انہیں جواب دینا واجب نہیں مرضی ہے دے یا نہیں۔ جیسا کہ مفتی علی اعظمی اعظمی اپنی تصنیف یعنی بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 462 پر لکھتے ہیں:

جو شخص مسجد میں آیا اور حاضرین مسجد تلاوت قرآن و تسبیح و درود میں مشغول ہو یا انتظار نماز میں تو سلام نہ کریں کہ یہ سلام کا وقت نہیں، اسی واسطے فقہا یہ فرماتے ہیں کہ ان کو اختیار ہے جواب دیں یا نہ دیں۔

اور پھر آگے فرمایا کوئی شخص تلاوت میں مشغول ہے یا درس یا علمی گفتگو یا سبق کی تکرار میں ہے تو اسے سلام نہ کریں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:408

الینہ اور الوینہ نام اسلام مذہب میں کیسا؟

جواب:408

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جائز ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:409

جناب کیا دو جانو بیٹھ کر ہی دعا مانگنی چاہیے ؟4 جانو کیوں نہیں ؟

جواب:409

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دوزانو بیٹھ کر سر نیچے اور دونوں ہاتھ خوب کھول کر اونچے اٹھا کر اور ہتھیلیوں کا رخ آسمان کی طرف کر کے دعا مانگنا دعا کی سنت اور آداب میں سے ہے نا کہ فرض واجب سے اور 4 زانو بیٹھ کر بھی مانگ سکتے ہیں اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھانا بھی ضروری نہیں، چلتے چلتے، اٹھتے بیٹھتے، لیٹتے وقت اور ہر انداز میں دعا مانگنا جائز ہے۔ اس میں کچھ حرج نہیں اور نہ صرف ہاتھ اٹھا کر کے دعا مانگنے کا نام دعا ہے، دل ہی دل میں اپنا کام کرتے وقت پورے دن ہی دعا کی جاسکتی ہے۔

اگر کوئی چار زانو بیٹھ کر دعا کو منع کرتا ہے تو غلطی پر ہے اس کی کم علمی ہے شریعت سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:410

وضو کے لیے داڑھی کا مکمل طریقے سے بھیگنا ضروری ہے ؟

جواب:410

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس کا جواب دیتے ہوئے صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، قاضیٔ اسلام، فقیہ ہند، حضرت علامہ مولانا، الحاج، القاری، المفتی، محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ اپنی شہرۂ آفاق تصنیف بہار شریعت، جلد 1، پیج 289 پر فرماتے ہیں۔

داڑھی کے بال اگر گھنے نہ ہو تو جلد کا دھونا فرض ہے اور اگر گھنے ہوں تو (داڑھی) گلے کی طرف دبانے سے جتنی چہرے کے گرد آئے ان کا دھونا فرض ہے اور جڑ کا دھونا فرض نہیں اور جو (بال) حلق سے نیچے ہوں ان کا دھونا ضروری نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:411

ایک وقت میں کتنے ٹائم کی قضا نماز پڑھ یا ادا کر سکتے ہیں؟

جواب:411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک وقت میں جتنی اللہ توفیق اور طاقت دے اور ذہن حاضر رہے یعنی بور نہ ہو تو جتنی چاہے قضا نماز ادا کر سکتے ہیں، سوائے مکروہ وقت کے اور وہ مکروہ وقت یہ ہیں:

(1)زوال کا وقت

(2)طلوعِ آفتاب کا وقت

(3)مغرب سے 20منٹ پہلے تک

عصر بعد قضا پڑھ سکتے ہیں اور جب مغرب میں 25-20منٹ رہ جائیں تو نہ پڑھیں۔

قضا نماز چپ چاپ ادا کرنی چاہیے نہ کسی کو بتائیں، نہ کسی کے سامنے ادا کریں، نہ اس کا ذکر کریں اور نماز پڑھتا رہے کاپی میں نوٹ کرتا رہے کہ کتنے دن کی فجر پڑھ لی اور قضا نماز جلد ادا کرنے کا ایک بہترین طریقہ امام اہل سنت نے فرمایا ہے (جس کا خلاصہ اس طرح ہے کہ) سب سے آسان اور بہتر طریقہ ہے کہ پہلے ایک وقت کی نماز ادا کرے یعنی پہلے سبھی فجر پڑھ کے پھر اسی طرح پوری ہونے پر اگلی پڑھے جب کہ قضا نماز پڑھے تو پہلے فجر ہی پڑھے جب تک پوری نہ ہو جائیں۔

نیت:اس کے دو طریقے ہے۔(جس طرح چاہے پڑھے)

(1)نیت کی میں نے 2رکعت نماز فجر قضاجو مجھ سے سب سے پہلے قضاہوئی واسطے اللہ کے..........اللہ اکبر۔
(2)نیت کی میں نے 2رکعت نماز فجر قضاجو مجھ سے سب سے آخری قضاہوئی واسطے اللہ کے........اللہ اکبر۔(جس وقت کی پڑھے وہی نام لے، ظہر عصر وغیرہ)نیت باندھتے ہی پہلے سورہ فاتحہ شروع کر دے، پھر سورت ملائے(یعنی ثناءوغیرہ نہ پڑھے)
پھر رکوع میں جاکر 1 بار تسبیح پڑھے، اسی طرح دور کعت پڑھے اور جب سلام پھیرنے بیٹھے تو اتحیات پوری پڑھ کر اللھم صلی علی محمد والہ اور سلام پھیر دے یعنی بعد والی دعا بھی نہ پڑھے، اسی طرح فرض ادا کرتے جائے،(4رکعت والی میں آخری دو رکعت میں سورہ فاتحہ نہ پڑھے بلکہ 3 بار سبحان اللہ کہے اور وتر میں تیسری میں سورہ فاتحہ اور صورت ضرور پڑھے اور تکبیر کہہ کر قنوط نہ پڑھے بلکہ 1 یا 3 بار رب اغفرلی کہہ لے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:412
حضرت فاسق کسے کہتے ہیں؟

جواب:412
بسم اللہ الرحمن الرحیم
فیروز اللغات صفحہ:922پر ہے:
(فاسق)۔گنہگار. جہنمی، جھوٹا۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:413
جناب کیاامام بخاری (ر.ع) مقلد تھے؟

جواب:413
بسم اللہ الرحمن الرحیم

بزر گان دین کے نام کے بعد بھی پورا رحمہ اللہ لکھنا چاہیے۔

جی، ہاں۔ امام بخاری امام شافعی کے مقلد تھے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:414

اللہ کے رسول ﷺ دنیا سے وفات کے بعد صحابہ ان کے مزار پہ جاکر دعا فرماتے تھے کیا؟

جواب:414

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیوں نہیں۔ بعدِ وفات بھی صحابہ حضور علیہ السلام کے روزے پر دعا کرتے تھے، بلکہ یہ سلسلہ تو آج تک چالو ہے، صحابہ تابعین اور اب تک بزر گانِ دین کا یہ معمول ہے اور مسلمانوں کا بھی حج کے وقت میں اور غیر حج کے وقت میں بھی یہی معمول ہے کہ مدینہ شریف حاضر ہو کر دعا کرتے ہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:415

اگر کسی کو صرف 6 سورہ یاد ہو تو کیا نماز میں وہی سورہ ریپیڈ کر سکتے ہیں؟ یا اور سورہ یاد کرنا ضروری ہے؟

جواب:415

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، ہاں۔ دہرا سکتے ہیں اور یاد کرنا بہتر ہے مگر ضروری نہیں، یاد رہے فرض نماز میں کچھ سورتوں کو ہر نماز میں دہرانا مکروہ تنزیہی ہے اور اگر کوئی اور سورتیں یاد نہ ہو تو کچھ کراہت نہیں اور نفل میں بار بار کچھ سورتوں کا دہرانا جان کر بھی مکروہ نہیں، مثلاً کسی کو کیول دو ہی سورتیں یاد ہیں اور وہ فرض میں اسے ہی پڑھتا ہو تو اور یاد کرنا چاہیے اور جب تک انہیں ہی پڑھتا رہے اور کسی کو دو سے زیادہ یاد ہیں پھر بھی وہ کیول انہیں ہی بار بار ہر نمازِ فرض میں پڑھے تو یہ مکروہ مگر نماز بہر حال ہر صورت میں ہو جائے گی۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:416
حضرت لوگ بولتے ہیں کہ اگر کسی کی قضا نماز باقی ہے، تو اس کی نفل نماز نہیں مانی جائے گی یہ بات صحیح ہے ؟اور کیا قضا نماز پڑھنا ضروری ہے ؟

جواب:416
بسم اللہ الرحمن الرحیم
جس کے ذمے پر کوئی فرض باقی رہے اس کی نفل عبادت قبول نہیں، اس کا یہ مطلب ہے کہ نفل عبادت کرنے سے اس کا ثواب نہیں پائے گا اور جب وہ فرض ادا کر دے گا تو اس نفل کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں جوڑ دیا جائے گا ورنہ جب تک ثواب سے محروم رہے گا۔

جی، ہاں۔ قضا نماز جلد سے جلد ادا کرنا واجب ہے اپنی ضروریات کے کام سے فارغ ہو کر جلدی سے اپنی قضا نماز ادا کرنا چاہیے، بلکہ 5 نماز میں جو نفل نمازیں ہوتی ہیں انہیں چھوڑ کر ان کے بدلے بھی قضا ہی پوری کرنی چاہیے، جو 3 وقت مکروہ ہے ان کے علاوہ ہر وقت میں قضا نماز پڑھی جاسکتی ہے اور جلد ادا کرنے کا طریقہ ہم نے بیان کر دیا ہے، جو بہت آسان ہے۔
بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 706 پر ہے:
جس کے ذمے قضا نماز ہوں اگر چہ ان کا پڑھنا جلد سے جلد واجب ہے مگر بال بچوں کی پرورش اور اپنی ضروریات کی وجہ سے تاخیر جائز ہے تو کاروبار بھی کرے جو وقت فرصت کا ملے اس میں قضا بھی پڑھتا رہے یہاں تک کہ پوری ہو جائیں۔

فتاوی عالمگیری، جلد 1 صفحہ 52 پر ہے
کہ قضا کے لیے کوئی وقت طی نہیں عمر میں جب بھی پڑھے گا بریع الذمہ ہو جائے گا مگر طلوع، غروب وزوال کے وقت (نہ پڑھے) کہ ان وقتوں میں نماز جائز نہیں۔

در مختار، جلد 2، صفحہ 646 پر ہے:
قضا نماز نفل سے اہم ہے، یعنی جس وقت نفل پڑھتا ہے، انہیں چھوڑ کر ان کے بدلے قضا پڑھے۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:417

حضرت کیا ایک ہی مسجد میں جمعہ کی نماز دوبار ادا کر سکتے ہیں؟ جیسے پہلے امام صاحب نے پڑھائی پھر موٴذن صاحب نے پڑھائی، کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب:417

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر جمعہ کی نماز چھوٹ گئی ہو یا جس پر جمعہ واجب نہ ہو تو (پھر سے) جماعت قائم نہیں کی جاسکتی۔

در مختار، جلد 3، صفحہ 36 پر ہے:

جس پر جمعہ فرض نہیں ان لوگوں کو بھی جمعہ کے دن شہر میں جماعت کے لیے ظہر پڑھنا مکروہ تحریمی ہے، چاہے نماز جمعہ ہونے سے پہلے جماعت کرے یا بعد میں یوں ہی جنہیں جمعہ نہ ملا وہ بھی بغیر اذان و بغیر اقامت ظہر کی نماز تنہا۔ تنہا پڑھیں، جماعت ان کے لیے بھی منع ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:418

اگر غصے میں کوئی قسم کھالے اور بعد میں افسوس ہو تو وہ کیسے ختم ہو گا؟

جواب:418

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم کس چیز کے لیے کھائی اور کن الفاظوں سے کھائی، اسے لکھ کر دیا جائے۔

قسم کھانے سے قسم ہو جائے گی، جب کہ اللہ اور قرآن کی قسم کھائی ہو اس کے علاوہ کسی اور کی قسم قسم نہیں ہوتی، جب قسم نہیں تو توڑنے پر کوئی کفارہ نہیں اور اگر اللہ یا قرآن کی قسم کھائی تو قسم قائم ہو گئی، اب یہ دیکھا جائے گا کہ کس چیز کی اور کیوں قسم کھائی، اگر کسی فرض کو نہ ادا کرنے کی قسم کھائی تو قسم توڑنا واجب ہے پورا کرنا گناہ جیسے کسی نے قسم کھائی کہ میں آج ظہر نہیں پڑھوں گا تو قسم توڑنا ضروری ہے اور ظہر پڑھنا بھی اور اگر قسم توڑ کر کرنے والا کام قسم سے بہتر ہے تو قسم توڑ دے اور کفارہ دے۔ جیسے قسم کھائی کہ اپنے

پڑوسی کے گھر نہ جائے گا اور اب وہ بیمار ہے اور پڑوسی کو اس کی ضرورت ہے تو قسم توڑ دے اس کے گھر جائے اور کفارہ دے۔ اب قسم پر اڑے رہنا غلط ہے اور پڑوسی کی مدد کرنا ضروری ہے اور کفارہ یہ ہے کہ غلام آزاد کرنا یا پھر 10 مسکینوں کو کھانا کھلانا یا ان کو کپڑے پہنانا اور اگر ایسا کرنے کی قدرت نہیں رکھتا تو 3 روزے لگا تار رکھے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:419

کیا حیض والی عورت نیاز کا کھانا پکا سکتی ہے؟ لوگ کہتے ہیں کہ ناپاک عورت نیاز کے لیے کھانا نہیں پکا سکتی اور کیا حدیث، پنج سورہ یا کوئی دینی کتاب اٹھا یا پڑھ سکتی ہے؟ اگر وہ ہندی میں ہو یا عربی میں جواب عنایت فرمائیں۔

جواب:419

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایسی عورت کھانا پکا سکتی ہے پھر چاہے کھانے کے لیے ہو یا نیاز کے لیے اگر کھانا ناپاک ہو جائے گا تو نیاز تو دور کھایا نہیں جا سکتا، یہ محض شریعت سے بے خبری ہے اور ایسی عورت اپنے وظیفے بھی اس حال میں پڑھ سکتی ہے، مگر قرآن کی آیت کی نیت سے کوئی قرآن کی آیت بھی نہیں پڑھ سکتا مگر دعا کی نیت سے پڑھ سکتی ہے۔ جیسے کھاتے وقت بسم اللہ وغیرہ ویسے بسم اللہ بھی قرآن ہے مگر اسے دعا کے طور پر پڑھا جا سکتا ہے اسی طرح شجرہ کے وظیفے بھی پڑھے جا سکتے ہیں مگر قرآن کا چھونا اور قرآن کی نیت سے قرآن یا کوئی اور سورت، آیت پڑھنا حرام جیسا کہ بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 326 میں ہے:

جس کو نہانے کی ضرورت ہو (ناپاک) اس کو مسجد میں جانا، طواف کرنا، قرآن کو چھونا یا بے چھوئے دیکھ کر زبانی پڑھنا یا کسی آیت کا لکھنا یا آیت کا تعویذ لکھنا یا ایسے تعویذ چھونا حرام ہے۔

اس کے سوا حدیث یا دینی مسئلوں کی کتاب پڑھ سکتے ہیں، حرام نہیں نہ گناہ مگر مکروہ ہے اور اس کتاب میں آیاتِ قرآنی کا وہی حکم ہو گا جو بیان ہوا یعنی اس کا چھونا حرام ہو گا۔

جیسا کہ بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 327 پر ہے:

ان سب (ناپاک، بے چھوئے) کو فقہ، تفسیر اور حدیث کی کتابوں کو چھونا مکروہ ہے اور اگر ان کو کپڑے سے چھوا تو حرج نہیں۔ اسی طرح ان کو اذان کا جواب دینا جائز ہے۔

مکروہ۔ یعنی جسے شریعت پسند نہ کرے، مگر کچھ گناہ نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:420
عنسل کرتے وقت اگر کپڑے نہیں پہنے ہیں تو کیا غلط ہے ؟

جواب:420
بسم اللہ الرحمن الرحیم
ہندوستان میں تو لوگ کپڑے اتار کر ہی نہاتے ہیں بلکہ کبھی سنا نہیں کہ کوئی کپڑے اتار کر نہائے۔
غسل کرنا جہاں کسی کی نظر نہ پڑے تو بغیر کپڑوں کے برہنہ ہو کر نہا سکتے ہیں اور ایسا جہاں لوگوں کی نظر پڑے مرد کو گھٹنے کھولنا جائز نہیں یعنی گھٹنے ستر میں داخل ہیں، اگر کوئی ایسا انڈرویئر پہن کر نہاتا ہے جس میں گھٹنے کھلے ہوں تو گنہگار ہے، تہبند کا استعمال کرے ورنہ پیجامہ ہی پہن کر نہائے اور غسل کھانے میں جیسے نہائے کچھ حرج نہیں۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:421
حضرت کیا ہم مکروہ وقت کو چھوڑ کر کسی بھی وقت میں قضا نماز ادا کر سکتے ہیں اور حضرت کیا ہم نفل نماز کو نہ پڑھ کر اس وقت قضا ادا کیا کریں یا اپنی نمازیں ادا کریں۔

جواب:421
بسم اللہ الرحمن الرحیم
جی، مکروہ وقت کو چھوڑ کر کسی بھی وقت میں نماز ادا کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ
فتاوی عالمگیر، جلد 1، صفحہ 52 پر ہے کہ " قضا کے لیے کوئی وقت طے نہیں عمر میں جب بھی پڑھے گا بری الذمہ ہو جائے گا مگر طلوع، غروب وزوال کے وقت (نہ پڑھے) کہ ان وقتوں میں نماز جائز نہیں۔
اور اپنی فرض سنت وتر وغیرہ ضرور پڑھے بس نفل کو چھوڑ کر ان کے بدلے قضائے عمری پوری کر تا رہے۔ جیسا کہ
در مختار، جلد 2، صفحہ 646 پر ہے:
قضا نماز نفل سے اہم ہے یعنی جس وقت نفل پڑھتا ہے، انہیں چھوڑ کر ان کے بدلے قضا پڑھے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:422

حضرت کسی عورت کا سمبندھ شوہر کو چھوڑ کر کسی اور سے ہو جائے تو کیا نکاح ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب:422

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کسی اور سے کون مراد ہے کیونکہ کچھ لوگوں سے ناجائز تعلقات ہونے سے عورت اپنے شوہر کے لیے حرام ہو جائے گی جیسے بہو کا سسر سے ہو تو عورت اپنے شوہر کے لیے حرام ہے ورنہ غیر باہر والے مرد سے ہونے سے نکاح نہیں جاتا مگر سخت گنہگار، فاسقہ، فاجرہ اور عذابِ جہنم کی حقدار ہے

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:423

نکاح کے وقت کن کن چیزوں کا ہونا ضروری ہے حضرت؟

جواب:423

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نکاح نام ہے ایجاب و قبول کا یعنی اگر کوئی بالغ مرد عورت، دو گواہ (مرد یا 1 مرد 2 عورت) کی موجودگی میں شرعی مہر کے ساتھ خود نکاح کرنا چاہتے ہیں تو بھی نکاح صحیح ہو جائے گا، اس کے علاوہ زیور وغیرہ کوئی چیز سونے یا چاندی کے نہ ہونے سے یا نئے کپڑے کے نہ ہونے سے نکاح پر کچھ فرق نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:424
اگر قرآن شریف غلطی سے گر جائیں تو کیا حضرت ہمیں اس کا کفارہ ادا کرنا پڑتا ہے اور اگر کفارہ ہوتا تو کیا چیز؟

جواب:424
بسم اللہ الرحمن الرحیم
لفظ قرآن رومن انگلش میں اس طرح لکھا جاتا ہے جیسے ہم نے جواب میں لکھا(سائل نے انگریزی حرف کے سے لکھا تھا بجائے قیو سے لکھنے کے) اور یہ بات سائل سے پہلے بھی عرض کی گئی تھی، مگر محسوس ہوتا ہے کہ پچھلے سوالوں کو پڑھ کر سائل نے اپنی غلطی نہیں سدھاری۔ اللہ سے دعا ہے کہ عمل کا جزبہ بھی عطا فرمائے۔

قرآن اگر دھوکے سے ہاتھ سے گر جائے، تو کفارہ کچھ نہیں مگر قرآن عظیم کو اٹھاتے وقت دھیان حاضر رکھا جائے، ایسا نہ ہو کہ دھیان کہیں اور کام کہیں، اور پھر انجام کچھ اور، نتیجہ پھر یہی ہوتا ہے، توبہ لازم تو بھی مگر لمحہ لمحہ توبہ کر لینے میں بھی حرج نہیں اور مشہور یہی ہے کہ ایسا حادثہ ہوتے ہی فوراً توبہ کرتے ہیں اور سائل نے بھی کر لی ہو گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:425
حضرت عورت اپنے سر کے بال کاٹ سکتی ہے؟ یا ایسا کرنا گناہ ہے؟

جواب:425
بسم اللہ الرحمن الرحیم
عورت کا مردانہ بال کٹوانا حرام ہے اور حدیث میں ایسی عورتوں پر لعنت کی گئی اور اس طرح کٹوانا بھی منع کہ جس میں آگے کچھ بال ماتھے پر گرے رہتے ہیں، جنہیں عام زبان میں لٹ کہتے ہیں اور وہ غیر مرد کی نظر میں آتے ہیں اس کے سوا اگر بالوں کی نوک کٹوائی جائے جس سے بالوں کا لمبا ہونا رک جاتا ہے یا دومنھ بال ہو جاتے ہیں پھر آگے نہیں بڑتے تو ایسی صورت میں نوک کٹوا کر دومنھ بال کٹوائے جاسکتے ہیں، مگر خود کاٹے یا کسی عورت سے کٹوائے اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ وہ کٹے ہوئے بال پر بھی غیر مرد کی نظر پڑنا گناہ ہے، اگر بال ایسی

جگہ ڈالے جہاں غیر مرد کی نظر پڑے تو عورت گنہگار ہو گی لہٰذا اس بات کا بھی احتیاط رکھا جائے اور یہ احتیاط کنگھی کرتے وقت بھی رکھا جائے جیسا کہ، بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 91 پر ہے:
جس عضو (پارٹ) کی طرف نظر کرنا ناجائز ہے اگر وہ بدن سے جدا بھی ہو جائے تو اب بھی اس کی طرف نظر کرنا ناجائز رہے گا۔

اور اگر سوال میں یہ پوچھا گیا کہ سر کے سارے بال کٹوائے تو
فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 664 پر ہے:
عورت کا سر منڈوانا حرام ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:426
حضرت عورت کا مسجد جانا منع ہے اگر منع ہے تو کیوں؟

جواب:426
بسم اللہ الرحمن الرحیم
جی، ہاں نماز یا جماعت کے لیے عورت کو مسجد کی حاضری جائز نہیں اور ایسا فتنے کے سبب ہے اور حدیث سے اس کی ممانعت موجود ہے، یہاں تک کہ عید کی نماز کے لیے بھی عورت مسجد یا عید گاہ نہیں جا سکتی۔ جیسا کہ فتاوی رضویہ جلد 1، صفحہ 425 پر ہے کہ "عورتوں کو عید گاہ کی حاضری جائز نہیں۔"

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:427
السلام علیکم حضرت۔ یہ بتائیں کہ جو مزار شریف پر ڈھول، تاشے اور میوزک والی چیزیں بجائی جاتی ہیں، کیا یہ جائز ہے کسی طرح سے، اگر ہاں تو کیوں اور کیسے؟

جواب:427
بسم اللہ الرحمن الرحیم
قوالی، ڈھول تاشے دیگر میوزکل انسٹرومنٹ کے ساتھ حرام حرام سخت حرام اشد حرام ہے اور قوالی جو میوزک کے ساتھ ہوتی ہے یہ بھی حرام ہے اور کسی بزرگ سے ثابت نہیں، بلکہ اولیاء اللہ صرف کلام سنتے تھے، اس میں میوزک نہیں ہوتا تھا۔
فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 80 پر ہے کہ مضامیر بلا شبہ حرام ہے، ان کے سننے سنانے کے گناہ ہونے میں شک نہیں اور چشتی سلسلے کی طرف اس کی نسبت کرنا محض باطل ہے۔

کشف فنا عن اصول السما میں ہے لوگوں نے اپنے غلبے حال و شوق میں مزامیر کے ساتھ قوالی سنی اور ہمارے پیرانِ طریقت کا سننا اس تہمت سے پاک ہے۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:428
حضرت غیر مؤکدہ سنت 4 رکعت والی نماز کا طریقہ بتادیں،

جواب:428
بسم اللہ الرحمن الرحیم
سنت غیر مؤکدہ اس کو سنتِ زوائد بھی کہتے ہیں یعنی (عصر اور عشاء کے فرض سے پہلے کی 4 رکعت سنت) اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ،
پہلی رکعت میں ثناء پھر اعوذ باللہ پھر بسم اللہ پڑھ کر سورہ فاتحہ پڑھے اور کوئی سورت ملائے اس طرح ایک رکعت پوری کرے۔ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورت ملائے اور رکوع اور سجدوں کے بعد قعدہ میں تشہد (اتحیات) پڑھے پھر اس کے بعد درود اور دعا بھی، اسی طرح دو رکعت پوری کر کے جب تیسری کے لیے کھڑا ہو تو پھر سے پہلے والی رکعت کی ساری چیزیں یعنی ثناء پھر اعوذ باللہ پھر بسم

اللہ پڑھ کر سورہ فاتحہ پڑھے اور کوئی سورت ملائے اسی طرح تیسری رکعت پوری کرے اور چوتھی میں اتحیات درود کے ساتھ نماز پوری کرے۔
یعنی اس میں دوسری میں قعدہ
میں بیٹھ کر درود بھی پڑھ سکتے ہیں اور تیسری میں ثناء بھی، جب کہ سنتِ مؤکدہ میں تشھد میں درود پڑھا تو سجدۂ سہو واجب ہو گا۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:429
وہابی فرقہ کا سرغنہ عبدالوھاب تھا یا اس کا بیٹا ایم. ڈی. وھاب تھا؟

جواب:429
بسم اللہ الرحمن الرحیم
بہار شریعت جلد 1، صفحہ 214 پر ہے،
"وہابی یہ ایک نیا فرقہ ہے جو 1209 ہجری میں پیدا ہوا، اس مذہب کا بانی محمد بن عبدالوھاب نجدی تھا۔"
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:430
حضرت ایک لڑکی جس کی شادی وہابی گھرانے میں ہو گئی وہ چھپ کر فاتحہ کرتی ہے کیا اس سے رشتے داری یا سلام کر سکتے ہیں؟

جواب:430
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اگر یہ لڑکی آپ کی محرم ہے تو آپ اور اس لڑکی پر لازم ہے کہ اس وہابی سے اپنا پیچھا چھڑائے اور اس کے گھر والوں کو بھی جب کہ یہ صحیح میں سنی ہو اور شوہر وہابی، کیونکہ وہابی کے ساتھ نکاح نہیں معاذاللہ زنا ہے اگر یہ آپ کی محرم رشتے دار نہیں تو آپ کو ایسی کسی بھی غیر لڑکی سے رشتہ رکھنا سلام کلام ضروری نہیں اگرچہ سنی ہونے کے بعد بھی اس وہابی کے ساتھ رہنا چاہے تو خود حرام کام میں مبتلا ہونے کا ذمہ اس کے سر ہے، اس کی نیاز فاتحہ اس کو کچھ نفع نہ دے گی ایسی عورت کو نہ سلام کلام نہ کوئی رشتے داری بلکہ اس کو ہر جائز صورت سمجھایا جائے اور نہ مانے تو بائی کاٹ کیا جائے۔

وہابی ایسے بہت سے کفریہ عقیدے رکھتے ہیں اور بد مذہب کی نسبت حدیث میں فرمایا:

ولا تؤاکلوھم ولا تشاربوھم ولا تناکحوھم

ترجمہ: ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ اور پانی نہ پیو اور شادی نہ کرو۔

اور شاہ عبد العزیز تفسیر عزیزیہ میں فرماتے ہیں:

ہر کہ بابدعتیان انس و دوستی پیدا کند نور ایمان و حلاوت آں ازوی بر گیرند

ترجمہ: جو شخص بد عقیدہ لوگوں سے دوستی اور پیار رکھتا ہے اس کا نور ایمان سلب ہو جاتا ہے۔

امام سید طحطاوی حاشیہ در مختار میں نقل کرتے ہیں:

من کان خارجا من ھذہ المذاھب الا ربعته فی ذالک الزمان

ترجمہ: جو اس زمانے میں چاروں مذہب سے خارج ہوا وہ بدعتی اور دوزخی ہے۔

اگر شوہر ایسا پکہ وہابی نہیں تو آپ اس کے شوہر کو سمجھا کر سنی کر سکتے ہیں، مگر عورت سے ملاقات کی اجازت نہیں جب کہ غیر ہو۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:431

کیا نکاح کے لیے قاضی کا ہونا ضروری ہے؟

جواب:431

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نکاح کے صحیح ہونے کے لیے نہ قاضی کا ہونا ضروری ہے نہ امام کا نہ حافظ کا نہ عالم کا، دو مرد سنی مسلمان کی موجودگی میں بالغ لڑکا لڑکی نکاح کرے گی تو نکاح ہو جائے گا۔

مثلاً کوئی ایک نکاح کا پیغام دے اور دوسرا قبول کرلے اور اس کے اس مجلس میں دو مرد گواہ (یا 1 مرد، دو عورت) ہوں تو یہ نکاح ہو گیا، نکاح کا خطبہ نہ پڑھنے سے نکاح پر کچھ فرق نہیں آتا

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:432

تبلیغی جماعت کی شروعات کب سے ہوئی اور اس جماعت کا مقصد کیا ہے؟

جواب:432

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سنی عالموں نے تبلیغی جماعت پر کئی کتابیں اور رسالے لکھ کر قوم کو ان خبیثوں کے فریب سے بچایا ہے اور ان کی اصلیت سب کے سامنے کر دی۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اس علماء کی اس محنت کو قبول کرے، بدعت کو ختم کر کے سنت کو زندہ کرنا بیشک خود میں ایک کرامت ہے بس سائل کو چاہیے کہ وہ اسی طرح کی کوئی کتاب لا کر یا رسالے سے اس جماعت خبیثہ کی پوری ہسٹری جان سکتا ہے اور اللہ توفیق دے تو کچھ رسالے ایصال ثواب بھی کر دے، جس سے بد مذہب کے رد میں لکھے رسالے سنیوں تک پہنچے تاکہ سنی مسلمان کا عقیدہ پختہ ہو جائے تو بیشک یہ ثوابِ عظیم ہو گا، اس جماعت کا مقصد سنیت کے سارے مستحب کام ختم کرنا، نعت مصطفی اور میلاد مصطفی محبت مصطفی دل سے نکال کر بد مذہب کر دینا ہے۔ یہ یقیناً اپنے بزرگوں کا راستہ چھوڑ چکے ہیں اور بھٹک گئے شیطان کی راہ پر۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:433

کیا امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ مقلد ہیں؟

جواب:433

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نہیں امام صاحب مقلد نہیں تھے، کیونکہ آپ خود مجتہد تھے اور مجتہد کو کسی کی تقلید کرنا حرام ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:434

اسکول میں ہندو پریئر اور غیر اسلامک کام سیکھنے پر مسلمان بچوں کو اس اسکول میں پڑھانا کیسا ہے؟

جواب:434

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرام ہے اور وہ "غیر اسلامک کام" کیا ہیں اس کی تفصیل چاہیے۔ اگر وہ کام کفریہ یا شرکیہ ہوں اور بچہ بالغ سمجھدار ہے اور اس کام سے راضی اور خوش ہے تو کافر۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:435

کیا گھٹنے کھلے ہونے کی حالت میں وضو ہو سکتا ہے؟

جواب:435

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وضو ہو جائے گا مگر گھٹنے مرد کے ستر میں داخل ہے ان کا چھپانا فرض ہے اور لوگوں کے سامنے گھٹنے کھولنا حرام، اس کا گناہ ضرور رہے گا مگر وضو ہو جائے گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:436

کوئی اگر سلام کرے میسیج پر تو کیا جواب لکھ کر ہی دینا ضروری ہے یا بنا لکھے بھی سلام کا جواب دیا جا سکتا ہے؟

جواب:436

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لکھے ہوئے (written) سلام کا جواب دینا بھی واجب ہے، مگر لکھ کر واجب نہیں۔یعنی سلام ملتے ہی فوراً جواب منھ سے دے دے۔ دیر کی تو گنہگار ہوگا اس لئے سید احمد طحطوی فرماتے ہیں کہ لوگ اس (مسئلے) سے غافل ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:437

حضرت بدعتِ حسنہ اور بدعتِ شنیعہ کیا ہے؟

جواب:437

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وہ اعتقاد یا عمل جو حضور علیہ السلام کے ظاہری زمانے میں نہ ہو، بدعت کہتے ہیں۔اس کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں، مگر صرف 2 کا ذکر کیا جاتا ہے جو سائل نے طلب کی۔

بدعتِ حسنہ: دین میں شروع کیے گئے نئے مگر جائز کام کو کہتے ہیں، جس سے مسلمان کو نفع ہو۔

جیسے۔ مسجد پر مینار بنوانا اس سے مسلمان کو فائدہ ہے اور یہ کام منع بھی نہیں۔

بدعتِ سیئہ۔ دین میں شروع کیے گئے نئے مگر ناجائز کام جو شریعت کے خلاف یا سنت کو ختم کرنے والا ہو۔ جیسے خطبہ عربی کی جگہ اردو میں پڑھنا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:438
حضرت میری ممانی ہے جولگ بھگ تین سال سے بیمار ہے۔ہاتھ پیر دماغ کچھ بھی کام نہیں کرتا ہے۔دو لڑکے بھی ہیں جو کہ ابھی زیادہ بڑے نہیں ہیں ماموبہت پریشان رہتے ہیں بہت ڈاکٹروں کو دکھا چکے ہیں لیکن شفاء نہیں ہوئی ہاتھ پیر تو بالکل کام ہی نہیں کرتے ہیں کرسی پر بیٹھی رہتی ہیں دن بھر حضرت کوئی طریقہ ہے جو ٹھیک ہو سکتی ہیں؟ اللہ کے کلام میں بہت اثر ہوتا ہے۔

جواب:438
بسم اللہ الرحمن الرحیم
سورہ کافرون پڑھ کر بسم اللہ کے ساتھ 1001 بار پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کرکے رکھ لو، اسی تیل سے ہاتھ پیروں کے جوڑوں کی مالش کرواور رات کو ایک ایک بوندھ روز سوتے وقت مریض کے کانوں میں ڈالو۔

(ہر بار سورہ کافرون بسم اللہ کے ساتھ پڑھنی ہے، اس پڑھنے میں 4 گھنٹے کا وقت لگے گا، اس لئے ایسے وقت میں کیا جائے کہ نماز یا جماعت قضا نہ ہو اور گھر میں کوئی خود نہ کر سکے تو کسی ایسے مدرسے یا صحیح پڑھنے والے سے بات کرکے پڑھوا لے۔ایک بار پڑھ کے اس تیل کو حفاظت سے رکھے۔)

اس کے علاوہ روز 100 بار بسم اللہ پڑھ کر کسی بھی وقت ان پہ دم کرایا جائے اور عصر مغرب کے بیچ 111 بار "یاسلام" پڑھ کر دم کرا جائے
۔
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:439
امام ابو حنیفہ، امام مالک، امام شافعی، اور امام حنبل رحمۃ اللہ علیہ، یہ سارے حق پر ہیں یا نہیں؟ اگر حق پر ہیں تو ان کے پیچھے نماز کیوں نہیں ہوتی؟

جواب:439

بسم اللہ الرحمن الرحیم
چاروں حق مذہب ہیں اور ان کا حق ہونا ان کے سنی عقائد ہیں، حنفی کہ نماز کسی مذہب کے پیچھے نہیں ہوتی؟ یہ بات آپ نے کہاں پڑھی یا کس عالم سے سنی مجھے وہ حوالہ لکھ بھیجیں۔

اول تو ہند میں سوائے حنفی کے دوسرے مذہب کے لوگ نہ کے برابر ہیں کچھ شافعی ضرور ہیں جو سنی شافعی ہیں، حنفی امام کے ہوتے ہوئے سنی حنفی کو کیا ضرورت کہ وہ دوسرے مذہب پر نماز پڑھے اور اگر ایسی جگہ جہاں حنفی امام نہ ہو اور جماعت کا وقت ہو اور امام شافعی ہو تو سنی حنفی کی نماز شافعی کے پیچھے ہو جاتی ہے مگر جب کہ وہ ہمارے مذہبِ حنفی کی رعایت کرے یعنی ہمارے نزدیک 1/4 سر کا مسح فرض ہے، اس سے کم میں ہمارے مذہب میں وضو نہیں ہو سکتا اور شافعی میں چند بال پر بھی مسح ہو جاتا ہے تو اگر وہ امام ایسا کرے کہ دونوں کا معاملہ حل ہو جائے تو بہتر یعنی وہ 1/4 کا مسح کرے اور اگر وہ اس سے کم سر کا مسح کرے تو ایسے شافعی کے پیچھے ہماری نماز نہیں ہو گی کیونکہ ہمارے نزدیک ان کا وضو نہیں پایا گیا، اسی طرح مذہب شافعی میں جب عصر کا وقت ہو تا ہے تو ہمارا ظہر ہی ہو تا ہے اگر شافعی امام عصر کچھ دیر سے پڑھائے کہ ہمارا بھی عصر کا وقت لگ جائے تو ٹھیک ورنہ اس کے پیچھے شافعی کے ماننے والوں کی نماز ہو جائے گی مگر اس صورت میں ہماری نہیں۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ:
حنفی امام نہ ہونے کی صورت میں اگر کوئی شافعی مذہب پر نماز پڑھے تو بھی جائز ہے جب کہ وہ امام ہمارے فرض واجب وغیرہ کا خیال رکھے جس کا ذکر ہم نے اوپر کیا ورنہ نہیں، اور ایک بات عرض کرتا چلوں، شافعی مذہب میں رفع یدین جائز تو ہے مگر وہابی شافعی نہیں ہیں کیونکہ وہ غیر مقلد ہے، کسی امام کو نہیں مانتا مگر لوگ اس سے رفع یدین سے دھوکا کھاتے ہیں، شافعی الگ مذہب ہے اور حق ہے، اور وہابی الگ مذہب ہے اور باطل ہے۔
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:440
فرقے کی اصل کیا ہے اور فرقہ کی شروعات کہاں سے ہوئی؟ کیا یہ ہمارے نبی کریم ﷺ کے ٹائم سے یا بعد میں ہوئی ہے؟

جواب:440

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرقوں کی شروعات حضور علیہ السلام کے وقت سے تھی مگر اس قدر کھل کر ظاہر ہو کر نہیں آئے تھے اس وقت بھی منافق موجود تھے جو مسلمانوں کی صف میں رہ کر نماز بھی پڑھتے تھے اور دیکھنے میں مسلمان بھی تھے مگر دل میں عقیدہ اسلام کا نہیں تھا جنہیں حضور علیہ السلام نے جمعہ کے روز مسجد سے باہر نکالا۔

فرقوں کی خبر حضور علیہ السلام نے فرمائی ہے کہ کچھ اور بھی لوگ اسلام کا چولا پہن کر آئیں گے، ان سے بچ کے رہنا اور وہ اس لئے ہے کہ تاکہ مسلمان ان کے بہکاوے میں نہ آئیں اور اپنا ایمان نہ کھو دیں۔ جن کو حضرت علی نے قتل کیا، لوگوں نے کہا حمد ہے اللہ کی جس نے نجاستوں سے زمین کو پاک کیا، حضرت علی سے یہ ختم نہیں ہوئے، ابھی ان میں کے ماں کے پیٹوں میں ہیں، باپوں کی پیٹھوں میں ہیں۔

(اس سے ظاہر ہے کہ اس وقت میں بھی بدمذہب لوگ موجود تھے اور بدمذہب کے لیے حدیث میں فرمایا گیا ہے:

تحقرون صلاوتکم مع صلوتھم وصیامکم مع صیامھم وعملکم مع عملھم

ترجمہ: تم اپنی نمازوں کو ان کی نمازوں کے آگے حقیر جانو گے اور اپنے روزوں کو ان کے روزوں کے آگے اور اپنے اعمال کو ان کے اعمال کے آگے۔

یقرؤن القرآن ولا یجاوتراقھیم

ترجمہ: قرآن پڑھیں گے مگر اس کے گلے سے نیچے نک اترے گا۔

من قول خیر البریته یمرقون من الدین کما یمرق السھم من الرمیته

ترجمہ: حدیث حدیث پکاریں گے (اور) حال یہ ہو گا، نکل جائیں گے دین سے ایسے جیسے تیر نکل جاتا ہے نشانے سے۔

ثم لا یعودون فیه

ترجمہ: لوٹ کر دین میں نہ آئیں گے۔

سیماھم التحلیق

ترجمہ: ان کی علامت سر منڈوانا ہے۔

مشمر الازار

ترجمہ: تہبند (پیجامہ) ٹخنوں سے اونچے (پہنیں گے)

اس سے پتہ چلا کہ فرقہ پرستی کوئی نئی چیز نہیں اور نہ یہ فضول ہے، تو جو لوگ کہتے ہیں کہ دیوبندی بریلوی بیکار کی چیز ہے وہ گمراہ جاہل ہے ورنہ حدیث میں ان کی نشانیاں نہ فرمائی جاتی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:441

حضرت ہم معافی چاہتے ہیں، ہم جواب 428 (سنتِ غیر مؤکدہ پڑھنے کا طریقہ) کے بارے میں مجھ سے سوال کیا گیا وہ بول رہے ہیں ایسا پہلے نہ سنا ہے نہ پڑھا ہے، تو اگر آپ کو صحیح لگے اس کا جواب حوالے کے ساتھ بتادیجئے، کیونکہ مجھے آپ پر پورا بھروسہ ہے اگر آپ کر میری بات بری لگے تو نادانی سمجھ کر معاف کر دینا۔

جواب:441

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سنتِ غیر مؤکدہ پڑھنے کا صحیح طریقہ وہی ہے جو جواب نمبر 428 میں بیان کیا گیا۔ اگر کسی نے یہ پہلے کبھی نہیں سنا تو شاید انہوں نے کبھی کسی عالم سے اس بارے میں پوچھا بھی نہیں ہو گا اور اگر انہوں نے یہ پہلے کہیں پڑھا نہیں تو پھر انہوں نے دین میں ضروری مسائل یا نماز کی کوئی کتاب نہیں پڑھی ہو گی، ہر چیز ہو دیکھی سنی نہ ہو تو ضروری نہیں کہ اس کا وجود نہ ہو ورنہ اللہ کو بھی دیکھا نہیں؟

سنتِ غیر مؤکدہ کے دوسری رکعت میں التحیات کے بعد درود اور دعا اور ثناء پڑھ سکتے ہیں جیسا کہ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اہل سنت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، مجدد دین وملت، پروانہ شمع رسالت، امام عشق ومحبت، ولی نعمت، پیر طریقت، عالم شریعت، حامی سنت، ماحی بدعت، قاطعِ نجدیت، باعثِ خیر وبرکت، الحاج، المفتی، المفسر الشاہ امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ اپنی مقبولِ دو جہاں کتاب یعنی العطایا نبویہ فی فتاوی رضویہ المعروف فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 444 پر در مختار کے حوالے سے فرماتے ہیں:

(سنت مؤکدہ) کے علاوہ باقی چار رکعتوں والی سنتوں (غیر مؤکدہ) اور نفلوں میں (قعدہ اولی) میں درود شریف پڑھا جائے، تیسری رکعت میں ثناء اور تعوذ بھی پڑھا جائے۔

فقیہ اسلام، قاضیٔ اسلام، صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، حضرت علامہ مولانا مفتی، الحافظ امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 667 پر لکھتے ہیں:

جو سنتِ مؤکدہ چار رکعت ہے اور کے قعدہ اولی میں صرف التحیات پڑھے اور بھول کر درود پڑھ لیا تو سجدۂ سہو کرے۔ ان کے علاوہ (سنتِ غیر مؤکدہ) اور چار رکعت والی نوافل کے قعدہ اولی میں بھی درود پڑھے اور تیسری رکعت میں ثناء اعوذ باللہ بھی پڑھے۔

مشورہ: اب بھی اگر سائل سے اعتراض کرنے والوں کو مسئلہ یا جواب میں کوئی شک ہو تو ان لوگوں کو چاہیے کہ اپنے قدم مبارک کسی عالم دین کی بارگاہ عالیہ میں لے جائیں، انشاء اللہ کوئی بھی مسئلے کی تصدیق کر دے گا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:442

حضرت کیا غیر مقلد جیسے وہابی، دیوبندی، اہل حدیث وغیرہ کے ساتھ نماز اور سلام کر سکتے ہیں؟

جواب:442

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نہیں کر سکتے، جب کہ صحیح میں دیوبندی وہابی ہونا کہ صرف عوام الناس۔

حدیث میں دونوں چیزوں کے لیے منع کیا گیا ہے کہ نہ اس کے ساتھ سلام کلام کرو نہ ان کے پیچھے نماز پڑھو نہ ان کے جنازے پر حاضر ہو۔

بدمذہب کے پیچھے نماز پڑھنے کے بارے میں اعلی حضرت امام اہل سنت فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 593 پر لکھتے ہیں:

وہابی کے پیچھے نماز باطل محض ہے۔

اور اسی فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 621 پر لکھتے ہیں:

اہل سنت پر فرض ہے کہ اپنا امام سنی جمعہ وعید کے لیے مقرر کرے۔ وہابی کے پیچھے نماز باطل محض ہے۔

اور آگے اسی فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 631 پر لکھتے ہیں:

وہابی کے پیچھے نماز جائز نہیں، چاہے اپنا استاد ہو بلکہ اس کو استاد بنانا ہی اس (سنی) کے حق میں زہر قاتل ہے۔

پھر اسی فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ 452 پر لکھتے ہیں:

وہابی کے پیچھے بیشک نماز ناجائز محض باطل ہے۔

اور آگے بڑھتے ہوئے امام امت کی رہنمائی کرتے ہیں اور اسی فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 501 پر لکھتے ہیں:
وہابی کے پیچھے نماز بیشک ناجائز ہے۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:443
آج کل جو نعت میں سائنڈ اور میوزک ٹائپ ہوتا ہے جو کہ حلق سے نکالا جاتا ہے تو کیا ایسی نعتیں سننا یا پڑھنا صحیح ہے؟ اور نعت کیسے سننا اور پڑھنا چاہیے؟

جواب:443
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اگر نعت میں میوزک کا کوئی بھی سامان استعمال کیا جاتا ہے تو اس کا سننا بلاشبہ حرام ہے، مگر ایسا ہوتا ہے کہ نعت میں اکثر ذکر ہوتا رہتا ہے، اگر ذکر ایسا ہے کہ صاف سمجھ میں آئے کہ اللہ اللہ ہی کی آواز ہے تو ٹھیک اور اگر سننے میں یہ لگے کہ جیسے کوئی میوزک اور ذکر صاف سمجھ نہ آئے تو منع ہے۔
ذکر والی نعت خوانی جائز اور ناجائز ہونے میں علمائے اہل سنت کا اختلاف ہے اور جب کسی کام میں اختلاف ہو تو بچنا بہتر ہے۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:444
حضرت ہم نے سنا ہے کہ کوئی بھی ناپاک چیز ہو اگر وہ سوکھا ہے تو پاک ہے۔ جیسے کہ اگر سوکھا ہوا کتا کپڑے میں لگ جائے تو یہ ہمارا کپڑا ناپاک نہیں ہوا۔

جواب:444
بسم اللہ الرحمن الرحیم
ہر چیز سوکھنے سے پاک نہیں ہوتی بلکہ کچھ چیزیں ہے۔ دھوئے پاک ہی نہیں ہوں گی اور وہ حکم جو سوال میں درج ہے شاید زمین کے لیے سنا گیا ہوگا کہ اگر زمین ناپاک ہے اور خود سوکھ گئی، یہاں تک کہ نہ اس پر ناپاکی کا نشان ہے نہ بو تو وہ پاک ہو گئی جیسا کہ،

فتاوی عالمگیر، جلد 1، صفحہ 44 پر ہے کہ ناپاک زمین اگر خشک ہو جائے اور نجاست کا اثر (رنگ، بو) جاتا رہے تو پاک ہو گئی، چاہے وہ ہوا سے سوکھی ہو یا دھوپ سے یا آگ سے۔

سوکھا یا گیلا کتا بدن سے یا کپڑے پر لگ جائے تو کپڑا ناپاک نہیں ہوتا جب کہ گیلا کتا صاف پانی سے گیلا ہو، اگر وہ کسی گندگی سے گیلا ہے تو وہ گندگی ضرور ناپاک کرے گی اور کتے کا تھوک بھی ناپاک ہے۔

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 395 پر ہے:
کتا بدن یا کپڑے سے چھو جائے، تو چاہے اس کا جسم تر ہو، بدن اور کپڑا پاک ہے۔ہاں اگر اس کے بدن پر نجاست لگی ہے تو اور بات ہو گی۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:445
یا علی المدد، یا غوث المدد، یا پیر المدد، یہ سب کہنا کیسا؟ اللہ کے سوا کسی اور سے مدد مانگنا شرک ہے کیا؟

جواب:445
بسم اللہ الرحمن الرحیم
یہ سب کہنا جائز ہے اور اللہ کے علاوہ غیر سے مدد مانگنا شرک نہیں جب کہ کوئی یہ عقیدہ نہ رکھے کہ خدا مدد نہیں کرتا یا نہیں کر سکتا، تبھی غیر سے مدد مانگتا ہوں ورنہ شرک ہو گا اور مسلمانوں کے ہر گز یہ عقیدہ نہیں ہوتا بلکہ ان کا عقیدہ یہ ہوتا ہے کہ یہ اللہ والوں کو اللہ نے طاقت اور مدد پر قوت بخشی ہے اور یہ اللہ کے دیے سے مدد کرتے ہیں، جو قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔

قرآن میں تمہارا رب ارشاد فرماتا ہے
(قرآن 2/153)
"مدد طلب کرو صبر و نماز سے"

جب کہ نماز بھی خدا نہیں غیر خدا ہے اور نہ صبر خدا ہے۔

اور فرماتا ہے تمہارا رب
(قرآن 5/2)
"آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرو، بھلائی اور پرہیز گاری پر"
امام بخاری نے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کیا فرمایا: حضور علیہ السلام نے صبح اور شام اور رات کے کچھ حصوں میں عبادت سے مدد طلب کرو۔

اور ایک حدیث میں فرمایا "جب حاجت طلب کرو خوبصورت چہرے والوں سے طلب کرو۔"
اور فرمایا المعجم الکبیر میں جب تم میں سے کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے، یا راہ بھول جائے اور مدد چاہے اور ایسی جگہ ہو جہاں کوئی ہمدم نہیں، تو اسے چاہیے پکارے:
اے اللہ کے بندوں میری مدد کرو، اے اللہ کے بندوں میری مدد کرو کہ اللہ کے کچھ بندے ہیں جنہیں یہ نہیں دیکھ دیکھتا وہ اس کی مدد کریں گے۔
(اس حدیث کو طبرانی نے بھی نقل کیا۔)
اور امام غزالی فرماتے ہیں: جس سے اس کی زندگی میں مدد مانگی جاسکتی ہے اس سے اس کے وصال کے بعد بھی مدد مانگی جاسکتی ہے۔

اور مزید دلائل کے لیے فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 310 سے پڑھنا مفید ہو گا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:446
السلام علیکم حضرت۔ یہ بتائیں کہ نماز میں کیا کیا واجب ہے اور اگر 1 بھی جھوٹ جائے تو اس کا کیا مسئلہ ہے، یا کیا کرنا چاہیے؟

جواب:446

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللہ آپ کی مغفرت کرے اور آپ کے صدقے میں میری بھی اور دور کرے آپ کے سر سے تمام پریشانی اور آپ کے گھر کے مریض کو جلد سے جلد صحت دے اور آپ کو نیکیوں میں اضافہ کرنے کی توفیق دے اور گناہ سے بچنے کی توفیق دے۔

نماز میں کیا واجب ہے اس کی فہرست تو طویل ہے جس کی تفصیل لکھنا اس وقت مناسب نہیں تو بہتر ہے کہ آپ نماز کی کسی کتاب کا مطالعہ کریں جیسے نماز کے احکام یا پھر قانونِ شریعت پھر اگر اس میں کوئی بات سمجھ نہ آئے تو ضرور مجھ گنہگار کو یاد فرمائیے۔
آپ کی خوشی کی خاطر میں یہاں کچھ واجبات عرض کر دیتا ہوں۔ یہ چیزیں نماز میں واجب ہیں۔

پہلے تکبیر میں لفظ اللہ اکبر کا ہونا۔
سورہ فاتحہ میں ساتوں آیتیں پڑھنا۔
(فرض نماز میں پہلی دو رکعتوں میں) فوراً سورہ ملانا۔
سورہ فاتحہ کا ایک ہی بار پڑھنا۔ سورہ فاتحہ کا سورت سے پہلے ہی پڑھنا۔
قراءت کے بعد رکوع کرنا۔
ایک سجدے کے بعد فوراً دوسرا سجدہ کرنا۔
رکوع سجود قومہ جلسہ میں ایک بار سبحان اللہ کی مقدار ٹھہرنا۔
فرض اور سنتِ مؤکدہ میں دو رکعت پر بیٹھنا اور پوری تشہد پڑھنا اور تشہد کے بعد درود نہ پڑھنا، تیسری رکعت کے لیے فوراً کھڑے ہونا،
وتر میں دعائے قنوط پڑھنا اور تکبیرِ قنوط کہنا۔
ہر واجب اور فرض کا اس کی جگہ پر ہونا وغیرہ وغیرہ۔

اگر کسی کا ایک بلکہ 10 واجب بھی بھول کر نماز میں رہ جائے تو اسے نماز دہرانے کی حاجت نہیں بلکہ سجدۂ سہو کر سکتا ہے اور جان کر ایک بھی واجب چھوٹا تو سجدۂ سہو کافی نہیں نماز دہرانی ہوگی۔
اور سجدۂ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ جب آخری رکعت میں بیٹھے تو تشہد پڑھے اور ایک طرف سلام پھیرے اور پھر دو سجدہ کرے پھر تشہد پڑھے اور درود اور دعا کے بعد نماز ختم کریں۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:447

حضرت فاتحہ کا ثبوت حدیث سے دیں، برائے کرم۔

جواب:447

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فاتحہ کا ثبوت حدیث میں موجود ہے، فاتحہ حقیقت میں ایک ایصال ثواب ہے یعنی کوئی بھی مسلمان اپنے کسی بھی نیک عمل کا ثواب کسی بھی زندہ یا مردہ مسلمان کو بھیج سکتا ہے اور یہ ثواب پہنچتا ہے، اسے ہی عرف عام میں مسلمان فاتحہ یا نیاز کہتے ہیں اور اس کا ثبوت حدیث سے ثابت ہے بلکہ دیوبندیوں کی کتاب سے بھی ثابت ہے، جس کے حوالے اور دلائل آپ سوال جواب نمبر 462 میں دیکھیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:448

حضرت فیشل جو عورتیں، لڑکیاں کرواتی ہیں، خوبصورتی کے لیے بہت لڑکیوں کا رنگ سانولا رہتا ہے جس سے شادی نہیں لگتی ہے اس کے لیے کرواتی ہے۔

جواب:448

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جائز ہے، جب کہ غیر مرد کو دکھانے کے لیے نہ ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:449

حضرت عورتوں کا میکپ کرنا کیسا ہے؟

لپسٹک وغیرہ استعمال کر سکتی ہیں یا نہیں؟

جواب:449

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اپنے شوہر کے لیے جائز ہے اور غیر کے لیے حرام، غیر شادی شدہ لڑکی کو بھی فی نفسہٖ جائز ہے۔

لپسٹک میں اگر کوئی ناجائز کیمکل ہے تو ناجائز ورنہ جائز، مگر اس کی اتنی موٹی پرت لگانا کہ وضو کا پانی ہونٹ تک نہ پہونچے تو وضو نہیں ہو گا ورنہ ہو جائے گا، لپسٹک میں ہماری تو رای ہے کہ اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس زینت کا غیر مرد پر اظہار ضرور ہو جاتا ہے۔ مثلاً گھر میں دیور جیٹھ سے اور یہ نہیں تو گھر آئے مہمان سے۔ ہاں اگر گھر میں سوائے شوہر یا اولاد یا عورت کے کوئی نہیں تو حرج نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:450

حضرت یہ بتائیں کی میری ہاسٹل میں سارے لوگ دیوبندی ہیں۔ سارے دوست اور وہ بھی اللہ اور اس کے پیارے رسول پر ایمان رکھتے ہیں اور ان میں سے نماز پڑھاتے ہیں۔ کیا ان دیوبندی حضرات کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں اور ان کے ساتھ دوستی رکھ سکتے ہیں؟ اور آپ یہ بتائیں کہ دیوبندی اور وہابی کون ہوتے ہیں؟ وہ بھی اللہ اور اس کی پیارے رسول پر ایمان رکھتے ہیں، بس اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کو نہیں مانتے، تو دیوبندی اور وہابی کی ڈیفنشن بتائیں حضرت بہت مہربانی ہو گی۔

جواب:450

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چاہے دیوبندی ہو یا پھر وہابی الغرض کوئی بھی بدمذہب فرقہ یعنی، سوائے اہل سنت کے کوئی بھی امام ہو اس کے پیچھے نماز پڑھنا گناہ اور بعض مرتبہ کفر ہے، پھر جیسا کہ:

اعلیٰ حضرت، امام اہل سنت، فتاوی رضویہ، جلد6، آفحہ 593 پر لکھتے ہیں:

وہابی کے پیچھے نماز باطل
محض ہے۔

اور اسی فتاوی رضویہ، جلد 6، صفحہ 621 پر لکھتے ہیں:
اہل سنت پر فرض ہے کہ اپنا امام سنی جمعہ و عید کے لیے مقرر کرت۔ وہابی کے پیچھے نماز باطل محض ہے۔

اور آگے اسی فتاوی رضویہ، جلد 6، صفحہ 631 پر لکھتے ہیں:
وہابی کے پیچھے نماز جائز نہیں، چاہے اپنا استاد ہو بلکہ اس کو استاد بنانا اس (سنی) کے حق میں زہر قاتل ہے۔

پھر اسی فتاوی رضویہ، جلد 8، صفحہ 452 پر لکھتے ہیں:
وہابی کے پیچھے نماز بیشک ناجائز محض باطل ہے۔
اور آگے بڑھتے ہوئے امام امت کی رہنمائی کرتے ہیں اور اسی فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 501 پر لکھتے ہیں:
وہابی پیچھے نماز بیشک ناجائز ہے۔

اب رہا کہ وہ اللہ رسول کی بات کرتے ہیں، میری پیارے عزیز دوست اللہ تمہیں جنت نصیب کرے، ایک بات بتاؤ، گمراہ یا کافر ہونے کے لیے پورا قرآن ضروری نہیں، جو ایک بھی سورت جھٹلا دے کافر ہے پھر چاہے پورے قرآن پر ایمان لائے اسے طرح یہ ضروری نہیں کہ کوئی ساری ضروریاتِ دین کی باتوں کا انکار کرے تو کافر یا گمراہ ہو گا، نہیں نہیں ہر گز نہیں، جو ضروریاتِ دین سے کسی بھی ایک بات کا انکار کرے یہ گمراہ اور بعض کا انکار کفر ہے، پھر چاہے وہ نماز پڑھے، سارے اسلام کے ارکان ادا کرے، اسی طرح یہ کہنا کہ دیوبندی اللہ کے رسول کی بات کرتے ہیں، ایمان رکھتے ہیں قرآن پر وغیرہ وغیرہ۔ یہ لوگوں کی نا سمجھی ہے، وہ ہر کام کرتے ہیں مگر کچھ باتوں کا انکار کرنے کے سبب بد دین ہوئے۔ جیسے جو رسول کی گستاخی کرے، وہ کافر ہے مگر جو اسے بھی مسلمان جانے وہ بھی کافر ہے۔ ظاہر ہے کہ اشرف علی تھانوی اور دیگر علمائے دیوبند اور وہابی نے حضور علیہ السلام کی شان میں گستاخی کی جس کی وجہ سے عرب و عجم میں 200 سے زیادہ مفتیوں نے انہیں کافر کہا اور یہ بھی کہا کہ جو ان مولویوں کو نبی کی گستاخی جان نے کے بعد بھی مسلمان جانے وہ خود کافر ہے، مگر دیوبندی حضرات آج تک اشرف علی کو اپنا امام مانتے ہیں، جب کہ اشرف علی کافر ہو گیا تھا، اب یہ ضروری نہیں کہ جو ہاسٹل میں نماز

پڑھائے وہ کھل کے کفر کرے، بلکہ وہ ضرور ان کافروں کو اپنا امام بتاتا ہو گا اور اعلی حضرت جیسے ولی کامل کو نہ ماننا ہی اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ گمراہ ہے۔

ان سے سلام کلام کی مناہی ہے اور ان کے پیچھے نماز پڑھنے کے لیے بھی حدیث میں ممانعت ہے اور یہ سارے 72 فرقے ہی کے لباس میں ہوں گے اور اسلام کی ہی باتیں کریں گے مگر حضور علیہ السلام نے فرمایا ان کی نمازیں قبول نہیں، اسی لئے کسی کے لباس سے دھوکا نہیں کھانا چاہیے اور ایسے تو ہر فرقہ بلکہ شیعہ بھی کہتا ہے کہ ہم مسلمان ہیں۔ تمہارا اللہ فرماتا ہے قرآن سورہ بقرہ، آیت 08 میں:

"اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لائے، اور وہ ایمان والے نہیں۔"
اس آیت سے ظاہر ہے کہ لوگ دعویٰ تو ایمان والوں کا کریں گے مگر سب ایمان والے نہیں ہوں گے۔

اور فرماتا تمہارا رب قرآن سورہ بقرہ، آیت 12-11 پر:
"اور جو ان سے کہا جائے زمین میں فساد نہ کرو تو کہتے ہیں ہم تو سوارنے والے ہیں، سنتا ہے وہی فسادی ہیں، مگر انہیں خبر نہیں۔"
دیوبندی اور وہابی کے گمراہ اور جہنمی ہونے میں کوئی فرق نہیں۔ وہابی عبد الوھاب کو اپنا پیشوا مانتا ہے، دیوبندی اشرف علی، رشید احمد وغیرہ کو۔
وہابی چاروں میں کسی امام کا مقلد نہیں۔ دیوبندی فروعی مسائل میں امام اعظم کا مقلد ہے۔
وہابی قرآن حدیث کے علاوہ اجماع قیاس نہیں مانتا۔ دیوبندی اجماع اور قیاس کو مانتے تو ہیں مگر عمل میں نہیں لاتے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:451
حضرت ہم نے سنا ہے روم میں انسانوں کے پوسٹر لگانے یا جانوروں کے یا پتلا وغیرہ گڑیا پلاسٹک کی رکھنے سے رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔ کیا یہ صحیح ہے حضرت؟

جواب:451

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صحیح سنا ہے، حدیث میں یہی حکم آیا ہے، جس گھر میں جاندار کی تصویر اور کتا ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے اور فقہا نے فرمایا کہ اگر نمازی کے آگے بھی جاندار کی تصویر ہو گی یا نیچے سجدے کی جگہ تو وہ نماز بھی دہرانا واجب ہے۔ مگر بچے کو گڑیا وغیرہ کھیلنا جائز ہے تو ظاہر ہے اس کا گھر لانا بھی جائز ہو گا تبھی بچیاں کھیل پائیں گی، اس میں حرج نہیں اور ایک بات یہ چیزیں تعظیم کے ساتھ گھر میں نہیں لٹکائی جاتی بلکہ بچے کھیلتے ہیں اور پھر الماری وغیرہ میں رکھ دی جاتی ہیں، اس طرح اگر تصویر پر بھی پردہ ڈال کر ڈھک دیا جائے تو نماز میں حرج نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:452

حضرت چوڑی دار پاجامہ ہوتا ہے جو عورتوں کا وہ پہن سکتی ہیں لیڈیس یا نہیں، کیا اس پر نماز ہو جاتی ہے؟

جواب:452

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایسا لباس پہننے کو علماء نے ناجائز لکھا ہے جس سے جسم کی بناوٹ (معاذ اللہ) ظاہر ہوں۔ آج کل جو چوڑی دار پیجامہ لڑکیوں میں پہنا جاتا ہے جسے سلیکس کہتے ہیں اس کا پہننا حرام اور گناہ ہے۔

چوڑی دار پیجامے کے بارے میں اعلی حضرت، امام احمد رضا بریلوی، فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 172 پر لکھتے ہیں، "چوڑی دار پہننا منع ہے کہ وجہہ فساق ہے۔ شیخ عبد الحق محدث دہلوی کتاب آداب ال لباس میں فرماتے ہیں:

سراویل کہ در عجم متعارف است کہ اگر زیر شتالنگ باشد یا دو سہ چین واقع شود بدعت و گناہ است

ترجمہ: سلوار جو عجمی علاقوں میں مشہور و معروف ہے اگر ٹخنوں سے نیچے ہو یا دو تین انچ (شکن / چوڑی / دار) نیچے ہو تو بدعت اور گناہ ہے

اور کوئی بھی غیرت والی عورت یہ گوارہ نہیں کرے گی کہ وہ ایسا چست لباس پہن کر لوگوں میں آئے اور اگر وہ پردہ دار تب بھی گھر میں والد بھائی کے سامنے آنے میں ضرور بے غیرتی ہے، جو حیاوالی ہو تو ہرگز گوارہ نہیں کرے گی اور جس کی حیا غیرت مر چکی ہے اور باپ بھائی کی شرم باقی نہیں تو اس کے لیے سب جائز ہے۔

ہاں اگر گھر میں صرف شوہر یا بچے ہوں یا عورتیں تو پہننا ٹھیک جب کہ دیور، جیٹھ وغیرہ بھی نہ ہو ورنہ اس لباس سے بچنا چاہیے جسے اگر اچانک کسی کے سامنے آنا پڑے تو خود بھی اور سامنے والا بھی گناہ میں شامل ہو۔
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:453
4رکعت نماز سنت کی نیت سے کیسے کی جاتی ہے؟حضرت پوسٹ کا جواب جلدی دیں۔ سعودیہ سے کسی نے پوچھا ہے۔

جواب:453
بسم اللہ الرحمن الرحیم
نیت دل کے ارادے کا نام ہے، دل میں ارادہ کرنا کہ میں سنت پڑھ رہا ہوں اور جس وقت کی پڑھ رہا ہو اس وقت کا بھی خیال رکھے یہ کافی ہے، نماز ہو جائے گی۔

ویسے مسلمان اس طرح نیت کرتے ہیں کہ نیت کی میں نے 4رکعت سنت رسول اللہ کی واسطے اللہ کے منھ میرا کعبہ شریف کی طرف وقت ظہر ہے اللہ اکبر۔
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:454
روح قبض کرنے کے لیے ملک الموت کتنے فرشتوں کو اپنے ساتھ لے کر آتے ہیں؟

جواب:454

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اس کی صحیح تعداد تو میرے علم میں نہیں مگر جیسا بندہ ہوتا تو اس کی روح انہیں فرشتوں کو دی جاتی ہے مثلاً رحمت اور عذاب دونوں فرشتے ملک الموت کے ساتھ ہوتے ہیں، اگر گنہگار ہے تو روح عذاب کے فرشتوں کے سپرد کی جاتی ہے ورنہ رحمت کے فرشتوں سے۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:455
رات کو جھاڑو مارنا کیسا؟

جواب:455
بسم اللہ الرحمن الرحیم
کبھی مجبوراً لگانے میں حرج نہیں اور عادت بنالینا کہ اکثر رات ہی کو جھاڑو لگائی جائے تو اس سے گھر میں تنگدستی آتی ہے، اس سے بچنا چاہیے مغرب سے پہلے صفائی کرنے کی عادت بنائیں۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب
سوال:456
کیا غیر مقلدین سے دینی بحث کر سکتے ہیں؟

جواب:456
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اگر آپ مناظرے کے فن سے واقف ہیں اور اس میں ماہر بھی ہیں اور زبان عربی فارسی وغیرہ میں ماہر اور سنیت کے ایک بڑے اور زبردست علامہ ہیں اور اس فن میں علم بھی رکھتے ہیں اور اپنے عقائد سے واقف اور دلائل کے ساتھ ثابت کرنا جانتے ہیں تو کر سکتے ہیں اگر ایسا کچھ نہیں تو غیر عالم کو بدمذہب سے بلاضرورت بحث کرنا ناجائز۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:457

وتر کی نماز میں جو تیسری رکعت میں نیت باندھتے ہیں، کیا وہ حدیث سے ثابت ہے؟

جواب:457

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حنفی شخص کو اس بات کا ضرور ایمان رکھنا چاہیے کہ سنیت میں اور حنفی مذہب میں کوئی چیز قرآن حدیث کے خلاف نہیں پھر چاہے اس کی دلیل اسے ملے یا نہ ملے مگر امام اعظم کے بتائے راستے کو مضبوطی سے تھامنا چاہیے، چاہے وہابی امام کے قول و فعل کے خلاف بھی اگر کوئی حدیث پیش کر دے تب بھی امام کے مسلک پر کوئی شک نہیں کرنا چاہیے۔

وتر کی تیسری رکعت میں تکبیر کہنا واجب ہے اور کوئی دعا پڑھنا واجب ہے مگر ہاتھ کان تک پہنچانا واجب نہیں، سنت ہے اور کوئی پھر سے ہاتھ نہ اٹھائے اور تکبیر کہہ لے تب بھی وتر ہو جائے گی مگر خلافِ سنت ہو گی اور فقہانے فرمایا جب لوگوں کے سامنے قضا وتر پڑھیں تو ہاتھ نہ اٹھائیں۔ جیسا کہ بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 654 پر ہے:

وتر کی تینوں رکعت میں قراءت فرض ہے اور ہر ایک رکعت میں بعد فاتحہ سورت ملانا واجب ہے۔ تیسری رکعت میں قراءت سے فارغ ہو کر رکوع سے پہلے کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اللہ اکبر کہیں جیسے تکبیر تحریمہ میں کرتے ہیں اور دعائے قنوط پڑھیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:458

جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کے جسم میں روح ڈالا تو سب سے پہلے آدم علیہ السلام کے منھ سے کون سا ورڈ نکلا تھا؟

جواب:458

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:459
کیا کسی ہندو کی کمپنی میں جاب کر سکتے ہیں اور ہاں تو باس کے ساتھ سلام دعا کریں یا نہیں اور اگر وہ کرے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب:459
بسم اللہ الرحمن الرحیم
جاب کر سکتے ہیں، جب کہ کام جائز ہو اور ذلت والا نہ ہو۔خود سلام کی پہل نہ کریں اور وہ کرے تو صرف وعلیکم کہہ دیں، ورنہ "گوڈ مارننگ" جیسے لفظ کا استعمال کریں۔

فتاوی رضویہ، جلد22 صفحہ 378 پر لکھتے ہیں:
کافر کو سلام حرام ہے

واللہ تعالی اعلم بالصواب
سوال:460
حضرت کیا آر ٹفشیل کے زیور عورتیں پہن کر نماز پڑھ سکتی ہیں، اس میں نماز ہوتی ہے یا نہیں ہوتی ہے؟

جواب:460
بسم اللہ الرحمن الرحیم
صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی فرماتے ہیں:
(سونے چاندی کے علاوہ) دوسرے دھات کی انگوٹھی پہننا حرام ہے مثلاً، لوہا، پیتل، تانبا، جستہ وغیرہ۔ان دھاتوں کی انگوٹھیاں مرد و عورت دونوں کے لیے ناجائز ہیں۔
(فتاوی رضویہ، جلد3، صفحہ 426)

فتاوی بریلی شریف میں ہے:

لوہا و تانبا، پیتل و غلٹ کی انگوٹھی مرد عورت دونوں کے لیے اور سونے کی مرد کے لیے ناجائز و حرام۔ بعض فقہا مکروہ لکھا ہے لیکن صحیح یہی ہے کہ حرام ہے انہیں پہن کر نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہو گی۔

فتاوی فیض الرسول، جلد 1، صفحہ 375 پر ہے:
تانبا پیتل اور لوہے کے زیورات پہن کر نماز پڑھنے سے نماز مکروہ تحریمی ہو گی۔

در مختار میں ہے:
کل صلوۃ ادیت مع کراھۃ التحریم وجب اعادتھا

یعنی ہر وہ نماز جو کراہتِ تحریمی کے ساتھ ادا کی گئی ہو اس کا لوٹانا واجب ہو تا ہے۔
خلاصہ کلام یہ ہے کہ سونے چاندی کے علاوہ کسی اور دھات کے زیور عورت کو پہننا جائز نہیں ہے اور اگر اسے پہن کر نماز پڑھے جائے گی تو وہ نماز پھر سے پڑھنی ہو گی۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:461
حضرا گر ہم کو یہ جاننا ہے کہ "کن فیکون" نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے اور یہ نماز کس لئے پڑھی جاتی ہے؟

جواب:461
بسم اللہ الرحمن الرحیم
میں نے اس نماز کے بارے میں ایک کتاب میں پڑھا تو تھا مگر اب کافی تلاش کیا مگر مل نہیں سکی، اگر جلد ملی اور آپ تک پہونچانا ممکن رہا اور یاد بھی رہا تو بعد میں عرض کر دوں گا۔(انشاءاللہ) یہ نماز اپنی حاجت کو پورا کرنے کے لیے ہوتی ہے،یعنی اگر کسی کا کوئی کام انجام نہ پاتا ہو یا کوئی حاجت(Wish) ہو تو یہ نماز اسے پورا کرنے کے لیے کام آتی ہے مگر اس کے سوا بھی حدیث میں کافی اور نمازیں ہیں جو حاجت کو پورا کرتی ہیں۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:462

حضرت فاتحہ کرنا کیا حدیث سے ثابت ہے اور کوئی فاتحہ پہ ایمان نہیں رکھتا تو کیا وہ غلط ہے؟

جواب:462

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی،ہاں۔فاتحہ کرنا حدیث سے ثابت ہے اور مسلمانوں کو جاننا چاہیے کہ آخر فاتحہ کس چیز کا نام ہے بہت وہابی فاتحہ کے نام پر سنی مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حقیقت میں فاتحہ نام ہے ایصالِ ثواب کا یعنی مسلمان اپنے کسی بھی نیک عمل کا ثواب کسی دوسرے زندہ یا مردہ مسلمان کو ایصال (Transfer) کر سکتا ہے، جسے عرف عام میں فاتحہ کہا جاتا ہے۔

حدیث میں کسی اور کی طرف سے بھی حج کرنے کا ثبوت بھی موجود ہے۔اسی طرح کسی اور کی طرف سے نماز پڑھنے کا ثبوت بھی، یعنی اگر کوئی مسلمان کوئی نیک کام کرے (مثلاً نماز، صدقہ، یا کھانا بنا کر مسلمان کو کھلائے، یا قرآن پڑھ کر بخشے) اسے ہی فاتحہ کہا جاتا ہے اور جو دیوبندی کہتے ہیں کہ ایصالِ ثواب تو جائز ہے مگر کھانا آگے رکھنا جائز نہیں تو ان سے کہا جائے کہ ٹھیک ہے آپ کھانا آگے نہ رکھو مگر فاتحہ تو کرو؟

اب ثواب دوسرے کو پہونچتا ہے اس بیان میں حدیث شعب الایمان: جب تم میں سے کوئی کچھ خیرات کرے تو چاہیے کہ اپنے ماں باپ کی طرف کرے، اس کا ثواب انہیں ملے گا اور اس کے ثواب میں بھی کوئی کمی نہ ہوگی۔

حدیث شعب الایمان: مردے کا حال قبر میں ڈوبتے ہوئے انسان کی طرح ہے وہ شدت سے انتظار کرتا ہے کہ کوئی باپ یا ماں بھائی یا دوست کی دعا اس کو پہونچے اور جب اسے دعا پہونچتی ہے تو اس کے لیے دنیا اور اس میں جو کچھ ہے اس سے بہتر ہوتی ہے۔

ایضاً صفحہ 308 پر ہے، جب کوئی شخص کو ایصالِ ثواب کرتا ہے تو جبرئیل علیہ السلام اسے نورانی طبق میں رکھ کر قبر کے کنارے کھڑے ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں اے قبر والے یہ تحفہ تیرے گھر والوں نے بھیجا ہے قبول کر اور یہ سن کر وہ خوش ہوتا ہے اور اس کے پڑوسی اپنی محرومی پر غمگین۔

کشف الخفا میں ایک حدیث نقل ہے کہ جو قبرستان میں 11 بار سورہ اخلاص پڑھ کر مردوں کو اس کا ثواب پہنچائے تو مردوں کے ثواب کے برابر بھیجنے والے کو بھی ملے گا۔

سننِ ابوداؤد میں ہے:
حضرت سعد بن عبادہ (رضی اللہ تعالٰی عنہ نے عرض کی یارسول اللہ میری ماں کا انتقال ہو گیا، کون سا صدقہ افضل ہے؟
فرمایا: پانی۔
انہوں نے ایک کواں خودوایا اور کہا یہ امِ سعد کے لیے ہے۔

اس حدیث سے بھی صاف ہے کہ بعدِ وفات کسی کی جانب سے نیک عمل کیا جا سکتا ہے، اس لئے مسلمان ہر جمعہ کو میٹھا بنا کر قرآن پڑھتے ہیں اور اس سب کا ثواب اپنے مرحوم کو بھیجتے ہیں اسی کا نام فاتحہ ہے اور تو اور حضور علیہ السلام نے کھانے کو سامنے رکھ کر بھی قرآن پڑھا ہے اور اس میں برکت ہوئی۔ یہ حدیث بھی بخاری میں موجود ہے اور دلائل کے لیے کتاب "جاء الحق" کا پڑھنا فائدے مند ہے۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:463
حضرت میں نے چھتیس گڑھ تکیہ پارہ درغ کی مسجد میں دیکھا ہے اور عقائدِ اہل سنت اور انوارِ شریعت میں پڑھا بھی ہے کہ سوائے مغرب کے ہر اذان اور جماعت کے درمیان صلوۃ (الصلاۃ والسلام علیک یارسول اللہ) یا اس طرح کے دوسرے کلمات بلند آواز میں پڑھنے چاہیے لیکن حضرت میں نے اس مسجد کو چھوڑ کر ایسا کہیں نہیں دیکھا نہ سنا ایسا کیوں؟

جواب:463
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اذان یا تکبیر سے پہلے (درود سلام پڑھنا جائز ہے) جس کے جائز ہونے میں آج کا نہیں بلکہ صدیوں پرانے علماء کا بھی فتوی موجود ہے اور جو لوگ اسے ناجائز کہتے ہیں جاہل ہیں، اور اسے تثویب کہا جاتا ہے اور تثویب شریعت میں جائز ہے اور جو مغرب میں نہیں پڑھی جاتی وہ اس لئے کہ اس میں اذان کے بعد تاخیر کرنا مکروہ ہے اس لئے فوراً وقت ہوتے ہی جماعت قائم کی جاتی ہے۔ قرآن میں اللہ فرماتا ہے:
اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر، اے ایمان والوں۔ تم بھی ان پر درود بھیجو اور سلام کثرت سے۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ سلام پڑھنے کی کوئی قید نہیں کثرت سے پڑھنا چاہیے جب چاہے تو یہ اذان سے پہلے ہو یا اقامت سے پہلے یا کسی بھی کام سے پہلے حرج نہیں۔

فتاوی امجدیہ، جلد 1، صفحہ 56 پر ہے:

تثویب کے معنے یہ ہے کہ اذان کے بعد اور اقامت سے پہلے دوبارہ نماز کا اعلان کیا جائے تا کہ جو لوگ اذان سن کر نماز کے لیے نہیں آئیں انہیں یاد آجائے اور اس کے لیے کوئی خاص لفظ نہیں بلکہ وہاں کے لوگوں نے جو لفظ اس کے لیے مقرر کرلیا وہ جائز ہے (اور اہل سنت میں درود و سلام ہی مشہور ہے)

وقار الفتاوی، جلد 1، صفحہ 119 پر ہے کہ:

صلوۃ و سلام ہر وقت پڑھنا جائز ہے لہذا ہر نماز کے بعد اور صبح کی نماز کے بعد بھی پڑھ سکتے ہیں۔

فتاوی فیض الرسول، جلد 1، صفحہ 180 پر ہے کہ:

اذان و اقامت سے پہلے درود پڑھنا جائز ہے۔

اگر آپ نے ایسا کہیں دیکھا سنا نہیں تو بھی حرج نہیں۔ایسے کئی مسائل ہیں جو آپ نے نہیں سنے ہوں گے اور کئی چیز ہیں جو آپ نے نہیں دیکھی ہوں گی اور ممکن ہے کہ آپ کا واسطہ اکثر دیوبندی مساجد سے پڑ جاتا ہو گا ورنہ اکثر سنی مسجد میں اللہ کے کرم سے آج تک درود و سلام چالو ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:464

بہت لوگوں کو دیکھا جاتا ہے کہ رات میں کچرا پھینکتے ہیں زیادہ تر، جب کہ صبح ہی پھینک سکتے ہیں مگر ایسا نہیں کرتے اس میں شریعت کا کیا حکم ہے؟

جواب:464

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رات میں جھاڑو نہ لگانے کے بارے میں تو پڑھا ہے مگر کچرا بھی رات کو نہیں پھینکنا چاہیے اس بارے میں کوئی عبارت میری نظر سے نہیں گزری مگر اس میں کوئی حرج نظر نہیں آتا اور ہو سکتا ہو کہ مسلمان کے اس عمل میں کوئی حکمت ضرور ہو اور ویسے بھی کچرا کو زیادہ دیر رکھنا بہت بیماری کرے گا، جیسے کچراا گر صبح تک رکھا جائے گا تو شاید بدبو دے اور کبھی دیکھا بھی جاتا ہے کہ کچرے میں کیڑے لگ جاتے ہیں اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ اگر کچرے کی بالٹی بھری ہو گی تو ضرور بلی چوہا اسے گرا کر اپنے لیے کھانا تلاش کریں گے جس سے گھر میں کچرا پھیلنے کا ڈر رہتا ہے کبھی ایسا بھی دیکھا جاتا ہے کہ رات کو گوشت کھایا اور ہڈیاں کچرے کی بالٹی میں رکھ دی، صبح دیکھا تو بالٹی الٹی پلٹی اور ہڈیاں باہر ملتی ہیں، اس سے پتہ چلتا ہے کہ گھر کے جانور اسے گرا کر گندہ کر دیتے ہیں کیونکہ یہ جانور رات کو ہی نکلتے ہیں اور گھر والے سوئے ہوتے ہیں اسی ڈر سے شاید لوگ رات کو کچرا نہیں رکھتے ہوں گے پھینک دیتے ہوں گے اور اسے پھینکنے میں بظاہر فائدہ نظر نہیں آرہا اور تو اور یہ میری ناقص عقل کی سوچ ہے کہ شاید ایسا ہی ہوتا ہو اور ہو سکتا ہو اور حقیقت اس سے پرے ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:465

حضرت کیا ہم گانے کو گنگنا سکتے ہیں، کچھ محبت کے اشعار بنا ڈھول وغیرہ کے ؟

جواب:465

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نہیں، گانا دل میں نفاق پیدا کرتا ہے ایمان والوں کو منافقت کی جانب لے جاتا ہے اور بلا ضرورت غیر ضروری بات سے بھی زبان کو بند رکھنا چاہیے، لوگ قیامت میں اپنی زبان کی وجہ سے زیادہ نقصان اٹھائیں گے، نعت گنگنا سکتے ہو، آیت وغیرہ اور ہر وہ لفظ جو آپ کے منہ سے نکلے گا وہ فرشتوں کے ذریعے سے لکھ لیا جائے گا اور قیامت میں اس کا حساب دینا ہو گا پھر لوگوں کے سامنے جب اللہ پوچھے گا یہ محبت کے شعر کیوں اور کس لیے گنگنائے تھے تو کیا جواب ہو گا؟ اور کیسی رسوائی۔

قرآن پاک میں تمہارا رب فرماتا ہے، سورہ 97 آیت 08 میں:

"اور جو ایک ذرہ برابر بھی برائی کرے گا اسے دیکھے گا۔"

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:466

حضرت اسلام میں (92) اور (786) نمبر کا کیا مطلب ہوتا ہے؟

جواب:466

بسم اللہ الرحمن الرحیم

786 بسم اللہ شریف کے عدد ہیں۔

92 حضور علیہ السلام کے نامِ پاک کے عدد ہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:467

حضرت فرض کی 4 رکعتوں میں اگر تیسری رکعت میں غلطی سے سورہ فاتحہ کے بعد کوئی سورہ پڑھ لے تو کیا حکم ہے؟ سجدۂ سہو یا نماز کو دہرانا پڑے گا؟

جواب:467

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نہ سجدہ سہو نہ نماز کو دہرانا پڑے گا، بلکہ نماز صحیح ہوئی کوئی حرج نہیں اور اگر فرض کی چوتھی میں بھی سورہ فاتحہ کے بعد سورہ ملائے (جب کہ تنہا ہو) تو مستحب ہے۔

اعلی حضرت امام اہل سنت سے اسی کے متعلق سوال ہوا کہ ایک شخص فرض نماز کی آخری دو رکعت میں بھی سورہ پڑھتا ہے اور سورت ملاتا ہے تو اس کی نماز فرض ہوئی یا سنت؟

اس کے جواب میں اعلی حضرت محدثِ بریلوی فرماتے ہیں:

فرض ہوئی اور نماز میں کچھ خلل نہ آیا نہ اس پر سجدۂ سہو تھا بلکہ اگر جان کر بھی فرض کی آخری دو رکعتوں میں سورت ملائی تو کچھ حرج نہیں، صرف خلافِ اولی ہے، مگر بعض ائمہ نے اسے مستحب ہونے کی تشریح فرمائی۔

فتاوی رضویہ، جلد 8، صفحہ 192)

مفتی وقار الدین صاحب وقار الفتاوی، جلد2، صفحہ 69 پر لکھتے ہیں:
فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کا پڑھنا مستحب ہے۔

یاد رہے یہ حکم تنہا نماز پڑھنے والے کے لیے ہے، امام کو آخری دو رکعت میں قراءت مکروہ ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ اگر کوئی تنہا نماز پڑھے تو چاروں رکعت میں تلاوت کر سکتا ہے اور امام اگر آخری دو رکعت میں قراءت کرے اور مقتدیوں پر گریاں گزرے تو جائز نہیں۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:468
کیا امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے یزید کو کافر کہا ہے؟

جواب:468
بسم اللہ الرحمن الرحیم
امام اعظم نے یزید کو کافر نہ کہا، یعنی احناف کا موقف ہے کہ کوئی کافر کہے گا تو منع نہیں کریں گے خود کہیں گے نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:469
حضرت عورتوں کے پردے کے بارے میں بتایئے۔ آج کل کا ماحول ایسا ہے کہ وہ اپنے کزن سے پردہ نہیں کر پاتی ہیں جب کہ وہ لوگ ایک دوسرے کو بھائی بہن ہی سمجھتے ہیں، پھر بھی کیا کزن، بہنوئی، دیور سے پردہ کرنا ضروری ہے اور اگر ایسا ماحول ہو کہ اس میں اتنا پردہ پاسبل نہ ہو پھر؟

جواب:469

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت کو ہر غیر مرد سے پردہ فرض ہے، جس سے بھی نکاح جائز ہے اس سے پردہ فرض ہے، پھر چاہے وہ آپس میں ایک دوسرے کے بھائی بہن مانے اور رہا کزن سے پردہ نہ کرنا تو یہ لڑکی کی خود کی غلطی ہے سارا ماحول اپنے ہاتھ میں ہوتا ہے، جب کوئی کتے کا گوشت کھانا نہیں چاہتا تو دوسرا اسے کھلانے پر مجبور نہیں کر سکتا اسی طرح اگر کوئی لڑکی خود پردہ کرنے کی ٹھان لے تو سارا ماحول بن جاتا ہے، یہ گھر کی پریشانی گرمی کچھ نہیں، ہر وقت قبر میں اترنے کو یاد رکھنا چاہیے۔

اگر گھر ایسا ہے کہ پردہ ممکن نہیں تو ڈوپٹا کو سارا دن نماز کا سا باندھے رکھے اور آستین پوری کلائی تک اور اس دور میں چہرے کے چھپانے کو بھی علماء نے واجب کر دیا تو اب جوان عورت کو غیر مرد سے چہرہ بھی چھپانا واجب ہے۔ یہ چچا وغیرہ کے بچے آتے ہیں تو لڑکی کو چاہیے کہ خود وہاں سے ہٹ جائے مگر دیکھا جاتا ہے کہ لڑکی خود بڑوں کے بیچ میں بے شرم بن کے بیٹھی رہتی ہے جب کہ ان کا وہاں کچھ کام نہیں ہوتا تو رسوئی میں جا کر ناشتہ یا دوسرے کمرے میں عورتوں کے ساتھ بیٹھ سکتی ہے۔ دعا سلام کے بعد ضرورت ہی کیا ہے کزن کی موجودگی میں بیٹھنے کی؟ اور بیکار ہنسی مذاق اور باتیں ملانے کی بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 479 پر ہے:

ستر عورت ہر حال میں واجب ہے، چاہے نماز میں ہو یا نہیں، تنہا ہو یا کسی کے سامنے۔

ٹھیک اسی طرح لڑکی نہ یہ سمجھا کہ غیر مرد ہمیں نہ دیکھیں ہم تو اسے دیکھ سکتے ہیں، بلکہ عورت بھی شہوت کے ساتھ مرد کی طرف نظر نہیں کر سکتی۔

مفتی امجد علی اعظمی بہار شریعت، جلد 16 صفحہ 86 پر فرماتے ہیں:

عورت کا اجنبی مرد کی طرف نظر کرنے کا وہی حکم ہے جو مرد کا مرد کی طرف نظر کرنے کا ہے ناف کے نیچے سے گھٹنوں تک نہیں دیکھ سکتی

۔

بلکہ دورِ پر فتن میں چاہیے کہ عورت کو دیور، جیٹھ اور سسر سے بھی گھونگٹ رکھے اور بے۔ ضرورت ان کے سامنے بھی نہ جائے۔ ایک حدیث میں دیور جیٹھ سے پردے کے بارے میں حضور علیہ السلام نے فرمایا:

"دیور جیٹھ تو موت ہے۔"

فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 217)

گود لیے بچے کو اگر عورت نے اپنا دودھ نہ پلایا ہو تو اس عورت کے سگے بچے سے بھی اس گود والے کا پردہ ہو گا چاہے یہ اسے بھائی بہن سمجھتے ہوں۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ دنیا ظالم اور جاہل سے بھری ہوئی ہے کل قیامت میں کوئی سگا کام نہ آئے گا، خود اپنی قبر کی تیاری میں لگے رہنا چاہیے، اللہ کی نافرمانی میں کسی کا حکم ماننا جائز نہیں، اب لوگوں کی شرم سے پردہ چھوڑ دینے والی عورت کو خود سوچ لینا چاہیے کہ جس کام کو اللہ و رسول نے حرام کیا اسے کسی کے لیے بھی نہیں کیا جائے گا اور کل قیامت میں کیا منھ لے کر اپنے رب کے سامنے جائے گی اور کیا جواب دے گی۔ رب ہی راضی نہیں تو دنیا کی خوشی اور رضامندی حاصل کر کے بھی قیامت میں فائدہ نہیں ہو گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:470

حضرت انسان کو جو ملتا ہے دنیا سے کیا وہ اس کی قسمت میں ہوتا ہے یا اس کے اعمال میں؟ اگر جو قسمت میں لکھا ہوتا ہے پھر انسان کیسے گنہگار ہوتا ہے؟ ان باتوں کو سمجھ نہیں پا رہے حضرت۔

جواب:470

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بندے کو اللہ نے مجبور نہیں بنایا بلکہ کچھ اختیار بھی دیے ہیں، صحیح غلط بھی بتایا ہے اور خود فیصلہ کرنے پر چھوڑا۔ مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ بندہ قسمت کے ہاتھوں مجبور ہے کچھ نہیں کر سکتا۔ قسمت بھی حق ہے مگر اس کا مطلب ہے کہ اللہ کو پہلے ہی سب معلوم تھا کہ کون کیا کرنے والا ہے پھر وہ اس کی قسمت میں لکھا۔ ایسا نہیں کہ لکھنے سے بندہ مجبور ہوا ہو بلکہ وہ جو کرنے والا تھا اللہ نے جان لیا اور لکھا

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:471

حضرت ایک شخص نے سوال پوچھا ہے اور سوال یہ ہے کہ قرآن عظیم میں آیا ہے کہ شہید زندہ ہے ان کو مردہ گمان بھی نہ کرو تو ان کی فاتحہ کیوں کرایا جاتا ہے؟ اس کی حقیقت کیا ہے حضرت؟ جس نے سوال کیا وہ اعلی حضرت کے ماننے والوں میں سے ہیں۔ ان کے من میں یہ سوال ہے تو آپ سے پوچھنے کو بولے ہیں۔

جواب:471

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان کے خیال میں یہ غلط فہمی ہے کہ فاتحہ صرف دنیا سے جانے والوں کی ہوتی ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ فاتحہ ایک ایصالِ ثواب ہے۔ یعنی یہ زندہ کو بھی ہو سکتا ہے اور مردہ کو بھی یعنی اگر میں 4 قل پڑھ کر آپ کے نامۂ اعمال میں بھیج دوں تو یہ بھی ایک فاتحہ کی قسم ہے اور آپ کے نام کی فاتحہ کہلائی جائے گی تو اب اگر شہید زندہ ہے تو بھی حرج کیا ہے۔ اپنا ثواب دنیا سے گئے اور موجود اور آنے والے سب کو بھیجا جا سکتا ہے (فاتحہ صرف مردوں کی ہی ہوتی ہے یہ ان کی غلط فہمی ہے) قرآن میں جو شہید کو زندہ کہا مگر آگے یہ بھی فرمادیا کہ انہیں رزق بھی دیا جاتا ہے تم کو خبر نہیں یعنی وہ کس طرح زندہ ہے اللہ جانے وہ انہیں کھلاتا پلاتا ہے۔ تم ان کی زندگی کو اپنی طرح نہ جانو بلکہ انہیں رزق بھی دیا جاتا ہے تمہیں خبر تک نہیں اور بعدِ وفات کی زندگی کا انداز اس طرح کی حیات سے نہیں لگایا جاتا، کیونکہ دنیا میں ہم اپنے رزق کو کسی کو بھی دے سکتے ہیں اور کسی کا رزق بھی لے سکتے ہیں۔ اب قرآن کہتا ہے کہ شہید کو بھی رزق ملتا ہے تو کیا اس کا رزق بانٹ سکتا ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:472

زید نے کہا "کسٹمر تو بھگوان کا روپ ہے۔" زید پر کیا حکمِ شرعی لگے گا؟

جواب:472

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کسٹمر کو بھگوان کا روپ کہنا کافروں کا جملہ ہے اگر چہ یہ ان کا مذہبی شعار نہیں اور مسلمان کے لیے ان میں کئی پہلو نکل سکتے ہیں، صرف گناہ کے بھی، مباح کا بھی اور کفر کے بھی۔ تو بہتر ہے، زید نے پوری بات کیا کہی تفصیلاً عرض کری جائے، یعنی اس جملے سے پہلے اور بعد میں کیا بات ہے؟ ورنہ زید پاس کے کسی عالم دین کے پاس رجوع کر کے اپنے اوپر حکمِ شرعی پوچھ لے بہر حال احتیاطاً توبہ میں حرج نہیں اور آئندہ باز رہنے سے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:473

حضرت یہ جو آج کل عورتیں، لڑکیاں بازار میں برقے پہنتی ہیں مگر چہرہ کھلا رکھتی ہیں کیا یہ صحیح ہے؟ غیر مرد کے سامنے چہرہ کھول سکتے ہیں؟ اور اگر کسی سے کہو کہ چہرہ نہ کھولو تو کہتی ہیں شریعت نے چہرہ کھولنے کی اجازت دی ہے۔ آپ بتایئے کیا صحیح ہے؟

جواب:473

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پردے دار چہرے کو چمکاتا ہوا۔

جھوٹے پردے کا قہر برساتا ہوا۔

(ردل الحجاب بالباطل نقاب)

"سبھی فعلی مالی عبادت اسی عظمت والے شہرت والے عزت والے اور آسمان کے نور (اللہ) کے لیے، جو چمکائے گا قیامت میں چہرہ اپنے کرم سے اس تحریر کے لکھنے والے کا اور پڑھنے والوں اور خاص کر عمل کرنے والوں کا۔ ان کے ساتھ جن کے ساتھ وعدہ کیا گیا کہ کچھ چہرے حشر کے میدان میں چمکتے ہوں گے اور درود سلام ہو بے شمار اس نورانی چہرے والے کے لیے، جن کی اولاد در اولاد کو امام اہل سنت نے نور فرمایا اور تمام صحابہ اور اہل بیت پر جنہوں نے گواہی دی کہ حضور علیہ السلام کا چہرہ 14 کے چاند سے زیادہ چمکدار تھا۔

جی، ہاں پر فتن دور کو دیکھتے ہوئے علماء نے چہرے کو چھپانا واجب لکھا ہے۔ میں کہتا ہوں (اللہ کی توفیق سے) کے سارا کمال اور وبال چہرے کا ہی ہے چہرہ ہی بھاتا ہے اور چہرہ ہی ڈباتا ہے اور کل دوزخ میں بھی کچھ عورتیں اپنے چہرے نوچتی ہوں گی مگر کچھ کے چہرے تو نورانی ہوں گے تو پھر میری اس بات میں کچھ مبالغہ نہیں۔ اگر میں کہوں کہ حسن کا دارومدار چہرے پر ہے۔ جو غیر سے حسن کو چھپانا چاہے اسے چاہیے کہ چہرے کو چھپا لے۔

فتاویٰ رضویہ، جلد 14، صفحہ 552 پر ہے:

(علماء نے) چہرہ چھپانا صدی اول میں واجب نہ تھا، واجب کر دیا۔

ہدایہ میں ہے:

سدل الشیئ علی وجھھا واجب علیھا

یعنی: "چہرے پر پردہ لٹکانا عورت پر واجب ہے۔"

شرح لباد میں ہے:

دلت المسئلته علی ان المرأۃ منھیته عن اظھار وجھھا للاجناب بلا ضرورۃ
یعنی "یہ مسئلہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ عورت کو بلاضرورت اجنبی لوگوں پر اپنا چہرہ کھولنا منع ہے۔
در مختار، شرح تنویر الابصار میں ہے:

تمنع من کشف الوجه بین رجال لخوف الفتنته
یعنی "فتنے کے خوف سے عورتوں کو مردوں میں چہرہ کھولنے سے روکا گیا۔"
اس قسم کے سیکڑوں مسائل ہیں جسے علماء نے وقت کی نزاکت کے تحت بدل دیے اور جو کہے کہ یہ حضور علیہ السلام کے وقت میں نہیں تھا یا شریعت میں پہلے نہیں تھا اب کیوں؟ تو وہ جاہل ہے کیونکہ اس طرح کے حکم شریعت کے خلاف نہیں عین شریعت ہی کے طابق اور حضور علیہ السلام کے فرمان ہی کے مطابق ہو گا۔
اور اگر کوئی احمق عورت جو احکامِ شریعت سے بے خبر ہو اور یوں کہے کہ جب دور رسول میں چہرہ چھپانا واجب نہ تھا تو اب کیوں؟
تو اس کا جواب یہ ہے کہ دور رسول میں تو عورتیں مسجد میں بھی نماز پڑھتی تھی، بلکہ حضور علیہ السلام نے فرمایا:

اذا استأذنت احدکم امرأتی الی المسجد فلا یمنعھا

یعنی "جب تم میں سے کسی کی عورت مسجد جانے کی اجازت مانگے تو اسے منع نہ کرو۔" (اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے بھی روایت کیا)

اور فرمایا حدیث پاک میں:

لا تمنعوا اماء الله مساجد الله

یعنی "اللہ کی کنیزوں کو اللہ کی مسجدوں سے نہ روکو(اس حدیث کو بھی مسلم اور ابو داؤد نے سنن میں نقل کیا ہے۔)

مگر آج کوئی عورت نہیں کہتی کہ مسجد میں جماعت سے نماز پڑھنا چاہتی ہوں کیونکہ وہ تو پہلے ہی گھر میں نماز پڑھنا نہیں چاہتی اور نماز میں کثرت ہے وضو اور ہاتھ پیر ہلانے کی اور چہرہ دکھانے میں حسن کا دکھاوا زینت کا اظہار ہے، کوئی کثرت مشقت نہیں بلکہ دل بھی بھاتا ہے کہ غیر ہمارا حسن دیکھے۔ تو خود غور کرلے کہ نفس کے غلبے کی خاطر چہرہ کھولنا چاہتی ہے یا شریعت کے خاطر؟ اس لئے طرح طرح کے حیلے کرتی ہے اور نفس پر فوراً شریعت اور رسول کا دور یاد آجاتا ہے۔ جماعت سے نماز پر کبھی یاد نہ آیا پہلی صدی میں عورتیں مسجد جاتی تھی مگر بعد میں وقت کی نزاقت کے تحت دور فاروق اعظم میں اسے بھی بند کرنا پڑا۔ اس وقت کیا حضرت عمر اور حضرت عائشہ کو یہ نہیں معلوم تھا کہ وہ ایسے کام پر پابندی لگارہے ہیں جس پر حبیبِ خدا نے پابندی نہ لگائی، نہیں نہیں ہر گز نہیں۔

بلکہ حضرت عائشہ نے فرمایا:
لو ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رأی من النساء مر آینا لمنعھن من المساجد کما منعت بنو اسرائیل نسائھا

"حضور علیہ السلام ہمارے زمانے کی عورتوں کو دیکھتے تو انہیں مسجد جانے سے منع کرتے، جیسے بنی اسرائیل نے اپنی عورتوں کو منع کر دیا۔"
"اس فرمان سے یہ ثابت ہوا کہ حضور علیہ السلام بھی ہوتے تو اس دور کو دیکھتے ہوئے ضرور یہی حکم دیتے جو ہم نے دیا۔"
اس حدیث پاک سے چمکتے چہرے کی طرح صاف ہو گیا کہ علماء کا کوئی فرمان خلافِ رسول نہیں ہوتا بلکہ عین حکمِ رسول پر ہوتا ہے۔ اس کے بعد آج تک علماء نے عورتوں کو مسجد کی حاضری سے باز رکھا، کیونکہ اب تو دور اس سے بھی زیادہ آگ برسانے والا ہے۔

فتح القدیر میں ہے:

عمم المتاخرون المنع العجائز والشواب فی الصلوات کلھا لغلبته الفساد فی سائر الاوقات

یعنی "فساد کے غلبے کی وجہ سے تمام وقتوں کی نمازوں میں جوان بوڑھی عورتوں کو نکلنا متاخرین نے منع فرمایا ہے۔ فقہ کا ایک قائدہ بھی ہے کہ: زمانے کی تبدیلی کے سبب احکام کی تبدیلی کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔"

خلاصہ کلام اور میری رائے بھی یہی ہے کہ ہر مرد پر لازم ہے کہ وہ غیر کے سامنے پردے کے ساتھ ساتھ اپنی عورت کو چہرہ چھپانے کا بھی حکم دے اور جو یہ کچھ نقاب ہوتے ہیں جس میں آنکھیں کھلی ہوتی ہیں، میری نزدیک اس کا پہننا بھی ناپسندیدہ، بلکہ آنکھوں سمیت پورا چہرہ ڈھکا ہونا چاہیے اس کی ایک خاص وجہ ہے کہ چہرہ چھپانے کا حکم اس لئے ہے کہ نہ رنگ دکھے نہ عمر مگر نقاب میں آنکھیں کھلی رہنے سے عورت کی عمر اور رنگ کا اندازہ ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ جوان ہے یا بوڑھی. بس یہ دل میں فساد پیدا کرنے کے لیے کافی ہے تو چاہیے مسلمان عزت والے مردوں اور عورتوں کو کہ بازاروں اور غیر مرد کے سامنے مکمل پردہ کریں۔یعنی چہرہ بھی چھپائیں اور آنکھیں بھی ڈھک کر رکھیں اور گھر میں رہتے ہوئے گھونگٹ کرا جا سکتا ہے اس میں دشواری نہیں ہے اگر کوئی کرنا چاہے اور مجھے حیرت ہے درِ رسول میں تو صحابیات رات رات بھر نماز پڑھتی تھی، روزے رکھتی تھی، اس کام کو لے کر وہ دور یاد کیوں نہیں آتا کہ ہم بھی راتوں کو آرام کر کے نماز پڑھیں؟ اور یاد آیا تو چہرہ کھولنا پر؟

اس کلام کو پڑھنے کے بعد کہیں گے کچھ بے باک لوگ کہ پردہ آنکھوں کا ہے کہ اس دور میں حیا زیادہ آگئی؟ کیا اس پہلی صدی میں حیا والے نہیں تھے؟ اور ممکن ہے پھر کوئی بے باک بول اٹھے کہ دل صاف ہونا چاہیے تو میرا جواب یہی ہو گا کہ جب حضرت عائشہ حضور علیہ السلام کے مزار پر حاضر ہوتی تو ((پردے کا خاص خیال نہ رکھتی) فرماتی یہ میرے شوہر ہیں، پھر جب حضرت ابو بکر حضور علیہ السلام کے قدموں میں دفن ہوئے تو بھی یہی حال تھا کیونکہ اب ایک شوہر اور ایک والد تھے مگر جب حضرت عمر کا مزار بھی وہی بنا تو خوب ڈھک چھپ کر آنے لگی کیونکہ حضرت عمر غیر مرد تھے۔ پھر وہی بات کہ حضرت عمر سے زیادہ عزت والے اس زمانے میں آگئے یا حضرت عائشہ سے زیادہ حیا والی آگئی؟ جو تمہارے صرف دل کا پردہ کافی ہے۔ کہیں اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ آپ ثابت کرنا چاہتے ہو کہ آپ ان حضرات سے زیادہ نیک ہو؟

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کلام میں چھپے اصل مقصد میں کامیابی دے اور مسلمان عورتوں کو اسے سمجھنے اور دل سے قبول کرنے اور عمل کرنے کا جزبہ دے تا کہ کل چہرہ خدا کے سامنے دکھایا جا سکے اور گھر میں دیور جیٹھ کزن سے بھی گھونگھٹ کرنے کی توفیق بخشے اور اگر کوئی ایسا کرے تو زیادہ ثواب کی حقدار ہو گی۔

تمہارا رب فرماتا ہے قرآن سورہ 99، آیت 7 میں:

"تو جو ایک ذرہ بھر بھی بھلائی کرے اسے دیکھے گا۔"

اور فرماتا ہے سورہ 94، آیت 6-5 میں:

"تو بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے، بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔"

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:474

کچھ غلط لکھا ہو تو معافی چاہتا ہوں۔ میں یہ جاننا چاہتا ہوں حضرت، پہلی رات کو کوئی بھی مرد اپنی بیوی کو قرآن پاک تحفے کے طور پر دے سکتے ہیں؟

جواب:474

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، دے سکتا ہے حرج نہیں بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ قران کے ساتھ کچھ کتاب جیسے "جنتی زیور، قانونِ شریعت" پردے کے بارے میں سوال جواب" بھی دیں تو بہتر ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:475

حضرت مجھے یہ پوچھنا ہے کہ جمعہ کی نماز کے لیے دو اذان کیوں ہوتی ہیں اور کیا حکم آیا ہے؟

جواب:475

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کسی بھی مسئلے میں " ایسا کیوں ہیں " کا جواب بہت مشکل ہوتا ہے اور یہ سوال غیر ضروری تھا۔ دو اذان ہونا حدیث سے ثابت اور حضرت عثمان کے دور سے ثابت ہیں۔ بس اس پر عمل کرنے سے ثواب مل جائے گا۔ وجہ جاننے کے لیے دار الافتا سے رابطہ کریں اور اذان بھی مسجد کے باہر ہوتی تھی، اندر نہیں اور آپ کے سوال غیر ضروری پائے جاتے ہیں، اس بات کا خیال رکھیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:476

حضرت سند کسے کہتے ہیں؟

جواب:476

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علم حدیث کی اصطلاح میں سند حدیث روایت کرنے والے کی فہرست کو کہتے ہیں یعنی جہاں سے عربی حدیث (فرمان مصطفیٰ) شروع ہوتے ہیں " متن " کہتے ہیں۔ اس سے پہلے " سند " (جیسے میں نے فلاں سے سنا، اس نے فلاں سے بیان کیا، اس نے فلاں سے روایت کیا، اس نے فلاں...... یہ سند ہوتی ہے۔)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:477

کیا ہم صرف اذان یا اقامت کے دوران ہی (اشھد الا الہ الا اللہ کہنے پر ہی کلمہ کی انگلی اٹھائیں اور ایسا ہم کیوں کرتے ہیں؟

جواب:477

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اذان یا تکبیر میں اختیار ہے اٹھانا ضروری نہیں اور نماز کے قعدہ میں تشہد میں سنت ہے اس کے سوا بھی اٹھانے میں حرج نہیں اور ہاتھ کے اشارے سے گواہی دینا کہلاتا ہے کہ "کوئی معبود" نہیں مگر ایک اللہ کے۔ اذان اور تکبیر کے علاوہ بھی اس فعل میں حرج نہیں۔ مثلاً نماز میں قیام کی حالت میں ثناء پڑھتے وقت ثناء میں جو لا الہ غیر ک آئے تو نماز میں حالت ثناء میں انگلی اٹھاسکتے ہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:478

ہم نماز کے درمیان یا کہیں بھی جب حضور اکرم سرکار دوعالم ﷺ کا نام آتا ہے تو اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو بوسہ کیوں دیتے ہیں؟

جواب:478

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضور علیہ السلام کے نام پاک کے ساتھ انگوٹھوں کے ناخون کو بوسہ دے کر آنکھوں سے لگانا بالکل جائز ہے اور اس کے جائز ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ شریعت میں یہ منع نہیں اور جو کام شریعت میں ناجائز نہیں ہوتا وہ فی نفسہٖ جائز ہوتا ہے۔ یہ فعل حدیث ضعیف سے ثابت ہے اور امت کا اس پر عمل ہے ضعیف حدیث عمل میں لائی جاسکتی ہے اور امت کے کثیر عمل سے وہ حسن بھی ہو جاتا ہے۔

حدیث: صدیق اکبر نے مؤذن کو اشھد ان محمد ارسول اللہ کہتے سنا (دعا پڑھی) اور دونوں کلمے کے پور چوم کر آنکھوں سے لگایا، اس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا، جو ایسا کرے جیسا میرے پیارے نے کیا، اس کے لیے میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔

فتاوی رضویہ، جلد 05 صفحہ 433 پر ہے:

ملا علی قاری نے فرمایا:

قلت واذثبت رفعه الی الصدیق رضی اللہ تعالٰی عنه فیکفی للعمل به لقول علیه الصلات والسلام علیک بسنتی و سنته الخلفاء الراشدین

صدیق اکبر سے اس فعل کا ثبوت عمل کے لیے کافی ہے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا:

میں تم پر لازم کرتا ہوں اپنی سنت اور اپنے خلفائے راشدین کی سنت۔

توصدیق اکبر سے کسی چیز کا ثبوت حضور علیہ السلام سے ثبوت ہے۔

امام عسقلانی نے فرمایا:

لا یلمز من کون الحدیث لم یصح ان یکون موضوعاً

حدیث کے صحیح نہ ہونے سے موضوع ہونا لازم نہیں آتا۔

اور محدثین نے فرمایا کہ یہ حدیث صحیح نہیں تو، حدیث کا صحیح نہ ہونا اس کے جھوٹے ہونے پر دلالت نہیں کرتا، صحیح نہیں مثلاً حسن بھی ہو سکتی ہے اور غریب بھی اور ضعیف بھی۔

جس طرح کہا جائے کہ یہ مٹھائی بہت بہتر نہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ مٹھائی خراب ہے، مطلب یہ کہ زیادہ نہیں مگر مٹھائی صحیح ہے اور کھائی جا سکتی ہے۔

ٹھیک اسی طرح یہ انگوٹھے چومنے کی حدیث ضعیف ہے مگر اس پر عمل مستحب ہے بلکہ صدیق اکبر کی سنت ہیں اور مسلمان اس پر عمل ثواب اور مستحب کی نیت سے کرتا ہے۔

فقہ کا قائدہ:

مسلمان جس کام کو اچھا سمجھ کر کریں وہ اللہ کے نزدیک بھی پسندیدہ ہے۔

بس کون مسلمان اس فعل کو تعظیماً نہیں کرتا؟ ہر کوئی یہ فعل ثواب اور مستحب کی نیت سے کرتا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:479

حضرت اگر کسی کا طلاق ہوتا ہے جب کوئی اور لڑکا جب لڑکی کو طلاق دیتا ہے اگر وہ منھ سے نہ کہے اور طلاق پیپر پر سگنیچر کر دے تو طلاق ہو گا یا نہیں؟

جواب:479

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جی، ہاں پوچھی گئی صورت میں شوہر اگر لکھ کر بیوی کو طلاق بھجوائے تو بھی طلاق ہو جائے گا اور لکھ کر بھیجنا بھی ضروری نہیں نہ بھیج پائے تب بھی ہو جائے گا۔ یا کسی نے کہا کہ میری بیوی کو طلاق لکھ دے اور نہ لکھا تب بھی طلاق ہو گئی، کیونکہ یہ لکھوانے کا اظہار طلاق دینے پر دلالت ہے۔

در مختار فتاوی عالمگیری و بہار شریعت، جلد 2، صفحہ 114-113 پر ہے:
(طلاق) کاغذ یا تختی وغیرہ پر طلاق کی نیت سے لکھے تو (طلاق) ہو جائے گی اور لکھ کر بھیجے تب بھی ہو جائے گی اور اگر نہ بھیجے جب بھی اس صورت میں (طلاق) ہو جائے گی۔

اسی میں آگے ہے "دوسرے سے طلاق لکھوا کر بھیجی تو طلاق ہو جائے گی، لکھنے والے سے کہا میری عورت کو طلاق لکھ دو تو یہ طلاق کا اقرار ہے، یعنی طلاق ہو جائے گی چاہے نہ لکھے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:480
حضرت اگر کسی کو کوئی حاجت (مراد) ہو، اس کے لیے کوئی عمل، دعا بتا دیجئے۔

جواب:480
بسم اللہ الرحمن الرحیم
حاجت کے لیے دو عمل آپ کی بارگاہ میں عرض ہیں، جو مناسب ہے کریں۔ (ورنہ دونوں الگ الگ وقتوں میں کریں یعنی ایک کا وقت صبح طی کر لیں ایک شام کو)

عمل نمبر 1:

دن میں کسی بھی وقت اور بہتر ہے کہ رات کو سونے سے پہلے 874 بار (اللہ ربی لا شریک لہ) اول آخر درود بعد وظیفہ اپنے مقصد کی دعا کریں اور سو جائیں اور اسی کلمے کو پورے دن اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے دل ہی دل پڑھتے رہو،
(نوٹ: اسلامی بہنیں اس عمل کو حیض کے دنوں میں بھی وظیفہ (دعا) کی نیت سے پڑھ سکتی ہیں، بند نہ کریں۔)

عمل نمبر2:
سورہ فلق 30 بار دن میں کسی بھی وقت روز کی پابندی کر لیا کرے،(یہ وظیفہ رزق میں برکت کے لیے بھی پڑھا جا سکتا ہے وہی 30 بار، دن میں کسی بھی وقت)
(نوٹ: اس عمل کو حالت حیض میں عورت نہ کرے، اگر کرے تو پہلا لفظ قل نہ پڑھے آگے سے پڑھے)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:481
حضرت جو عورتیں اپنے پریوار کو چھوڑ کر مزار پہ مجاوری کرنے لگتی ہیں یا کچھ عورتیں شادی نہیں کرتی ہیں وہ بھی مجاوری کرتی ہیں حضرت کیا وہ صحیح کر رہی ہیں؟

جواب:481
بسم اللہ الرحمن الرحیم
سوال سے مجھے یہ سمجھ آیا کہ مزار پر بیٹھنے کا کام کرتی ہے یعنی فقیری راستہ اپنا لیتی ہے۔اگر میں صحیح سمجھا تو یہ عورت کو اس طرح فقیر بننا جیسے کہ آج کل عام ہے، حرام ہے اور اس میں کئی کام گناہ کے کام شامل ہیں۔ مثلاً بے۔ اجازت گھر سے نکلنا، مزار پر حاضری، مردوں کے بیچ بیٹھنا پھر چاہے والدین کی اجازت کے ساتھ ہو یا ان کے خلاف، اسی طرح عورت کا پیری مریدی کرنا بھی باطل ہے اور شادی نہ کرنا گناہ نہیں، مگر بعض صورتوں میں میں شادی کرنا واجب ہو جاتا ہے اور بعض میں فرض تو اگر شادی کرنا ایسی عورت پر واجب یا فرض ہے تو ضرور، نہ کرنے کی بنا پر گنہگار ہو گی۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:482

حضرت منکر کا کیا مطلب ہے؟

جواب:482

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انکار کرنے والا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:483

حضرت جماعت کے وقت جو صف لگائی جاتی ہے مسجد خالی ہونے کے باوجود 2 پلر کے بیچ صف لگانا کیسا ہے؟

جواب:483

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جہاں تک ممکن ہو تو صف کو ترتیب کے مطابق ہی پورا کیا جائے۔ مثلاً پہلے صف اول کو، پھر آنے والا صف اول مکمل ہونے کے بعد ہی دوسری صف بنائے اور اگر مسجد میں پلر اس طرح ہے کہ نمازی صحیح سے رکوع سجود نہیں کر سکتا تو وہاں جگہ خالی رکھنے میں حرج نہیں، ورنہ کوئی سمجھدار بچہ جو وہاں آسانی سے نماز پڑھ سکے تو کھڑا کر سکتے ہیں، بہر حال کوئی اگلی صف چھوڑ کر پیچھے کھڑا ہو گیا تو نماز ہو جائے گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:484

جناب یہ حصار یہ قادری کیا ہے اور کس طرح یہ حصار کیا جائے؟

جواب:484

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حصار بمعنی چاروں طرف گول گھیر ابنانے کے ہے اور عاملین کی اصطلاح میں حصار کہتے ہیں کسی عمل یا چلے یا وظیفے سے پہلے دعا پڑھ کو اپنے اوپر دم کرنے کو یا چاروں طرف حصار کرنے کو جسے عمل کے دوران کسی بھی شیٔ یا نقصان سے بچا جا سکتا ہے، حصار کئی طریقے سے کیا جاتا ہے اور کئی بزرگوں کے الگ الگ معمولات ہے۔ 11 بار آیت الکرسی سے بھی حصار ہو سکتا ہے (سوال میں دوسری چیز قادری میری سمجھ میں نہیں آیا۔)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:485

حضرت میں آپ کو ایک کاپی بھیج رہا ہوں رہنمائی فرمائیں بڑی مہربانی ہو گی۔

سوال: مفتی صاحب قبلہ ہم نے ایک بنا ہوا گھر خرید ا تقریباً 3 سال ہو گئے، بیچ میں تقریباً 2 سال کوئی پرابلم نہیں تھی اب ایک سال سے کوئی نہ کوئی بیمار رہتا ہے۔ چھت پہ آواز آتی ہے۔ دروازہ پیٹنے کی آواز 3-2 بار آئی ہے اور کبھی کبھی میری امی کو گھر کے کسی افراد کی آواز سے بلاتا ہے، امی کو 4 مہینے سے بخار نہیں جا رہا ہے اور بھی بہت کچھ گھر میں کسی نہ کسی کے ساتھ ہو تا رہتا ہے حضرت ایسا کیوں ہو تا ہے اور ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ جس میں 41 دن سورہ بقرہ شریف کی تلاوت بھی کروائی گھر کی بندش بھی کروائی، ختم قادریہ بھی کروایا۔

حضور کوئی ایسا طریقہ بتائیے جس میں کامیابی ملے۔ پلیز بہت بہت پریشان ہوں آپ کی بڑی مہربانی ہو گی۔

جواب (مفتی صاحب): نماز اور روزے کی پابندی کریں اور ہر نماز کے بعد حصار قادری پڑھ کر حصہ کر لیا کریں۔

جواب:485

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جو جواب مفتی صاحب نے دیا اپنی جگہ درست ہے، اگر کامیابی نصیب نہیں ہوئی تو پڑھنے پڑھانے میں ضرور خطاء ہے اکثر ایسا ہی ہوتا ہے کہ لوگ صحیح لفظوں کے ساتھ قرآن پڑھنا نہیں جانتے اس لئے کسی دعا کا اثر نہیں ہوتا، یہ ضرور کسی جن کی شرارت معلوم ہوتی ہے۔

آپ ان کاموں کو انجام دیں پہلے تو کسی سفید پیپر پر 35 بار بسم اللہ شریف لکھ کر گھر میں لٹکا دیں (مگر لکھتے وقت زیر، زبر لگانے کی ضرورت نہیں، میم کے دائرے (گول) کھلے ہونے چاہیے، وضو کے ساتھ لکھنا ہے اور بسم اللہ پڑھ کر شروع کرنا۔)

اور سورہ جن 40 دن تک گھر میں پڑھی جائے (مگر پڑھنے والا صحیح پڑھنا جانتا ہو)

مدنی پنج سورہ ورنہ کسی بھی کتاب میں شش کفل نام سے 6 دعا ہوتی ہیں جو صرف 1-1 لائن کی ہوتی ہیں، اسی طرح ہر رات سونے سے پہلے اس گھر میں پڑھا جائے اور دن میں کسی بھی ایک وقت یہی پڑھ کر بخار والی عورت کے کان میں دم کر دیا جائے، انشاءاللہ بخار بھی جائے گا اور آصیب کی زد میں ہوگی تو وہ بھی دفع ہو جائے گا۔

اب آپ کے گھر کے لیے ایک آسان مگر شرط یہ ہے کہ نماز کی پابندی ہو اور صحیح مخارج سے پڑھا جائے ورنہ کسی مسجد کے امام سے پڑھ واکر پانی پر دم کرایا جائے۔)

ایک بار سورہ فاتحہ، ایک بار آیت الکرسی اور سورہ جن کی 5 آیت پڑھ کر کسی پانی پر دم کر دیں اس پانی کو مکان کے اندر چاروں طرف چھڑک دیں اور باہری دیوار پر بھی چھت پر بھی انشاءاللہ کچھ وقت اسی عمل سے ضرور فائدہ ہوگا۔
(نوٹ: پانی دیوار پر ڈالیں مگر اتنا زیادہ نہیں جو بہہ کر نالی میں جائے اسی طرح باہر کی دیوار اور چھت پر بھی صرف چھڑکاؤ کریں تاکہ پانی بہانا نہیں ہے۔)
آپ پورے اعتماد کے ساتھ ان کاموں کو انجام دیں، اللہ کامیاب کرے۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:486
ہمیں آپ سے علم دین اور مسائل کا بہت فائدہ ہوا۔ مگر آج ایک مسئلہ سمجھ نہیں آیا کہ نماز میں جب ثناء پڑھتے ہیں تو اس میں "اشھد الا الہ الا اللہ" پر انگلی اٹھا سکتے ہیں یا نہیں؟ حضرت آپ نے سوال نمبر 477 میں لکھا جو کہ ثناء میں بھی انگلی اٹھانا چاہیے مگر حضرت معاف کرنا یہ آج تک نہ کسی کو کرتے دیکھا نہ کسی سے سنا مگر زندگی میں پہلی بار ہی آپ سے سنا۔ ہمیں آپ کے علم میں کوئی شک تو نہیں مگر مجھے لگتا ہے آپ نے لکھنے میں غلطی کر دی شاید برائے کرم پھر سے بتائیں صحیح ہے یا یعنی ثناء پڑھتے وقت انگلی اٹھا سکتے ہیں۔

جواب:486
بسم اللہ الرحمن الرحیم
میں نے 477 کے جواب میں لکھا ہے کہ "انگلی اٹھا سکتے ہیں، یہ نہیں لکھا کہ "اٹھانا چاہیے"۔

"سکتے ہیں" اور "چاہیے" میں فرق ہوتا ہے۔ اور یہ بات صحیح ہے، میں نے جواب میں کوئی خطاء نہیں کی۔ نماز میں قیام کے وقت ثناء پڑھتے ہوئے لا الہ غیرک پر انگلی اٹھا سکتے ہیں اور یہ بہتر ہے (واجب نہیں) اور صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ نے اسے بہتر لکھا ہے اور میرا برسوں سے اسی پر عمل بھی ہے، ہر نماز میں تنہا ہو یا جماعت سے، فرض ہا یا نفل، یہ بات بھی درست ہے کہ آپ نے یہ بات شاید کہیں نہ سنی پڑھی ہو مگر کچھ مسئلے ایسے ہوتے ہیں جنہیں عوام میں بیان کرنے سے فتنے کا خوف ہوتا ہے۔ اگر یہ بات باہر عام بیان کی جائے تو ضرور لوگ باتیں بنائیں گے کہ یہ نئی بات ہے۔ اس لئے بہتر ہے آپ، کسی کم علم کو بیان نہ کریں اور دل گواہی دے تو خود بھی عمل کریں، جس طرح میں کرتا ہوں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:487

کیا اس طرح کے SMS کسی کو بھیجنا چاہیے، اللہ کے یہ 5 نام 10 مسلمانوں کو بھیجو آپ کی کوئی بڑی پریشانی حل ہو جائے گی۔ (1) یا اللہ، (2) یا کریم، (3) یا اول، (4) یا آخر، (5) یا مجیب. آزما کر دیکھ لو۔

جواب:487

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کسی جاہل کے ذریعے سنی مسلمانوں کو گمراہ کرنے والی بات ہے۔ شریعت میں اس کی اصل کسی بزرگ سے بھی ثابت نہیں، اسے آگے بھیجنا نہیں چاہیے اور جس کے پاس ایسے میسیج آئیں تو بھیجنے والے سے اس بات کی دلیل یا حوالا مانگ لیں۔ یہ میسیج بھیجنے والا کسی بزرگ کے قول سے بھی ثابت نہیں کر پائے گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:488

حضرت کیا ادھار لیے پیسے رات میں نہیں دیے جاتے ہیں کیا اس بارے میں بھی حدیث میں ہے؟

جواب:488

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ اب کم علم کی بات ہے، مجھے ایسی کوئی حدیث یاد نہیں بلکہ حدیث میں تو یہ روایت موجود ہے جس کا مفہوم ہے کہ قرض کو جلدی ادا کرو، کوئی اگر شہید بھی مرے اور قرض دار ہو تو جنت سے روک دیا جائے گا (جب تک اس کا قرض ادا نہ ہو یا معاف نہ ہو) اس حدیث سے تو قرض جلد ادا کرنے کی تاکید ہے بغیر دنوورات کی قید کے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:489

السلام علیکم۔اللہ پاک اپنے پیارے رسول (ص.و) کے صدقے میں آپ کو سلامت رکھے اور بھی علم عطا فرمائے۔کیا اسلام میں کسی لڑکے کو لڑکی یا لڑکی کو غیر لڑکے سے محبت کرنا منع ہے؟ یا اگر کسی کو محبت ہو جائے کسی سے تو کیا کرے؟ یا اس کے لیے دعا طلب کر سکتا ہے اللہ سے؟

جواب:489

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس سوال کا جواب لکھنے سے پہلے میں یہ ضروری سمجھتا ہوں کہ آپ کو آپ کی ایک بڑی خطاء سے آگاہ کیا جائے اور وہ یہ کہ سوال میں آپ نے نامِ رسول کے درود کو شارٹ میں ص.و لکھا ہے اس طرح لکھنا ناجائز ہے بعض لوگ صرف (ص) لکھ کر دیتے ہیں، یہ بھی نہ چاہیے۔

امام احمد رضا خان بریلوی، فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 386 پر لکھتے ہیں:

حروف (ص) لکھنا جائز نہیں، بلکہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لکھا جائے تو رومن انگلش میں آپ (علیہ السلام) لکھا کریں۔اب جواب کی طرف.

جواب: جو محبت اس دور میں ہے یعنی لڑکا لڑکی ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں، پھر فون، پھر گھومنا پھرنا وغیرہ وغیرہ تو یہ حرام ہے اس کی اجازت نہیں، مگر اسلام میں محبت مطلقاً حرام نہیں۔یعنی کسی پر ایک نظر پڑی اور ایک ہی نظر میں محبت ہو گئی تو یہ جائز ہے اور پھر گھر والوں سے بات کرکے شادی کی جاسکتی ہے، مگر جب کہ اس بعد بات یا گھومنا ملنا نہ ہوا ہو، یا اس طرح کسی سے محبت ہوئی کہ کسی کے تقوے یا پرہیز گاری عبادت یا علم یا پردہ یا اچھی خصلتیں لوگوں سے سن کر اس کے لیے دل میں محبت پیدا ہو گئی تو جائز ہے۔مگر اس سے رابطہ نہ کیا جائے نہ اس کی کوشش کی جائے۔پھر اسے دنیا سے چھپا کر بھی رکھے اور شادی کرنا چاہے تو گھر والوں سے بات کرے۔بلکہ

حدیث میں یہ ایسی محبت میں مرنے والوں کو شہید کہا گیا ہے، یعنی کسی نے محبت کی اور اسے لوگوں سے چھپایا ہو اور مر گیا تو شہید ہے، (مگر دورِ حاضر میں ایسی محبت کم ہے کہ ایک دوسرے کی پرہیزگاری یا علم یا تقوے یا عبادت کی وجہ سے بنا دیکھے محبت ہوئی ہو، بلکہ آج دیکھ کر ہی محبت ہوتی ہے، یہ ناجائز ہے)

اپنے گھر والوں سے بات کر کے شادی کرنے میں حرج نہیں اور دعا اس طرح کی جا سکتی ہے کہ یا اللہ اگر تو میرے حق میں بہتر جانے تو اس کام کو خیر انجام تک پہنچا اور اس طرح اللہ سے دعا کرنا منع ہے، جس طرح لوگوں سے بات کرتے ہیں یعنی اے اللہ۔ میری شادی فلاں لڑکی / لڑکے سے کروا دے، یہ بے ادبی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:490

السلام علیکم۔ پلیز کیا قرآن پاک کو موبائل میں رکھ سکتے ہیں؟

جواب:490

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، ہاں۔ گناہ نہیں، رکھ سکتے ہیں اور بے۔ وضو چھو کر پڑھ بھی سکتے ہیں یہ اسکرین کے شیشے کو چھونا ہو گا قرآن کو نہیں مگر ادب موبائل کے پڑھنے میں بھی ضروری ہے، مثلاً پیر اوپر کر کے، لیٹ کر نہ پڑھے یا بیت الخلاء میں اوپن کر کے بھی نہ دیکھے نہ دل میں پڑھے، وغیرہ وغیرہ۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:491

محبت کرنا افیر لڑکی سے جائز ہے کہ نہیں؟

جواب:491

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس سوال کی تفصیل جواب نمبر 489 میں دیکھیں۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:492
حضرت کیا آپ کے علم کے خزانے میں کوئی ایسا وظیفہ بھی ہے کہ جس سے چہرے کا رنگ صاف ہو جائے۔نورانی جیسے ماشاءاللہ آپ کا چہرہ ہے آپ کا چہرہ اعلی حضرت کے اس شعر کی تشریح کرتا ہے۔"تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانا نور کا۔" کوئی وظیفہ جس سے چہرہ آپ کی طرح ہو جائے؟

جواب:492
بسم اللہ الرحمن الرحیم
سورہ نور کی آیت 35 کا ابتدائی حصہ یعنی اللہ نور السموات ولارض تہجد کی نماز کے بعد 500 بار پڑھ لیا کرو،کافی ہو گا۔"اے رضا یہ احمدِ نوری کا فیض نور ہے۔"
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:493
لوگ کہتے ہیں اللہ اور بھگوان ایک ہی بات ہے اللہ کہو یا بھگوان مالک تو ایک ہی ہے۔کیا حضرت یہ ٹھیک ہے ایسا کہہ سکتے ہیں؟

جواب:493
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللہ اور بھگوان ایک نہیں،نہ اللہ اور رام ایک ہے۔اللہ کو بھگوان بتانا کفر ہے اور جو ایسا کہے کہ اللہ ہی بھگوان یا رام اور اللہ ایک چیز ہیں،وہ اسلام سے خارج ہے اور اس کے سارے نیک اعمال برباد ہو گئے،شادی والا تھا تو عورت اس کے نکاح سے نکل گئی،کفریہ عقیدے سے سچی توبہ کرے اور آئندہ ایسا گمان بھی نہ کرے اور کلمہ پڑھ کر مسلمان بنے۔اگر پھر بیوی رکھنا چاہے تو نکاح کرے اور اگر ایسا عقیدہ رکھنے والا باز نہ آئے اور بھگوان یا رام کو ایک ہی مانے اور اسی کفر پر راضی رہے تو ایسے شخص کا مسلمانوں کو بائیکاٹ کرنا چاہیے،نہ سلام کرے،نہ دعوت میں بلائے نہ جائے،اور نہ اس کے ساتھ شادی بیاہ کا معاملہ رکھے۔

فتاوی شارح بخاری، جلد 1، صفحہ 426 پر ہے:
اللہ کو بھگوان کہنا کفر ہے کہنے والے تجدید ایمان اور نکاح لازم ہے۔عیشور کہنا بھی جائز نہیں ہندوؤں نے بہت سے الفاظ خاص کیے ہیں، ان میں سے کچھ کفر ہیں، حرام سبھی ہیں۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:494
حضرت کچھ عورتوں کو دیکھا ہے جو ہندوؤانا طور طریقوں پر چلتی ہیں۔جیسے ساڑی پہنتی ہیں، بندیاں لگاتی ہیں، نیل پالش لگاتی ہیں۔یہ سب کرنے والے صحیح ہیں یا نہیں؟

جواب:494
بسم اللہ الرحمن الرحیم
ساڑی پہننا فی نفسہٖ جائز ہے، جب کہ غیر مرد کی نظر میں نہ آنا پڑے مثلاً گھر پر شوہر اور چھوٹے بچے یا مسلمان عورتیں ہوں تو، ورنہ ستر کا کھلنا حرام ہو گا۔

بندیاں لگانا عرف پر مبنی (Based) ہے، اگر دوسری عورتیں اسے دیکھ کر کانا فوسی نہ کریں تو حرج نہیں، مگر ساڑی کے ساتھ بندیاں لگانا اور سخت ہے اور بندیاں لگے ہوئے وضو نہیں ہو گا۔

نیل پالش کے متعلق ایک سوال کے جواب میں مفتیٔ اعظم ہالینڈ مفتی عبد الواجد قادری فتاوی یوروپ صفحہ 107 پر لکھتے ہیں:
لپسٹک اور ناخون پالش جس میں حرام اور ناپاک چیز کی ملاوٹ ہو، ان کا استعمال عورتوں کے لیے حرام ہے اور اس کے لگے رہنے کی صورت میں نہ وضو صحیح نہ غسل اور نہ نماز۔ہاں اگر اس کے ساتھ فارمولا بھی موجود ہو جس سے ظنِ غالب ہو کہ اس میں کوئی حرام چیز کی ملاوٹ نہیں تو اس کا استعمال عورتوں کے لیے جائز ہے۔وہ سامانِ زینت ہے اور عورتوں کے لیے زینت روا (جائز) ہے۔
ہاں اگر لپسٹک اور نیل پالش کی پرت وضو میں ہونٹ اور ناخون پر پانی بہنے سے روکتی ہے تو وضو غسل میں اسے صاف کرنا ہو گا ورنہ یہ طہارت میں رکاوٹ ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:495

کیا ہم گندے جانور کے نام لیں گے تو کیا ہماری زبان ناپاک ہو جائے گی؟ لوگ کہتے ہیں اس کا نام نہیں لینا چاہیے۔ زبان ناپاک ہوتی ہے۔

جواب:495

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورہ مائدہ آیت نمبر 3 میں ارشاد رب کائنات ہے:

"تم پر حرام ہے مردار اور خون اور سوئر کا گوشت"

وقار الفتاوی، جلد 1، صفحہ 343 پر ہے:

سوال میں آپ نے جو یہ لکھا ہے کہ خنزیر کا نام لینے سے زبان ناپاک ہو جاتی ہے، شریعت میں اس کی کوئی اصل نہیں لہٰذا یہ غلط ہے، احکامِ شریعت قرآن اور حدیث سے معلوم کیا جاتا ہے عقل سے نہیں جانا جاسکتا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:496

نماز میں کون سے کام اگر امام نہ کرے تو مقتدی بھی نہ کرے؟

جواب:496

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(1) تکبیرِ عیدین

(2) قعدہ اولیٰ

(3) سجدۂ تلاوت

(4) سجدۂ سہو

(5) قنوت

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:497

حضرت کیاناپاکی کی حالت میں ہم تسبیح کو ٹچ کر سکتے ہیں؟میر امطلب ہے اسے لے کے کچھ پڑھناہو تو پڑھ سکتے ہیں؟

جواب:497

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی،ہاں۔ تسبیح ہاتھ میں لے کر تسبیح پڑھ سکتے ہیں حرج نہیں اور صبح شام کی دعائیں جو حدیث میں آئی ہیں وہ بھی پڑھ سکتے ہیں اور قرآن کی وہ سورتیں جو دعا کے طور پر پڑھی جاتی ہیں انہیں بھ بطورِ دعا پڑھ سکتے ہیں۔ناپاک شخص کو درود پاک کی کثرت بھی جائز ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:498

السلام علیکم۔ حضرت یہ بتائیے جو ملک الموت روح قبض کرنے آتے ہیں وہ صرف انسانوں کی روح نکالتے ہیں یا دنیا کی سبھی مخلوق کی؟اگر سب کی روح قبض کرتے ہیں وہی تو کیسے یہ مجھے سمجھ نہیں آتا؟گزارش ہے کہ تھوڑا تفصیل سے بیان کریں بڑی مہربانی ہو گی۔

جواب:498

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن پاک سورہ سجدہ پارا21 آیت 11 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"تم فرماؤ تمہیں وفات دیتا ہے موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر ہے۔

اس آیت کی تفسیر میں قرطبی جلد7، صفحہ476 پر ہے کہ:

ملک الموت اللہ کے سوا تمام چوپائے (جانور) ک روحوں کو قبضے میں لے گا گویا ان کی زندگی کو ختم کرے گا۔ میں کہتا ہوں: اس کے بر عکس بھی مروی ہے ملک الموت تمام مخلوقات کی روحوں کو قبض کرے گا یہاں تک کہ پسو اور مچھر کی روحوں کو بھی قید کرے گا۔

ملک المور ایک وقت میں ہزاروں لوگوں کی روح کیسے قبض کرتا ہے اسے اس طرح سمجھیں کہ پہلے تو فرشتہ ہے اور دور پاس ہمارے لیے ہے، نبی ولی فرشتوں کے لیے کوئی دوری نہیں، جس طرح کھانے والے کے سامنے ایک پلیٹ ہوتی ہے اور کھانے والا پلیٹ میں جہاں سے بھی کھا سکتا ہے اسی طرح دنیا ملک الموت کے سامنے ہیں، جہاں سے چاہے جس کی چاہے روح قبض کرے اس کے لیے کچھ دوری نہیں۔

تفسیر خزائن العرفان، پارا21، سورہ سجدہ، صفحہ766، آیت 11 کی تفسیر میں ہے:

ملک الموت کے لیے دنیا کفِ دست (ہتھیلی کی طرح) کر دی گئی ہے، تو وہ مشرق و مغرب کی مخلوقوں کی روحیں بے۔مشقت اٹھا لیتے ہیں اور رحمت و عذاب کے بہت فرشتے ان کے ساتھ ہیں۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:499
حضرت میں نے ایک عربک مووی (امام علی) دیکھی جس میں حضور (علیہ السلام) کے چہرے کو چھوڑ کر ان کا ہاتھ، پیر، سر وغیرہ کو دکھایا جاتا ہے تو کیا یہ لوگ گناہ نہیں کرتے اور کیا ہم اس مووی کو نہ دیکھیں جب کہ ہم اس مسئلے کو چھوڑ کر اس مووی سے ہمیں اسلام کی بہت سی باتوں کا پتہ چلتا ہے؟

جواب:499
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اس فلم بلکہ اس جیسی ہر فلم دیکھنا جائز نہیں، بنانے والے نے بیشک گناہ کیا کہ یہ فلم میوزک کے ساتھ ہے اور اس میں جو اداکار ہوتے ہیں جو صحابی کی نقل کرتے ہیں وہ فاسق دکھائے جاتے ہیں۔ جب کہ حقیقت اس سے پرے ہے کوئی صحابہ بغیر داڑھی کے نہیں تھے، اس کا دیکھنا گناہ ہے اور وقت کو برباد کرنا ہے اس وقت میں اپنی قضا نماز پڑھی جا سکتی ہے جو کہ واجب ہے نا کہ فلم دیکھنا واجب ہے اور یہ کہنا کہ "دین سیکھنے کو ملتا ہے" محض باطل ہے دین سیکھنے کے لیے اور بھی ذریعے ہیں، جیسے کتاب خرید کر پڑھنا یا سنی علماء کے بیان سننا وغیرہ وغیرہ

ورنہ کسی عالم یا امام سے نماز روزے وغیرہ کے مسئلے پوچھنا بھی دین سیکھنا ہے اور دیکھنے والا یہ بھی نہیں جانتا کہ جو واقعہ فلم میں دکھایا گیا وہ صحیح بھی ہے یا نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:500

حالتِ نماز میں ٹوپی اتر جانے کا خوف ہے۔اب کیا اسے واپس دورانِ نماز ہی ہاتھ سے سیٹنگ کر سکتے ہیں؟

جواب:500

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حالتِ نماز میں اگر ٹوپی گرنے کا خوف ہو تو ایک ہاتھ سے درست کی جاسکتی ہے جب کہ ایک رکن میں دوبار سے زیادہ ٹھیک نہ کرنی پڑے ورنہ نماز فاسد ہوگی اور نہ ایک ہی وقت میں دو ہاتھ سے ٹھیک کرنی پڑے اور اگر بالفرض ٹوپی سجدے میں گر بھی جائے اور ایک ہاتھ سے اٹھا سکتا ہو تو اٹھالے جب کہ بار بار گرنے کا خوف نہ ہو اور نہ دو ہاتھ سے باندھنی پڑے،ورنہ رہنے دے ایسے ہی نماز پڑھے۔

در مختار جلد 1، صفحہ 91 پر ہے:

سقط قلنسوته فاعادتها افضل الا اذا احتاجت لتكوير او عمل كثير

یعنی: نمازی کی ٹوپی گر جائے تو اس کا اٹھانا افضل ہے، مگر اس صورت میں (نہ اٹھائے) کہ باندھنے کی حاجت ہو یا عملِ کثیر لازم آرہا ہو۔

فتاوی رضویہ، جلد 7 صفحہ 298 پر ہے: (نماز میں ٹوپی گر جائے تو) اٹھانا افضل ہے جب کہ بار بار نہ گرے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:501

حضرت کیا شافعی، حنبلی اور مالکی حضرات مسلک اعلی حضرت میں شمار ہوتے ہیں؟

جواب:501

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جی، ہاں۔ چاروں مسلک کے لوگ مسلک اعلیٰ حضرت والے ہیں، کیونکہ وہ عقائد میں سنی ہیں، انہیں بھی سنی مسلمان ہی شمار کیا جاتا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:502
حضرت اس سوال کا جواب دیجئے پلیز آپ کی مہربانی ہو گی۔ جزاک اللہ خیرا۔ 4 رکعت فرض نماز میں دوسری رکعت میں التحیات کے بعد درود پڑھنے سے سہو واجب ہو جاتا ہے کیا؟

جواب:502
بسم اللہ الرحمن الرحیم
فرض، وتر، سنتِ مؤکدہ وغیرہ، نماز میں اگر قعدہ اولی میں تشہد کے بعد اگر جان کر درود پڑھا تو نماز نہیں ہو گی بلکہ نماز دہرانی ہو گی اور اگر بھول سے پڑھا تو سجدۂ سہو کرنا ہو گا چاہے درود کی ایک ہی لائن پڑھی ہو یا پھر درود بھی نہ پڑھے اور 3 بار سبحان اللہ کہنے کے وقت تک اگر بیٹھا بھی رہا یا سوچ میں پڑ گیا خواہ کسی بھی طرح تاخیر کی تو بھی سجدہ سہو ہو گا، کیونکہ تشہد کے بعد فوراً تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہونا واجب ہے اور درود کے پڑھنے سے بھی واجب ترک ہے۔
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:503
حضرت کچھ کٹوریاں آتی ہیں جس میں پوری پوری آیت لکھی رہتی ہیں۔ کہتے ہوئے سنا ہے کہ اس کٹوری میں دھل کر پینے سے مریض کو شفا ہوتی ہے، حضرت حدیث میں اس کی اصل ہے

جواب:503
بسم اللہ الرحمن الرحیم
جی، ہاں۔ صحیح ہے اور الگ الگ کے لیے یہ عمل ثابت ہے۔ حدیثوں میں اس کی اصل موجود ہے، ایسا کرنا درست ہے اس سے مریض کو شفا ہوتی ہے اور صدی اول سے یہ فعل کیا جاتا ہے اور آج تک جاری ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:504

حضرت میری امی ہیں جو ہمیشہ بیمار رہتی ہیں، اس ٹائم ان کے گلے میں بہت درد رہتا ہے، کھانے پینے میں کوئی پریشانی نہیں ہے اس درد سے اور ہر وقت درد رہتا ہے بہت کچھ جانچ ہوئی کچھ نہیں نکلا جس سے درد کی وجہ معلوم ہو ان کو ایسا درد 2 سال پہلے ہوا جو دوا سے ٹھیک ہوا اس بار کوئی دوا اثر نہیں کر رہی آپ کوئی دعا بتا دیجئے آپ کی بہت مہربانی ہو گی۔

جواب:504

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آپ کے علاقے میں جہاں ہفتہ وار اجتماع ہوتا ہو وہاں رابطہ کریں بعد اجتماع وہاں ہر مرض کے لیے فری تعویذ دیے جاتے ہیں۔ آپ وہاں سے ان کا مکمل علاج کروائیں ہو سکتا ہے وہ لوگ انہیں پینے کے لیے بھی تعویذ دیں، جو کہ میرے لیے بھیجنا مشکل ہے۔ اس کے سوا گھر میں کوئی ورنہ مریض خود فجر کی نماز کے سنت پڑھ کر اور فرض سے پہلے (یعنی سنت اور فرض کے بیچ) 41 بار سورہ فاتحہ پڑھ کر گلے پر دم کریں اور دن میں کسی بھی وقت 100 بار بسم اللہ شریف پڑھ کر مریض پر دم کیا جائے،

(اول آخر درود) اور اگر والدہ سورہ اخلاص پڑھ سکتی ہو تو دن میں لاتعداد پڑھا کریں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:505

کیا حضرت سنا ہے کہ جمعہ کے دن کپڑے دھونے سے روزی میں برکت نہیں رہتی کیا یہ درست ہے؟

جواب:505

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں نے ایسا نہ سنا نہ پڑھا اور شرعاً ہر دن کپڑا دھونا جائز ہے کچھ حرج نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:506

کیاحضرت ناپاکی کی حالت میں وضو کرنا کیسا ہے جیسا کہ غسل کے وقت اگر ناپاک ہو تب وضو کرنا چاہیے یا نہیں؟

جواب:506

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ناپاک شخص اگر غسل کرے تو پہلے وضو کر لے یہ بہتر ہے، مگر ضروری نہیں اور پاؤں نہ دھوئے اور اگر کوئی ایسا نہ کرے صرف غسل کر کے تو بھی حرج نہیں، پاک ہو جائے گا اور وضو بھی مانا جائے گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:507

کیا غسل کے دوران کیا وضو نماز کے لیے کافی ہے؟ اور غسل کے آداب کیا ہیں؟

جواب:507

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غسل کا وضو نماز اور ہر اس چیز جس کے لیے وضو فرض یا واجب ہے کے لیے کافی ہے۔

غسل کی سنتیں اور آداب: غسل کی نیت کرنا،

پھر دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا،

پھر استنجا کی جگہ دھونا،

جسم پر جہاں نجاست ہو اسے دھونا،

نماز کا سا وضو کریں (مگر پاؤں نہ دھوئیں)

3 بار بائیں طرف پھر 3 بار دائیں طرف پانی بہائیں،

پھر سر پر اور تمام بدن پر پانی بہائے،

(اس کے بعد سابن شیمپو جو چاہے استعمال کرے)
اور آخر میں پاؤں دھوئے۔
اس میں غسل و وضو دونوں ہو گئے۔
(بہار شریعت، جلد 1 صفحہ 319)

غسل کے دوران قبلہ کی طرف نہ منھ کریں نہ پیٹھ اور نہ کلام کریں، نہ سلام، نہ جواب۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:508
حضرت کیا کوئی لکھ کر سلام کرتا ہے تو اس کا جواب بھی ہمیں لکھ کر دینا ضروری ہے؟

جواب:508
بسم اللہ الرحمن الرحیم
لکھے ہوئے (Written) سلام کا جواب دینا بھی واجب ہے، مگر لکھ کر واجب نہیں یعنی سلام ملتے ہی فوراً منھ سے دے دے، دیر کی تو گنہگار ہو گا۔ اس لئے سید احمد طحطوی فرماتے ہیں کہ لوگ اس (مسئلے) سے غافل ہیں۔ تبھی اعلی حضرت جب خط پڑھا کرتے تو خط میں جو سلام لکھا ہو تا اس کا جواب زبان سے فوراً دے کر، بعد میں آگے خط پڑھتے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:509
حضرت یہ بتائے کہ استنجا کرنے کے بعد اگر پیشاب ٹپک جانے کا شبہ ہوا یا ایسا کچھ سچ میں ہوا ہو کہ پیشاب ٹپک گیا ہو تو کیا وہ ناپاک ہو جائے گا؟ اگر ناپاک ہو جائے گا تو دن میں کئی بار استنجا کرنا پڑتا ہے تو ہر بار نہانا ممکن نہیں تو اس کے لیے کوئی طریقہ ہو تو حضرت بتائیے۔

جواب:509
بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ اگر کوئی شخص جان بوجھ کر بھی استنجا کا پانی نہ لے اور ایسے ہی پیشاب کر لے تو اس پر غسل فرض نہیں ہوتا اور غسل کب فرض ہوتا ہے اسے علمائے شریعت نے اپنی کتابوں میں بیان کر دیا ہے لوگوں کی یہ غلط فہمی ہے کہ پیشاب کا پانی نہ لیا تو نہانا ضروری ہے، یہ بیکار اور کم علمی کی بات ہے۔
پوچھی گئی صورت میں نہانا کچھ ضروری نہیں بلکہ پیشاب نجاستِ غلیظہ کے حکم میں ہے جہاں لگے گا بس اتنا حصہ دھونا ضروری ہے چاہے کپڑا ہو یا بدن۔
اگر پیشاب کپڑے پر ایک درہم (قریب ایک روپیہ کا سکہ) سے زیادہ ہے تو اس جگہ کو پاک کرنا فرض ہے ایسی صورت میں نماز نہیں ہو گی (مگر نہانا فرض نہیں) اور پیشاب کی بوندھ ایک درہم کے برابر ہے تو اس جگہ کو پاک کرنا واجب ہے، اس حال میں نماز دہرانی ہو گی (مگر نہانا فرض نہیں) اور اگر پیشاب کی بوندھ ایک درہم سے کم ہو تو پاک کرنا سنت ہے اور اس حال میں نماز پڑھی تو تو نماز ہو جائے گی۔ خیر اگر میں یہ کہوں کہ لوگوں کو سنت طریقے سے استنجا نہیں آتا تو شاید مبالغہ نہ ہو گا۔ یہ حقیقت ہے ہمیں فلمی ہیرو کے سارے کام آتے ہیں مگر سنتِ رسول جیسا پاک عمل مقدس عمل ہمیں معلوم نہیں۔ اگر سنت کے طریقے سے استنجا کیا جائے تو قطرے جیسی بہت بیماری سے 4-2 ہونے سے بچا جا سکتا ہے۔ سائل کو چاہیے کہ الٹے پاؤں پر زور دے کر بیٹھا کرے اور بعد پیشاب اپنے پیشاب گاہ (Penis) کو آگے کی جانب کھینچ کر جھاڑ لیا کرے اور باڑے استنجا پانی کی چھینٹے میانی پر مار لیا کرے۔ اس سے انشاء اللہ قطرے کی پیشانی سے نجات پائے گا۔

فتاوی رضویہ جلد 4، صفحہ 603 پر ہے:
پیشاب کے بعد عضو (Penis) کو جھاڑنا (صرف) سنت ہے۔

اگر لنگوٹ باندھنے سے قطرہ نہ آتا ہو تو لنگوٹ باندھنا واجب ہے۔ جیسا کہ البحر الخالق میں ہے:
متی قدر علی عد السسیلان برباط او حشو وجب ردہ
"جب (کپڑا) وغیرہ باندھے یا زائد چیز رکھنے سے قطرے روکنے پر قادر ہو تو رکھنا واجب ہے۔"

لہٰذا آپ لنگوٹ باندھے اگر یہ ممکن نہیں تو صاف کپڑا رکھے اور جب کپڑا ناپاک ہو جائے تو ہٹا دیں۔ ورنہ اندر کا کپڑا بدل کر نماز پڑھ لیں، نہانا ضروری نہیں۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:510

حضرت جو امیج ہوتے ہیں جس میں اللہ، محمد، یاعلی اور مدینہ کے امیج ہوتی ہے اسے لوگ اپنے پروفائل میں لگاتے ہیں اس بارے میں بتائیے

جواب:510

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لگاسکتے ہیں کچھ حرج نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:511

السلام علیکم حضرت۔ میرا سوال یہ ہے کہ گھر میں برکت کیسے آئے اور جو گھر میں بے روزگار ہیں انہیں کیسے روزگار ملے؟

جواب:511

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمازوں کی پابندی اور سنت کی پیروی کرو، گھر میں اس کام سے پرہیز کرو جو رزق کی برکت ختم کرتے ہیں۔ جیسے نماز نہ پڑھنا، رات میں جھاڑو لگانا، کھڑے ہو کر پانی پینا وغیرہ وغیرہ۔ ان کاموں کو چالو کرو جس سے تنگدستی دور ہوتی ہے۔ جیسے کھانے سے پہلے اور بعد میں 3-3 بار ہاتھ دھونا، گھر میں آتے وقت سلام اور شام کو واپس آ کر گھر میں بسم اللہ ایک بار، درود ایک بار اور ایک بار سورہ اخلاص پڑھے پھر درود ۔اس کے سوا ہر جمعرات کو ناخون کاٹنا غریبی دور کرتا ہے۔

ہر روز تیس بار سورہ اخلاص پڑھ لیا کرو، گھر میں برکت کے لیے کافی ہے (جب کہ صحیح پڑھی جائے۔)

بے روزگار کے لیے: 7 دن 786 بار بسم اللہ شریف پڑھ کر دعا کرے ورنہ جب صبح فجر کی نماز کے بعد مسجد میں بیٹھا رہے اور جب سورج طلوع ہونے لگے تو سورج کی طرف منھ کر کے 25 بار سورہ نصر پڑھے اور کام ملنے کے لیے دعا کرے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:512

السلام علیکم۔ کیا شافعی، حنبلی، مالکی حضرات مسلک اعلی حضرت میں شمار ہیں؟

جواب:512

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، ہاں۔ چاروں مسلک سنیت میں شمار ہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:513

کرآن شریف کی آیت ہندی یا انگلش میں لکھنا کیسا؟

جواب:513

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لفظ "قرآن" اس طرح لکھا جاتا ہے، جیسے ہمارے جواب میں لکھا ہے نہ کہ اس طرح جیسے آپ کے سوال میں (قرآن) لکھا ہے۔ آئندہ خیال رکھیں۔

قرآن کی آیتوں کا ترجمہ کسی بھی زبان میں کرنا جائز ہے مگر قرآنی عربی عبارت کو غیر عربی میں کرنا ناجائز اور گناہ اور بعض علماء نے حرام کہا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:514

اگر نماز کی حالت میں موبائل کال آجائے تو کیا کریں؟

جواب:514

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر ایک ہاتھ سے (عملِ قلیل کے ساتھ) بند کرنا ممکن ہو تو بند کرے اور یہ کسی صورت ممکن نہ ہو اور آواز آہستہ ہو کہ نماز میں خلل نہ کرتی ہو تو رہنے دے اور اگر آواز تیز ہو تو اپنی نماز توڑ کر فون بند کرے پھر سے نماز شروع کرے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:515

دیوبندی کب ہندوستان میں آئیں؟

جواب:515

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انگریزوں کے وقت میں آئے، وہابیت کی ایک شاخ دیوبندیت ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:516

نماز میں کسی کی ریح خارج ہو جائے تو کیا کرے یا اگر امام نماز پڑھا رہا ہے تو اس کی ریح خارج ہوئی تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب:516

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ریح خارج ہونے یا پھر کسی بھی دوسرے فعل سے اگر نماز کا وضو ٹوٹ جائے تو نماز توڑ کر صف سے باہر آئے اور پھر سے وضو کرے اور نماز ادا کرے۔

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 595 پر ہے:

"نماز میں جس کا وضو جاتا رہا چاہے قعدہ اخیرہ میں سلام سے پہلے تو وضو کر کے جہاں سے باقی ہے وہاں سے پڑھ سکتا ہے۔ مگر افضل یہ ہے کہ سرے سے پڑھے (کیونکہ وہیں سے شروع کرنے میں اور بھی شرائط ہیں، جیسے کوئی فعل منافی نماز جس کی اجازت نہ تھی کیا ہو)

امام کو نماز میں حدث ہوا تو دوسرے کو خلیفہ کر سکتا ہے چاہے نماز جنازہ ہو۔ مگر بعض صورتوں میں خلیفہ نہیں بنایا جاسکتا اور بعض میں بنایا جاسکتا ہے جس کی تفصیل بہار شریعت جلد 1 میں دیکھیں۔

فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 90 پر ہے:
جب امام کو حدث ہوا ہو تو ناک پر ہاتھ رکھ کر پیٹھ جھکا کر پیچھے ہٹے اور اشارے سے کسی کو خلیفہ بنائے خلیفہ بنانے میں بات نہ کرے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:517
حضرت جب چاروں مسلک اعلیٰ حضرت میں شمار ہیں تو کیا ان کے پیچھے ہماری نماز ہو گی؟ تھوڑی تفصیل میں جواب دیں۔

جواب:517
بسم اللہ الرحمن الرحیم

چاروں حق مذہب ہیں اور ان کا حق ہونا ان کے سنی عقائد ہیں، حنفی کہ نماز کسی مذہب کے پیچھے نہیں ہوتی؟ یہ بات آپ نے کہا پڑھی یا کس عالم سے سنی مجھے وہ حوالا لکھ بھیجیں۔
اول تو ہند میں سوائے حنفی کے دوسرے مذہب کے لوگ نہ کے برابر ہیں کچھ شافعی ضرور ہیں جو سنی شافعی ہیں، حنفی امام کے ہوتے ہوئے سنی حنفی کو کیا ضرورت کہ وہ دوسرے مذہب پر نماز پڑھے اور اگر ایسی جگہ جہاں حنفی امام نہ ہو اور جماعت کا وقت ہو اور امام شافعی ہو تو سنی حنفی کی نماز شافعی کے پیچھے ہو جاتی ہے مگر جب کہ وہ ہمارے مذہبِ حنفی کی رعایت کرے یعنی ہمارے نزدیک 1/4 سر کا مسح فرض ہے، اس سے کم میں ہمارے مذہب میں وضو نہیں ہو سکتا اور شافعی میں چند بال پر بھی مسح ہو جاتا ہے تو اگر وہ امام ایسا کرے کہ دونوں کا معاملہ حل ہو جائے تو بہتر یعنی وہ 1/4 کا مسح کرے اور اگر وہ اس سے کم سر کا مسح کرے تو ایسے شافعی کے پیچھے ہماری نماز نہیں ہو گی کیونکہ ہمارے نزدیک ان کا وضو نہیں پایا گیا، اسی طرح مذہب شافعی میں جب عصر کا وقت ہوتا ہے تو ہمارا ظہر ہی ہوتا ہے اگر شافعی امام عصر کچھ دیر سے پڑھائے کہ ہمارا بھی عصر کا وقت لگ جائے تو ٹھیک ورنہ اس کے پیچھے شافعی کے ماننے والوں کی نماز ہو جائے گی مگر اس صورت میں ہماری نہیں۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ:
حنفی امام نہ ہونے کی صورت میں اگر کوئی شافعی مذہب پر نماز پڑھے تو بھی جائز ہے جب کہ وہ امام ہمارے فرض واجب وغیرہ کا خیال رکھے جس کا ذکر ہم نے اوپر کیا ورنہ نہیں، اور ایک بات عرض کرتا چلوں، شافعی مذہب میں رفع یدین جائز تو ہے مگر وہابی شافعی نہیں ہیں کیونکہ وہ غیر مقلد ہے، کسی امام کو نہیں مانتا مگر لوگ اس سے رفع یدین سے دھوکا کھاجاتے ہیں، شافعی الگ مذہب ہے اور حق ہے، اور وہابی الگ مذہب ہے اور باطل ہے جس کے پیچھے نماز نہیں اور جو ہمارے علماء غیر کے پیچھے پڑھنے کو منع کرتے ہیں وہ وہابی کے پیچھے منع کرتے ہیں شافعی کے پیچھے نہیں۔ جیسا کہ:

اعلی حضرت، امام اہل سنت، فتاوی رضویہ، جلد6، آخہ 593 پر لکھتے ہیں:
وہابی کے پیچھے نماز باطل
محض ہے۔

پھر اسی فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ 452 پر لکھتے ہیں:
وہابی کے پیچھے نماز بیشک ناجائز محض باطل ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:518
حضرت میرا سوال یہ ہے کہ فاتحہ کرنا جائز ہے یا ناجائز اور کس پہ فاتحہ کی جاسکتی ہیں۔ پلیز کسی حوالا سے بتادیں۔

جواب:518
بسم اللہ الرحمن الرحیم
حقیقت میں فاتحہ نام ہے ایصالِ ثواب کا یعنی مسلمان اپنے کسی بھی نیک عمل کا ثواب کسی دوسرے زندہ یا مردہ مسلمان کو ایصال (Transfer) کر سکتا ہے، جسے عرف عام میں فاتحہ کہا جاتا ہے۔
فاتحہ ہر جائز اور حلال چیز میں ہو سکتی ہے چاہے مچھلی ہو یا اڑد کی دال یا پانی یا ہلوا یا شربت وغیرہ۔

حدیث میں کسی اور کی طرف سے بھی حج کرنے کا ثبوت بھی موجود ہے۔اسی طرح کسی اور کی طرف سے نماز پڑھنے کا ثبوت بھی،یعنی اگر کوئی مسلمان کوئی نیک کام کرے (مثلاً نماز، صدقہ ، یا کھانا بنا کر مسلمان کو کھلائے، یا قرآن پڑھ کر بخشے) اسے ہی فاتحہ کہا جاتا ہے اور جو شرعاًبالکل جائز بلکہ مستحب ہے۔فاتحہ سے دوسرے لوگوں کو نفع پہنچتا ہے اس کی اصل بھی حدیث طیبہ میں موجود ہے۔

اب ثواب دوسرے کو پہونچتا ہے اس بیان میں حدیث شعب الایمان: جب تم میں سے کوئی کچھ خیرات کرے تو چاہیے کہ اپنے ماں باپ کی طرف کرے،اس کا ثواب انہیں ملے گا اور اس کے ثواب میں بھی کوئی کمی نہ ہو گی۔

حدیث شعب الایمان: مردے کا حال قبر میں ڈوبتے ہوئے انسان کی طرح ہے وہ شدت سے انتظار کرتا ہے کہ کوئی باپ یا ماں بھائی یا دوست کی دعا اس کو پہونچے اور جب اسے دعا پہونچتی ہے تو اس کے لیے دنیا اور اس میں جو کچھ ہے اس سے بہتر ہوتی ہے۔

ایضاً صفحہ 308 پر ہے، جب کوئی شخص کو ایصالِ ثواب کرتا ہے تو جبرئیل علیہ السلام اسے نورانی طبق میں رکھ کر قبر کے کنارے کھڑے ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں اے قبر والے یہ تحفہ تیرے گھر والوں نے بھیجا ہے قبول کر اور یہ سن کر وہ خوش ہوتا ہے اور اس کے پڑوسی اپنی محرومی پر غمگین۔

کشف الخفا میں ایک حدیث نقل ہے کہ جو قبرستان میں 11 بار سورہ اخلاص پڑھ کر مردوں کو اس کا ثواب پہنچائے تو مردوں کے ثواب کے برابر بھیجنے والے کو بھی ملے گا۔

سننِ ابو داؤد میں ہے:

حضرت سعد بن عبادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ میری ماں کا انتقال ہو گیا، کون سا صدقہ افضل ہے؟

فرمایا: پانی۔

انہوں نے ایک کواں خودوایا اور کہا یہ ام سعد کے لیے ہے۔

ٹھیک ویسے ہی کھانے کو آگے رکھ کر رسول پاک کا قرآن پڑھنا بھی بخاری، جی ہاں بخاری شریف سے ثابت ہے۔

مشورہ: اہل سنت کے سارے معاملے اور دلائل کے لیے کتاب "جاء الحق" کا پڑھنا فائدے مند ہے

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:519

حضرت نماز میں کتنے واجبات ہیں؟

جواب:519

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز کے واجبات کافی ہیں، کسی کتاب سے تفصیلاً پڑھے جائیں۔ کچھ عرض کیے جاتے ہیں:

پہلی تکبیر میں لفظ اللہ اکبر کا ہونا۔

سورہ فاتحہ میں ساتوں آیتیں پڑھنا۔

کوئی ایک سورت ملانا۔

سورہ فاتحہ اور سورت کے بیچ سوائے بسم اللہ کے کچھ نہ پڑھنا۔

سورہ فاتحہ کے بعد فوراً سورہ ملانا۔

سورہ فاتحہ کے بعد سورت ملانا فرض کی پہلی دو رکعتوں میں، نفل و وتر کہ ہر رکعت میں واجب ہے۔

سورہ فاتحہ کا سورت سے پہلے پڑھنا واجب ہے۔

سورہ فاتحہ کا ایک ہی بار پڑھنا واجب ہے۔

سورہ فاتحہ اور سورت کے بیچ وقفہ نہ کرنا (سوائے آمین اور تسمیہ کے)

قراءت کے بعد فوراً رکوع کرنا (رکوع میں پوری طرح کمر سیدھی کر کے ایک تسبیح کے مثل رکنا)

ایک سجدے کے بعد دوسرا سجدہ کرنا۔

سجدے میں (مرد) کو پاؤں کی تین انگلیوں کے پیٹ زمین پر لگنا۔

جلسہ واجب ہے (دو سجدوں کے بیچ بیٹھنا، ایک تسبیح کے مقدار کمر سیدھی کرنا)

قعدہ اولی۔

تشہد۔

تشہد کے بعد تیسری رکعت کے لیے فوراً کھڑے ہونا۔

وتر میں دعائے قنوط اور دعا۔ (قنوط یا کوئی بھی)

سلام میں لفظ السلام کا ہونا واجب علیکم سنت ہے۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:520
حضرت یہ شافعی اور حنفی وغیرہ کیا ہوتے ہیں؟ ہم نے تو صرف ایک ہی چیز سمجھی کہ ہم مسلمان ہے۔ کاسٹ پٹھان ہے اور ہم اہلِ سنت و الجماعت میں یقین رکھتے ہیں۔

جواب:520
بسم اللہ الرحمن الرحیم
آپ جتنا جانتے ہو وہ آپ کے ایمان اور عقیدے کی حفاظت کے لیے کافی ہے۔ اس سے زیادہ کچھ جاننا ضروری نہیں۔ آپ سنی حنفی (اہلِ سنت و جماعت) کے عقائد رکھتے ہو کافی ہے۔
جس طرح آپ حنفی ہو اسی طرح 3 اور مسلک ہیں، جن کے ماننے والے بھی دنیا میں موجود ہیں۔ وہ بھی سنی ہی کہلائے جاتے ہیں۔ جو امام شافعی کی فقہ پر عمل کرتے ہیں وہ شافعی ہوتے ہیں، جو امام حنبل کی فقہ پر عمل کرتے ہیں وہ حنبلی ہوتے ہیں مگر سب کے عقیدے ایک ہی ہیں۔ مسائل میں کچھ فرق ہے اور ہمیں اسے جاننا ضروری نہیں۔ بس چاروں کو حق جاننا کافی ہے (چاروں امام کے عقیدے سنیت کے ہی ہیں بس ان کے کچھ مسئلے مسائل میں فرق ہے، جیسے ہمارے نزدیک وضو سے پہلے بسم اللہ پڑھنا سنت ہے اگر نہ پڑھی تو وضو ہو جائے گا اسی طرح یہ دوسرے مسلک میں یہ فرض ہے نہ کیا تو وضو نہیں ہو گا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:521
حضرت سنت اور حدیث میں کیا فرق ہے؟

جواب:521
بسم اللہ الرحمن الرحیم

سنت: حضور علیہ السلام کے قول، فعل کو کہتے ہیں۔یا وہ کام جسے صحابہ نے کیا ہو اور حضور نے منع نہ کیا سنت ہے۔اور بعض نے کہا کہ صحابہ کے قول، فعل کو بھی سنت کہتے ہیں اور تابعی کے بھی۔

حدیث: حضور کی تقریر کو حدیث کہتے ہیں۔ویسے تو دونوں ایک ہی چیز ہیں، مگر اکثر حضور کے فعل کا اطلاق سنت کے لیے اور قول کا اطلاق حدیث کے لیے کر دیتے ہیں اگرچہ ہیں دونوں ایک ہی۔
کوئی کہے کہ بیٹھ کر پانی پینا سنت سے ثابت ہے یا کوئی کہے بیٹھ کر پانی پینا حدیث سے ثابت ہے، دونوں ایک ہی بات ہیں
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:522
786 کا کیا معنی ہے اور اس کی کیسے پہچان ہوئی ہے؟

جواب:522
بسم اللہ الرحمن الرحیم
786 بسم اللہ شریف کی عدد ہیں یہ حروف مفردات کے الگ الگ حروف سے نکالے گئے ہیں اور انہیں جوڑا گیا ہے مثلاً با کے 2، سین کے 60، میم کے 40 وغیرہ۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:523
حضرت جو فرض نماز کے بعد تسبیح (سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر) پڑھتے ہیں کیا یہ پڑھنا ضروری ہے؟ اس کو پڑھ کر ہی دعا کرنی چاہیے اور اگر ہم کبھی جلدی میں ہوں اور نہ پڑھ سکیں تو اس میں کوئی حرج تو نہیں ہے؟

جواب:523
بسم اللہ الرحمن الرحیم

وقت ہو تو پڑھ لینی چاہیے، اس کی فضیلت کافی ہے ورنہ کچھ ضروری نہیں بعد سلام فوراً دعا بھی کر سکتے ہیں۔ اسے نہ پڑھنا یا چھوڑ دینا گناہ نہیں نہ اس سے نماز میں کوئی فرق۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:524

لوگ گھروں میں فش رکھتے ہیں قید کر کے اور پیرٹ کیج (پنجرے) میں اس کا شریعت میں کیا حکم ہے اور جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کو قید رکھنے کے خلاف تھے، وضاحت کر دیں حضرت۔

جواب:524

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مچھلی پرندے یا جانور کو پالنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں، جب کہ پالنے والے کو (یعنی جنہیں پالا جاتا ہے) ان سے جعانہ کھیلا جائے، مثلاً مرغی اس لئے پالے کہ لڑائی کا کھیل کرے یا کبوتر اس لئے پالے کہ کبوتر بازی کرے تو جائز نہیں کہ یہ کام خود حرام ہے۔ اسی طرح محض شوق سے پالے اور انہیں کھانا پینا دیتا ہے تو طوطا یا مچھلی میں بھی حرج نہیں۔ اب رہا یہ کہ طوطے کو پنجرے میں رکھا جاتا ہے تو جس پرندے کو پالنا جائز ہے اسے اس کی فطرت پر ہی رکھا جائے گا۔ جیسے مرغی کو بھی دربے میں رکھا جاتا ہے اور چاہے کبوتر ہی کیوں نہ ہو اور جب شرع میں کبوتر پالنا جائز ہے اور اس کا مطلب یہی ہے کہ اسے پنجرے میں رکھنا جائز ہے، پالا تبھی جائے گا اور ہر بار رکھنا قید نہیں کبھی اس پرندے کی حفاظت کے لیے ہوتا ہے۔

فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ656 پر ہے کہ:

کبوتر پالنا جب کہ خالی دل بہلانے کے لیے ہو (کسی ناجائز کام کے لیے نہیں) تو جائز ہے۔

اسی طرح کبوتر یا مرغی یا کوئی بھی پرندہ لڑانے کے لیے پالا تو بھی حرام ہے۔ یا انہیں تکلیف دے یہ بھی حرام (جب کہ شوقیہ پالنے میں کوئی حرج نہیں۔)

فتاوی رضویہ جلد24، صفحہ660 پر ہے:

کبوتر پالنا جائز ہے جب کہ دوسرے کے کبوتر نہ پکڑے اور کبوتر اڑانا کہ گھنٹوں انہیں اترنے ہی نہیں دیتے یہ حرام ہے، مرغا بٹیر کا لڑانا حرام ہے۔

شیخ جنید بغدادی کا ایسا کوئی قول تو مجھے یاد نہیں، اگر ہے تو بطور احتیاط ہو گا بطور حجت نہیں۔ ایسے کئی کام بزرگ منع کرتے تھے جو ان کے منع کرنے سے ناجائز نہیں۔ یعنی وہ ان کا تقوی تھا یا وہ خود پسند نہیں کرتے تھے۔ جیسے بعض بزرگوں کا معمول تھا کہ وہ عصر اور مغرب کے بیچ کچھ نہیں کھاتے تھے مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ کھانا جائز نہیں ٹھیک ویسے ہی حضرت کا قول تھا وہ آپ بھیج دو اگر ممکن ہو تو میں پڑھ کر ہی بتاتا ہوں کہ شیخ کی کیا رای تھی۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:525

حضرت کیا ہم کھڑے ہو کر وضو کر سکتے ہیں اور گرلس اگر وضو کے ٹائم سر پہ دوپٹا لے کر وضو کریں تو کوئی مشکل تو نہیں ہے؟

جواب:525

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کھڑے ہو کر وضو کرنے سے کوئی گناہ نہیں وضو ہو جائے گا۔ مگر بیٹھ کر کرنا اور اچھی جگہ بیٹھنا وضو میں مستحب ہے جہاں عورت وضو کر رہی ہے وہاں کوئی غیر مرد نہیں تو سر کھولنے میں حرج نہیں ورنہ ان کے سامنے بال دکھانا حرام ہے۔ اگر اس صورت میں وضو کیا جب بھی وضو ہو جائے گا اور اس حرام کام کا گناہ ضرور رہے گا اور اگر گھر میں غیر مرد نہیں بچے یا شوہر ہے تو اب گناہ نہیں اور وضو ہر حال میں صحیح ہے۔ چاہے دوپٹا سر پر ہو یا نہیں اور وضو کے لیے پورا دوپٹا ہٹا دینا (اگر غسل کھانے میں ہو تو حرج نہیں) اور کسی کے آنے کا خوف ہو تو بے وقوفی نہیں کرنی چاہیے بلکہ سر پر دوپٹا رکھے صرف سر کا مسح کرتے وقت ہٹا کر فوراً ڈھک لے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:526

حضرت اگر چھوٹا بچہ گود میں پیشاب کر دے تو کیا غسل کرنا پڑے گا؟

جواب:526

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غسل کسی پر واجب نہیں نہ اس پر جس نے پیشاب کرانہ اس پر جس پر کرا گیا۔ کپڑے بدل کر (جس پر پیشاب لگا ہے) پھر اس جسم کی جگہ کو دھو کے جہاں پیشاب لگا ہے کافی ہے، نہانا ضروری نہیں اور پیشاب ایک دن کے بچے کا بھی ناپاک کرنے والا ہے چاہے وہ روٹی کھاتا ہو یا نہ کھاتا ہو۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:527

اگر مقتدی اپنے امام کے سوا دوسرے کو لقمہ دے تو کیا حکم ہے؟

جواب:527

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز جاتی رہے گی۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:528

السلام علیکم، بھائی جان میں ایک ڈفینس پرسن ہوں۔ ہمیں ہر سال بونس ملتا ہے تو یہ پیسہ حرام میں آتا ہے یا حلال کی کمائی میں آتا ہے اگر یہ حرام کی ہے تو ہمیں اس کا کیا کرنا چاہیے؟ کیونکہ یہ پیسہ ہم گورنمنٹ کو واپس نہیں کر سکتے۔

جواب:528

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لینا جائز اور حلال ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:529

حضرت کیا کھانا کھاتے وقت سلام کرنا چاہیے یا نہیں اور کوئی سلام کر دے کھانا کھاتے وقت اس کا جواب دینا چاہیے یا نہیں؟

جواب:529

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کھانا کھاتے وقت اگر کوئی آجائے تو کھانے والے کو اس آنے والے کو سلام نہیں کرنا چاہیے۔ جیسا کہ میرے آقا، ولی کامل، عاشقِ اہل بیت، امام اہل سنت، محدث اعظم، امام احمد رضا خان محمدی سنی حنفی قادری فاضل بریلوی فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 378 پر لکھتے ہیں:
جو کھانا کھا رہا ہو اسے سلام نہ کریں اور اگر یہ آنا والا سلام کرے تو اس کھانے والے کو جواب دینا بھی واجب نہیں یعنی جواب نہیں دیا تو گنہگار نہ ہو گا۔ جیسا کہ فتاوی خانیہ، جلد2، فصل کی تسبیح و تسلیم صفحہ 377 پر ہے:
لوگ کھانا کھا رہے ہوں تو اس وقت کوئی آیا تو سلام نہ کرے اور اگر کھانے بیٹھا ہی تھا ابھی شروع نہ کیا یا کھا چکا ہے اور منہ میں لقمہ نہیں چبا رہا تو سلام کر سکتا ہے جیسا صدر الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد امجد علی اعظمی بہار شریعت، جلد3، صفحہ 461 پر لکھتے ہیں:
یہ اس وقت ہے کہ کھانے والے کے منہ میں لقمہ ہے اور وہ چبا رہا ہے کیونکہ اس وقت یہ جواب دینے سے عاجز ہے اور ابھی کھانے کے لیے بیٹھا ہی ہے، یا کھا چکا ہے تو سلام کر سکتا ہے کہ اب وہ عاجز نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:530

حضرت اگر سفر میں ہیں پھر نماز کیسے ادا کریں جب کہ نہ رخِ کعبہ پتہ ہو نہ سجدہ کرنے کی جگہ ہو نہ وضو ہو اس حالت میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب:530

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شریعت میں سفر 92 کلو میٹر سے باہر (15 دن سے کم) کو کہتے ہیں سفر میں بھی نماز ادا کی جائیں گی مگر اتنی رعایت ہو گی کہ فرض 4 والی 2 رکعت پڑھی جائے گی یعنی کیول فرض آدھے، اسے قصر کہتے ہیں۔ باقی سنت وغیرہ پوری اور ایک بات سفر میں قصر واجب ہے یعنی اگر کوئی جان بوجھ کر پوری فرض پڑھے گا تو گنہگار ہو گا۔

وضو کی کوئی دقت نہیں، ہر اسٹیشن پر پانی وغیرہ آسانی سے مل جاتا ہے اور کوشش کرنی چاہیے کہ جہاں گاڑی رکے وضو کر لے کیا جانے آگے پانی ہو یا نہ ہو اور اگر نماز کا وقت آیا اور پانی نہیں اور نہ دور دور تک پانی کی امید تو وضو کے بدلے تیمم کیا جاتا ہے۔ پھر نماز پڑھی جاتی ہے۔ اگر کعبہ کا رخ نہیں معلوم تو کسی سے پتہ کیا جائے اور اگر کوئی بتانے والا نہ ہو تو دل میں جہاں کعبہ جمے وہاں نماز پڑھ لے اس کے حق میں وہی کعبہ ہے اسے تحری کہتے ہیں۔ ہر زمین تو سوکھی ہے پاکی کے حکم میں ہے اس پر نماز پڑھی جا سکتی ہے ورنہ اپنے ساتھ ایک کپڑا رکھا جائے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:531

روز محشر کے دن کون سے 3 سوال پوچھے جائیں گے؟ پلیز مجھے معلوم نہیں اس لئے سوال کیا ہوں۔ کوئی غلطی ہو تو معافی چاہتا ہوں۔ پلیز بتایئے ضرور۔

جواب:531

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میدان محشر میں 3 سوال نہیں کیے جائیں گے بلکہ وہاں تو پوری زندگی کے گناہ کے بارے میں حساب ہونا ہے اور جو 3 سوال والی بات ہے وہ قبر میں پوچھی جائیں گے۔ تیرا رب کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ اور اس ذات (حضور) ہے بارے میں دنیا میں کیا کہا کرتا تھا؟

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:532

حضرت اگر ہمیں سفر میں بھی پوری نماز ادا کرنے کا وقت ہو تو کیا کریں؟

جواب:532

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تو بھی فرض آدھے پڑھیں، چاہے وقت کتنا ہی ہو اور پوری پڑھی تو گنہگار ہو گا اور جو نماز سفر میں قضا ہوئی تو ان کی قضا بھی قصر ہی کرنی ہو گی۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:533

سفر میں اگر نماز قضا ہو گئی ہو تو قضا نماز پوری پڑھے یا وہ بھی آدھی پڑھی جائے گی؟ سفر میں ہی قضا ادا کرنے کا موقع مل جائے اور گھر پہنچنے کے بعد دونوں صورتوں میں بتایئے۔

جواب:533

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سفر میں اگر نماز قضا ہو گئی ہو تو جب بھی زندگی میں قضائے عمری پوری کرے گا تو سفر کی نماز قصر ہی کرے گا یعنی 4 والے فرض 2 چاہے گھر میں پڑھے یا کہیں بھی اس کا مطلب یہ نہیں کہ قضا نماز سفر پر ہی قضا کی جائے گی۔ اگر وقت پورا ملے تو بھی سفر پر آدھی نماز ہی پڑھنی چاہیے جیسا کہ پچھلے سوال 532 میں پوچھا گیا تھا۔ اگر کسی نے سفر پر ہوتے ہوئے بھی پورے 4 فرض جان کر پڑھے تو 2 فرض ہوں گے باقی 2 نفل اور یہ گنہگار بھی ہو گا۔ توبہ کرنا لازم ہو گی۔

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 742 پر ہے:

مسافر پر واجب ہے کہ نماز میں قصر کرے یعنی 4 رکعت والے فرض کو 2 پڑھے اس کے حق میں 2 ہی رکعتیں پوری نماز ہیں۔ اگر جان کر 4 پڑھے اور قعدہ اولی کیا تو فرض ادا ہو گئے اور باقی 2 رکعتیں نفل ہوئی۔ مگر (4 پڑھنے کی وجہ سے) گنہگار ہو گا اور عذاب کا حقدار ہوا۔

سفر جو نماز قضا ہوئی انہیں قصر ہی پڑھے گا یعنی جب قضائے عمری پوری کرے تو یہ اندازہ لگائے کہ ماہ یا سال میں کتنے دن سفر پر تھا پھر اسی حساب سے اتنے دنوں کی نماز قصر کرے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:534

بیوی اگر حیض سے ہے تو اس سے دور رہنا چاہیے؟ حیض کا Maximum ٹائم ہوتا ہے لیکن الگ الگ عورتوں کے لیے الگ الگ ہوتا ہے تو کیا پورے 7 دن دور رہنا چاہیے یا 3 یا 4 دن میں اگر پاک ہو جاتی ہے تو ہمبستری کی جا سکتی ہے؟

جواب:534

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت جب پاک ہو جائے تو شوہر اس سے حقِ زوجیت ادا کر سکتا ہے اور الگ الگ عورتوں کو عادت کے مطابق الگ الگ وقت ہو تا ہے کوئی 4 دن میں پاک تو کوئی 8 دن میں۔

آپ نے سوال میں پیریڈس کا زیادہ سے زیادہ وقت 7 دن بیان کیا، یہ آپ نے کہاں پڑھا یا سنا؟

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 372 پر ہے کہ:

حیض کی مدت کم سے کم 3 دن (72 گھنٹے) اور اس سے ایک منٹ بھی کم ہو تو حیض نہیں اور زیادہ سے زیادہ 10 دن بھی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:535

حضرت اگر ایک مغرب کی اور ایک عشاء کی نماز چھوٹ گئی ہے پھر ہم دوسرے دن مغرب ہی کی نماز سے پہلے قضا پڑھ سکتے ہیں؟ مطلب مغرب کی مغرب میں اور عشاء کی عشاء میں۔

جواب:535

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جو نماز جب چاہے پڑھ سکتا ہے ایسا کچھ ضروری نہیں اور یہ بھی کر سکتا ہے کہ پہلے فجر پوری کر لے پھر ظہر اسی طرح آگے کی ایک وقت میں جتنی اللہ توفیق دے اور ذہن حاضر رہے یعنی بور نہ ہو تو جتنی چاہے قضا نمازیں ادا کر سکتا ہے، سوائے مکروہ وقت کے اور وہ مکروہ وقت یہ ہیں:

(1) زوال یے وقت

(2) طلوعِ آفتاب کے وقت

(3) مغرب سے 20 منٹ پہلے تک۔

عصر بعد قضا پڑھ سکتے ہیں اور جب مغرب سے 25-20 منٹ رہ جائیں تو نہ پڑھے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:536

اسلام میں سپنوں کی کتنی اہمیت ہے اگر ہم کوئی خواب دیکھتے ہیں تو کیا حقیقی زندگی میں اس کا کوئی اثر ہوتا ہے؟

جواب:536

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خواب 3 طرح کے ہوتے ہیں۔

(1)خوابِ رحمانی: جو اللہ کی طرف سے دکھائے جاتے ہیں، یہ اچھے خواب ہوتے ہیں، اسے دیکھ کر شکر ادا کرنا چاہیے۔

(2)خوابِ شیطانی: یہ شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں، آنکھ کھلے تو لاحول پڑھنا چاہیے۔

(3)خوابِ نفسانی: جس کے بارے میں ہم دن بھر سوچتے ہیں یا جو دماغ میں پورے دن فکر رہتی ہے۔

خواب کی حقیقت ہے، قرآن میں سورہ توبہ آیت 46 میں اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

"ایمان والوں کے لیے بشارتیں ہیں دنیا اور آخرت میں"

اور اس آیت کی تفسیر میں تفسیرِ مظہری میں ہے کہ:

حضور نے فرمایا یہاں بشارت سے مراد اچھے خواب ہیں، جو انسان خود دیکھے یا اس کے متعلق دوسرے کو دکھائے جائیں۔

بخاری، مسلم، مشکات میں فرمایا:

خواب نبوت کا 46 واں حصہ ہے۔

اور مشکات شریف کی حدیث میں حضور نے فرمایا:

نبوت کے فیض سے بس بشارتیں باقی ہے یعنی اب کوئی نبی نہیں ہوگا مگر بشارتیں ہوتی رہیں گی۔ صحابہ نے عرض کی: حضور بشارت سے مراد اچھے خواب ہیں جو انسان خود دیکھے یا اس کے متعلق دوسرے کو دکھایا جائے۔

صحیح بخاری کہ حدیث میں ہے:

تم میں سے جب کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے پیارہ معلوم ہو تو اللہ کی حمد کرے اور لوگوں کے سامنے بیان کرے۔
یعنی اب کوئی نبی نہیں ہو گا جو "وحی" آئے مگر سچے خواب جاری رہیں گے پھر چاہے اللہ انہیں سوتے ہوئے یا جاگتی آنکھوں سے دکھائے. اگر کوئی نیک اچھا خواب دیکھے تو اللہ کا شکر کرے۔ اگر کوئی برا نفسانی خواب دیکھے تو توبہ کرے، صدقہ کرے کہ اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور برا شیطان کی طرف سے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جو دن بھر انسان کے دماغ میں چلتا ہے یا انسان جس چیز کے بارے میں سوچتا ہے وہی خواب میں آتا ہے اور ہر خواب کی تعبیر جدا ہوتی ہے اور اکثر صبح کے وقت کے خواب اچھے ہوتے ہیں مگر ایسا نہیں کہ ہر بار وہ سچ ہوں گے۔
ترمذی میں ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا فرمایا حضور نے:
سچے خواب صبح (صحری) کے ہوتے ہیں۔
اس حدیث کی شرح میں مفتی احمد یار خان نعیمی مراۃ المناجیح شرح مشکات المصابیح، جلد 6، صفحہ 256 حدیث نمبر 4626 میں فرماتے ہیں:
یعنی صبح صحری کے وقت کے خواب اکثر سچے ہوتے ہیں کیونکہ اس وقت دل مطمئن ہوتا ہے۔ فِرشتوں کا نزول ہوتا ہے جو نماز فجر میں شرکت کرتے ہیں۔

اسی طرح خواب میں رسول کی زیارت ہونا بھی حق ہے۔ فرمایا جس نے خواب میں مجھے دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل نہیں بنا سکتا۔
خواب کا زندگی سے بالکل تعلق ہے بلکہ جو خواب کی پہلی تعبیر کی جاتی ہے اکثر وہی سچ ہوتا ہے۔ اس لئے حدیث پاک میں فرمایا گیا کہ خواب پرندے کے پاؤں پر ہوتا ہے جب تک اس کی خبر نہ دی جائے جب وہ بیان کر دیے جاتے تو واقع ہوتی ہے۔ یعنی خواب کی جب تک تعبیر نہ کیا جائے وہ اکثر سچ نہیں ہوتا اور جو خواب کی پہلی تعبیر کر دے تو وہی سچ ہوتا ہے۔ اس لئے فرمایا دشمن سے خواب کہ تعبیر نہ پوچھو (کیونکہ کہیں دشمن غلط تعبیر ہی کرے گا اور وہ سچ نہ ہو جائے)
حکایت:
ایک عورت کا شوہر کام کی تلاش میں باہر گیا اس عورت نے خواب دیکھا کہ اس کے شوہر کے منھ سے کوے نکل کر اڑ رہے۔ اس نے پڑوسن کو بتایا تو پڑوسن نے کہا کہ تیرا شوہر مر گیا ہو گا۔ پھر وہ کسی عالم دین کے پاس آئی انہوں نے بتایا کہ تیرا شوہر توپ کھانے کا مالک کر دیا گیا ہے۔ مگر کچھ دن بعد موت کی خبر آئی پھر وہ عالم کے پاس گئی اور سب معاملہ بیان کیا۔ عالم نے فرمایا خواب کی پہلی ہی تعبیر ہوتی ہے تو اس نادان عورت سے اپنا خواب کہہ کر تعبیر خراب کر لی۔ اسے مراۃ نے نقل کیا (غالباً میقات کے حوالے سے)
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:537

حضرت جو لوگ کہتے ہیں اکثر کہ کانچ ٹوٹنا اچھا نہیں ہوتا، دودھ کا ابلنا اچھا نہیں ہوتا اور داہنی آنکھ کا پھڑکنا اچھا نہیں ہوتا۔ کیا حضرت اس کی حدیث میں کوئی حقیقت ہے یا بس ایسے ہی لوگوں نے وہم بنا کر رکھا ہے؟

جواب:537

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جو لوگ برا سمجھتے ہیں وہ باہنی (Left) آنکھ کے پھڑکنے کو سمجھتے ہیں داہنی کا کبھی سنا نہیں جو آپ نے سوال میں لکھا خیر اور باقی جو چیزیں سوال میں درج ہے میں نے کبھی پڑھی نہیں۔ الٹی آنکھ کے پھڑکنے کو بدشگونی ماننا صحیح نہیں ہے۔ بہت حدیث میں بدشگونی کی مذمت کی گئی، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ بدشگونی لینا، مشرکین کا طریقہ ہے بدشغنی لینا حرام ہے اچھا فال لینا مستحب۔

بد۔ شگونی لینا بتوں (بت پرشتوں) کا طریقہ ہے بدشگونی کو شرک (کفر) بھی کہا گیا ہے۔

جو بدشگونیَ کی وجہ سے کسی چیز سے رک جائے وہ شرک آلودہ ہو گیا۔

اور اچھا فال لینا مستحب۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:538

زید نے پیٹرول پمپ میں پیٹرول بھرا روپے/100 کا اس کو اس پر لاٹری ٹکٹ ملی جس کی قیمت نہیں چکائی گی۔ اس ٹکٹ میں کچھ انعام نکلا کیا یہ انعام حلال ہوا؟

جواب:538

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، لینا جائز ہے۔ ہند کے کافر جو نفع مسلمانوں کو اپنی خوشی سے دیں وہ مالِ مباح کے حکم میں ہے جس کا لینا جائز ہے جب کہ کوئی بات خلاف شرع نہ ہو اور یہ انعام اگر جائز چیز کا ہے تو رکھے اور استعمال کرے اور ناجائز کا ہے تو پھاڑ دے، نہ خود رکھے نہ کسی کو دے۔ کیونکہ اس طرح اکثر فلم ٹکٹ بھی ملتے ہیں تو انعام کی ٹکٹ سے فلم دیکھنے کی اجازت نہ ہو گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:539

زید کے رشتے دار وہابی ہے، زید ان کے گھر میں کھاتا پیتا ہے۔ وہابی اسکے گھر میں کھاتے ہیں لیکن زید فاتحہ بھی کرتا ہے، حضور ﷺ کو درود بھی بھیجتا ہے۔ زید کے باپ وہابی ہیں لیکن اسے کچھ معلوم نہیں اپنے آپ کو سنی کہتے ہیں۔ ایسے شخص کے بارے میں کیا کہیں؟ برائے کرم بتائیے۔

جواب:539

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر رشتے دار ایسے پکے وہابی ہیں جو باطل عقیدے رکھتے ہیں۔ ظنِ غالب ہے کہ وہ پھر لوٹ کر نہیں آئیں گے تو زید کو ان کے ساتھ کھانا پینا اٹھنا بیٹھنا گناہ ہے۔ اسے اس سے باز رہنا چاہیے بلکہ وہ اگر مر بھی جائے ان کے جنازے میں شرکت نہ کرے۔ زید کے باپ جس کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ وہابی ہے اسے کچھ معلوم نہیں ہے اور وہ سنی کہتے ہیں تو اسے وہابی نہ کہیں گے بلکہ بعض لوف عوام الناس جو کہ وہابی عقیدے سے واقف نہیں ہوتے۔ بلکہ زید کو چاہیے کہ باپ کے عقیدے کی درستگی کی کوئی صورت بنائے، اس سے پہلے کہ وہابی رشتے دار زید کے باپ کو بدعقیدہ نہ کردیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:540

جو جانور حرام ہے ان کے دودھ کا کیا حکم ہے؟

جواب:540

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرام جانور کا دودھ نجس ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 393)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:541

میری موبائل کی شاپ ہے۔اس میں ڈاؤنلوڈ شروع کرنا چاہتاہوں تو اس سے آنے والے پیسے کی کمائی کھانا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:541

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر ڈاؤنلوڈنگ فلم، گانے باجے، بیہودہ تصویروں کی، کی جائے گی تو ضرور ایسا کرنا حرام ہے اور اگر ڈاؤنلوڈنگ نعت، سنی علماء کی تقریر بیان بے جان کی تصویر (کعبہ، مدینہ) وغیرہ کی، کی جائے تو جائز۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:542

حضرت یہ بتائیں ایک ہوٹل ہے جس میں ہندو بھی، مسلم بھی ناشتہ کرنے آتے ہیں اور ایک ہی گلاس میں ہر طرح کے لوگ چای پیتے ہیں ۔اس میں شرابی بھی آتے ہیں تو کیا اس ہوٹل میں چای پی سکتے ہیں؟

جواب:542

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ تو ہر ہوٹل کا حساب ہوتا ہے کہ اس میں کافر، مسلمان سب ہی کھاتے پیتے ہیں، مگر ایسا کہیں دیکھا سنا نہیں گیا کہ بنا برتن دھوئے دوسرے کسٹمر کو کھانا دیا گیا اور اگر ہر بار چائے کے گلاس وغیرہ دھو لیے جاتے ہیں (اور ایسا ہی یقین کے ساتھ ہوتا بھی ہے) تو بس اس ہوٹل کا کیا پوچھنا سب میں یہی سسٹم ہوتا ہے، جب برتن دھل گیا تو کھانا پینا جائز ہے پھر چاہے اس سے کافر نے کھایا ہو یا شرابی نے، کھانے پینے میں حرج نہیں اگر برتن میں بو یا بے دھلا محسوس ہو تو ہوٹل میں اس شکایت کرکے دوسرے برتن میں کھانا مانگ لیا کریں، حرج نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:543

اگر میں انشیورینس کرواتاہوں وہ ٹائم پوراہو جاتا ہے یابینک میں اس سے ملنے والا انٹرسٹ جائز ہے یا نہیں؟

جواب:543

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، ہاں۔LIC کا کرواسکتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں جب کہ کمپنی کافر کی ہو اور مسلمان LIC کروانے والے کا نفع ہو اور نقصان نہ ہو اور اسے ملنے والا نفع بھی جائز ہے۔

جیسا کہ فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 602 پر ہے:

جیون بیما کے بارے میں کیے گئے ایک سوال کے جواب میں اعلی حضرت امام اہل سنت فرماتے ہیں جب کہ یہ بیما گورمنٹ (کافر) کرتے ہیں اور ان میں اپنے نقصان کی کوئی صورت نہیں تو جائز ہے حرج نہیں۔

اور مسئلہ یہ ہے کہ انڈیا کے کافر اگر زیادہ مال مسلمان کو دیں تو حرج نہیں، لینا جائز ہے اور یہی علماء کے فتاوے میں موجود ہے اور بینک سے ملنے والی زیادہ رقم بھی لینا جائز ہے یہ سود لینا نہیں ہوتا۔

فتاوی بحرالعلوم، جلد 3، صفحہ 45 پر ہے:

ہندوستان کے غیر مسلم اگر اپنی مرضی سے کوئی رقم مسلمانوں کو دیں اور اس کے لیے میں کوئی عذر عزت کو خطرہ وغیرہ نہ ہو تو اس کا لینا جائز ہے اس کو جس مصرف میں خرچ کرے گا جائز ہو گا (دینی کاموں میں بھی)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:544

حضرت اگر رحل نہ ہو اور قرآن شریف پڑھنا ہے تو تکیہ یا ہاتھ میں لے کر پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:544

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جو سوال میں بیان کی گئی، ان دونوں صورتوں میں قرآن کا پڑھنا جائز ہے۔ تکیہ پر کسی طرح کی نجاست نہ ہو نہ سر میں لگے تیل وغیرہ کی بدبو۔ اگر ایسا ہے تو تکیہ پر ایک اور صاف کپڑا ڈال لیا جائے۔
ہاتھ میں لے کر پڑھنے میں یہ احتیاط چاہیے کہ اگر صفحہ لٹکتا ہے تو قرآن گر جانے کا اندیشہ نہ ہو کیونکہ ایک ہاتھ سے صفحہ پلٹنے پر ایک ہاتھ میں قرآن ہو گا۔ بس ان دونوں باتوں کا خیال رکھے۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:545
حضرت کیا ملک الموت علیہ السلام صرف انسانوں کی روح قبض کرتے ہیں یا دنیا میں جتنی بھی مخلوق ہے سب کی روح قبض کرتے ہیں؟

جواب:545
بسم اللہ الرحمن الرحیم
تمام ذی روح (روح والوں) کی روح، حضرت عزرائیل علیہ السلام قبض فرماتے ہیں پھر چاہے بکری ہو یا چینٹی یا پھر مچھر بھی۔

قرآن پاک سورہ سجدہ پارا 21 آیت 11 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:
تم فرماؤ تمہیں موت دیتا ہے موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر ہے۔

امام جلال الدین سیوطی شافعی، تفسیر در منصور، جلد 5 صفحہ 499 پر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں:
"ملک الموت وہ ہے جو، تمام روحوں کو قبض کرتا ہے، تمام زمین میں جو کچھ ہے۔"

آگے صفحہ 500 پر لکھتے ہیں (موت کے فرشتے نے فرمایا:
اگر میں مچھلی کی روح قبض کرنے کا ارادہ کروں میں اس وقت تک اس پر قادر نہیں ہوں، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کی روح قبض کرنے کا حکم نہ دے۔
تفسیر قرطبی، جلد 7، صفحہ 476 پر ہے:

ملک الموت اللہ کے سوا تمام چوپائے (جانور) کی روحوں کو قبض میں لے گا گویا ان کی زندگی کو ختم کرے گا۔
میں کہتا ہوں اس کے برعکس بھی مروی ہے ملک الموت تمام مخلوقات کی روح قبض کرے گا یہاں تک کہ پسو اور مچھر کی روحوں کو بھی قبض کرے گا۔

ایک شخص نے حضرت مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ میں عرض کی، کیا پسو کی روح کو ملک الموت قبض کرتا ہے؟
امام مالک نے کافی سر جھکائے رکھا، پھر پوچھا کیا پسو میں روح ہوتی ہے؟
اس نے عرض کی: جی ہاں۔
فرمایا: ملک الموت ان کی روحوں کو قبض کرتا ہے۔
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:546
حضرت ہندو لوگ جو پرساد دیتے ہیں کیا اسے کھا سکتے ہیں؟

جواب:546
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اگر مٹھائی پوجا میں شامل ہے تو کھانا حرام ہے، اگر بطور تحفہ ڈبہ پیک دی گئی تو جائز جس کی تفصیل یہ ہے۔
اس طرح کافر کے تیوہار کی مٹھائی میں ایک بات کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے کہ دیوالی وغیرہ یا اس طرح تحفے کی جو مٹھائی دی جاتی ہے وہ مالک حلوائی کی دوکان سے پیک کروا کر اپنے سارے ورکرس کو دیتے ہیں، اس کا لینا اور کھانا حرام نہیں کہ یہ نہ پوجا کی ہوتی ہے نہ پرساد کا حکم اس پر دیا جائے گا۔ یہ بطور تحفہ ہوتا ہے اور یہ 1-1 کلو کے ڈبے میں پیک ہوتی ہے جو حلوائی کی دوکان سے سیدھے ورکر تک آتی ہے بیچ میں پوجا کا کوئی شمار نہیں ہوتا اور پوجا میں جو مٹھائی شامل کی جاتی ہے وہ بہت تھوڑی ہوتی ہے، اس طرح سبھی ڈبے نہیں رکھے جاتے۔ جس طرح سنی مسلمان 11 ویں کی نیاز میں اگر بریانی کی ڈیگ بنواتا ہے تو ایسا نہیں کہ پوری ڈیگ پر فاتحہ دی جاتی ہو، بلکہ کچھ بریانی الگ نکال دی جاتی ہے اور باقی ڈیگ بانٹ دی جاتی ہے۔ میں نے بہت تجربہ کیا کہ دیوالی یا اس طرح کی مٹھائی پوجا میں شامل نہیں ہوتی۔ تو جیسا کہ سائل کے سوال میں 1 کلو مٹھائی کا ذکر ہے مطلب کہ ڈبہ پیک ہوگا جو بطور تحفہ ہے۔ کیونکہ پوجا میں اکثر ڈبے نہیں رکھے جاتے اور اس کے برعکس، اگر پرساد کے طور پر کچھ مٹھائی پوجا میں شامل کی گئی ہو تو اس کا کھانا حرام ہے یعنی وہ غیر اللہ کے نام کی ہو اور جو علماء نے کہا کہ

دیوالی کی مٹھائی نہ کھاؤ تو اس مراد وہی پر ساد میں چڑھائی گئی مٹھائی ہے ورنہ ہلوائی سے آئی، جو پوجا میں شامل بھی نہیں ہوتی اس کا کھانا جائز ہے اور جنہوں نے اسے بھی منع کرا وہ تقوے کے طور کے لیے کہ لے کر فقیر کو بانٹ دے مگر پھینک دینا منع ہے۔ ورنہ بعض نے فرمایا مال موذی نصیب غازی کی نیت سے کھائے اور میرے نزدیک بھی یہی زیادہ صحیح ہے ہے کہ نہ پھینکی جائے اور فقیر کو دے دے، ورنہ جو خود اس کا زیادہ اہل یا طالب ہو تو رکھے حرج نہیں دونوں پہلو کا ذکر تفصیل سے کر دیا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:547

حضرت کیا کافروں سے انٹریسٹ لے سکتے ہیں؟

جواب:547

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، ہاں لے سکتے ہیں، یہ سود نہیں ہوتا۔ ہندوستان کے کافر حربی ہیں اس لئے اگر کوئی یہاں کے کافر کو قرض دے کر زیادہ رقم لی جائے یعنی۔ ایک کافر نے زید سے کہا کہ تم مجھے 5000 روپیہ دو میں آپ کو واپس کرتے وقت 6000 روپیہ دوں گا تو زید کے حق میں یہ زائد 1000 سود نہیں اور اسے سود سمجھنا لوگوں کی غلط فہمی ہے۔

حضرت فقیہ ملت مفتی محمد جلال الدین امجدی علیہ الرحمہ، فتاوی فیض الرسول، جلد 2 صفحہ 391 پر فرماتے ہیں:

یہاں کے کافروں کو قرض دے کر، زائد رقم لینا جائز ہے۔

اور تفسیر احمدیہ، صفحہ 300 پر ہے کہ:

زائد رقم سود کی کیت سے نہ لے۔

حدیث میں فرمایا:

لا ربا بین المسلم والحربی فی دار الحرب

کافر حربی اور مسلمان کر درمیان سود نہیں۔

فتاوی فیض الرسول، جلد2، صفحہ 388 پر ہے:
اس نفع کو کسی کے سود کہنے سے شریعت کے نزدیک سود نہیں ہو جائے گا۔

وقار الفتاوی، جلد 1، صفحہ 343 پر ہے:
احکام شریعت کو قرآن اور حدیث سے معلوم کیا جاتا ہے عقل سے نہیں جانا جاسکتا۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:548
حضرت کیا جمعہ کے دن غسل کرنا ضروری ہے مطلب نہانا ضروری ہے؟ پلیز حضرت اس کا جواب۔

جواب:548
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اگر ناپاک ہے تو غسل واجب ہے، اگر ناپاک نہیں تو غسل کرنا ضروری نہیں وضو کر کے بھی جمعہ پڑھ سکتا ہے اور غسل اس دن سنتِ مستحبہ ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:549
حضرت تصوف کیا ہے؟

جواب:549
بسم اللہ الرحمن الرحیم
شریعت کے سمندر سے نکلی طریقت کی ایک نہر۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:550

حضرت میرا ایک دوست ہے جس کا نام رام ہے بطور قرض مجھ سے پیسے مانگتا ہے اور اس کے عوض میں 10٪ ایکسٹرا دینا چاہتا ہوں کہ ایک وقت کے بعد اور بڑتا جائے گا(Compund intrest) یہ جائز ہے یا نا جائز؟

جواب:550

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بالکل جائز ہے جو رقم کافر اپنی خوشی سے یعنی ان سے چھینی نہ گئی ہو نہ دھوکا دیا گیا ہو تو ہندوستان کے کافر سے ایکسٹرا ملنے والی رقم جائز ہے۔ آپ اسے قرض دے کر اس سے ایکسٹرا 10٪ یا 99٪ جو وہ دے لے سکتے ہیں اور اسے سود کی نیت سے نہ لیں اور ویسے بھی یہ سود نہیں اور کسی کے کہنے سے یہ سود نہیں ہو جائے گا۔

فتاوی فیض الرسول، جلد 2، صفحہ 391 پر فرماتے ہیں:

یہاں (ہندوستان) کے کافروں کو قرض دے کر زائد رقم لینا جائز ہے۔

فتاوی فیض الرسول، جلد 2، صفحہ 388 پر ہے:

اس نفع کو کسی کے سود کہہ دینے سے شریعت کے نزدیک سود نہیں ہو جائے گا۔

وقار الفتاوی، جلد 1 صفحہ 343 پر ہے:

احکِ شریعت کو قرآن اور حدیث سے معلوم کیا جاتا ہے عقل سے نہیں جانا جا سکتا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:551

زید کی شادی ہے اور شادی میں بہن بہنوئی کو کپڑے بطور تحفے دیے جاتے ہیں تو مسئلہ یہ ہے کہ زید اپنے رشتے داروں کو کپڑوں کے لیے رقم زکوۃ میں دے دے تو کیا زید کی زکوۃ ادا ہو جائے گی دھیان رہے رشتے دار زکوۃ کے مستحق ہیں؟

جواب:551

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زکوۃ کی رقم کا کسی شرعی فقیر کو مالک کر دینے سے زکوۃ ادا ہو جائے گی اور اسے یہ بتانا کچھ ضروری نہیں کہ یہ زکوۃ ہے، بطور تحفہ بھی دے تو بھی زکوۃ ادا ہو گی۔ دینے والا زکوۃ کی نیت کر لے ورنہ بغیر زکوۃ کی نیت سے لاکھوں روپیے کسی کو دیے تو وہ زکوۃ نہیں۔

بہار شریعت، جلد 1 صفحہ، 933 پر ہے:

زکوۃ وغیرہ صدقات میں افضل یہ ہے کہ اول اپنے بھائیوں بہنوں کو دے پھر ان کی اولاد کو۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:552

بھائی مجھے الحمد شریف سورہ فاتحہ کا ترجمہ پتہ کرنا ہے اور کنزالایمان سے حوالہ دیں۔

جواب:552

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورہ فاتحہ کا ترجمہ اس طرح ہے:

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا۔

بہت مہربان رحمت والا۔

روزے جزا کا مالک۔

ہم تجھی کو پوجے اور تجھی سے مدد چاہیں۔

ہم کو سیدھا راستہ چلا۔

راستہ ان کا جن پر تونے احسان کیا، نہ کہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:553
کسی کو تحفے میں زکوۃ کی رقم بتائے دے سکتے ہیں؟

جواب:553
بسم اللہ الرحمن الرحیم
جی، دے سکتے ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:544
حضرت اگر کسی نماز میں فرض سے پہلے کی سنت نہیں مل پائی اور ہم فرض نماز کے لیے کھڑے ہو جائیں تو بعد میں چھوٹی ہوئی سنت پڑھنے کا کیا طریقہ ہے اور اس کی نیت کیسے ہو گی؟

جواب:544
بسم اللہ الرحمن الرحیم
جس طرح پہلے پڑھی جاتی اسی طرح بعد میں پڑھی جائے گی۔ بعد میں ان کا کوئی طریقہ نہیں بدلے گا اور یہ بھی اختیار ہے کہ بعد والی سنت کے بعد پڑھے یا فرض کے بعد پڑھے پہلے چھوٹی ہوئی پڑھے اور بعد میں بعد والی سنت اور بہتر یہ ہے کہ فرض پڑھ کر پہلے فرضوں کے بعد والی سنت پڑھے اور جو چھوٹی ہے وہ آخر میں پڑھے، البتہ فجر کی سنت چھوٹ گئی تو طلوع آفتاب کے 20 منٹ بعد پڑھے فوراً فرض کے بعد نہ پڑھے نہ مکروہ وقت میں پڑھے اور بعد میں پڑھنا مستحب ہے، نہ پڑھے تو بھی حرج نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:555
حضرت اگر کوئی بھائی، اپنی بہن یا بیوی یا ماں کے پاس میں نماز پڑھ سکتے ہیں۔ یا عورت کے سائڈ میں نماز نہیں پڑھی جا سکتی ہیں؟

جواب:555

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علاقے کی مسجد میں فرض نماز جماعت سے پڑھنا مرد پر واجب ہے اور کسی شرعی عذر کے ساتھ اگر جماعت ترک ہو گئی تو گھر پر فرض نماز پڑھ سکتا ہے اور محرم کے ساتھ پڑھنے میں حرج نہیں، جب کہ یہ اپنی اپنی الگ الگ نماز ادا کر رہے ہوں۔

اور اگر یہ مرد گھر میں ان عورتوں کے ساتھ جماعت سے نماز پڑھنا چاہے تو یہ محرم عورتیں (بہن، ماں، بیوی) کا امام بھی بن سکتا ہے اور یہ عورت اس کی مقتدی، جب کہ امام بننے والا امامت کا اہل ہو اور عورتیں پیچھے کھڑی ہوں۔

فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 208 پر ہے:

جماعت میں جتنی عورتیں اس کی محرم یا بیوی کے سوا نہیں تو (جماعت سے نماز پڑھنا) بلا کراہت جائز۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:556

حضرت کیڑے مکوڑوں کو مارنا چاہیے یا نہیں اس کے بارے میں حدیث میں کیا آیا ہے؟

جواب:556

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جو جانور موذی ہے انہیں مارنا جائز ہے اور تکلیف دینے سے پہلے بھی مار سکتے ہیں، بلکہ باز تو مارنے پر ثواب ہے۔ جیسے چھپکلی اور گرگٹ کے بارے میں حدیث میں فرمایا جو چھپکلی اور گرگٹ کو پہلی ضرب میں مارے گا اس کے لیے 100 نیکیاں۔

فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 742 پر ہے:

چیل، کوا، چوہا، سانپ، بچھو، کھٹمل، مچھر، پسو وغیرہ خبیث اور موذی جانوروں کو قتل حرم شریف میں بھی جائز ہے اور احرام میں بھی۔

بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 655 پر ہے:

کھٹمل کو مارنا جائز ہے کہ یہ تکلیف دے جانور ہے۔ چیونٹی کو مارنا مکروہ ہے جب تک کہ تکلیف نہ دے۔ جیسا کہ فتاوی عالمگیری میں ہے:

چیونٹی نے ایذا پہنچائی اور مار ڈالا تو حرج نہیں ورنہ مکروہ ہے۔
جو کو مار سکتے ہیں (چاہے) اس نے کاٹا نہ ہو۔ ٹڈی حلال جانور ہے اسے کھانے کے لیے مار سکتے ہیں اور ضرر سے بچنے کے لیے بھی مار سکتے ہیں۔
(بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 655) واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:557
حضرت چٹ فنڈ کھلانا جائز ہے یا نہیں؟ اس میں جو کمیشن ملتا ہے وہ حلال ہے یا حرام؟

جواب:557
بسم اللہ الرحمن الرحیم
معذرت کے ساتھ مجھے اس چٹ فنڈ کے بارے میں کوئی تفصیلی معلومات نہیں۔ اس کی کیا اصل ہے اور ان کیا رولس ہیں اور یہ کس طرح کام کرتی ہے وغیرہ وغیرہ۔ بہتر ہو گا آپ اپنے شہر میں کسی بھی سنی دار الافتا سے اس کا شرعی حکم معلوم کریں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:558
حضرت زید بھی مسلمان ہے اور بکر بھی مسلمان ہے۔ زید کو پیسے کی ضرورت پڑی، اس نے بکر سے ادھار لیا۔ لوٹاتے وقت زیادہ لوٹایا۔ کیا بکر کے لیے ایکسٹرا پیسے لینا حلال ہے؟

جواب:558
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اگر زید اور بکر نے صرف ادھار پیسے دینے کا معاملہ ہوا اور یہ طے انہیں ہوا کہ واپسی میں زیادہ رقم دینی پڑی اور نہ بکر نے زیادہ لینے کے ارادے سے دیا، بس صرف ادھار کے بطور دیے اب اگر زید کا کام ان پیسوں سے نکل گیا اور زید خود اپنی خوشی سے بطور تحفہ بکر کو کچھ رقم

ادھار سے الگ دیتا ہے تو جائز مباح ہے اور سود نہیں اور سود اس صورت میں ہو گا جب ادھار دیتے وقت طے ہوا ہو یا زید جانتا ہو کہ بکر سود پر ہی پیسے دیتا ہے مگر یہاں زید اپنی مرضی اور خوشی میں دیتا ہے تو جائز ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:559

حضرت کیا رسالہ دار الاسلام اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتاب ہے؟

جواب:559

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر یہ رسالہ ہے تو کتاب نہیں اور کتاب ہے تو آپ رسالہ کیوں لکھ رہے ہو؟ کتاب اور رسالہ میں فرق ہوتا ہے۔ خیر، جی ہاں۔ اس موضوع پر امام اہل سنت کا ایک رسالہ ہے مگر شاید آپ نے جو نام لکھا ہے وہ ادھورا ہے۔ وہ رسالہ فتاوہ رضویہ، جلد 14، صفحہ 106 میں ہے جس کا پورا نام شاید اس طرح ہے:

"اعلم الا علام بأن ہندوستان دار السلام"

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:560

طریقت کے سمندر سے نکلی ہوئی نہر تصوف ہے۔ سمجھ میں نہیں آیا۔ برائے کرم سمجھا دو بہتر ہو گا۔

جواب:560

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عام زبان میں اس کو صوفیہ کی راہ یا طریقہ یا صوفیوں کے عقیدے سے تشبیہ دی جاتی ہے اور بعض عام زبان میں اسے فقیری لائن کہہ دیا جاتا ہے یعنی اہل معرفت، دل سے خواہشوں کو دور کر کے خدا کی طرف توجہ کرنا اور صوفی وہی جو شریعت کے خلاف کام نہ کرے، بلکہ یہ اپنے تقوے کی وجہ سے ہی پہچانے جاتے ہیں مگر کچھ لوگوں نے آج تصوف کو نیا رنگ دے دیا جو شریعت کے خلاف ہوتا ہے۔ اس لئے یہ کہا گیا کہ اصل طریقت وہی ہے جو شریعت کے سمندر سے نکلے، اس کے خلاف نہ صوفی ہے نہ طریقت نہ تصوف۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:561

مسجد میں نماز پڑھ کر نکلتے وقت اگر کسی کا چپل یا جوتا چوری ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب:561

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ننگے پاؤں گھر آنا چاہیے ورنہ گھر پر کسی بچے وغیرہ کو بھیج کر دوسرے جوتے چپل کا انتظار کروائے۔ ورنہ کسی سے اس کی اجازت لے کر اس کے جوتے چپل پہن کر گھر آئے، پھر اپنے پہن کر اسے واپس کرے۔

مسجد سے بغیر اجازت کسے کے جوتے، چپل پہن کر کچھ دیر کے لیے بھی گھر نہیں آسکتا، نہ مسجد میں پڑی بیکار چپل خود سے لے سکتا، نہ شک کے بنا پر کسی کے جوتے چپل اٹھا سکتا ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:562

نکاح کے بعد پہلی رات میں شوہر اور بیوی کے بیچ میں شریعت میں کیا حکم ہے یعنی 2 رکعت نماز کس طریقے سے پڑھی جائے گی؟ پوری تفصیل سے سمجھائے اور کیا کیا کرنا چاہیے اور کن باتوں سے بچنا چاہیے؟

جواب:562

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ سب قرآن، حدیث اور اقوال ائمہ اور بزرگان دین سے ثابت ہیں۔ بعض سنت ہے۔ بعض مستحب اور کچھ آداب۔

سب سے پہلے جب نئی دلہن گھر آئے تو اس کے پیر دھو کر اس پانی کو گھر کے چاروں کونوں میں ڈالنا چاہیے۔ اعلی حضرت، امام اہل سنت فرماتے ہیں یہ مستحب ہے اور اس سے گھر میں برکت ہوتی ہے۔ شادی کی رات نماز شکرانہ پڑھ سکتے ہیں اور اس کی ترکیب عام نمازوں کی سی ہوتی ہے۔ مرد آگے ہو گا اور بیوی پیچھے، اس نماز کا فائدہ انشاءاللہ یہ ہو گا کہ عورت مرد کی فرمابردار رہے گی۔

حدیث پاک میں ہے کہ مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے اور بغیر اچھی نیت کے کوئی نیک کام کا ثواب نہیں ملتا اور اگر ہر کام میں اچھی نیت شامل ہو جائے تو وہ عبادت بن جاتا ہے، چاہیے کہ اس کام سے پہلے بھی کچھ نیت کر لی جائے۔
مثلاً اللہ کی رضا پانے کے لیے نیت کرتا ہوں، ثواب بڑھانے کے لیے سنت کی ادائیگی سے کروں گا۔ سنت اور آداب وغیرہ کا خیال رکھوں گا، جس کام سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے اس دوران اس کام سے بچوں گا، بد نگاہی سے بچنے کے لیے جماع (ہمبستری) کروں گا، زنا سے بچنے کے لیے بھی، اسی طرح عبادت میں دل لگانے کے لیے بھی، (جماع کر لینا دل کی راحت ہے۔ جب عبادت، نماز وغیرہ دل کی راحت کے ساتھ کی جا سکتے ہے بے چینی کے ساتھ نہیں) اور چاہے کہ دونوں پہلے نماز ادا کریں۔ ہمبستری کرنے سے پہلے کوشش کریں کہ خوشبو لگائیں (چاہے تو کمرے میں اگر بتی وغیرہ) اچھی باتیں کریں، محبت کا اظہار کریں۔ شہوت کے ساتھ بوس و کنار (Kiss) کریں۔ پھر دونوں کو چاہیے کہ ایک چادر یا بڑے کپڑے میں شامل ہو جائیں پھر بسم اللہ پڑھیں اور جمار (ہمبستری) کریں۔ ان باتوں کا خاص خیال رکھا جائے کہ بزرگوں نے فرمایا، برہنہ جماع کرنے سے اولاد بے حیا پیدا ہوتی ہے اس لئے کہ کپڑا ضرور اوڑھ لیں۔ اس دوران باتیں بالکل نہ کریں کہ اولاد کے گونگے پیدا ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ جس طرح چاہے عورت سے اور عورت مرد سے لطف حاصل کر سکتی ہے مگر مرد کو چاہیے کہ عورت کے اگلے مقام پر ہی جماع کرے عورت کے پیچھے جماع کرنے والے پر حدیث میں لعنت آئی اور اسے ابلیس کہا گیا، یعنی عورت کے ساتھ جس طرح چاہے جماع کرے، مگر صرف آگے کے مقام پر۔ اسی طرح سے منھ سے جماع کرنا حرام یعنی مرد اپنی شرمگاہ کو عورت کے منھ میں دے یا عورت کی شرمگاہ کو زبان سے چاٹے یہ حرام سخت حرام ہے۔ شرمگاہ کو چھوڑ کر مرد عورت چاہے ایک دوسرے کے کہیں بھی چوم سکتے ہیں۔ اسی طرح مرد عورت کے پستان پر بھی انزال کر سکتا ہے، جماع میں جلدی نہ کریں بلکہ مرد اگر فارغ ہو جائے تو فوراً دور نہ ہو بلکہ عورت کو بھی سکونِ روح حاصل کرنے دے پھر جب دونوں فارغ ہو جائیں تو کچھ دیر بعد استنجا وغیرہ کریں، ورنہ غسل اور اگر اس رات پھر سے جماع کرنے کا ارادہ ہو تو غسل نہ کریں مگر ہر بار وضو کر لیں۔ پھر اسی طرح رات میں جتنی بار جماع کرے یہی کام کریں یعنی کچھ دیر ٹھہرنے کے بعد استنجا اور وضو کریں اور نماز فجر سے پہلے دونوں غسل کریں۔

بزرگوں نے فرمایا ہمیشہ اپنی طاقت کو عورت پر برباد مت کرو اس سے بہت کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ زیادہ جماع کرنے والوں کو اس حکایت پر بھی نظر کرنی چاہیے۔
ایک بزرگ سے ان کے شاگرد نے پوچھا کہ عورت سے جماع کتنی بار کرنا چاہیے، فرمایا:
زندگی میں ایک بار
کہا: یہ تو ممکن نہیں۔
پھر فرمایا: سال میں ایک بار۔

کہا: یہ ممکن نہیں۔

فرمایا: مہینے میں ایک بار۔

کہا: اتنا رکنا بھی مشکل ہے۔

فرمایا: تو ہفتے میں ایک بار۔

کہا: یہ بھی نہ ہو سکے تو؟

فرمایا: سر پہ کفن باندھ لو اور روز کرو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:563

کیا غیر مسلم کے گھر سے گوشت کھانا جائز ہے؟

جواب:563

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جو مسلمان گوشت کھائے گا اگر اس نے خود کسی مسلمان کی دوکان سے گوشت لے کر اس کافر کے گھر دیا کہ پکائے اور اس کے سامنے پکا تو حرج نہیں (یعنی کھانا حلال مگر اس صورت میں بھی چاہیے کہ بے۔ضرورت کافر سے میل جول حدیث میں منع ہے) اور اگر کافر خود لایا اور پکا کر مسلمان کو کھانے کو دے تو جائز نہیں۔ چاہے وہ کہے کہ میں مسلمان کی دوکان سے لایا ہوں پھر بھی اس کا اعتبار نہیں کیا جائے گا۔

فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 637 پر ہے:

ہندوؤں کے یہاں کھانا پینا سوائے گوشت کے جائز رکھا گیا ہے مگر بچنا بہتر ہے۔

اور آگے اعلی حضرت امام اہل سنت اس کتاب یعنی فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 659 پر لکھتے ہیں:

ہندوؤں کے یہاں گوشت کھانا حرام ہے اور باقی چیزوں کے فتوے جواز اور تقوی احتراز (یعنی گوشت کھانا حرام، باقی چیزیں حلال، فتوی یہی ہے اور تقوی یہ ہے کہ کچھ بھی نہ کھائے)

آگے فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 664 پر لکھتے ہیں:
(خلاصہ) ہندوؤں کے یہاں کا گوشت حرام اور ہر وہ چیز بھی حرام جس کی نسبت یہ یقین ہو کہ اس میں کوئی ناپاک چیز ملی ہے اور یقین نہیں تو (گوشت کے سوا) سب جائز۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:564
نماز میں جو سنت غیر مؤکدہ ہوتی ہیں کیا کہنا ضروری ہے اگر غیر مؤکدہ سنت نہ کہے تب بھی کیا نماز ہو جائے گی؟

جواب:564
بسم اللہ الرحمن الرحیم
کہہ لینے میں بھی حرج نہیں اور نہ کہا تو بھی سنت ادا ہو جائے گی جب کہ دل میں پکا ارادہ ہو کیا پڑھ رہا ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:565
حضرت میری موبائل کی دوکان ہے اور میں ڈاؤنلوڈ بھی کرتا ہوں۔کچھ لوگ گانے اور گندے مناظر Blue Film بھی ڈلواتے ہیں تو کیا حضرت جب تک وہ یہ سب دیکھے گا ان کا گناہ میری سر بھی آئے گا؟ طالب جواب۔

جواب:565
بسم اللہ الرحمن الرحیم
جی، ہاں۔ ضرور ڈاؤنلوڈ میں گانے باجے گندے مناظر کسی کے فون میں ڈالنے بھی حرام ہیں اور اس کام میں آپ بھی گنہگار ہیں اور جو اسے سنیں گے اور دیکھیں گے وہ بھی گنہگار ہیں اور ان سب کا گناہ بھی آپ کے سر ہو گا اور ان کے گناہ میں کچھ کمی نہ آئے گی۔ اس کے لیے میں آپ کو ایک بہت خوب قرآنی دلیل پیش کرتا ہوں، (اللہ کرے آپ کے سمجھ میں آجائے) قرآن کا ایک مشہور واقعہ ہے ہابیل قابیل کا۔ یہ دونوں حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے تھے اور قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو قتل کر دیا۔ اس واقعے کی تفسیر میں تفسیر روح

البیان، سورہ مائدہ آیت 30-27 میں ہے کہ حدیث شریف میں ہے کہ زمین پر قیامت تک جو بھی ناحق قتل ہو گا، قابیل اس قتل کا بھی حصے دار ہو گا، کیونکہ اسی نے سب سے پہلے قتل کا دستور نکالا۔

اس سے پتہ چلا کہ قابیل نے قتل کر کے اپنے سر کا گناہ لیا اور ساتھ ہی اب اس کی دیکھ دیکھ جو بھی کسی کا قتل کرے گا اس کا گناہ بھی اس قابیل کے سر ہو گا اور لوگوں کے گناہ میں کمی نہیں ہو گی۔ (کیا ہی اچھی مثال)

ایک اور حدیث مشہور ہے جو شاید آپ نے سنی ہو گی کہ سود کی گواہی دینا بھی حرام ہے اور سود کھانا بھی۔ اب آپ سوچیں کیا گواہی دینے والے نے سود کھایا، نہیں ہر گز نہیں تو پھر اس پہ گناہ؟ کیونکہ اس نے سود جیسے حرام کام میں لوگوں کی مدد کی بس اس لئے، تو گانے باجے سننے، فلمے ڈرامے فون میں ڈالنے پر لوگوں کی مدد کرنا کیسے جائز ہو گا؟ جب کہ قرآن پاک میں اللہ فرماتا ہے، سورہ مائدہ، آیت نمبر 2 میں:

اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔

فتاوی ہندیہ، جلد 3، صفحہ 451 پر ہے کہ:

گناہ کے کام میں کسی کی مدد کرنا کبیرہ گناہوں میں شامل ہے۔

جس طریقے سے سود کے کھانے والا گنہگار ہے اسی طرح سود میں ہر طریقے سے مدد کرنے والا یہاں تک کہ گواہ بھی گنہگار ہے۔

بس اس جامع کلام اور دلائلِ شریعہ سے ثابت ہے کہ موبائل میں گانا بھرنا بھی حرام اور لوگوں کو گانے سنانا بھی حرام۔

اللہ تعالیٰ لوگوں کو جائز اور حلال کمانے کی توفیق دے، وہی برکت والا ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:566

جمعہ کی دن ایک شخص سنت ادا کرنے کی تیاری کر رہا تھا کہ اذان شروع ہو گئی لیکن اس شخص نے پھر بھی نیت باندھ لی اور سنت ادا کی۔ کیا یہ صحیح تھا؟ جمعہ کے دن نماز میں جو دوسری بار اذان ہوتی ہے تب نیت باندھی تھی اس شخص نے تو کیا یہ صحیح تھا؟

جواب:566

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیونکہ اذان شروع ہونے کے بعد فوراً خطبہ شروع ہو جاتا ہے اور اس کے فوراً بعد نماز تو اس شخص کو سنت نہیں پڑھنی چاہیے تھی اور بعد جمعہ ان سنت کو پڑھ سکتا تھا۔

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 644 پر ہے:

ظہر یا جمعہ کی پہلے کی 4 سنتیں فوت ہو گئی اور فرض پڑھ لیا تو اگر وقت باقی ہے تو بعد فرض کے پڑھے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:567

حضرت ابلیس جن ہے یا انسان؟ کیا اللہ کو معلوم تھا کہ ابلیس نافرمان ہو گا اور زمین میں پھینکا جائے گا؟

جواب:567

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن پاک سورہ کہف آیت 50 میں دنیا کو پیدا کرنے والا اللہ فرماتا ہے:

"اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو، تو سب مے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، کہ قوم جن سے تھا، اپنے رب کے حکم سے نکل گیا۔

بالکل معلوم تھا۔ اللہ سب کچھ جاننے والا ہے سب کچھ، جو اس عقیدے پر ایمان نہ رکھے کہ (اللہ سب جانتا ہے) تو وہ مسلمان نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:568

حضرت کیا پالتو جانور کا فطرہ صدقہ یا زکوۃ نکالا جاتا ہے اگر نکالا جاتا ہے تو طریقہ کیا ہے؟ بکری مرغی وغیرہ۔

جواب:568

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پالتو جانور کی زکوۃ نکالی جاتی ہے، مگر اس کہ کچھ شرطیں ہیں اور وہ صورتیں شہروں میں کم پائی جاتی ہیں کیونکہ یہاں 4-2 جانور ہی پالے جاتے ہیں اور انہیں بھی چارہ خرید کر کھلانا پڑتا ہے جب کہ زکوۃ کے لیے جانور کی جو تعداد شریعت نے مقرر کی ہے اس سے کم جانور ہو تو زکوۃ نہیں اور شہروں میں اتنے نہیں ہوتے جو زکوۃ کو پہنچے اور جانور کی زکوۃ کی تفصیل اس طرح ہے:

در مختار، شرح تنویر الابصار، جلد 3، صفحہ 232 پر ہے:

سائمہ وہ جانور ہے جو سال کے اکثر حصے میں چارہ کھا کر گزارا کرتا ہے اور اس سے مقصود صرف دودھ اور بچے لینا اور فربہ کرنا ہے۔(اسی طرح) اگر گھر میں گھاس لاکر کھلاتے ہوں یا مقصود بوجھ لادنا، یا حل وغیرہ کسی کام میں لانا، یا سواری لینا ہے تو اگرچہ چر کر گزارہ کرتا ہو وہ سائمہ نہیں اور اس کی زکوۃ واجب نہیں۔

اور اگر آپ کے پاس اس قسم کے جانور ہیں جو سائمہ کے حکم میں ہیں تو ان کی زکوۃ اس طرح نکلتی ہے:

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 893 پر ہے:

اونٹ کی زکوۃ: 5 اونٹ سے کم میں زکوۃ واجب نہیں اور جب 5 یا 5 سے زیادہ ہوں مگر 25 سے کم ہوں تو ہر 5 اونٹ پر ایک بکری واجب ہے، یعنی 5 اونٹ ہوں تو ایک بکری 10 ہوں تو 2۔

اونٹ کی زکوۃ کا نصاب اس طرح ہوگا:

5 سے 9 اونٹ: 1 بکری

10 سے 14 اونٹ: 2 بکری

15 سے 19 اونٹ: 3 بکری وغیرہ وغیرہ۔

گائے کی زکوۃ:

30 سے کم گای ہوں تو زکوۃ واجب نہیں اور جب 30 پوری ہوں تو ان کی زکوۃ سال بھر بچھڑا اور 40 ہوں تو 2 سال کا بچھڑا، 59 تک یہی حکم ہے۔(بھینس کا بھی یہی حساب ہے کہ وہ بھی گای کے حکم میں ہے۔

گائے کی زکوۃ کا نصاب اس طرح ہو گا:

30سے39تک:1 سال کا بچھڑا (گای کا)

40سے59تک:پورے2سال کا بچھڑا

60سے69تک:1-1 سال کے دو بچھڑے

بکری کی زکوۃ:40سے کم بکریاں ہوں تو واجب نہیں اور40ہوں تو ان کی زکوۃ 1 بکری، یہی120تک ہے۔

بکری کی زکوۃ کا نصاب اس طرح ہو گا:

40سے120 بکری تک:1 بکری

121سے200 بکری تک:2 بکری

201سے399 بکری تک:3 بکری

400سے499 بکری تک:4 بکری

پھر ہر100پر ایک بکری کا اضافہ

زکوۃ تین قسم کے جانور پر ہے جو اوپر بیان ہوئے اس کے علاوہ مرغے پر زکوۃ نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:569

حضرت سفر کا مہینہ کیا ہے اور کیا اس مہینے میں نیا کام یعنی بزنس شادی وغیرہ نہیں کرنی چاہیے،

جواب:569

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سفر کا مہینہ کچھ نہیں، لوگ اسے منحوس سمجھتے ہیں یہ ان کی جہالت ہے اور بعض تو اسے غم کا مہینہ کہتے ہیں اور نہ شادی کو جائز مانتے ہیں، نہ خوشی کو۔ یہ ان کی کم علمی ہے۔ اس ماہ میں شادی وغیرہ کوئی بھی نیک کام کرنا جائز ہے۔

بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 660-659 پر ہے:
ماہ سفر کو لوگ منحوس جانتے ہیں، اس مہینے میں شادی بیاہ نہیں کرتے، لڑکوں کو خوشبو نہیں لگاتے اور بھی اس قسم کے کام کرنے سے پرہیز کرتے ہیں، خاص کر سفر کی 13 تاریخ بہت منحوس مانی جاتی ہے اور ان کو تیرہ تیجی کہتے ہیں، یہ سب جہالت کی باتیں ہیں۔ حدیث پاک میں فرمایا:
سفر کچھ نہیں یعنی لوگوں کو اسے منہوس سمجھنا غلط ہے۔

آگے لکھتے ہیں کہ ماہ سفر کا آخری بدھ ہندوستان میں منایا جاتا ہے لوگ اپنے کاروبار بند کر دیتے ہیں۔ سیر و تفریح کے شکار ہو جاتے ہیں (یہ بھی خلاف واقع ہے) بلکہ حدیث کا ارشاد
"سفر کوئی چیز نہیں" ساری خرافاتوں کا رد کر دیا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:570
ولی کا پاؤں چومنا کیسا؟
(2) کہ ام بر سماط خوردن سنت است، سیاہ یہ سرخ؟
(کون سا دستر خوان سنت ہے، لال یا کالا؟)

جواب:570
بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب (1): بزرگوں کے ہاتھ پاؤں چومنا جائز ہے، اسے ناجائز کہنا جہالت ہے۔
حدیثِ پاک (مشکوٰۃ شریف) میں ہے، حضرت زارع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم مدینہ میں آئے تو جلد اپنی سواریوں سے اتر پڑے اور پھر ہم نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ہاتھ اور پاؤں کا بوسہ لیا۔

اس حدیث کی شرح اشعت اللمعات میں ہے:

یعنی اس حدیث سے پاؤں کا چومنا جائز ثابت ہوا۔

(2) الجواب: بر سماط احمر خوردن سنت ست ازانکہ سماط آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم سرخ بودے چنانکہ شیخ عبد الحق رحمہ اللہ تحریر فرمودہ اند کہ سفرۂ آنحضرت سخ بودے
(لال دستر خوان جیسا کہ فتاوی فیض الرسول میں مذکور ہے۔)

(فتاوی فیض الرسول، ج2، ص551)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال: 571
حضرت کوئی انسان سورہا ہو دن ہو یا رات، اگر دوسرے انسان کو اسی جگہ نماز پڑھنی ہے اور نماز کا ٹائم ہو گیا تو کیا نماز پڑھ سکتے ہیں؟ کیا حکم ہے جواب کا طالب ہوں۔

جواب: 571

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اگر یہ نماز پڑھنے والا جانتا ہے کہ سونے والا بھی نماز پڑھے گا اور وقت گزر رہا ہو تو اس سونے والے کو بھی نماز کے لیے اٹھانا واجب ہے اور اگر یہ سونے والا نماز نہیں پڑھے گا تو پھر اسے سونے دے، کہیں دوسری جگہ نماز پڑھ لے، اگر جگہ نہیں تو اسے سائڈ میں سونے کے لیے کہہ دے اور سوال میں ہے کہ نماز کا ٹائم ہو گیا اس سے پتہ چلا کہ نماز کا ٹائم ہوتے ہی فوراً وقت قضا نہیں ہوتا۔
مرد کو مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا واجب ہے، بلا عذر گھر میں نماز پڑھنے اور جماعت ترک کرنے کا عادی بنے گا تو گنہگار ہو گا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:572

حضرت کیاجو نماز جہنم سے بچنے کے ڈر سے، جنت کو پانے کے لالچ سے اور خوف خدا سے پڑھی جائے وہ نماز صحیح نہیں مانی جائے گی؟لوگ بالتے ہیں جو نماز اللہ پاک کی محبت میں پڑھی جائے صحیح ہے، کیا یہ بات صحیح ہے؟

جواب:572

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز کے فرائض، شرائط اور واجبات کی ادائیگی اگر کوئی صحیح کرے تو نماز ادا ہو جائے گی اور ان سب صورتوں میں نماز پڑھنا جائز ہے یعنی جنت کے پانے کی نیت سے بھی، اللہ کے خوف سے بھی اور جہنم سے بچنے کے لیے بھی۔ بلکہ نماز یا ہر عبادت میں یہی مقصد ہوتا ہے اور رہا اللہ کی محبت میں نماز پڑھنا تو شاید میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ کوئی اللہ کی دشمنی میں نماز پڑھے۔ کسی کا نماز ادا کرنا ہی یہ دلیل ہے کہ وہ اللہ کے فرمان پر عمل کر رہا ہے اور کسی کے فرمان پر عمل کرنا اس سے محبت ہی کی دلیل ہے، لوگوں کا کہنا غلط ہے۔ بلکہ نماز پڑھنا اللہ اور رسول کی محبت ہی پیدا کرتا ہے اور یہ حیلے بہانے والے لوگ کرتے ہیں جنہیں خود نماز پڑھنے کی توفیق نہیں ہوتی۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:573

السلام علیکم حضرت۔ یہ بتائیں کہ نماز پڑھتے ٹائم اگر رونا آجائے یا سجدے میں کوئی رو رو کر اللہ سے کچھ طلب کرے یا رونے کی وجہ سے سجدہ لمبا ہو جائے تو وہ نماز کیسی ہے، مانی جائے گی یا نہیں؟

جواب:573

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال سے یہی ظاہر ہو رہا ہے کہ نماز نفل ہے کیونکہ جماعت سے نماز میں مقتدی سجدہ لمبا نہیں کر سکتا کیونکہ امام کے سر اٹھانے پر اسے بھی سر اٹھانا پڑے گا۔

اس طرح نماز پڑھنے میں حرج نہیں اور سجدے میں 7 تسبیح ہو جاتی ہیں جب کہ رونے میں صرف آنسو ہو اور آواز یا حروف پیدا نہ ہو۔ جیسا کہ فتاوی عالمگیری میں ہے کہ:

نماز میں رونا، درد یا مصیبت کی وجہ سے یہ الفاظ، آہ، اوہ، اف، تف نکل گیا یا آواز سے رونے میں یہ حروف پیدا ہو گئے تو نماز فاسد ہو گئی یعنی ٹوٹ گئی اور رونے میں صرف آنسو نکلے آواز یا حروف نہ نکلے تو حرج نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:574

مدار شاہ کے بارے میں تفصیل سے بتائیں حضرت کیونکہ کچھ لوگ انہیں تابعی کہتے ہیں اور کچھ ولی کہتے ہیں؟

جواب:574

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، مدار صاحب اللہ کے ولی ہیں اور ان کا تابعی ہونا مجھے یاد نہیں، عوام کو اس امور پر بحث کرنا سخت منع ہے۔ خدا نہ کرے کسی طرف گستاخی ہو جائے تو بربادی بلکہ اس کی شامت سے زوال ایمان کا اندیشہ ہے۔ شاہ مدار صاحب ضرور اکابر اولیاء سے ہیں۔ مگر اس میں شک نہیں کہ حضور غوث اعظم کا مرتبہ بہت اعلی و افضل ہے۔ غوث اپنے دور میں تمام اولیائے عالم کا سردار ہوتا ہے۔

حضور سیدنا غوث اعظم ولیوں کے سردار ہیں۔ حضرت شاہ بدیع الدین مدار صاحب کو ان سے افضل کہنا جہالت، افترا و بہتان ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد26، صفحہ 559)

(فتاوی رضویہ، جلد26، صفحہ 566)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:575

کیا حضرت بڑے پروگرام مجلس میں جب کبھی بھی بڑے علامہ کو بلاتے ہیں تقریر کرنے کے لیے تب ان کے سواگت کے لیے پٹھاکے یا وغیرہ۔ وغیرہ پھوڑ سکتے ہیں، ایسا کرنا کیسا؟

جواب:575

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آپ کے لیے اس گروپ اہل سنت کی برکت ہے جو آپ نے اس مسئلے کو عمل میں لانے سے پہلے پوچھ لیا مگر آپ ایسا کر بیٹھتے تو وہ عالم پہلے آپ کی بیہودہ حرکت پر ہی تقریر کر بیٹھتے۔ کیونکہ اس کی اجازت نہیں، یہ ناجائز ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:576

اگر کوئی نماز پڑھ رہا ہے۔ کیا اس کے سامنے سے نکل سکتے ہیں اور اگر نکل سکتے ہیں تو کتنی دور سے پھر بھی اگر تھوڑی سی ہی جگہ ہے اور راستہ وہی تو کیسے نکلیں؟

جواب:576

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمازی کے سامنے کوئی ایسی چیز رکھی جائے جو خود اپنے وجود سے کھڑی ہو سکے، جسے ستر ا کہتے ہیں، پھر گزرنا جائز ہے اور پوچھی گئی صورت میں کتنی بھی دوری تک نہیں گزر سکتا، اگر سامنے کوئی چیز نہ رکھے اگر پھر بھی کوئی گزرا تو گناہ گزرنے والے پر ہے۔ نمازی کی نماز میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔

اعلی حضرت، امام اہل سنت فرماتے ہیں:

نماز میں کوئی خلل نہیں آتا، نکلنے والا گنہگار ہوتا ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 255)

اور یہ تنہا نماز پڑھنے والے کا حکم ہے، جب کہ نماز جماعت سے ہوتی ہے تو جماعتیوں کے آگے سے گزرنے میں گناہ نہیں ہوتا، وہ جو حدیث میں آیا کہ نمازی کے آگے سے نہ گزرو وہ تنہا نماز پڑھنے والے کا حکم ہے وہ بھی جس کے سامنے کوئی ستر انہ ہو اور امام کا ستر ا مقتدیوں کے لیے کافی ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:577

کیا حضرت اگر انسان ناپاک ہو تو وہ پاک کپڑے یا رومال یا سابن چھو سکتا ہے، کیا حکم ہے؟

جواب:577

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہاں، چھو سکتا ہے حرج نہیں، نہ کپڑا ناپاک ہو گا، نہ صابب۔

(جواب: مفتی صغیر احمد بدایونی)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:578

حضرت جنازے کو دفن کرنے کے بعد جو اذان دی جاتی ہے وہ فرض ہے یا واجب ہے یا سنت ہے؟ یہ اذان کب سے شروع ہوئی؟

جواب:578

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہل سنت ہی میں یہ سنت آج بھی رائج ہے۔ اذان غیر نماز بھی جا۔بجا جائز ہے۔

فتاوی رضویہ، جلد 5، صفحہ 658 پر ہے:

بعض علمائے دین نے میت کو قبر میں اتارتے وقت اذان کہنے کو سنت فرمایا۔

حق یہ ہے کہ قبر پر اذان نہ دینے یعنی اذان منع ہونے کی شریعت میں کوئی دلیل نہیں اور جس کام سے شریعت نہ منع فرمائے وہ کام ممنوع نہیں ہو سکتا۔ کسی بھی کام کے جائز ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ شریعت میں منع نہیں اور جو اسے منع کرے اسے چاہیے کہ وہ اپنا شریعت سے ثابت کر دے۔

قبر پر اذان دینے کے فائدے:

قرآن اور حدیث میں جتنے بھی اذان کے فائدے ہیں۔ وہ قبر پر دینے سے بھی حاصل ہوتے ہیں تو اب شریعت اذان کا کیا حکم بیان کرتی ہے، ایک نظر اس طرف اور اذان آخر ہے کیا اس پر بھی ایک نظر۔

اس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا:
اذا سئل المیت من ربی ترا ٔی لہ الشیطان فی صورت فیشیر الی نفسہ ای انا ربک افلھذا ورد سوال التثبیت لہ حین یسئل

یعنی: جب مردے سے سوال ہوتا ہے کہ تیرا رب کون ہے، شیطان اس پر ظاہر ہوتا ہے اور اپنی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس لئے حکم آیا کہ میت کے لیے جواب میں ثابت قدم رہنے کے لیے دعا کرے۔
اور صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ اذان کے وقت شیطان بھاگ جاتا ہے۔
مسلم شریف میں ہے:
اذاذن المؤذن ادبر الشیطان ولہ حصاص

یعنی: جب مؤذن اذان کہتا ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتا ہے۔

دلیل 1: جب حدیث سے یہ ثابت ہے کہ شیطان قبر میں آتا ہے اور یہ بھی ثابت ہے کہ اذان سے شیطان بھاگ جاتا ہے تو قبر پر اذان دینے سے ضرور شیطان مردے کو نہ بہکا سکے گا۔

حدیث مسند احمد بن حنبل
قال لمادفن سعد بن معاذ (زادگی روایة)
وسوی علیہ سبح النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وسبح الناس معہ طویلا ثم کبر وکبر الناس ثم قالوا یا رسوم اللہ لم سبحت (زاد فی روایة) ثم کبرت وال لقد تضایق علی ھذا الرجل الصالح قبرہ حتی فرج اللہ تعالیٰ عنہ

یعنی: جب سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ دفن ہو چکے اور قبر درست کر دی گئی تو حضور دیر تک "سبحان اللہ" فرماتے رہے۔ صحابہ بھی حضور کے ساتھ کہتے رہے۔ پھر حضور اللہ اکبر فرماتے رہے اور صحابہ بھی ان کے ساتھ کہتے رہے۔ صحابہ نے عرض کی حضور اول تسبیح اور بعد میں تکبیر کیوں فرماتے رہے؟
ارشاد فرمایا: اس نیک مرد پر اس کی قبر تنگ ہوئی تھی، یہاں تک کہ اللہ نے یہ تکلیف اس سے دور کی اور قبر کشادہ فرمائی۔

دلیل 2: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ حضور نے میت پر آسانی کے لیے بعد دفن اللہ اکبر فرمایا اور یہی کلمہ اذان میں بھی 6 بار ہے تو عین سنت ہوا۔
اذان میں اور کملہ زیادہ ہیں اور کلمہ زیادہ ہونے سے سنت کی نفی نہیں ہوتی بلکہ اور کلمہ پر بھی اللہ کی رحمت ہی ہوگی۔ جب اللہ اکبر سے ہی قبر کشادہ ہوگئی تو پوری اذان کا کیا کہنا۔

حدیثوں سے یہ بھی ثابت ہے کہ نزع کے وقت مردوں کو کلمہ سکھاؤں۔
جیسا کہ صحاح ستہ میں ہے: موتاکم لا الہ الا اللہ یعنی اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ سکھاؤ۔

دلیل 3: جو نزع میں ہے وہ ایک دم مردہ ہے اور خود حضور نے اسے کلمہ یاد کروانے کا حکم دیا تو قبر میں یعنی سوال پوچھا جائے گا تو اذان سے اسے جواب یاد آئے گا۔
اس کی اصل بھی حدیث سے ثابت ہوگئی۔

ایک حدیث پاک میں حضور نے فرمایا: اطفؤا الحریق بالتکبیر
(آگ کو تکبیر سے بجھاؤ)
اور فرمایا:
اذا رأیتم الحریق فکبروا فانه یطفئ النار

یعنی: آگ دیکھے تو اللہ اکبر کی تکبیر سے بجھاؤ۔

ملا علی قاری مرقاۃ شرح مشکات میں اس حدیث کے تحت (حضور دیر تک تکبیر کہتے رہے) فرماتے ہیں:
التکبیر علی هذا لاطفاء الغضب الالٰهذا ولهذا اورد استحباب التکبیر عند رؤیة الحریق

یعنی: اب یہ "اللہ اکبر" کہنا غضب الہی کے بجھانے کو ہے لہذا آگ لگی دیکھو تو دیر کے تکبیر مستحب ٹھہری۔

دلیل 4: قبر پر اذان دینے کی حکمت یہ بھی ہے کہ حدیث میں آیا کہ آگ لگی دیکھو تو تکبیر کہو، یہاں سے یہ بھی ثابت ہے کہ قبر مسلم پر تکبیر کہنا سنت ہے لہٰذا اذان بھی سنت ہے۔

حدیث سنن ابو داؤد، بیہقی اور حاکم نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا:

كان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم اذا فرغ من دفن المیت وقف علیه قال استغفروا لا خیکم وسلوا له بالتثبت فانه الان یسأل

یعنی: حضور جب دفن میت سے فارغ ہوتے، قبر پر فرمایا کرتے، اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو اور اس کے لیے جواب نکیرین میں ثابت رہنے کے لیے دعا مانگو کہ اب اس سے سوال ہو گا۔

ملا علی قاری میقات شرح مشکات میں فرماتے ہے:

كل دعا ذكر وكل ذكر دعا

سب دعا ذکر ہے سبھی ذکر دعا ہے۔

دلیل 5: بعد دفن قبر مسلم کے پاس دعا کرنا سنت سے ثابت ہے اور اذان خود دعا ہے، بلکہ بہترین دعا ہے بلکہ ذکر الہی ہے۔ بلکہ ہر ذکر دعا ہے۔

یہ تو ثابت ہو گیا کہ قبر پر دعا کرنا سنت سے ثابت ہے اور یہ بھی حدیث میں ہے کہ ہر دعا سے پہلے کچھ نیک عمل (تسبیح وغیرہ) کر لیے جائے (اس سے قبولیت کی امید بڑھ جاتی ہے)

مسلم ابو داؤد ترمذی نے ایک حدیث نقل کی:

آداب الدعاء منها تقدیم عمل صالح وذكره عند الشدة

یعنی: آداب دعا میں سے ہے کہ اس سے پہلے عمل صالح ہو اور ذکر الہی مشکل وقت میں ضرور کرنا چاہیے (اور اذان بھی ایک ذکر الہی بلکہ ذکر صالح ہے، جیسے کہ اوپر گزرا) اور ایک حدیث میں فرمایا:

اذا نادی المنادی فتحت ابواب السماء واستجیب الدعا

یعنی جب اذان دینے والا اذان دیتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دعا قبول ہوتی ہے۔

دلیل 6: بس یہ بھی ثابت ہے کہ حضور نے دفن کے بعد دعا کی اور حدیث خبر دے رہی ہے کہ اذان کے بعد دعا قبول ہوتی ہے اور دعا سے پہلے کچھ نیک عمل کرنا چاہیے۔ کچھ ذکر، تو ظاہر ہے کہ دفن کے بعد اذان دینے سے دعا کرنے والے کے لیے قبولیت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور یہ کہ اذان بھی ذکر ہے اور دعا سے پہلے اذان دینا یعنی ذکر الٰہی ہوا اور یہ بھی قبولیت کے آداب میں سے بھی گزرا تو جو لوگ بعد دفن قبر پر اذان دیتے ہیں پھر دعا کرتے ہیں تو گویا کتنی حدیثوں پر عمل اور دعا کی قبولیت کی امید بھی قوی ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ گزرا کہ اذان ذکر الٰہی ہے اور ذکر الٰہی عذاب کو دفع کرتا ہے۔

حدیث مسند احمد، بیہقی نے نقل کیا فرمایا حضور نے

ما من شیئ انجی من عذاب اللہ من ذکر اللہ

یعنی: کوئی چیز ذکر الٰہی سے زیادہ عذاب الٰہی نجات بخشوانے والی نہیں۔

اور خوشی کی خبر یہ ہے کہ اذان کے لیے خاص حدیث میں فرمایا گیا:

اذا اذن فی قریۃ امنہا اللہ من عذابہ فی ذلک الیوم

یعنی: جب کسی بستی میں اذان دی جاتی ہے تو اللہ اس دن اسے عذاب سے امان دیتا ہے۔

دلیل 7: تو بیشک اپنے مسلمان بھائی کے پاس اذان دے کر اس کی قبر بلکہ قبرستان سے عذاب الٰہی کو دور کرنا ثواب و میت کے لیے نفع بخش کام ہے۔

اذان ذکر مصطفی ہے اور ذکر مصطفی بھی رحمت نازل ہونے کا ذریعہ ہے، نسیم الریاض میں ہے:

جعلتک ذکرا من ذکر فمن ذکرک فقد ذکرنی

یعنی میں نے تمہیں اپنی یاد میں سے ایک یاد کیا جو تمہارا ذکر کرے وہ میرا ذکر کرتا ہے اور ذکر کرنے والے کے لیے تو حضور نے فرمایا:

حفتھم الملئکۃ وغشیتھم الرحمۃ ونزلت علیھم السکینۃ

یعنی انہیں ملائکہ گھیر لیتے ہیں اور رحمت الہی ڈھانپ لیتی ہے، ان پر سکینہ اور چین اترتا ہے۔
یہ بھی حدیث سے ثابت ہے کہ مردوں کی قبر تنگ کرتی ہے اور نئے گھر میں اس کا دل گھبراتا ہے اور سخت وحشت اور گھبراہٹ ہوتی ہے اور اذان وحشت کو دور کرتی ہے، گھبراہٹ کو دور کرتی ہے اور کیونکہ اذان ذکر ہے اور قرآن میں فرمایا:

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

یعنی: سن لو خدا کے ذکر سے چین پاتے ہیں دل۔

اور حلیۃ الاولیاء میں ایک حدیث نقل ہے، فرمایا:

نزل ادم بالھند فاستوحش فنزل جبرئیل علیہ الصلوۃ والسلام فنادی بالاذان

یعنی: جب آدم علیہ السلام کو جنت سے ہندوستان میں اتارا گیا تو انہیں گھبراہٹ ہوئی تو جبرئیل علیہ السلام نے اتر کر اذان دی۔

دلیل 8: بس یہ بھی ثابت ہے کہ ذکر سے دل چین پاتے ہیں اور اذان بہترین ذکر ہے اور اذان سے گھبراہٹ دور ہوتی ہے اور وحشت ختم ہوتی ہے۔ تو کون عقل والا نہیں چاہے گا نہ نئے گھر میں اپنے عزیز کی گھبراہٹ کو دور کرے اور کون نہیں چاہے گا کہ اذان دے کر مسلمانوں کی وحشت کو دور کرے؟ مگر وہ نہیں چاہے گا، جسے شیطان اللہ کے ذکر (اذان) سے روکے۔ (کیا ہی اچھی مثال)
جو مسلمان اپنے یا کسی مومن بھائی کی قبر پر اذان دیتا ہے اور اس کے عذاب دفع کرنے میں مدد کرتا ہے اور اسے قبر میں فائدہ پہنچاتا ہے تو سن لو اس کے لیے حدیثیں کیا کہتی ہیں:

اللہ فی عون العبد ماکان العبد فی عون اخیہ

یعنی اللہ بندے کی مدد میں ہے، جب تک بندہ اپنے بھائی مسلمانوں کی مدد کرتا ہے (سبحان اللہ، کیا ہی اچھی مدد، مدد الہی ہے)
اور اس حدیث کو بخاری نے نقل کیا فرماتے ہیں: مدنی تاجدار

من کان فی حاخة اخیہ کان اللہ فی حاجتہ ومن فرج عن مسلم کربة فرج اللہ عند بھاکربة من کرب یوم القیمة

یعنی جو اپنے بھائی مسلمان کے کام میں ہو، اللہ اس کی حاجت روائی فرماتا ہے اور جو کسی مسلمان کی تکلیف دور کرے۔ اللہ اس کے بدلے قیامت کی مصیبتوں سے ایک مصیبت اس سے دور فرمائے گا۔
جب حضرت علی کو حضور نے گمزدہ دیکھا تو فرمایا:

قال رٰانی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حزینا فقال یا ابن ابی طالب انی اراک حزینا فمر بعض اھلک یؤذن فی اذنک فانہ درء الھمّ

یعنی جو مجھے حضور نے غمگین دیکھا تو فرمایا:
اے علی۔ میں تجھے غمگین پاتا ہوں، اپنے کسی گھر والے سے کہہ کہ، تیرے کان میں اذان کہے، اذان گم اور پریشانی کو دفع کرتا ہے۔

امام طبرانی نے ایک حدیث نقل کی، فرمایا حضور نے:

ان احب الاعمال الی اللہ تعالیٰ بعد الفرائض ادخال السرور علی المسلم

یعنی بیشک اللہ کے نزدیک فرضوں کے بعد سب اعمال سے بہتر مسلمان بھائی کو خوش کرنا ہے۔
دلیل 9: لو وہ آیا میرا حامی میرا غمخوار امم۔ تو دیکھ لو اے سنی مسلمانوں، تمہارے لیے کیسا حسین موقع ہے کہ قبر پر اذان دے کر اپنے مسلمان بھائی کو فائدہ پہنچاؤ اور جو ایسا کرے اللہ اس کی حاجت پوری کرتا ہے اور یہ بھی ثابت ہوا کہ مسلمان بھائی کو جس طرح ہو سکے فائدہ

پہنچانا چاہیے مگر سوچو کیا تمہارا مر دہ مرنے کے بعد مسلمان نہیں؟ اگر ہے تو اذان دے کر فائدہ پہنچاؤ اور کیونکہ وہابی دنیا میں بھی کافر ہے، لہٰذا اس کا مر دہ بھی کافر ہے اور مر دہ کافر کو فائدہ پہنچانے کی حدیث ہم نے نہیں پڑھی، بلکہ اس کے لیے دعائے مغفرت کفر ہے۔ تو بس اے مسلمانوں۔ جس کے گھر پر کوئی مسلمان فوت ہو تو اسے قبر پر اذان دے کر فائدہ پہنچائیں۔

قبر پر اذان دینے کی جو دلیل اوپر گزری ان کا خلاصہ یہ ہے کہ:

اذان دینے کے فائدے

(1) شیطان کے سر سے پناہ۔

(2) اذان تکبیر ہے اور تکبیر آگ سے امان۔

(3) جواب قبر میں آسانی۔

(4) ذکر اذان سے عذاب قبر کا دور ہونا۔

(5) اذان ذکر ہے اور ذکر ہر وقت جائز ہے۔

(6) قبر پر ذکر کرنا سنت مطلب اذان بھی سنت۔

(7) اذان ذکر ہے اور ذکر سے دل چین پاتے ہیں۔

(8) اذان میں ذکر مصطفی یعنی رحمت اترنے کا ذریعہ۔

(9) اذان سے وحشت کو دور کرنا۔

(10) اذان کے ذریعے رنج و گم کو دور کرنا۔

(11) قبر پر دعا سنت ہے اور اذان ذکر ہے اور ذکر دعا ہے یعنی اذان سنت ہے۔

(12) قبر کے پاس تکبیر کہنا سنت ہے اور اذان میں تکبیر ہے، اذان سنت ہے۔

(13) میت سے شیطان کو دور بھگانا ابتدائے سنت۔

(14) اذان سے مومن کو فائدہ پہنچانا، حدیث پر عمل ہے۔

اب جو اتنے فائدے ہاتھ آنے کی نیت سے اپنے مومن بھائی کی قبر پر اذان دے تو کیسے ثواب کے خزانے ہاتھ آئیں گے۔ حدیث میں فرمایا

نية المومن خير من عمله

(مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔)

اور جو علم نیت جانتا ہے یعنی ہر کام میں اچھی اچھی نیت کرنا جانتا ہے تو وہ ہر کام میں بہت ثواب کما سکتا ہے۔ تو قبر پر اذان بھی اچھی نیت کے ساتھ دی جائے تو اوپر گزری حدیثوں پر بھی عمل ہو گا اور جب تک اذان دے گا خود اذان دینے والے پر اور قبر پر بھی رحمت الٰہی نازل ہوتی رہے گی۔ ضرور دینے والے کی بھی مغفرت ہو جائے (اللہ ہی دیتا ہے عقل، کلام علم و حکمت کے کرنے کی)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:579

حضرت میت کو دفن کرنے کے بعد کیا پاؤں دھو کر گھر میں آنا ضروری ہے؟

جواب:579

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فطرت انسانی تو یہی کہتی ہے کہ جب کہ ہاتھ پاؤں گندے ہو تو دھو کر ہی گھر میں آئیں چاہے مٹی قبرستان کی ہو یا کہیں اور کی اور اگر مٹی نہیں لگی تو کچھ دھونا ضروری نہیں، نہ ہاتھ، نہ پاؤں۔

مفتی امجد علی اعظمی فرماتے ہیں:

ہاتھ میں جو مٹی لگی ہے، اسے جھاڑ دیں یا دھو ڈالیں، اختیار ہے۔

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 845)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:580

حضرت جو پہلے ٹائم میں کنواں تھا تو بہت لوگ اسے پٹوا دیتے تھے۔ کیا اسے پٹوانا نہیں چاہیے؟ کنوئیں کو بند کروانا چاہیے کیا؟ پٹوانے سے کوئیں کو نقصان بھی ہو سکتا ہے؟

جواب:580

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اپنے ذاتی کنوئیں کو پٹوا کر زمین کر دینے میں حرج نہیں، جب کہ کوئی اور مانع شرعی نہ ہو مثلاً یہاں صرف ایک یہی کنواں ہے جس سے سارے لوگ پانی بھرتے ہوں یا کسی دوسرے کی ملکیت پر قبضہ کر کے نہ پٹوایا گیا ہو، وغیرہ۔وغیرہ

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:581
مجدد کیسے بنتے ہیں؟ مجدد کون بناتا ہے؟

جواب:581
بسم اللہ الرحمن الرحیم
مجدد اللہ کے کرم اور اس کے بنائے سے بنتا ہے۔ کوئی خود نہیں بن سکتا، جس میں مجدد ہونے کی شرائط پائی جائیں گی وہی بنے گا۔ مثلاً صدی کا آخر اور نئی صدی کا اول زمانہ پایا ہو اور علم میں اس شہرت دنیا بھر میں ہونا چاہیے، مٹائی گئی سنت اور مستحب کو پھر سے زندہ کرتا ہے، موجودہ دور کے عالموں کا سردار کہلایا جاتا ہے، حق اور باطل میں فرق کرنے والا ہوتا ہے دین کو نکھار کر اس میں آئی خرافات اور بدعت کو دفع کرتا ہے، سنتیں زندہ کرتا ہے، موجودہ دور میں مسائل کی بنیاد رکھتا ہے، وغیرہ۔وغیرہ۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:582
کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام درج ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ کیا شوہر اور بیوی ایک جماعت کے ساتھ اپنے گھر میں نماز پڑھ سکتے ہیں؟ بیّنوا توجروا بیان فرمائے اجر دیے جائیں گے۔

جواب:582
بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر ذی۔ عقل عورت کو میرا یہ روشن بیان ہے کہ تاعمر اس کے حق میں اس کا شوہر ہی تو امام ہے
ہر ذی عقل مرد پر میری یہ دلیل قوی ہے کہ عورت اس کے حکم میں تا۔ عمر مقتدی ہے۔

ہمیشہ سے ابھی تعریف اسی عظمت والے اللہ کی جس نے مرد کو اپنی بیوی کے حق میں امام کیا، سردار بنایا اور عورت کو اسی کی پیروی کا حکم دیا اور شوہر کے لیے راحتِ روح و قلب و جگر یعنی تاعمر اس کی ہمسفر سے عالم شوہر کو زینت بخشی اور ہر لمحہ درود اس حبیب پر جس نے 11 کو اپنا خاص مقتدی کیا اور حشر میں تو سب کا امام ہو گا اور سلام اہل بیت پاک اور شہید کربلا اور زخمی کربلا پر۔
مرد کو علاقے کی مسجد میں فرض نماز جماعت سے پڑھنا واجب ہے اور کسی شرعی عذر کے ساتھ اگر جماعت ترک ہو گئی تو گھر پر فرض پڑھ سکتا ہے اور محرم اور بیوی کے ساتھ جماعت بھی قائم کر کے پڑھنے میں بھی حرج نہیں اور امام بننے والے میں امامت کی شرائط پائی جاتی ہو مثلاً کم از کم اتنی قراءت جانتا ہو کہ نماز فاسد نہ کر دے اور خود اعلانیہ فاسق نہ ہو اور طہارت اور نماز کے مسائل سے بھی واقف ہو تو جماعت سے بیوی کے ساتھ بلکہ ہر محرم یعنی، بہن، ماں وغیرہ کے ساتھ بھی نماز کو گھر میں با۔ جماعت ادا کر سکتا ہے۔ جیسا کہ اعلی حضرت امام اہل سنت، عظیم البرکت، مجدد دین وملت، پروانہ شمع رسالت، امام عشق و محبت، ولی نعمت، پیر طریقت، عالم شریعت، حامی سنت، ماحی بدعت، قاطع نجدیت، بائث خیر و برکت، الحاج، المفتی الشاہ امام احمد رضا علیہ الرحمہ اپنی مقبول دو جہاں تصنیف العطایا النبویہ فی فتاوی رضویہ المعروف فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 492 پر ارشاد فرماتے ہیں:
اور اگر جماعت میں جتنی عورتی اس کی محرم یا بیوی یا حد شہوت تک نہ پہنچی لڑکیوں کے سوا (کوئی) نہیں تو (جماعت سے نماز پڑھنا) بلا کراہت جائز ہے اور نا۔ محرم (شہوت کو پہنچی ہوئی) ہو تو مکروہ۔ بہر حال

بہار شریعت، جلد1، صفحہ 584 پر ہے:
جس گھر میں عورتیں ہی عورتیں ہو اس گھر میں مرد کو ان کی امامت ناجائز ہے اگر ان عورتوں میں اس کی نصبی محارم ہو یا بیوی (تو جماعت سے نماز جائز نہیں)۔

مگر اس صورت میں جب کہ امام مرد ہو اور عورت مقتدی تو عورت یعنی (بیوی) مرد کے پیچھے کھڑی ہو گی نہ کہ برابر میں کہ عورت کا مرد کے برابر کھڑے ہونے سے نماز مکروہ ہو گی اور اس طرح کھڑے ہونا ناجائز ہو گا۔

فتاوی قاضی خان، جلد1، صفحہ 48 پر ہے:

المرأة اذا صلت مع زوجها فی البیت ان کان قدماها بحذاء قدم الزوج لا تجوز صلاتهما بالجماعة وان کان قدماها خلف قدم الزوج الا انها طویلة تقع رأس المرأة فی المسجد قبل رأس فی السجور قبل رأس الزوج جازت صلاتهما لان العبرة للقدم

یعنی کسی عورت نے جب شوہر کے ساتھ گھر میں نماز ادا کی ہو اگر اس کے قدم شوہر کے قدم کے مطابق ہو تو دونوں کی نماز با۔جماعت نہ ہو گی اور اگر اس (بیوی) کا قدم شوہر کے قدم کے پیچھے ہے (یا عورت کے قدم لمبا ہونے کی وجہ سے عورت کا سر حالت سجدہ میں شوہر کے سر سے آگے ہو تا ہو) پھر بھی دونوں کی نماز درست ہو گی کیونکہ اعتبار قدم کا ہے۔

فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 88 پر ہے:

اگر اکیلی عورت مقتدی ہے تو پیچھے کھڑی ہو اور زیادہ عورتیں ہوں جب بھی یہی حکم ہے۔

فتاوی رضویہ، جلد 6، صفحہ 492 پر ہے:

اگر عورت اس قدر پیچھے کھڑی ہے کہ اس کا قدم مرد کے قدم یا کسی عضو کے محاذی نہیں تو (بیوی کی اپنے شوہر کے پیچھے نماز میں) اقتدا صحیح ہے اور دونوں کی نماز ہو جائے گی۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:583

عورت اگر حیض یا نفاس سے پاک ہو جائے پھر اسے وضو یا غسل کرنے کے لیے پانی میسر نہ ہو تو کیا وہ نماز پڑھ سکتی ہے؟ جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہو گی۔ محمد اکمل عطا قادری، کشمیر.

جواب:583

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر تیمم کی شرائط پائی جائیں تو پانی نہ ہونے پر حیض والی عورت نماز کے لیے تیمم کرے۔

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 352 پر ہے:

عورت حیض و نفاس سے پاک ہوئی اور پانی پر قادر نہیں تو تیمم کرے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:584
حضرت۔ حضرت علی اور حضرت امام پاک کے آگے علیہ السلام کیوں لکھتے ہیں؟

جواب:584
بسم اللہ الرحمن الرحیم
لفظ علیہ السلام نبی اور رسول اور فرشتے کے لیے خاص ہے۔ ان کے غیر کو نہ کہا جائے نہ لکھا جائے۔
حضرت علی، امام حسین اور دیگر صحابہ کو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنا چاہیے علیہ السلام نہیں کہنا چاہیے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:585
حضرت میں نے خود کلیم اللہ ہاشمی کی تقریر میں سنا ہے کہ آپ چاہے امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہیں، علیہ السلام کہیں، چاہے صحابہ کرام کہیں کوئی حرج نہیں۔

جواب:585
بسم اللہ الرحمن الرحیم
میں نے اپنے جواب میں وہی نقل کیا جو یقینی معلوم تھا اور علمائے اہل سنت کی معتبر کتب میں بھی یہی درج ہے کہ لفظ علیہ السلام نبی رسول اور فرشتے کے لیے خاص ہے، ان کے غیر کو نہ کہا جائے۔ اور میں نے اپنے جواب میں کہنے والے پر گناہ کا کوئی حکم بھی نہیں دیا، اب رہا کہ بہت علمائے اہل سنت اپنی تقریر میں بیان کرتے ہیں تو ان کا کیا؟ اس کا سب سے بہتر جواب یہی ہے کہ آپ اس سوال کا جواب کسی دار

الافتا سے لکھالو، کہ وہاں کا کیا فتوی آتا ہے، اگر ان کا جواب میرے جواب کے خلاف آئے تو ضرور پیش کریں۔ میں شکریہ کے ساتھ رجوع کروں گا۔

شیطانی وسوسے کی کاٹ: جن علمائے اہل سنت نے کہا کہ سنی امام حسین کو علیہ السلام بھی کہہ سکتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ایسی جگہ پر جہاں شیعہ نہ ہو اور ایسی محفل میں جہاں شیعہ نہ ہو اور جو میں نے جواب میں لکھا کہ نہیں کہنا چاہیے وہ بطور احتیاط ہے کہ یہ جملہ شیعہ کا ہے اور جس مجلس میں شیعہ ہو تو وہاں اسے بولنے کی اجازت نہ ہو گی مگر ہر وہ چیز جس سے علماء پرہیز کرنے کو بولے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہو تا کہ وہ حرام ہو گئی۔ جیسے کہا گیا محرم میں کالے، ہرے کپڑے نہ پہنو یہ حکم بھی شیعہ کی مشابہت سے کہا گیا کہ لوگ تمہیں بھی شیعہ نہ سمجھے مگر یہ مناہی حرام پر دلالت نہیں کرتی۔ میں کہتا اللہ کی توفیق سے) اگر کوئی ایسا علاقہ ہے جہاں دور تک کوئی شیعہ ہی نہیں اور سب سنی ہیں تو محرم میں بھی کالے ہرے کپڑے پہنے جاسکتے ہیں، کچھ مضائقہ نہیں۔ چونکہ اب مانع وجہ ختم ہو گئی اس لئے غیر نبی اور فرشتے کو علیہ السلام کہنے سے بچنا چاہیے، کیونکہ علیہ السلام کہنے سے لوگ نبی سمجھ بیٹھتے ہیں۔ بس اس الجھن سے بچنے کے لیے کہا گیا۔

خود میرا تجربہ ہے کہ ایک بار میں نے ایک مجلس میں کسی غیر نبی کو علیہ السلام کہہ دیا فوراً میرے ایک ساتھی نے عرض کی: جناب کیا یہ بھی نبی ہیں؟ پھر میں نے وضاحت کی۔ رہا یہ کہ آپ نے تقریر میں سنا تو بڑے بڑے علامہ بھی کبھی کبھی خطا کر جاتے ہیں مگر یہ خطا بھی نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:586

حضرت ہم کافر کس کس کو کہہ سکتے ہیں؟ بطور خاص کیا ہم ہندو کو کافر کہہ سکتے ہیں؟

جواب:586

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام کے سوا ہر مذہب باطل ہے ہندو بھی کافر ہی ہیں اور کافر کو کافر ہی کہا جائے گا۔ اور یہ سوال کہ کافر کس کو کہہ سکتے ہیں، اس کی بہت تفصیل ہو سکتی ہے بلکہ اس کے جواب میں 50 جلدوں کہ کتاب لکھی جاسکتی ہے، آپ وہ صورت بیان کر دیں جس کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:587

ایمان نماز ہے یا نماز میں ایمان ہے؟ حضرت سمجھ نہیں آرہا ہے۔ بہت لوگوں کے منھ سے سنا ہے کہ نماز پڑھو تبھی ایمان مکمل رہے گا۔ کیا نماز انسان پڑھے اسی سے پتہ چلے گا کہ ایمان مکمل ہے؟

جواب:587

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال سے معلوم چلتا ہے کہ سائل کافی بے چین پریشان ہے اور شیطان کی فضول باتوں میں الجھا رہتا ہے۔

ساری باتیں صحیح ہیں، ایمان نماز ہے، نماز ایمان سے ہے، نماز پڑھو تبھی ایمان مکمل ہوگا اور ہر بات کے ظاہری معنے مراد نہیں ہوتے کبھی طنز کے لیے بھی کہا جاتا ہے اور صحیح حدیثوں میں یہ بات شاہد ہے کہ نماز اسلام کا ستون ہے اور جس نے بلا عذر نماز چھوڑی کافر ہو گیا، دین اسلام کو ڈھا دیا، اس کا سب کچھ لٹ گیا وغیرہ۔ وغیرہ۔ (اگر چہ تارک صلوۃ کو ہم کافر نہیں کہتے مگر اسے فرض جانے) اور نماز چھوڑنے والا فاسق، گنہگار ہے۔ اس کے دل میں ایمان کا نور نہیں مگر ہے۔ نمازی بھی مسلمان ہوتا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:588

فرض نماز میں پہلی رکعت میں جو سورہ پڑھے، دوسری رکعت میں وہی سورہ جان کر یا غلطی سے پڑھے تو کیا نماز ہوگی؟

جواب:588

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز صحیح ہو جانے میں کچھ کلام نہیں اور بھول سے پڑھنے میں بھی حرج نہیں اور جان کر فرض نماز میں ایک ہی سورت کی تکرار کرنا مکروہ تنزیہی ہے اور اگر اس کے سوا کوئی سورت یاد نہیں تو اسے ہی پڑھے پھر کراہت تنزیہی کی بھی نہیں اور پھر نفل میں ایک ہی سورت کو دہرانا یعنی ہر رکعت میں تکرار کرنا بلا کراہت جائز اور مکروہ تنزیہی بھی نہیں۔ اس لئے فرض نماز کی پہلی رکعت میں سورہ ناس پڑھنے کی

عادت نہیں ڈالنی چاہیے اگر کسی نے پہلی رکعت میں سورہ ناس پڑھی تو دوسری میں بھی سورہ ناس ہی پڑھے کوئی اور نہ پڑھے کیونکہ الٹا قرآن مکروہ تحریمی ناجائز اور گناہ ہے، لہٰذا تکرار سے سخت ہے۔ اس لئے حالت مجبوری میں اسی سورہ ناس کو اگلی رکعت میں بھی دہرا لے مگر الٹا قرآن نہ پڑھے۔

فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ266 پر ہے:
بے ضرورت در فرائض مکروہ تنزیہی است
یعنی بے۔ضرورت فرض میں (ایک سورت کو دہرانا) مکروہ تنزیہی ہے۔
آگے فرماتے ہیں:
پس نشاید در اولی قرأت ناس راتعمد کردن تاحاجت بتکرار نیفتند اما اگر خواند بسھو یا عمد ناچار در ثانیہ تیر ہموں باید خواند کہ قرأتِ معکوسہ سخت تر از تکرار است بخلاف ختم کنندہ قرآن عظیم کہ اورا باید در رکعت اولی تاناس خواندن و در ثانیہ از لم تا مفلحون لحدیث الحال المرتحل ا کذا فی النھر و رد المحتار اقول وانچہ مراد نکس و عکس نیست بلکہ از سر گفتن باشد چنانکہ لفظ حال و مرتحل نیز بر آں دلیل است فافھم

یعنی بس پہلی رکعت میں سورہ ناس نہیں پڑھنی چاہیے، تاکہ دہرانے کی ضرورت نہ پڑے، اگر جان کر بھول سے پڑھ چکا تو اب دوسری رکعت میں بھی وہی سورت یعنی سورہ ناس پڑھے، کیونکہ (قرآن کو الٹا) ترتیب بدل کر پڑھنا، تکرار سے بھی سخت ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:589
اگر کوئی پیسہ جو کہ کسی کے ساتھ فریب کر کے حاصل کیا گیا ہو، کیا وہ حرام ہو گا؟ اگر اس پیسے کو ہم کسی دوسرے آدمی کے بجنس میں لگانا چاہتے ہیں تو کس طرح لگا سکتے ہیں کہ وہ پیسہ حلال ہو جائے؟

جواب:589
بسم اللہ الرحمن الرحیم

جو رقم کسی کو دھوکا دے کر حاصل کی گئی یا چرائی گئی تو اسے اس کے مالک کو واپس کرنا واجب ہے اور توبہ کرنا فرض ہے اور اس رقم کو فقیر کو بھی نہیں دے سکتا۔ اگر وہ شخص مر گیا تو اس کے وارث کو دے دے۔

فقہ کا ایک مشہور قائدہ ہے

ما حصل بسبب خبيث فاسبيل رده

یعنی جو غیر شرعی ذریعے سے حاصل ہوا، اسے واپس کیے بغیر چارہ نہیں۔

اور اگر وہ شخص بھی نہیں اور اس کا کوئی وارث بھی نہیں تو فقیر کو رقم واپس کرے مگر ثواب کی امید نہ رکھے۔

اور حرام ذریعے سے حاصل شدہ اپنے یا کسی اور کے کاروبار یا کام میں لگانا یا اپنے (خرچ) یا کسی کو صرف کے لیے دینا، یہ بھی حرام ہے۔ بلکہ ایسی رقم کو نیک اور ثواب کے کام میں بھی نہیں لگا سکتا۔ حرام رقم کو مسجد یا فقیر کو دے ثواب کی نیت کرنا علماء پروتوں نے کفر لکھا ہے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے:

تصدق على الفقير شيئا من المال الحرام ويرجو الثواب كفر ولو علم به الفقير ودعا له وامن المعطى كفر ا

یعنی کسی نے حرام مال سے فقیر کو صدقہ کیا اور ثواب کی امید کرتا ہے، تو کافر ہو گیا اور اگر فقیر کو معلوم ہو جائے کہ یہ مال حرام ہے اور اس کے باوجود اس نے دینے والے کو دعا دی اور دینے والے نے اس پر آمین کہا تو دونوں کافر ہو گئے۔

فتاوی ظہیریہ میں ہے:

رجل دفع الى فقير من المال الحرام شيئا يرجوا به الثواب يكفر

یعنی کسی شخص نے فقیر کو مال حرام دیا اور اس پر اس نے ثواب کی امید رکھی تو کافر ہو جائے گا۔

بلکہ جو مال ناجائز طریقے سے حاصل کیا جائے اسے واپس کرنا واجب ہے اور جس صورت میں فقیر کو دینے کا حکم ہے تو وہاں ثواب کی امید نہ کی جائے۔

اعلی حضرت امام اہل سنت، شاہ امام احمد رضا بریلوی فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 582 پر لکھتے ہیں:

حرام روپیہ کسی کام میں لگانا اصلاً جائز نہیں، نیک ہو یا اور۔ سوا اس کے کی جس سے لیا اس کو واپس کر دے یا فقیر کو صدقہ کرے اور فرماتے ہیں ثواب کی امید (نہیں کرنی چاہیے یہ) سخت حرام ہے۔

بس اس کافی اور شافی کلام سے یہی ظاہر ہے کہ پیسے واپس کرنا ضروری ہے اور استعمال کرنا حرام چاہے اپنے کام میں ہو یا کسی کے کام میں اور سوال میں یہ کہنا کی وہ پیسہ حلال ہو جائے؟ سائل کی ایسی سخت نادانی ہے جیسے کوئی کہے کہ سوئر کا گوشت کس طرح دھویا جائے کہ حلال ہو جائے جب کہ یہ ممکن نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصوا

سوال:590

:What Do Ulama E Ahle Sunnah Say About Zaid, If Zaid SAYS And Believe On This

.God Could Not Be Everywhere, So He Made Mothers In World

جواب:590

بسم اللہ الرحمن الرحیم

This is a "Kufriya Belief". If Zaid really knows what is tha meaning of this sentence. Then he said and keep on it. God could not be everywhere, so he made mothers then zaid will be a ,kafir

I says : If, A Muslim who will keep / accept this belief, will be a kafir, (Allah Knows Better)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:591

حضرت کیا ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ غیر مقلد ہیں؟ تفصیل سے سمجھائیے۔

جواب:591

بسم اللہ الرحمن الرحیم

امام اعظم خود مجتہد تھے اور مجتہد کو کسی کی تقلید نہیں کرتا کیونکہ وہ خود اتنا بڑا عالم ہوتا ہے کہ قرآن اور حدیث سے مسئلے اخذ کر سکے اور امام اعظم کو اللہ نے وہ مقام دیا کہ انہیں کسی کی پیروی کی حاجت نہیں، بلکہ کل قیامت تک دنیا کو ان کی پیروی کی حاجت اور یہ جو چار امام ہیں اس کا مطلب یہ نہیں کہ بس یہی مسلک ہوئے اور کوئی اس قابل نہیں، بلکہ ان کے وقت میں بھی مجتہد موجود تھے مگر ان کے ماننے والے اس قدر ترقی نہ کر پائے جیسے یہ چار مسلک کے لوگوں نے کی۔ امام او جھل کے بارے میں بھی مشہور ہے کہ وہ بھی امام اعظم کے وقت کے بڑے امام اور خود مجتہد تھے اگر ان کے شاگرد ترقی کرتے تو آج 5 واں مسلک انہیں کا ہوتا۔ کہنا یہ ہے کہ وہابی صرف امام اعظم کے پیچھے پڑا رہتا ہے، جب کہ ان چار کے علاوہ بھی ہزاروں امام مجتہد گزرے، مگر مشہور نہیں ہوئے۔

اور جسے اللہ نے اتنا بڑا بلند مقام بخشہ کہ دنیا اس کی پیروی کرے تو اسے کسی کی پیروی کی کیا حاجت؟

امام اعظم نے علم فقہ میں لاکھوں مسائل اخذ کیے اور بنیادی اصول قائم کیے، جن کی بنا پر آج تک کروڑوں مسائل حل کیے جاتے ہیں اور ایک خاص بات کہ کوئی اللہ کا کرامت والا ولی ایسا نہیں ملے گا جو مقلد نہ ہو، چاہے غوث اعظم ہی کیوں نہ ہو، خود امام بخاری بھی اور غریب نواز بھی، اتنے بڑے بڑے ولی اللہ نے بھی اماموں کی ہی تقلید کی جس سے پتہ چلتا ہے کہ تقلید ہی حق ہے اور اس خلاف راستہ شیطان کا راستہ ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:592

حضرت کیا مرد اپنی بیوی کا جھوٹا کھانا یا پانی پی نہیں سکتا؟

جواب:592

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجھے پوری امید ہے کہ سائل اس کے جواب سے پہلے ہی واقف ہے، مگر شاید حوالے اور دلائل حاصل کرنے کے لیے سوال پوچھا گیا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے اپنے جواب کو پختگی (مضبوطی) دینے کے لیے کچھ بھی پوچھ لیا جاتا ہے۔ بعض مرتبہ سامنے والا جواب کا اعتبار نہیں کرتا اس لئے ایسے مسائل پوچھے جاتے ہیں، تاکہ کسی کو دلیل میں پیش کیے جائیں۔

شریعت میں جھوٹا کافر کا بھی پاک ہے، جو کہا ایمان میں نہیں تو بیوی کا کیسے منع ہو گا جب کہ وہ ایمان میں بھی ہے، شریک حیات بھی ہے اور حدیث میں فرمایا: مومن کے جھوٹے میں شفا ہے اس سے پتہ چلا کہ عام مسلمان کا جھوٹا کھانے پینے میں حرج میں جب کہ دل گواہی دے اور مرد کو غیر عورت کا جھوٹا مکروہ ہے، مگر بیوی کا تو مکروہ نہیں، تو بلا کراہت شوہر بیوی کا جھوٹا کھا سکتا ہے اور یہی حکم عورت کے لیے بھی ہے کہ وہ بھی شوہر کا جھوٹا کھا سکتی ہے اور کھانا چاہیے۔

بلکہ اگر شوہر پیر، مفتی، عالم وغیرہ ہے اور ان کی بیوی ان کا جھوٹا برکت کے طور پر کھائے تو ثواب پائے گی۔ میں کہتا ہوں (اللہ ہی کی توفیق سے) کہ میری نزدیک یہ حکم عام مرد اور عورت پر بھی ہے کہ خاص پیر طریقت عالم دین کی ازواج کے لیے نہیں۔ اگر کوئی بیوی اپنے شوہر نامدار کا جھوٹا اس کی تعظیم کے لیے کھائے پیے تو صرف عالموں کی بیوی کو نہیں عام شخص کی بیوی کو بھی ثواب دیا جائے گا۔ حدیث میں ہے کہ مسلمان کہ نیت اس کے عمل سے بہتر ہے اور ہر عورت پر اس کے آقا (شوہر) کی تعظیم فرض اور ادب فرض۔ دین ادب کا ہی نام ہے (کیا ہی اچھی مثال) تو یہ کافی ہے کہ اگر شوہر بیوی کا جھوٹا کھائے یا عورت اپنے شوہر کا جھوٹا تبرکاً کھائے تو ضرور اللہ کی رحمت سے کل قیامت میں ثواب پائیں گے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال: 593

کیا ناپاکی کہ حالت میں عورتیں مہندی لگا سکتی ہیں یا نہیں؟

جواب: 593

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لگا سکتی ہیں کچھ حرج نہیں۔ منع کرنا لوگوں کی علم کی کمی کو ظاہر کرتا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:594

حضرت جن کی اولاد نہیں تو کیا شریعت اسے بچہ گود لینے کی اجازت دیتی ہے؟ اگر ہاں تو اس بارے میں جواب حوالے کے ساتھ دینے کی مہربانی کریں۔

جواب:594

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر اولاد والد کے حق میں ایک نایاب ہیرہ ہے، باپ نام بدلنا ہی تو گناہ کبیرہ ہے۔
بچہ گود لینے کی اجازت ہے مگر لوگ اس کے اصلی باپ کہ جگہ اپنا نام لکھتے ہیں اس کی اجازت نہیں۔ مثلاً اگر آپ نے کسی رشتے دار کا بچہ گود لیا تو اسے سبھی ڈاکومنٹ پر یہاں تک شادی کارڈ پر بھی اس کے ہی اصلی باپ کا نام ہو گا، اس کا نہیں جس نے گود لیا۔ حدیث میں باپ، ذات، خاندان برادری بدلنے میں لعنت آئی ہے اور ایک شخص کی اولاد کو دوسرے کی طرف منسوب کرکے پکارنے سے منع کیا گیا ہے۔
اسی طرح دوسرے کی عورت کو اپنی طرف منسوب نہیں کیا جاسکتا۔

قرآن پاک میں اللہ کا ارشاد ہے:

سورہ احزاب آیت نمبر 5-4 میں کہ "اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارا بیٹا بنایا، یہ تمہارے اپنے منھ کا کہنا ہے اور اللہ حق فرماتا ہے اور وہی راہ دکھاتا ہے، انہیں ان کے باپ کا ہی کہہ کر پکارے، یہ اللہ کی نزدیک زیادہ ٹھیک ہے، پھر اگر تمہیں ان کے باپ معلوم نہ ہوں تو دین میں تمہارے بھائی بہن ہیں۔

اعلی حضرت امام اہل سنت فتاوی رضویہ، جلد 13، صفحہ 361 پر لکھتے ہیں:

حدیث میں فرمایا:

من ادعی الی غیر ابیه فعلیه لعنة اللہ والملئکة والناس اجمعین لا یقبل اللہ منه یوم القیٰمة صرفاً ولا عدلاً

جو اپنے باپ کے سوا دوسرے کی طرف اپنے آپ کو نسبت کرے، اس پر خود اللہ اور فرشتے اور آدمیوں کی لعنت۔ اللہ تعالیٰ کل قیامت کے دن اس کا نہ فرض قبول کرے نہ نفل۔

البتہ سرپرست کہ جگہ گود لینے والا اپنا نام لکھوا سکتا ہے پر باپ کی جگہ نہیں۔
اور ایک خاص بات اس مسئلے میں یہ بھی ہے کہ، اگر کسی نے باہر (غیر رشتے دار) سے کوئی گود لیا اور اسے اپنی بیوی سے دودھ نہیں پلوایا تو بالغ ہونے پر خود اس کہ بیوی یعنی منھ بولی ماں اور اس کی بیٹیاں سے بھی اس کا پردہ واجب ہوگا۔ اسی طرح لڑکی گود لینے پر خود اس کا یعنی منھ بولے باپ اور اس کے بیٹوں سے پردہ۔ اگر بھائی کے بیٹے کو گود لیا اور دودھ نہ پلوایا تو بھی یہی حکم ہے اور اگر اس کی بیوی کے اب دودھ نہیں آتا تو اس کی بہن سے پلوائے یعنی سالی سے ورنہ اپنی بہن سے، مگر ان صورتوں میں ان دونوں کے پردے میں توریایت ہوگی مگر اس کی اولاد کے لیے اب بھی وہی حکم ہوگا کہ پردہ واجب ہوگا اور سب سے بہتر یہ ہے کہ اپنی ہی بیوی سے دودھ پلوائے تاکہ ان کے بچے سے بھی پردے میں ریایت ملے۔ ورنہ اس طرح منھ بولے رشتے میں یہ شخص ہمیشہ گنہگار ہوتا رہے گا۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:595
طریقت اور شریعت میں فرق کیا ہے؟

جواب:595
بسم اللہ الرحمن الرحیم
شریعت سے ہٹ کر طریقت کچھ نہیں، طریقت شریعت کے شجر سے نکلی ایک شاخ ہے۔ عام زبان میں اسے صوفیوں کی راہ یا طریقہ یا صوفیوں کے عقیدے سے تشبیہ دی جاتی ہے اور بعض عام زبان میں اسے فقیری لائن کہہ دیا جاتا ہے۔ یعنی اہل معرفت، دل سے خواہشوں کو دور کرکے خدا کی طرف توجہ کرنا اور صوفی وہی جو شریعت کے خلاف کام نہ کرے، بلکہ یہ اپنے تقوے کی وجہ سے ہی جانے جاتے ہیں مگر کچھ لوگوں نے آج تصوف کو نیا رنگ دے دیا جو شریعت کے خلاف ہوتا ہے۔ اس لئے یہ کہا گیا کہ اصل طریقت وہی ہے جو شریعت کے سمندر سے نکلے، اس کے خلاف نہ صوفی ہے نہ طریقت نہ تصوف۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:596

عارف کسے کہتے ہیں؟

جواب:596

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عارف: پہچاننے والا، اللہ کی معرفت رکھنے والا، اللہ کا ولی وغیرہ۔ وغیرہ۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:597

حضرت میری۔ ایک میرے ہی مسلمان بھائی سے ذرا بحث ہوئی۔ اس نے کہا کہ ہم ہندو کو کافر نہیں کہہ سکتے۔ ہو سکتا ہے وہ مرنے سے پہلے ایمان لے آئے اور مسلمان ہو جائے پلیز مجھے حوالے کے ساتھ بتائیے کہ کیا ہم ہندوؤں کو کافر کہہ سکتے ہیں؟

جواب:597

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہندوؤں کو کافر ہی کہا جائے گا اور جو ہندو کو کافر نہ مانے ان کے کافر ہونے میں شک کرے وہ خود کافر ہے۔

کافر کو کافر اور مسلمان کو مسلمان کہہ سکتے ہیں بلکہ کافر کو کافر اور مسلمان کو مسلمان جاننا ضروریات دین میں سے ہے اور جو لوگ یہ بکواس کرتے ہیں کہ کافر کو کافر نہ کہو جانے کب مسلمان ہو جائے، جہالت ہے۔ اس طرح تو مسلمان کو بھی مسلمان نہ کہو جانے کب کافر ہو جائے، زندہ کو زندہ نہ کہو جانے کب مر جائے اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ جتنا وقت کافر کو کافر کہو گے اتنی دیر میں اللہ اللہ کر لو۔ تو اس کا جواب یہ کہ ہم کب کہتے کہ کافر کافر کا وظیفہ کر لو۔ مقصد یہ ہے کہ دل سے کافر کو کافر جانو اور وقت پر کافر کو کافر کہا بھی جائے گا، بلکہ جو کھلے کافر کے کفر میں شک کرے تو بھی کافر اور یہ بات عقیدوں میں سے ہے، مسلمان کو چاہیے کہ اپنے صحیح عقیدوں کی اصلاح کرے۔

اللہ عزوجل نے قرآن میں بہت جگہ کافر کو کافر اور منافق کو منافق فرمایا، بلکہ سورہ کافرون جو اکثر مسلمان پڑھتے ہی ہیں، اللہ کا ارشاد ہے:

"اے محبوب۔ تم فرماؤ ان کافروں سے"

(سورہ کافرون، پارا30، آیت 01)

فتاوی رضویہ، جلد14، صفحہ 653 پر ہے:
کافر کو ضرور کافر کہا جائے گا۔
فتاوی رضویہ، جلد15، صفحہ 591 پر ہے، شفا شریف میں ہے:
نکفر من لم یکفر من دان بغیر ملته المسلمین من الملل اووقف فیهم اوشک

(ہم ہر اس شخص کو کافر کہتے ہیں جو کافر کو کافر نہ کہے یا اس کے کفر میں شک کرے۔)

در مختار، جلد1، صفحہ 386 میں ہے:
"من شک فی عذابا وکفر فقد کفر"

جس نے اس کے عذاب اور کفر میں شک کیا وہ (خود) بلاشبہ کافر ہو گیا۔

بہار شریعت، جلد1، صفحہ 185 پر ہے:

مسلمان کو مسلمان اور کافر کو کافر جاننا ضروریات دین سے ہے۔ قطعی کافر کے کفر میں شک بھی آدمی کو کافر بنا دیتا ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:598
حضرت بدعت، شرک، حرام اور ناجائز میں کیا فرق ہے؟ مثال اور تفصیل سے اس کا جواب فرمائیں۔

جواب:598

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وہ اعتقاد یا عمل جو حضور علیہ کے ظاہری زمانے میں نہ ہو، بدعت کہتے ہیں۔ اس کی بہت سی قسم ہوتی ہیں، مگر صرف 2 کا ذکر کیا جاتا ہے جو سائل نے طلب کی۔

بدعت حسنہ: دین میں شروع کیے گئے نئے مگر جائز کام کو کہتے ہیں، جس سے مسلمان کو نفع ہو۔
جیسے۔ مسجد پر مینار بنوانا اس سے مسلمان کو فائدہ ہے اور یہ کام منع بھی نہیں۔

بدعت سیئہ: دین میں شروع کیے گئے نئے مگر ناجائز کام جو شریعت کے خلاف یا سنت کو ختم کرنے والا ہو۔ جیسے خطبہ عربی کی جگہ اردو میں پڑھنا۔
شرک: اللہ کی مثل کسی کو بھی سمجھنا شرک ہے، یا اس کی عبادت وغیرہ میں کسی کو شامل کر دینا۔
مثال: پیر کو خدا ماننا۔

حرام: اس کی بھی کئی قسم ہیں اور یہ فرض کے مقابل ہوتا ہے۔ یعنی جس طرح فرض پر عمل ضروری ہے اسی طرح حرام سے بچنا ضروری ہے۔
مثلاً: کسی بھی فرض کے خلاف کرنا حرام ہے۔ مثلاً نماز نہ پڑھنا۔

ناجائز: اس کا استعمال کئی معنے میں ہوتا ہے، جس کام سے شریعت نے منع کیا اور کراہت تحریمی کی ہو گی یا گناہ کا کام تو اسے ناجائز کہہ دیا جاتا ہے۔ واجب کا ترک بھی ناجائز ہے اور فرض کا بھی اور سنت مؤکدہ کے ترک کی عادت بھی ناجائز۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:599

صاحب نام کے کیا معنے ہیں؟

جواب:599

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صاحب = یار، دوست، آقا، حکیم، شوہر، شریف۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:600

شریعت میں قربانی کا کیا حکم ہے اور کیسے کرنا چاہیے؟

جواب:600

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قربانی واجب ہے، ہر صاحب نصاب مرد عورت پر اور قربانی 3 دن تک ہی ہو سکتی ہے اس کے بعد نہیں۔ اگر شوہر قرض دار ہے اور بیوی پر سونا چاندی جو نصاب کو پہنچے موجود ہو تو اور پیسے نہ ہو تو اسے قرض لے کر قربانی کروانی ہو گی۔ اسی زیور بیچ کر بھی اور اس کے لیے شریعت نے کچھ خاص جانور معین کیے ہیں۔

بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 339 پر ہے قربانی کے جانور تین قسم کے ہیں، اونٹ گای اور بکری۔ ان کی سبھی قسم ان جانور میں شمار ہیں، نر و مادہ اور بھینس گای میں شمار ہے۔ بھیڑ اور دمبہ بکری۔ بکرا میں شمار۔

اگر یاد نہ ہو تو دعا قربانی کی کسی کتاب سے پڑھ لی جائے ورنہ تسمیہ پڑھ کر بھی ذبح کیا تو ذبح صحیح ہو جائے گا اور اگر پڑھنا بھول گئے جب بھی قربانی ہو جائے گی اور جان کر نہ پڑھا تو جانور حرام اور عورت بھی قربانی کر سکتی ہے اور دو لوگ چھری پکڑیں تو دونوں کو کلمہ پڑھنا واجب ہے۔ تیز دھار کی چھری سے جانور کے گلے کی کچھ رگیں کاٹ دینے سے جانور حلال ہو جائے گا۔ مستحب یہ ہے کہ جانور کو لٹانے سے پہلے چھری تیز کرے اور لٹانے کے بعد تیز کرنا مکروہ ہے اور ہر وہ فعل جس سے جانور کو تکلیف ہو اس کے ساتھ کرنا مکروہ ہے۔ گلے کی چند رگیں ہیں، ان کے کاٹنے کا نام ذبح ہیں (ذال کے فتحہ کے ساتھ) اور اس جانور کو جس کی یہ رگیں کاٹ دی جائیں ذبیحہ اور ذبح کہتے ہیں (ذال کے کسرہ کے ساتھ) جو رگیں ذبح کے وقت کاٹی جاتی ہیں وہ 4 ہیں، 4 رگوں میں سے 3 کا کٹ جانا بھی کافی ہے اور ایک بار میں پوری گردن الگ بھی نہیں کرنا چاہیے۔

اور بہتر طریقہ یہی ہے کہ، پہلے جانور کو کھانا وغیرہ کھلایا جائے، نہلایا جائے، اور چھری کو تیز کر لیا جائے (مگر اس کے سامنے نہ کیا جائے) اور زمین پر آرام سے لٹایا جائے، نہ گھسیٹہ جائے، نہ مارا جائے، نہ زمین پر زور سے پٹکا جائے۔ ہر جان، جان ہوتی ہے، یہ سوچ کر اگر اس کی جگہ یہ ہو تا تو لوگوں سے کیسی امید کرتا کہ اس پر بھی رحم ہو۔ بس وہ اللہ کی راہ میں قربان کیا جارہا ہے، اس کا بھی درد سمجھنا چاہیے اور ادب کرنا چاہیے۔

ذبح کے وقت شور یا ہنگامہ نہیں کرنا چاہیے کہ، یہ غور کرنے کا مقام ہے نہ اسے خالی تماشہ بنانا چاہیے اور گھر کے بچوں کو (جو زیادہ چھوٹے نہ ہو اور نہ ڈرتے ہو) تو ان کے سامنے ذبح کرنا چاہیے کہ بچے خون دیکھے ان کا دل مضبوط ہو گا، ڈر جاتا رہے گا (جب کہ اسے دیکھنے پر قادر ہو ہمارے بزرگوں کا بھی یہی طریقہ تھا کہ چھوٹے بچوں کو کسائی کی دوکان سے گوشت منگواتے تھے۔ پوچھنے پر کہتے تھے کہ گوشت، خون اور چھری دیکھے گا تو مسلمان کا بچہ ڈرپوک نہیں بنے گا بلکہ دل سے ڈر جاتا رہے گا اور ہماری بھی یہی رای ہے۔

اونٹ کے ذبح میں خاص خیال رکھنا چاہیے کہ لوگ اسے بکرے کی طرح لٹا کر ذبح کرتے ہیں، یہ مکروہ ہے۔ اونٹ کاٹنے کا صحیح طریقہ اور سنت طریقہ جو ہے اسے نہر کہتے ہیں یعنی اونٹ کو کھڑا کر کے اس کے گلے میں چھری گھوپی جاتی ہے، جسے نہر کہتے ہیں، اسے بکرے کی طرح ذبح کرنا مکروہ ہے اور عوام میں جو یہ مشہور ہے کہ اونٹ 3 جگہ سے کاٹا جاتا ہے یہ غلط ہے، مگر قربانی ہر صورت میں ہو جائے گی۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال: 601

بھائی یہ بتائیں کہ کہتے ہیں کہ مہمان کو رخصت کرتے وقت گھر کے گیٹ کے پاس چھوڑنا چاہیے۔ پر مٹی کے گھر میں کیوں منع کرتے ہیں کہ کوئی دروازے تک چھوڑنے مت جانا؟

جواب: 601

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مہمان کی رخصتی کے وقت دروازے تک ساتھ آنا سنت سے ثابت ہے، ایسا ضرور کرنا چاہیے اور چاہے گھر مٹی کا ہو یا سونے چاندی کا سب کا یہی حکم ہے، منع کسی صورت نہیں، یہ کم علمی اور جہالت ہے۔

وقار الفتاوی، جلد 1، صفحہ 343 پر ہے:
احکام شریعت کو قرآن اور حدیث سے معلوم کیا جاتا ہے عقل سے نہیں جانا جاسکتا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:602
کوئی شخص یہ کہے کہ میں آج کے دن کی فرض پڑھ رہاہوں اور کون سی یہ دل میں نہیں، تو نماز ہو گی؟

جواب:602
بسم اللہ الرحمن الرحیم
نماز فرض میں یہ نیت کہ آج کی فرض پڑھتاہوں کافی نہیں، جب کہ کسی نماز کو طے نہ کرے، مثلاً آج کی ظہر یا عشاء۔
(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 494)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:603
اگر کوئی مقتدی سجدے میں اتنی دیر میں جائے جب تک امام سجدے سے اٹھ چکا ہو تو کیا حکم ہے، نماز کا؟

جواب:603
بسم اللہ الرحمن الرحیم
نماز ہو گئی، اگر چہ بلا ضرورت ایسی تاخیر سے گنہگار ہوا۔
(فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 275)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:604

کیا صاحب نام رکھ سکتے ہیں؟

جواب:604

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جائز ہے مگر یہ لفظ صاحَب نہیں بلکہ صاحِب ہوتا ہے (ص کے کسرے کے ساتھ) یعنی ص کے اوپر زبر اس کا خیال رکھیں، پچھلی بار آپ نے صاحب لکھا تھا اس لئے وضاحت کی۔

قرآن میں حضور کو بھی صاحب کہا گیا۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے، سورہ نجم آیت نمبر 2 میں:

"تمہارے صاحب نہ بہکے نہ بے۔راہ چلے"

اور فرماتا ہے اللہ سورہ تکبیر آیت نمبر 22 میں:

اور تمہارے صاحب مجنو نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:605

کچھ لوگ پوچھنے پر اپنے بھتیجے کو اپنا بیٹا کہتے ہیں، کیا یہ صحیح ہے؟

جواب:605

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ صحیح نہیں ہے، غیر کے بیٹے کو اپنا بیٹا نہیں کہہ سکتے اور گود لینے کے بعد بھی جو بھتیجے کو اپنا بیٹا بتاتے ہیں، گنہگار ہیں اور یہ ان کی زبان کا کہنا ہے جب کہ خدا نے اسے ان کا بیٹا نہیں بنایا۔

قرآن پاک میں اللہ کا ارشاد ہے:

سورہ احزاب آیت نمبر 5-4 میں کہ "اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارا بیٹا بنایا، یہ تمہارے اپنے منھ کا کہنا ہے اور اللہ حق فرماتا ہے اور وہی راہ دکھاتا ہے، انہیں ان کے باپ ہی کا کہہ کر پکارے، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ ٹھیک ہے. پھر اگر تمہیں ان کے باپ معلوم نہ ہوں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں۔

حدیث میں فرمایا:

من ادعی الی غیر ابیه فعلیه لعنة االله والملئکة والناس اجمعین لا یقبل االله منک یوم القیمة صرفاً ولا عدلا

جو اپنے باپ کے سوا دوسرے کی طرف اپنے آپ کو نسبت کرے۔ اس پر خود اللہ اور فرشتے اور آدمیوں کی لعنت۔ اللہ تعالیٰ کل قیامت کے دن اس کا نہ فرض قبول کرے نہ نفل۔

(فتاوی رضویہ، جلد 13، صفحہ 361)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:606

یہودی یا دیوبندی کو چندہ دینا چاہیے یا نہیں؟

جواب:606

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر کسی علاقے میں کوئی مصیبت آئی ہو مثلاً زلزلہ یا بارش سے تباہی اور وہاں کے غیر مسلم کافر پریشان ہیں۔ بچوں کو کھانے کے لیے بھی کھانا نہیں اور نہ ایسے میں کوئی ان کا پرسان حال تو اس غرض سے وہ مسلمان کے پاس چندہ کرنے آئے کہ کچھ ان کے بچوں کو کھانا وغیرہ ہو جائے تو یہودی کی اس قسم کی مدد بھی جائز ہے اور کافر کی بھی۔ انسانیت کی مدد کرنا اسلام کا طریقہ کار ہے اور اگر غیر مسلم یا دیوبندی چندہ اپنی عبادت گاہ یا باطل دین کی تبلیغ کے لیے مانگے تو دینا حرام اور کفر بھی ہو گا تو نہیں دینا چاہیے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:607

جناب کون کون سے رشتوں میں شادی جائز ہے؟

جواب:607

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس کی فہرست تو طویل ہے، آپ کو جس رشتے میں پوچھنا ہے وہ عرض کریں، تو جواب میں آسانی ہوگی۔ ورنہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے جس سے شادی حرام ہو بعد میں صورت بدل جاتی ہے، حلال ہو جاتی ہے۔

اسی طرح کبھی کسی سے حلال ہونے کے بعد بھی آگے چل کر حرام ہو جاتی ہے۔

چچا، ماما، کھالا وغیرہ کے بچوں میں آپس میں شادی جائز ہے، ہر غیر محرم سے شادی جائز ہے۔ جب کہ اور کوئی مانع شرع نہ ہو۔ (مثلاً دودھ کا رشتہ، بچپن میں قائم نہ کرلیا ہو۔)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:608

جناب کیا بلڈ ڈونیٹ کر سکتے ہیں؟

جواب:608

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضرورت مند کو دینا جائز ہے اور جو پہلے اس کی ممانعت تھی، اس کی کیا وجہ تھی؟ مثلاً پہلے دور میں ایسا پرفتن نہ تھا، نہ ایسی بیماریاں اور ایک یہ بھی کہ ہر خون دوسرے کے جسم میں نہیں چڑھایا جا سکتا تھا، کیونکہ (بلڈ گروپ میچ نہ ہونے کی وجہ سے) بیماری اور بڑھ جاتی ہے اور جان کو خطرہ تھا اور بھی دیگر شرعی وجہ تھی۔

مگر آج اسلام کے نام پر دور خراب ہے اور ماحول بگاڑنے کی کوشش کی جارہی ہے اور ایک نئی فکر دنیا کو دی جارہی ہے کہ مسلمان کسی کی مدد نہیں کرتا، اسلام تنگ مذہب ہے وغیرہ۔ وغیرہ اور آج سائنس نے بھی ترقی کرلی جس سے بلڈ گروپ کا پتہ چل جاتا ہے اور میچ کرکے صحیح خون جسم میں چڑھایا جاسکتا ہے۔ اب ان لوگوں کا حال جو کہتے ہیں کہ بلڈ کا لینا دینا حرام ہے۔

میں ایسے لوگوں کو دست بستہ عرض کروں گا کہ اگر مان لیا جائے کہ آپ کے گھر میں کسی کی ایسی حالت ہو کہ خون کی ضرورت ہو اور قوم اس فتوے پر عمل کرے (جس میں خون دینا جائز نہیں تھا) تو آپ کیا کریں گے؟ تو ایسی صورت میں یہ شخص کہے گا کہ میرا خون لے لو۔ تو میں کہتا ہوں (توفیق خدا سے) کہ اگر خون کسی کا بھی نہیں لیا جاسکتا تو پھر اس کا کیسے لیا جائے گا، حرام ہر صورت میں حرام ہوگا۔

مگر اس پر ایک بار پھر نظر ہو کہ، اسلام تنگ مذہب نہیں۔ ایس واحد مذہب میں پڑوسیوں تک کے حقوق شامل ہیں، چاہے کافر ہوں۔ اس میں ہر طرح کی آسانیاں اور فقہ کا ایک قائدہ یہ بھی ہے کہ "زمانے کی تبدیلی کے سبب احکام کہ تبدیلی کا انکار نہیں کیا جاسکتا۔" ورنہ ایسے کئی فتوے ہیں جو دور کے مطابق بدلے ہیں اور آگے بھی بدلتے رہیں گے اور اس کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ سوئر کھانا حرام ہے، مگر حالت نزع میں علماء نے سوئر کھانا فرض قرار دیا۔

جب زید نے کہا: میں بیمار ہوں۔

شریعت نے کہا: بیٹھ کر ہی نماز پڑھ لے۔

زید نے کہا: میں بیٹھ نہیں سکتا۔

شریعت نے کہا: لیٹ کر ہی نماز پڑھ لے۔

زید بولا: میں ہاتھ پیر نہیں ہلا سکتا۔

شریعت نے کہا: اشارے سے پڑھ لے۔

زید بولا: میں پانی پر قادر نہیں۔

شریعت نے کہا: تیمم سے پڑھ لے۔

زید نے کہا: میں پیاس سے مر رہا ہوں، پانی نہیں ہے، مگر شراب ہے۔

شریعت نے کہا: ضرورت کے مطابق پی لے اور جان بچالے۔

(کہنا یہ چاہتا ہوں کہ، شریعت آسانی چاہتی ہے تنگ نہیں)

لہٰذا خلاصہ کلام یہ ہے کہ بلڈ لینا۔ دینا جائز ہے اور یہ کام مجبوری میں ہی کیا جاتا ہے۔

(میرے کلام کو نہیں جھٹلائے گا، مگر وہ جو شریعت سے نرا جاہل ہوگا)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:609

جناب۔ ریا کسے کہتے ہیں؟ اور اس کے دنیاوی اور آخرت کے نقصانات کیا ہیں؟

جواب:609

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ریا کے لغوی معنے دکھاوے کے ہیں اور اس کی تعریف یہ ہے کہ "اللہ کی رضا کے علاوہ کسی اور ارادے سے عبادت کرنا ریاکاری کہلاتا ہے۔ گویا عبادت سے یہ غرض ہو کہ لوگ اس کی عبارت سے آگاہ ہو جائیں، تاکہ وہ ان سے مال بٹورے، یا لوگ اس کی تعریف کریں یا اسے نیک آدمی سمجھیں یا اسے عزت وغیرہ دیں۔ الغرض جب عبادت سے مقصود رضائے الٰہی نہ ہو بلکہ واہ واہ ہو تو ریاکاری ہے۔

ریاکاری کا دنیاوی تو کوئی نقصان مجھے یاد نہیں، بلکہ دنیاوی نقصان ہوتا تو لوگ ریانہ کرتے ریا میں دنیاوی فائدہ ہوتا ہے تبھی لوگ ریاکاری کرتے ہیں، یعنی شہرت کا فائدہ اور آخرت کا ضرور نقصان ہے۔

قرآن پاک میں سورہ بقرہ آیت نمبر 264 پر ارشاد مالک کائنات ہے:

اے ایمان والوں۔ اپنے صدقے باطل نہ کردو۔

اس سورہ کی تفسیر میں خزائن العرفان میں ہے:

جس طرح منافق کو رضائے الٰہی مقصود نہیں ہوتی۔ وہ اپنے اعمال ریاکاری کے لیے خرچ کر کے ضائع کر دیتا ہے۔

حدیث سنت احمد میں ہے:

مجھے تم پر سب سے زیادہ شرک اصغر یا دکھاوے میں مبتلہ ہونے کا خوف ہے۔ اللہ قیامت کے دن کچھ لوگوں کو ان کے اعمال کی جزا دیتے وقت ارشاد فرمائے گا کہ ان لوگوں کے پاس جاؤ، جن کے لیے تم دنیا میں دکھاوے کرتے تھے اور دیکھو کہ کیا تم ان کے پاس کوئی جزا پاتے ہو۔

مراۃ شرح مشکات، جلد 7، صفحہ 127 پر مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ریا کے بہت درجے ہیں۔ ہر درجے کے حکم الگ ہیں، ہر ریا شرک اصغر ہے۔ بعض حرام، بعض مکروہ، بعض ثواب، مگر جب ریا مطلقاً بولی جاتی ہے تو اس سے ممنوع ریا مراد ہوتی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:610

وہ کون سے اللہ کے ولی تھے جنہوں نے حضور غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کے آنے کی بشارت دی تھی۔ ان کا نام بتا دیجئے وہ اپنے وقت کے مجدد بھی تھے؟ عمران رضا۔ جزاک اللہ

جواب:610

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معذرت کے ساتھ، یہ گروپ کا پٹیشن کا نہیں ہے اور یہ سوال غیر ضروری ہے، نہ اس کا عقیدے سے کوئی لینا دینا، نہ اعمال سے، نہ عبادت سے۔ ایسے کئی ولی گزرے ہیں مثلاً جنید بغدادی اور ان کے سوا بھی جنہوں نے آنے کی بشارتیں دی ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:611

حضرت بتایئے جنات (اچھے والے) کیسے ہوتے ہیں؟ ہوتے ہیں یا نہیں اگر ہاں تو کیسے کہاں رہتے ہیں اور کھاتے پیتے کیا ہیں؟ پلیز بتاؤ۔

جواب:611

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قوم جنات پر مختصر کلام: جی، ہاں۔ جنات ہوتے ہیں اس کی اصل ہے اور اس کا انکار نہیں کیا جاسکتا، قرآن پاک میں سورہ جن اس پر شاہد اور بہت آیت قرآنیہ موجود ہیں، جس میں جنات کا ذکر ہے اور حدیثوں میں بھی جس سے پتہ چلتا ہے کہ جنات جیسی مخلوق بھی دنیا میں موجود ہیں اور اپنا وجود رکھتی ہیں اور اس کا انکار کرنے والا کافر ہے۔

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 50 پر ہے:

جنات کے وجود کا انکار یا پھر بدی کی قوت کا نام دینا کفر ہے۔
یعنی جو کہے کہ جن شیطان کچھ نہیں ہوتا، برے کام کا نام ہی شیطان ہے تو کافر ہے۔

قرآن میں مالک اکبر کا فرمان ہے، سورہ الذّٰریٰت، آیت 56:
اور میں نے جن اور آدمی کو اتنے ہی لیے بنائے کہ میری بندگی کریں۔

حدیث شعب الایمان میں فرمانے مصطفٰی ہے:
مجھے جنوں اور انسانوں کی طرف بھیجا گیا۔
عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری، جلد 10، صفحہ 644 پر ہے:
لغت میں جن ستر اور خفا کو کہتے ہیں، جن کو اس لئے جنات کہتے ہیں کہ ہو عام لوگوں کی نگاہ سے پوشیدہ ہوتا ہے۔

جنات آگ سے پیدا ہے، جیسا کہ قرآن سورہ رحمٰن آیت نمبر 10 میں ہے:
جن کو پیدا فرمایا آگ کی لپٹ سے۔

اللہ نے فرشتوں کو بدھ کے دن، جنات کو جمعرات کے دن اور حضرت آدم علیہ السلام جمعہ کے دن پیدا فرمایا۔

امام جلال الدین سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
شیاطین جنات ہی کی نا۔ فرمان قسم کا نام ہے، جو ابلیس کی اولاد سے ہے۔

خزائن العرفان میں ہے:
شیطان دو قسم کے ہوتے ہیں، ایک جنات میں سے ایک انسان میں سے۔

ابلیس تمام جنات کا باپ ہے۔

جنات کی تعداد انسان سے 9 گنا زیادہ ہے یعنی جب ایک انسان پیدا ہوتا ہے تو 9 جن پیدا ہوتے ہیں۔

جنات ہڈی اور لید (گوبر) کھاتے ہیں یہ ان کا کھانا ہے۔ اس لئے ہڈی سے استنجا کرنا منع ہے۔

تمام مسلمانوں کے گھروں کی چھتوں پر مسلمان جنات رہتے ہیں، جب گھر میں دستر خوان لگایا جاتا ہے، گھر کے لوگ کھانا کھاتے ہیں تو جن بھی چھتوں سے اتر کر آجاتے ہیں اور کھانا شروع کر دیتے ہیں، ان کے ذریعے سے اللہ برے جن کو بھگا دیتا ہے۔

اکثر اور بیشتر جنات نجاست کی جگہوں پر رہتے ہیں (غسل خانہ، ٹائلیٹ، کوڑا گھر)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:612

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان اعظم درج ذیل شعر کے مطابق جو کلیات اقبال میں ہے۔ علامہ اقبال کا شعر ہے، کیا یہ درست ہے؟

جنونِ عشق سے خدا بھی نہ بچ سکا اقبال

تعریفِ حسنِ یار میں سارا قرآن لکھ دیا۔

جواب:612

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شعر، جس کے متعلق سائل نے سوال پوچھا کفریہ ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:613

کیا فرماتے ہیں مفتیان شرع اس مسئلے میں کہ جب ہم لوگ گھر میں قرآن خوانی کرواتے ہیں تو سبھی پڑھنے والے بچے بلند آواز سے قرآن پڑھ ہیں جس سے کسی کا قرآن سمجھ نہیں آتا۔ کیا ایسا کرنا جائز ہے، پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

جواب:613

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب کچھ لوگ مل کر قرآن پڑھیں اور بلند آواز سے پڑھیں تو اس طرح پڑھنا حرام ہے۔ اسی طرح یہ جو صورت سوال میں درج ہے کہ قرآن خوانی میں بچے زور زور سے پڑھتے ہیں یہ بھی حرام ہے۔ ان بچوں کو شاید مسئلہ پتہ نہیں ہوتا مگر، یہ سنیت کی بدنصیبی ہے کہ ان کے ساتھ آنے والے مدرسے کے بڑے بڑے بچے و حفاظ بھی انہیں خبر نہیں کرتے اور نہ ضروری مسئلے بتاتے اور جب کچھ لوگ مل کر جمع ہو کر قرآن پڑھیں تو آہستہ پڑھنا چاہیے اس طرح کہ آپس میں آواز نہ ٹکرائے۔ (اللہ عمل کا جزبہ عطا کرے۔)

فتاوی فیض الرسول، جلد 1، صفحہ 248 پر ہے:

قرآن خوانی میں سب لوگوں کو بلند آواز سے قرآن شریف پڑھنا ناجائز و حرام ہے۔ اور یہی در مختار و بہار شریعت میں ہے۔

اور اس معاملے میں عورت بھی کچھ کم نہیں ہے، ایک طرف یہ قاری جو چلا چلا کر پڑھاتے ہیں تو دوسری طرف عورتیں بھی گھر میں اس طرح پڑھتی ہیں ان کے حلق سے آواز نہیں آتی، چاہے گلی بازار میں جتنا شور کروالو مگر قرآن پڑھنے میں آواز باہر نہیں آتی۔ اس طرح بھی پڑھنے سے پڑھنے کا ثواب نہیں ملتا۔ کم سے کم اتنی آواز چاہیے کہ خود کے کان سنیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:614

میرا سوال ہے کہ ہم خواب میں پانی، سانپ، مچھلی وغیرہ دیکھتے ہیں تو وہ کیسا؟ کچھ لوگ اچھا بتاتے ہیں تو کچھ برا۔

جواب:614

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خواب کی تفصیل درکار ہوتی ہے۔مثلاً سانپ دیکھا تو کیسا یعنی حملہ کرتے ہوئے یا خود سے بھاگتے ہوئے،اسی طرح پانی دیکھا تو کیسا یعنی گہرا، طوفان کے ساتھ یا نارمل،ندی یا پیتے ہوئے وغیرہ۔وغیرہ۔اسی طرح مچھلی بڑی دیکھی یا چھوٹی ایک دیکھی یا بہت۔
تو اس لئے جب تک پوری تفصیل نہیں ہوتی خواب کہ تعبیر نہیں کی جاتی اور ایک خاص بات آپ تفصیل مجھے نہ بھیجیں۔صرف ضرورت کے مسائل کا حل اس گروپ میں بتایا جاتا ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:615
ایک شخص کی کوئی اولاد نہیں ہے۔اس نے اپنے بھائی کی اولاد کو گود کیا ہے۔اس کنڈیشن میں وہ اپنی بیوی سے دودھ بھی نہیں پلوا سکتا تو کیا اس کی بیوی سے اس گود لیے بچے کا پردہ ہو گا؟

جواب:615
بسم اللہ الرحمن الرحیم
حقیقت میں وہ عورت اس بچے کی چاچی ہو گی اور شریعت میں چاچی سے پردہ واجب ہے تو پوچھی گئی صورت میں اگر کسی نے اپنے بھائی کے بچے کو گود لیا تو خود ماں کہلانے والی عورت سے اس کا پردہ ہو گا،یہ حکم شریعت ہے اور جو کہے کہ گود لینے کے بعد ہم ماں بن گئے تو اس سے دودھ کا رشتہ قائم کروانا ہو گا اور یہ ماں کہنا خود کے منھ سے ہے،جب کہ اللہ نے اسے اس کی ماں نہیں بنایا۔

قرآن پاک میں اللہ کا ارشاد ہے،سورہ احزاب آیت 5-4 میں:
"اور نہ تمہارے لے۔پالکوں کو تمہارا بیٹا بنایا،یہ تمہارے اپنے منھ کا کہنا ہے اور اللہ حق فرماتا ہے اور وہی راہ دکھاتا ہے،انہیں ان کے باپ ہی کا کہہ کر پکارو،یہ اللہ کے نزدیک زیادہ ٹھیک ہے،پھر اگر تمہیں ان کے باپ معلوم نہ ہوں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں۔

لہٰذا اگر اس عورت کا دودھ نہیں اترتا تو یہ عورت اپنی بہن سے دودھ پلوا دے،تاکہ اس عورت سے اس بچے کا بالغ ہونے پر پردہ ختم ہو جائے کیونکہ اب وہ عورت اس کی خالہ ہو گی اور خالہ سے نکاح حرام یعنی پردہ واجب نہیں۔مگر یاد رہے اس صورت میں بھی صرف اس

عورت کو رعایت ہے، مگر ابھی بھی ان گود لینے والے کی بیٹیوں کا پردہ اس (منہ بولے بھائی) سے فرض ہو گا۔ بلکہ یہ اگر اس گود لیے جانے والے (منہ بولے بھائی) کہ بیٹیوں سے شادی کرنا چاہے تو کر سکتے ہیں اور اگر بیٹیاں نہیں تو ٹھیک۔

بچہ گود لینے کے مسائل بہت پیچیدہ ہیں اور اکثر مسلمان اس سے واقف نہیں اور اس سے بچنے کی ایک صورت ہے کہ گود لینے والا اپنی بیوی سے دودھ پلوائے۔ تاکہ عورت اور اس لڑکیوں کے پردے میں رعایت ملے، ورنہ کہیں خود عورت کا مسئلہ آگے آجائے گا تو کہیں اس کی بیٹیوں کا۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:616
حضرت کیا پیر پکڑ کے سلام کرنا جائز ہے، اگر ہے تو کس۔ کس کو؟ ذرا تفصیل سے بتائیں۔

جواب:616
بسم اللہ الرحمن الرحیم
مسلمان میں یہ بری بدعت کسی صورت رائج نہیں۔ سلام میں رکوع تک بھی جھکنا کسی کے آگے جائز نہیں۔
پیروں میں جھک کر سلام کرنا یا اس طرح تعظیم کے لیے پیروں تک جھکنا حرام ہے اور یہ فعل کسی کو بھی جائز نہیں نہ والدین کو نہ مرشد کو، بلکہ سلام کرتے وقت رکوع تک جھک جانا بھی حرام ہے اور اس سے نیچے جھکنا بھی حرام۔

شرح ہدایہ میں ہے:
ومایفعلہ برضا الجاھل من الصوفیۃ بین یدی شیخھم فحرم محض اقبح البدع فینھون عن ذالک لا محالۃ

یعنی سجدہ جو بعض جاہل صوفی اپنے پیروں کے آگے کرتے ہیں، نرا حرام ہے اور سب سے بدتر بدعت ہے۔ وہ جبراً اس سے بعض رکھے جائیں۔

درمختار، جلد 5، صفحہ 377 پر ہے:

الا نحناء فی السلام الی قریب الرکوع کالسجود

یعنی سلام میں رکوع کے قریب تک جھکنا بھی مثل سجدہ ہے۔

احیاء العلوم، جلد 2، صفحہ 124 پر ہے:

وھو عن فعل (الا نحناء عند السلام منھی عنه) الاعاجم

یعنی سلام کے وقت جھکنا منع فرمایا گیا اور یہ مجوسی (آگ پوجنے والے کا کام ہے)

شرح ملا علی قاری جلد 1، صفحہ 274 پر ہے:

(لاینحنی) لان الانحناء یکرہ للسلاطین وغیرھم ولانه صنیع اھل الکتاب

یعنی سلام میں نہ جھکیں، بادشاہ ہو یا کوئی، کسی کے لیے جھکنے کی اجازت نہیں اور وجہِ ممانعت کی یہ ہے کہ یہ نصاریٰ مجوسیوں کا فعل ہے۔

فتاویٰ عالمگیری، جلد 5، صفحہ 369 پر ہے:

یکرہ الانحناء عند التحیۃ وبہ ورد النھی

یعنی سلام کرتے ہوئے جھکنا منع ہے۔ حدیث میں اس سے منع کیا گیا۔

بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 464 پر ہے:

کچھ لوگ سلام کرتے وقت جھک بھی جاتے ہیں، یہ جھکنا اگر رکوع کی حد تک ہو تو حرام اور اس سے کم ہو تو مکروہ۔

فتاویٰ فیض الرسول، جلد 2، صفحہ 491 اور 502 پر ہے:

معلوم ہوا کہ سلام کی نیت سے بھی سجدہ کرنا جائز نہیں۔

سجدہ تو سجدہ رکوع تک جھکنا بھی جائز نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:617

حضرت ہم نے سنا ہے کہ 40 دن گوشت نہ کھانے سے دین میں خامی آ جاتی ہے۔ یہ بات صحیح ہے یا غلط؟ ذرا بتائیں۔

جواب:617

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بات غلط ہے، ایسا کچھ نہیں کوئی عمر بھر گوشت نہ کھائے گا تو بھی ایمان پر کوئی فرق نہیں۔ یہ وہ لوگ باتے بناتے ہیں جنہیں بس کھانا چاہیے اور نماز ایک وقت کی نہیں پڑھتے۔ نماز قضا کرنے سے ایمان پر فرق آئے گا، یہ حقیقت ہے اور یہ بھی یاد رکھو کہ اگر گوشت کی تعریف حضور نے فرمائی اور اسے تمام کھانے کا سردار بنایا اس میں کوئی انکار نہیں، مگر گوشت کی تعریف کر دینے سے یہ مطلب نہیں کہ کھانا ضروری نہیں، ورنہ تعریف تو حضور نے نماز کی بھی بہت کی ہے، اس کا کیا؟

اور کوئی ایسا نہ بھی کرے کہ لگاتار روز ہی گوشت کھائے اور کوئی ایسا بھی نہ کرے کہ بالکل ہی ترک کر دے۔ یعنی کبھی کھائے بھی مگر پابندی نہ کرے۔

احیاء العلوم، جلد 3، صفحہ 292 پر ہے:

حضرت علی نے فرمایا:

جو شخص 40 دن گوشت کھانا چھوڑ دے، اس کی طبیعت اور مزاج میں خرابی و بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے اور جو 40 دن لگاتار گوشت کھاتا رہے، اس کا دل سخت ہو جاتا ہے۔

آگے امام غزالی لکھتے ہیں:

انسان کے فضول خرچ ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے، کہ جس چیز کی اسے خواہش ہو اسے کھا لے اور ہر وہ کام کر لے جسے کرنے کی اسے حاجت ہو۔ مناسب یہ ہے کہ گوشت کھانے پر ہمیشگی نہ اختیار کرے۔

آگے اسی صفحہ پر ہے:

منقول ہے کہ ہمیشہ گوشت کھانا شراب کی چسکی کی طرح ایک چسکی ہے (یعنی لت ہے)

دل کا سخت ہو جانے کا نقصان یہ ہے کہ اس کے دل پر نصیحت اثر نہیں کرتی، گناہ بھی ہلکا لگتا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:618

حضرت کیا پیروں میں کالا رنگ کا جوتا / چپل پہن سکتے ہیں؟

جواب:618

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال بڑا عجیب تر ہے۔ ہر طرح کا جوتا چپل پیروں میں ہی پہنا جاتا ہے اور کالے رنگ کے جوتے پہننے جائز ہیں، مگر اس سے فکر بڑھتی ہے اور پیلے رنگ کے جوتے چپل بھی جائز ہیں اور اس سے فکر کم ہوتی ہے تو جس سے ممکن ہو وہ پیلے جوتے چپل پہنا کرے، اللہ نے چاہا تو خوشحال رہے گا۔

تفسیر روح البیان (سورہ بقرہ کی آیت 69 کی تفسیر میں) ہے کہ حضرت علی نے فرمایا:

جو پیلے رنگ کا جوتا پہنے گا ہمیشہ خوش رہے گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:619

حضرت کیا بالوں میں ہیئرَ ڈائی (کالا رنگ) لگا کر نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب:619

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بالوں میں کالا رنگ لگانا تو حرام ہے اور لگانے والے فاسق مگر وہ اپنی نماز پڑھے تو اس کی نماز ہو جائے گی یعنی واجب الاعادہ نہ ہو گی۔ مگر امامت ایسے شخص کی نہ ہو گی (بغیر توبہ کیے اور خضاب نہ چھٹائے)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:620

حضرت حرام اور ناجائز میں فرق کیا ہے؟ برائے کرم تفصیل سے بتائیں۔

جواب:620

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لفظ "ناجائز" کا اطلاق بہت ممنوعات شرع پر کر دیا جاتا ہے اور "حرام" کے لیے بھی کبھی کیا جاتا ہے۔

حرام: وہ جس کی ممانعت دلیل قطعی سے (لازماً) ثابت ہو، یہ فرض کے مقابل ہوتا ہے۔
جس طرح فرض کا کرنا ضروری ہے، حرام سے بچنا بھی ضروری ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:621

بھائی 11 تاریخ کا کیا معنی ہے؟ میرا مطلب 11 ویں شریف سے ہے۔

جواب:621

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک محفل چاند کی 11 تاریخ کو حضور غوث اعظم کو ایصال ثواب کے لیے منعقد کی جاتی ہے، جسے سنی عوام 11 ویں شریف کے نام سے جانتی ہے۔ 11 ویں شریف اصل میں ایصال ثواب ہے جو کہ شریعت میں جائز اور مستحب ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:622

حضرت سجدۂ سہو نماز میں کس حالت میں واجب ہوتا ہے؟

جواب:622

بسم اللہ الرحمن الرحیم

واجبات نماز میں سے کچھ سہوں ترک ہوا تو سجدۂ سہو کرنا واجب ہے یعنی نماز میں جو چیزیں واجب ہیں ان میں سے اگر کوئی چیز بھول سے چھوٹ جائے تو سجدہ سہو کرنا واجب ہے۔ مثلاً سورہ فاتحہ کے بعد سورت کا پڑھنا واجب ہے، اگر کوئی بھول گیا تو آخر میں سجدہ سہو کرے۔ اسی طرح اور واجب کا حکم ہے اور نماز میں بہت واجب ہیں مگر سائل کی محبت میں کچھ عرض کرتا ہوں، تاکہ اللہ انہیں زیادہ سے زیادہ علم دین سیکھنے کا جزبہ دے اور ان کی نماز درست ہو جائے۔

کچھ واجبات عرض کیے جاتے ہیں:

پہلی تکبیر میں لفظ اللہ اکبر کا ہونا۔

سورہ فاتحہ میں ساتوں آیتیں پڑھنا۔

کوئی ایک سورت ملانا۔

سورہ فاتحہ اور سورت کے بیچ سوائے بسم اللہ کے کچھ نہ پڑھنا۔

سورہ فاتحہ کے بعد فوراً سورہ ملانا۔

سورہ فاتحہ کے بعد سورت ملانا فرض کی پہلی دو رکعتوں میں، نفل و وتر کہ ہر رکعت میں واجب ہے۔

سورہ فاتحہ کا سورت سے پہلے پڑھنا واجب ہے۔

سورہ فاتحہ کا ایک ہی بار پڑھنا واجب ہے۔

سورہ فاتحہ اور سورت کے بیچ وقفہ نہ کرنا (سوائے آمین اور تسمیہ کے)

قراءت کے بعد فوراً رکوع کرنا (رکوع میں پوری طرح کمر سیدھی کر کے ایک تسبیح کے مثل رکنا)

ایک سجدے کے بعد دوسرا سجدہ کرنا۔

سجدے میں (مرد) کو پاؤں کی تین انگلیوں کے پیٹ زمین پر لگنا۔

جلسہ واجب ہے (دو سجدوں کے بیچ بیٹھنا، ایک تسبیح کے مقدار کمر سیدھی کرنا)
قعدہ اولی۔
تشہد۔
تشہد کے بعد تیسری رکعت کے لیے فوراً کھڑے ہونا۔
وتر میں دعائے قنوط اور دعا۔ (قنوط یا کوئی بھی)
سلام میں لفظ السلام کا ہونا واجب علیکم سنت ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:623

حضرت کیا ہر کام سے پہلے بسم اللہ پڑھ سکتے ہیں؟ ورنہ کہاں کہاں پڑھ سکتے ہیں اور کہاں نہیں۔ تفصیل کے ساتھ جواب عطا فرمائیں۔

جواب:623

بسم اللہ الرحمن الرحیم
(بسم اللہ) پر تفصیلی کلام:
کہیں بھی بسم اللہ پڑھنے کی 7 صورتیں ہو سکتی ہیں، جن کے حکم الگ الگ ہے، مثلاً:

(1) بسم اللہ پڑھنا فرض ہے، جانور ذبح کرتے وقت۔
(2) بسم اللہ پڑھنا سنت ہے، بیرون نماز کسی سورت کے شروع تلاوت کی ابتداء کے وقت، وضو کے شروع، نماز کے ہر رکعت کے اول میں اور ہر اہم کام یعنی کھانے پینے، ہمبستری وغیرہ کے شروع میں۔
(3) بسم اللہ پڑھنا مستحب ہے، نماز کے باہر درمیانی سورت سے تلاوت شروع کرتے وقت اور سورہ میں بھی یہی حکم ہے۔
(4) بسم اللہ پڑھنا جائز ہے۔
مستحسن: نماز می سورہ فاتحہ اور سورت کے درمیان اور اٹھتے بیٹھتے وقت۔
(5) بسم اللہ پڑھنا کفر ہے، حرام قطعی کام کرتے وقت کو حلال و جائز سمجھ کر بسم اللہ پڑھنا۔
(6) بسم اللہ پڑھنا حرام ہے۔

گناہ کے کام کے وقت مثلاً شراب پیتے وقت، چوری کرتے وقت یا حیض کی حالت میں بیوی سے ہمبستری کرتے وقت اور ناپاک شخص کو تلاوت کی نیت سے بھی پڑھنا حرام ہے۔

(7) بسم اللہ پڑھنا مکروہ ہے، سورہ براءت کے شروع میں، حکہ، بیڑی، سگریٹ پیتے وقت، لہسن پیاز جیسی چیزیں کھانے کے وقت، نجاست کی جگہوں پر اور اسی طرح شرمگاہ کھولتے وقت۔

(فتاوی فیض الرسول، جلد2، صفحہ 506-505)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:624

حضرت قرآن کو چھونے کے اور پڑھنے کے آداب بتادیں۔ مہربانی ہو گی۔ جزاک اللہ

جواب:624

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کو وضو کی حالت میں چھو سکتے ہیں، بناوضو قرآن پاک کو چھونا حرام ہے۔

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 301 پر ہے:

اگر وضو نہ ہو تو نماز اور سجدۂ تلاوت اور نماز جنازہ اور قرآن چھونے کے لیے وضو کرنا فرض ہے۔

اسی طرح قبلہ رو ہو کر پڑھا جائے، تعوذ، تسمیہ سے شروع کرے اور اتنی آواز سے کہ خود کے کان سن سکے اور جب تک پڑھا جائے جب تک دل گوارہ کرے اور مکروہ وقت میں پڑھنے سے بچنا چاہیے اور ممکن ہو تو ترجمۂ کنزالایمان کے ساتھ پڑھی اور کم از کم 3 آیت کی تفسیر بھی پڑھ لیا کریں تو اس کی برکتیں بھی شامل ہوں گے۔ انشاءاللہ

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 550 پر ہے:

"قرآن دیکھ کر پڑھنا زبانی پڑھنے سے افضل ہے کہ یہ دیکھنا بھی ہے، پڑھنا بھی اور چھونا بھی اور یہ سب عبادت ہے۔" مستحب یہ ہے کہ با۔وضو قبلہ رو بیٹھ کر اچھے کپڑے پہن کر تلاوت کرے اور شروع تلاوت میں تعوذ مستحب ہے۔

صفحہ 551 پر ہے: لیٹ کر قرآن پڑھنے میں حرج نہیں، جب کہ پاؤں سمیٹے ہوں اور منھ کھلا ہو۔

بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 496 پر ہے:
قرآن مجید کو نہایت اچھی آواز سے پڑھنا چاہیے۔
اسی میں آگے ہے کہ اگر اٹھ کر کہیں جاتے ہیں تو (قرآن کو) بند کرتے ہیں کھلا نہیں چھوڑتے، یہ ادب کی بات ہے۔ قرآن مجید کے ادب میں یہ بھی ہے کہ اس کی طرف پیٹھ نہ کہ جائے، نہ پاؤں پھیلایا جائے، نہ پاؤں کو اس سے اونچا کرے، نہ خود قرآن سے اونچی جگہ پر ہو۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:625
امام کے پیچھے قراءت منع ہے تو کیا امام کو دہرانا بھی اسی حکم کے ماتحت ہے؟

جواب:625
بسم اللہ الرحمن الرحیم
یہ دلائل القارعہ اس بات کی نشانی ہے،
جماعت سے قراءت کرنا بے چین دلوں کی پریشانی ہے۔
مجھے سوال سے اتنا سمجھ آیا کہ سائل یہ پوچھنا چاہتا ہے کہ امام کوئی سورت پڑھے اور مقتدی کوئی اور یہ تو منع ہے، تو کیا ایک جیسی سورت بھی دہرانا منع ہے، یعنی امام فلق پڑھے اور مقتدی کو یاد ہو تو اپنی یاد۔ داشت پر اسے دہرا سکتا ہے یا نہیں؟
(اور اللہ بہتر جاننے والا ہے)

جی، نہیں امام کے پیچھے قراءت کرنا حنفی مذہب میں جائز نہیں۔ پھر چاہے امام سے جداگانہ سورت پڑھی جائے یا ایک جیسی، دونوں صورتوں میں قراءت کرنے والا پایا گیا اور بعض لوگ اس وسوسے میں مبتلہ ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ یہ دیکھنے کے لیے کہ ہمیں سورت صحیح یاد ہے یا نہیں۔ تو اس نیت سے پڑھ سکتے ہیں، جب کہ تلاوت مقصود نہ ہو، مگر یہ قول باطل محض ہے۔
(میں کہتا ہوں اور اللہ ہی کی توفیق سے) کہ حالت نماز میں ہر شخص پر نماز کے تمام فرائض وواجبات کی اتباع لازم ہے اور ہر مقلد پر اپنے مجتہد کی پیروی فرض اور اس کے خلاف کچھ نہیں۔ پھر جب امام کے پیچھے چپ رہنا واجب ہوا تو سورت پڑھنا قصداً ترک پایا گیا اور ترک واجب حرام کے قریب ہوتا ہے یعنی ایسا کرنے والا سخت گنہگار اور اس فعل سے باز رہنا اور توبہ کرنا بھی لازم۔

تمہیں زبان دینے والا رب فرماتا ہے:
(سورہ 7، آیت نمبر 204) اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہو کہ تم پر رحم ہو۔

اس آیت کی تفسیر میں خزائن العرفان میں ہے:
اس آیت سے ثابت ہوا کہ جس وقت قرآن پڑھا جائے، چاہے نماز میں یا نماز کے باہر، اس وقت سننا اور خاموش رہنا واجب ہے۔

تفسیر در منصور، جلد 3، صفحہ 496 پر ہے:
حضرت ابن عباس نے فرمایا یہ آیت فرض نمازوں کے بارے میں ہے (یعنی جب فرض نماز کے دوران قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہو۔)

تفسیر قرطبی، جلد 4، صفحہ 410 پر ہے:
اہل تفسیر نے اس پر اجماع کیا ہے کہ اس میں سننے سے مراد نماز میں قرآن کا سننا ہے۔
تفسیر تبیان القرآن، جلد 4، صفحہ 515 پر ہے:
حضرت ابن مسعود نے. نماز پڑھائی، انہوں نے لوگوں کو امام کے ساتھ نماز میں قرآن پڑھتے ہوئے سنا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے کہا ابھی تک تمہاری سمجھداری کا وقت نہیں آیا؟ جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو۔ یہ حدیث فقہائے احناف کی دلیل ہے کہ نماز میں امام کے پیچھے قراءت نہیں کرنی چاہیے۔

تفسیر صراط الجنان، جلد 3، صفحہ 512 پر ہے:
اس آیت سے امام کے پیچھے قرآن پڑھنے کی ممانعت ثابت ہوتی ہے اور کثیر احادیث میں بھی یہ حکم فرمایا گیا کہ امام کے پیچھے قراءت نہ کی جائے۔

حدیث 1، صحیح مسلم:

اذ صلیتم فأقیموا صفوفکم ثم لیؤمکم احدکم فأذا کبر واواذا قرأفانصتو

یعنی "جب تم نماز میں اپنی صفیں سیدھی کرو، پھر تم میں کوئی امامت کرے اور وہ تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تم چپ رہو۔"

حدیث2، ترمذی:

من صلی رکعۃ لم یقرء فیہا بأم القرآن فلم یصل الا ان یکون وراء الامام

یعنی "جب کوئی رکعت بغیر سورہ فاتحہ پڑھی، اس کی نماز نہ ہوئی مگر جب امام کے پیچھے ہو (تو ہو گئی)۔"

فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ240 پر ہے:

ہمارے علمائے مجتہدین بالاتفاق عدم جواز کے قائل ہیں اور یہی مذہب جمہور صحابہ و تابعی کا ہے، یہاں تک کہ صاحب ہدایہ نے دعوٰ اجماعِ صحابہ کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس مسئلے میں قوم سنیت کو قوم وہابیہ سے امن بخشے۔

آمین ھذا والعلم عند واھب العلوم العالم بکل سر مکتوم

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:626

بھائی میں جہاں پر اس ٹائم رہ رہا ہوں وہاں پر پاس میں کوئی مسجد نہیں اور جو ہے وہ دیوبندی ہے۔ میرے روم میٹ بھی سب دیوبندی ہیں۔ پاس میں ایک مسجد ہے جو کہ وہ بھی دیوبندی کی ہے۔ میں نماز کو اس مسجد میں جاتا ہوں تو اپنی نماز الگ پڑھتا ہوں پر میرے روم میٹ میرے پر کمنٹ کرتے ہیں۔ بتائیں کہ مجھے جماعت کے ساتھ نماز پڑھ کر اپنی خود کی نماز پڑھنی چاہیے، کیا کرنا چاہیے؟

جواب:626

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوچھی گئی صورت میں آپ کو اپنی نماز پڑھنا ہی فرض ہے کہ وہابی کے پیچھے پڑھی گئی نماز، نماز نہیں ہوتی۔ جیسا کہ اعلی حضرت امام اہل سنت فتاوی رضویہ، جلد 6، صفحہ 593 پر لکھتے ہیں:

وہابی کے پیچھے نماز باطل محض ہے۔

پھر اسی فتاوی رضویہ، جلد 8، صفحہ 452 پر لکھتے ہیں:

وہابی کے پیچھے نماز بیشک ناجائز محض باطل ہے۔

اور آگے اسی فتاوی رضویہ، جلد 6، صفحہ 633 پر لکھتے ہیں:

وہابی کے پیچھے نماز جائز نہیں۔ چاہے اپنا استاد ہو۔ بلکہ اس کو استاد بنانا ہی اس (سنی) کے حق میں زہر قاتل ہے۔

اور آپ کو اللہ کے لیے فرض نماز ادا کرنی چاہیے اور یہ نہیں دیکھنا چاہیے کہ لوگ کیا کہتے ہیں۔ منافق صدی اول سے ایمان والوں کو طعنہ کستے آئے ہیں، بس کافر اور منافقین کے دل پر پہاڑ دھانے کے لیے اللہ کا ذکر کثرت سے کرنا چاہیے، تو بھی کہے کہ تم دکھاوا کرتے ہو، آپ اپنی نمازوں کی کثرت رکھیں اور اپنے نبی کے اس فرمان کو بھی یاد رکھیں، حدیث پاک میں ہے:

یعنی خدا کا ذکر اتنی کثرت سے کرو کہ لوگ تمہیں کہیں کہ یہ مجنو ہے۔

(یعنی یہ پرواہ نہ کرو کہ منافق تمہیں کیا کہتا ہے) امید ہے کہ یہ کلام آپ کے حق میں نفع بخش ہوا ہو گا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:627

السلام علیکم حضرت۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہر نماز کی فرض پڑھنے کے بعد جگہ بدلنا ضروری ہے؟ میں نے سنا ہے کہ جہاں فرض نماز ادا کی وہ جگہ اور جہاں سنت ادا کی وہ جگہ قیامت کے دن گواہ بن کر رہے گی۔ کیا حضرت یہ سچ ہے، ذرا تفصیل سے سمجھائے۔ طالب جواب۔

جواب:627

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز فرض ادا کرنے کے بعد جگہ بدلنا کچھ ضروری تو نہیں مگر بدلنے میں حرج نہیں اور اس کا حکم امام اور مقتدی کو اس لئے ہے کہ اگر امام نماز پڑھ کر اسی جگہ اپنی سنتیں ادا کرے اور مقتدی بھی وہیں موجود رہیں تو بعد میں آنے والے نمازی کو یہ دھوکا ہو سکتا ہے کہ شاید جماعت قائم ہے، اس لئے کہا گیا کہ کچھ جگہ تبدیل کرنی چاہیے تاکہ آنا والا سمجھ جائے کہ جماعت ختم اور لوگ اپنی سنن و نوافل ادا کر رہے ہیں۔

اور یہ جو سوال میں دوسرا پہلو ہے، یہ بات بھی قرآن اور حدیث میں موجود ہے، بلکہ میں کہتا ہوں کہ ہر شخص کو سنت پڑھنے اور جگہ تبدیل کرنے سے پہلے یہ نیت بھی کر لینی چاہیے کہ کل قیامت کے دن یہ زمین(جہاں فرض) اور وہ زمین(جہاں سنت پڑھے) بھی میرے نیک عمل کی گواہی بنے۔ تو ضرور اس نیت پر بھی ثواب پائے گا اور زمین بھی گواہی دے گی کہ جس زمین پر کوئی گناہ یا نیک کام کیا جائے گا تو وہ گواہ بنے گی۔

تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنانے والا اللہ فرماتا ہے، قرآن سورہ زلزال آیت نمبر 4 میں:

اس دن وہ(زمین) اپنی خبر بتائے گی۔

اور اس کی تفسیر میں خزائن العرفان میں ہے کہ:

اور جو نیکی، بدی اس پر کہ گئی سب بیان کرے گی۔

اور ترمذی کی حدیث میں ہے کہ، حضور نے فرمایا:

ہر مرد وعورت نے جو کچھ اس (زمین) پر کیا، اس کی گواہی دے گی، فلاں دن یہ کیا فلاں دن یہ۔

بس یہ ثابت ہوا کہ جس زمین پر کوئی نیک یا بد عمل کیا جائے تو زمین کل گواہی دے گی پھر چاہے نماز ہو تسبیح ہو یا کچھ اور (اور نماز کیا ہی اچھا عمل صالح ہے۔)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:628

حلال جانور میں دل، کلیجی، اوجھڑی کھانے کا کیا حکم ہے؟

جواب:628

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کھانا دل اور کلیجی کا جائز ہے اور اوجھڑی مکروہ تحریمی یعنی گناہ ہے۔

فتاوی فیض الرسول، جلد 2، صفحہ 432 پر ہے:

حلال جانور کی اوجھڑی مکروہ تحریمی قریب حرام کے ہے۔

آگے ہے کہ اوجھڑی اور آنتوں کو طبعی یعنی مباح کہنے والا جاہل ہے۔

اسی کتاب کے صفحہ 433 پر ہے کہ اوجھڑی کھانا مکروہ تحریمی ہے اور مکروہ تحریمی کا گناہ حرام کے مثل ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:629

بوتل وغیرہ میں منھ لگا کر پانی پینا کیسا؟ مہربانی کر کے حدیث سے حوالہ دیں۔ کسی نے سوال پوچھا ہے اور حدیث سے حوالہ مانگا ہے۔

جواب:629

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اول تو یہ کہ دور رسول میں یہ بوطل تو ظاہر ہے کہ تھی ہی نہیں، تو حدیث میں بوتل سے منھ لگاکر پانی پینے کی ممانعت بالالفاظ کیسے آسکتی ہے۔ خیر، ہم اس سوال کے دلائل میں کچھ حدیث رسول پیش کریں گے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بوتل سے منھ لگاکر پانی پینے کی ممانعت حدیث میں موجود ہے۔

حدیث 1: بخاری و مسلم نے ابن عباس سے روایت کیا کہ حضور نے مشک سے دہن (منھ) سے پانی پینے کو منع فرمایا۔
(بخاری، جلد 3، صفحہ 592)

حدیث 2:
اسے بھی بخاری، مسلم اور ترمذی نے ابوسعید خدری سے روایت کیا کہ حضور نے مشک کے دہنے کو موڑکے اس سے پانی پینے کو منع فرمایا۔

حدیث 3:
اسے ابن ماجہ نے ابن عباس سے روایت کیا:
حضور کے منع فرمانے کے بعد ایک شخص رات میں اٹھا اور مشک کے دہنے (منھ) کو پانی پینے کے لیے موڑا، اس میں سے سانپ نکلا۔
صحیح ابن ماجہ، جلد 4، صفحہ 78)

میں کہتا ہوں (اللہ ہی کی توفیق سے) کہ ان احادیث کو بوتل، ٹوٹی، لوٹے، پیپے نما جیسی چیز کے لیے ممانعت پر ڈال لینا بالکل صحیح ہے اور یہ نہ خلاف علم احادیث ہے، نہ مذہب احناف کے خلاف۔
کیونکہ ان میں ممانعت کی جو وجہ بیان کی گئی، اس سے صاف ہے کہ ایسی ہر چیز سے پینے سے منع کیا جائے گا اور جو حدیث میں مشکیزہ کے لفظ آئے وہ اس قید کے ساتھ خاص بالکل نہیں، بلکہ اس دور میں کیونکہ مشکیزے تھے تو اس لئے بس اس سے منع کیا۔ ظاہر یہی ہوتا ہے کہ اب بوطل یا اس جیسے چیز سے منھ لگاکر پینے کی ممانعت خلاف حدیث نہ ہوگا بلکہ عین حدیث کے مطابق ہی ہوگا اور مقصود رسول بھی ضررِ جسمانی سے بچانا تھا تو کیا بس مشکیزے سے ہی سانپ یا کیڑے کا خطرہ ہے، لوٹے کے منھ سے کیوں نہیں؟ اور ایسی ہزاروں احادیث ہیں جس میں کئی چیزوں کی قید ہے، مگر وہ دور حاضر میں بھی دلائل کے طور پر پیش کی جاتی ہیں۔ علماء فرماتے ہیں کہ مفتی اگر دور حاضر سے واقف نہ ہو تو جاہل ہے۔

اس کی شرح مراۃ شرح مشکات، جلد6، صفحہ 67 پر ہے:
مشکیزے سے پانی نہ پینے کی بہت حکمتیں ہیں، ممکن ہے کہ کوئی زہریلہ کیڑا ہو جو اس طرح پانی سے منھ کے ذریعے پیٹ میں چلا جائے۔

لہٰذا اسے ہر منھ والی چیز مثلاً لوٹے اور بوطل پر قیاس کیا جائے گا اور یہی حق ہے کہ کبھی بھی اچانک ایسی چیز سیدھے منھ لگا کر پانی پینے سے بچنا چاہیے۔ مگر میں اس جواب کی اور شرح کر دوں کہ وہ بوطل جس کا رنگ سفید ہوتا ہے یا اس کا منھ زیادہ بڑا نہیں ہوتا یہ ممانعت اس بوطل پر لانا خلاف عقل ہے۔ کیونکہ جس بوطل میں پانی صاف دیکھا جا سکتا ہے تو اس میں کیڑا ابھی دکھائی دے سکتا ہے۔ اس لوٹے سے پانی پینے کی ممانعت اس صورت میں ہوگی، جب لوٹا پانی کے لیے استعمال ہو اور جو حدیث میں آیا کہ وضو کا پانی کھڑے ہو کر پیو وہ لوٹے سے منھ لگا کر ہی پیا جائے گا اور اس میں حرج نہیں۔ میں کہتا ہوں (اللہ کی دی ہوئی توفیق سے) کہ جب کوئی شخص وضو کرے گا تو لوٹے کی ٹوٹی کے ذریعے کافی پانی بہہ چکا ہوگا اور اگر کوئی کیڑا ابھی ہو تو باہر آچکا ہوگا اس لئے یہ فعل بعد وضو فرمایا گیا، نہ کہ قبلِ وضو (اور یہ حکمتیں حدیث کی کتاب میں نہ ہو گی)

بہار شریعت، جلد3، صفحہ 387 پر ہے:
مشک کے دہنے سے منھ لگا کر پانی پینا مکروہ ہے، کیا معلوم کوئی نقصان دینے والی چیز حلق میں چلی جائے۔ اسی طرح لوٹے کی ٹوٹی سے پانی پینا، جب کہ لوٹے کو دیکھ لیا گیا ہو کہ اس میں کوئی چیز نہیں ہے (تو پھر مکروہ بھی نہیں۔)

سبحان اللہ، صاحب بہار شریعت نے میرے موقف کو صاف کر دیا کہ دیکھنے کے بعد پینے میں حرج نہیں تو وضو کے بعد بھی پینے میں حرج نہیں کہ اس ٹوٹی میں اگر کیڑا ہوا تو وہ وضو میں نکل چکا ہو گا۔ (کیا ہی اچھی مثال) واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:630

چنے اور گڑ کا فاتحہ رکھتے ہیں وہ کس کے نام پر رکھتے ہیں؟ ذرا جلدی بتائیں حضرت، آج رکھنا ہے۔

جواب:630

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر آپ کو یاد ہو کہ کس بزرگ کو یہ پسند تھا تو ان کے نام کی فاتحہ دلا دو اور یاد نہیں ہے اور زیادہ ہی جلدی ہے تو میرے نام کی دلا دو، تو بھی فاتحہ ہو جائے گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:631

حضرت نیٹ پیک ڈلوانا، فیسبک، واٹس ایپ، ای. مو وغیرہ لڑکیوں کو چلانا کیسا ہے، کیا یہ سب چلانا گناہ ہے؟

جواب:631

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، ہاں اگر اس کا یا کسی کا بھی شوشل میڈیا کا استعمال غلط کام یا وقت کے اصراف کے لیے ہو گا تو ضرور گناہ ہے۔ پھر یہ قید لڑکی کے لیے ہی نہیں، اس میں سب شامل ہیں اور ہر اصراف بھی گناہ ہوتا ہے اور اگر اس کا بھی استعمال کسی نیک مقاصد کے لیے ہو تو ضرور ثواب پائے گا، مثل، علم دین سیکھنے کے لیے۔

حدیث میں فرمایا:

نية المومن خير من عمله

مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

قرآن پاک میں تمہارا رب فرماتا ہے، سورہ96، آیت 8-7:

جو ایک ذرہ بھلائی کرے گا اسے دیکھے گا اور جو ایک ذرہ بھر بھی برائی کرے گا اسے دیکھے گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:632

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ سدل کیا ہوتا ہے؟ اور سدل جو نماز میں مکروہ ہے تو کیا یہ حکم نماز جنازہ میں بھی ہے؟ بالحوالہ ارشاد فرمائیں۔

جواب:632

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 386 پر ہے:

اصل یہ ہے کہ سدل یعنی پہننے کے کپڑے کو بے۔ پہنے لٹکانا مکروہ تحریمی ہے اور اس سے نماز واجب الاعادہ۔

در مختار، جلد 1، صفحہ 91 پر ہے:

کرہ سدل ثوبہ وکرہ کفہ ای رفعہ ولولتراب کمشمر کم اوذیل

یعنی کپڑے کا لٹکانا اسی طرح کپڑے کا اٹھانا بھی مکروہ ہے۔ چاہے کیچڑ کہ وجہ سے ہو جیسے کوئی آدمی آستین اور دامن اٹھالے۔

ردالمحتار 1 / 473 پر ہے:

حرر الخیر الرملی مایفید ان الکرھة فیہ تحریمیة

یعنی شیخ خیر الدین رومی کی عبارت اس بات کی مفید ہے کہ اس میں کراہت تحریمی ہے۔
یہ تو ثابت ہوا کہ سدل مطلقاً مکروہ تحریمی ہے۔ اب اس طرف بھی ایک نظر کہ یہ نماز جنازہ میں بھی مکروہ ہے یا نہیں؟ میں کہتا ہوں (عقل دینے والے رب ہی کی توفیق سے) کہ غور کرنے کا مقام ہے کہ اصل فقہانے سدل کو مکروہ تحریمی اس لئے قرار دیا کہ یہ پہننا کپڑے کے خلاف موتد ہے، سبھی پر روشن ہے، جب چار دیوار میں پڑھی گئی نماز مکروہ تحریمی ہو جاتی ہے تو اس کا دہرانا بھی واجب قرار پاتا ہے اور یہ بھی روشن ہے کہ نماز جنازہ مسجد میں جائز نہیں تو بیچ سڑک پر امام کے خلاف موتد کپڑے کا استعمال کیوں کر مکروہ نہ ہو گا۔ مثلاً امام کا لوگوں کے سامنے اس طرح کرتا ڈال لینا کہ اس میں آستین نہ پہنے تو یہ نماز (جنازہ ہو یا رکوع سجو د والی) واجب الاعادہ ہوتی ہے، بلکہ امام اہل سنت نے فتاوی رضویہ میں میں فرمایا اس میں نیچے قمیض اور عدم قمیض کا کوئی دخل نہیں۔ سدل سدل ہی ہوتا ہے اگر چہ قمیض پر ہو اور امام کا یہ قول پہننے کے کپڑے کو بے۔ پہنے لٹکانا مکروہ تحریمی ہے۔ صاف بلا قید کے ساتھ ہے، ورنہ جب کسی رکوع سجو د والی نماز کا الگ حکم ہوتا ہے تو اسے واضح کیا جاتا ہے، مثلاً کہا گیا کہ نماز میں وضو کا ٹوٹ جانا نماز کو توڑ دے گا۔ اب اس میں ہر نماز داخل ہو گئی، چاہے فرض ہو، نفل ہو یا جنازہ اور علمائے احناف کپڑے اور بالوں کو موڑنے، گرسنے، لپیٹنے، لٹکانے پر جو حدیث دلیل دیتے ہیں یعنی

امرت ان اسجدکے علی سبعۃ اعضاء وان لاأکف شعرا ولا ثوبا رواہ الستۃ عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

یعنی مجھے 7 اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اس بات کا حکم ہے کہ نہ بال سمیٹوں نہ کپڑا اٹھاؤں۔ اس روایت کو صحاح ستہ نے حضرت عبد اللہ بن عباس سے روایت کیا۔

تو مطلقاً اسے دلیل بناتے ہیں، نہ کہ نماز جنازہ کو اس سے خارج کرتے ہیں، پھر صاحب در مختار نے فرمایا ہے:

کل صلوۃ ادیت مع کراھۃ التحریم وجب اعادتھا

یعنی ہر وہ نماز جو کراہت تحریمی کے ساتھ ادا کی گئی ہو اس کا لوٹانا واجب ہوتا ہے۔ ان کا "ہر وہ نماز" لکھنا ہی اس بات پر دلیل ہے کہ اس میں رکوع سجود و غیر رکوع سب شامل ہیں۔ ورنہ اس فقہ کا قائدہ اس طرح ہو گا "ہر وہ نماز جو کراہت تحریمی کے ساتھ ادا کی گئی ہو اس کا لوٹانا واجب ہوتا ہے، مگر نماز جنازہ میں کیونکہ جماعت واجب نہیں اور اسی تکرار (ایک سے زیادہ بار پڑھنا) ناجائز ہے لہٰذا اگر یہ صورت جس نماز میں پیش آئے تو ایک کے پڑھنے سے بھی نماز ہو گئی چاہے 10 لوگوں نے سدل کیا ہو۔ سدل تو سدل اگر تمام مقتدی بھی حالت نماز جنازہ میں بے۔ وضو ہو جائیں تو بھی امام کی نماز کافی ہے۔ اسی طرح اگر عورت کی امامت میں نماز جائز نہیں مگر نماز جنازہ کی امامت عورت نے کی تو بھی نماز جنازہ ہو گئی، دہرانے کہ حاجت نہیں۔

فتاوی عالمگیری میں ہے:

اس کے لیے جماعت شرط نہیں، ایک نے بھی پڑھ لی فرض ادا ہو جائے گا۔

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 826 پر ہے:

امام طاہر نہ تھا تو نماز پھر پڑھے، اگرچہ مقتدی طاہر ہوں، کیونکہ جب امام کی نماز نہ ہوئی تو کسی کی نہ ہوئی اور اگر امام طاہر تھا اور مقتدی بلا طہارت تو نماز دہرائی نہ جائے۔ اگر عورت نے نماز جنازہ پڑھائی اور مردوں نے اس کی اقتدا کی تو نماز لوٹائیں نہ جائے، اگرچہ مردوں کی اقتدا عورت کے پیچھے صحیح نہیں، مگر عورت کی نماز تو ہوئی یہی کافی ہے اور جنازے کی نماز کی تکرار جائز نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:633

کیا فرماتے ہیں علماء کہ اوجھڑی کھانا کیسا ہے؟

جواب:633

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتاوی فیض الرسول، جلد2، صفحہ 432پر ہے:

حلال جانور کی اوجھڑی کھانا مکروہ تحریمی قریب حرام کے ہے۔

آگے ہے:اوجھڑی اور آنتوں کو طبعی یعنی مباح کہنے والا جاہل ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:634

بدعتی کا معنی کیا ہے؟

جواب:634

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایسا شخص جو دین میں کوئی ایسی نئی(New) بات نکالے، جو قرآن اور حدیث کے خلاف ہو یا کسی سنت کو مٹانے والی ہو، ایسے شخص کو بدعتی کہا جائے گا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:635

حضرت کیا کوئی چہرہ صاف کرنے کی دعا ہے، جس سے چہرے پر نور آئے؟

جواب:635

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورہ نور کی آیت نمبر 35 کی ابتدائی حصہ یعنی اللہ نور السموات والارض تہجد کی نماز کے بعد 500 بار پڑھ لیا کرو، کافی ہو گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:636

حضرت عید میلاد النبی کے موقع سے مجھے حضور ص.و کے بارے میں تقریر دینی ہے جہاں پر سبھی قوم کے لوگ ہوں گے۔ ایک ایسی تقریر بتائیں جس سے ہم اپنے دین اور نبی کے بارے میں آج کے حالات سے جوڑ کر زیادہ تفصیل سے بیان کر سکیں۔ انہیں بتا سکوں۔

جواب:636

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جواب دینے سے پہلے میں یہ ضروری سمجھتا ہوں کہ سائل کو اس کی ایک بڑی خطا سے آگاہ کیا جائے اور وہ یہ کہ سوال میں درود کو شارٹ میں لکھا گیا ہے اس طرح لکھنا ناجائز ہے، بعض لوگ صرف (ص) لکھ کر دیتے ہیں، یہ بھی نہ چاہیے۔

امام احمد رضا خان بریلوی، فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 386 پر لکھتے ہیں:

حروف (ص) لکھنا جائز نہیں، بلکہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لکھا جائے تو رومن انگلش میں آپ (علیہ السلام) لکھا کریں۔

(اللہ عمل کی توفیق دے)

یہ فقہی سوالات جواب کا گروپ ہے، آپ اس کا جواب انٹرنیٹ (YouTube) پر تلاش لیں، بہت سنی علماء کی تقریر موجود ہیں، ورنہ کسی بھی سیرت کی کتاب سے سیرت مصطفی بیان کر دیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:637

حضرت کیا اپنے بزرگوں کو بیٹھ کر پاؤں چھو کر سلام کر سکتے ہیں؟

جواب:637

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بزرگوں کے پاؤں چھونا کافر کی مشابہت کی بنا پر ناجائز ہے اور سلام کرنے کے لیے بھی رکوع تک جھک جانا بھی حرام اور اس سے زیادہ بھی حرام اور سلام کہ نیت سے جھکنا بھی حرام۔

در مختار، جلد 5، صفحہ 378 پر ہے:

الانحناء فی السلام الی قریب الرکوع کالسجود

یعنی سلام میں رکوع کے قریب تک جھکنا بھی مثل سجدہ ہے۔

احیاء العلوم، جلد 2، صفحہ 124 پر ہے:

وھو عن فعل (الانحناء عند السلام منھی عنه) الاعاجم

یعنی سلام کے وقت جھکنا منع فرمایا گیا اور یہ مجوسی (آگ پوجنے والے کا کام ہے)

بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 464 پر ہے:

کچھ سلام کرتے وقت جھک بھی جاتے ہیں، یہ جھکنا اگر رکوع کی حد تک ہو تو حرام اور اس سے کم ہو تو مکروہ۔

فتاوی فیض الرسول، جلد 2، صفحہ 491 پر ہے:

معلوم ہوا کہ سلام کہ نیت سے بھی سجدہ کرنا جائز نہیں۔

سجدہ تو سجدہ رکوع تک جھکنا بھی جائز نہیں۔

اور ماں کے قدموں کو بوسہ دینا جائز ہے اور یہ فعل مشابہت پیدا نہیں کرتا کہ کافر چومتا نہیں، چھوتا ہے اور چومنا بزرگوں کے قدموں کو بھی سنت صحابہ سے ثابت ہے
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:638
حضرت کیا بالوں میں برگنڈی کلر لگانا جائز ہے؟ اسے لگا کر نماز ہو گی۔

جواب:638
بسم اللہ الرحمن الرحیم
کالے کے علاوہ دوسرا لگا سکتے ہیں اور کسی بھی کمپنی کا لگا سکتا ہے، جب کہ کوئی اور مانع شرع نہ ہو (مثلاً اس میں کوئی حرام چیز کی امیزش ہونے کا یقین ہو) اور اسے لگا کر نماز ہو جائے گی۔
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:639
حضرت جو کافر سلام کرتے ہیں، کیا ہم اس کا جواب دے سکتے ہیں؟

جواب:639
بسم اللہ الرحمن الرحیم
بہار شریعت، جلد3، صفحہ 461 پر ہے:
کفار کو سلام نہ کریں، اگر وہ کرے تو جواب دے سکتا ہے مگر جواب میں صرف وعلیکم کہہ دیں۔

اعلیٰ حضرت فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 378 پر لکھتے ہیں:
کافر کو سلام حرام۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:640
کیا نماز میں قراءت کے الفاظ صحیح مخرج سے ادا نہ ہوئے تو کیا نماز نہ ہوئی؟ وضاحت فرمائیں۔

جواب:640
بسم اللہ الرحمن الرحیم
قراءت غلط ہونے کی کئی صورتیں ہیں، کچھ میں نماز ٹوٹ جائے گی، جب کہ معنی فاسد ہوں اور بعض صورتوں میں نماز ہو جاتی ہے۔ جیسے خطائی الاعراب (اعراب کی غلطی) اس سے نماز ہو جاتی ہے اسی پر فتویٰ ہے، ورنہ کس سورت میں کیا غلطی ہوئی بیان کی جائے۔

فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 248 پر ہے:
اعراب میں غلطی (یعنی حرکات، سکون، تشدید، تخفیف، کسرہ مد) کی غلطی میں علمائے متاخرین کا فتوی تو یہ ہے کہ علی الاطلاق اس سے نماز نہیں جاتی۔
فی الدر المختار وزلته القاری فی اعراب لا تفسد وان غیر المعنی به یفتی
یعنی در مختار میں ہے، قراءت کرنے والے کی غلطی اگر اعراب میں ہو تو نماز فاسد نہیں ہوگی، اگرچہ اس کے معنے بدل جائیں اسی پر فتوی ہے۔
فتاوی عالمگیری میں ہے:

وقف یا وصل کی غلطی کوئی چیز نہیں، یہاں تک کہ اگر وقف لازم پر نہ ٹھہرا، برا کیا مگر نماز ہو گئی۔

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 554 پر ہے:
اعرابی غلطیاں اگر ایسی ہیں جس سے معنی نہ بگڑتے ہوں تو مفسد نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:641

حضرت ہم نے سنا ہے کہ جمعہ کے دن 100 بار درود شریف پڑھنے سے 80 سال کے گناہ معاف ہے جاتے ہیں اگر یہ صحیح ہے تو کسی شخص نے پڑھا اور دوسرے کے لیے اس کے ثواب کی دعا کی تو اس کو ثواب ملے یا نہیں؟ ذرا سمجھائیں۔

جواب:641

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اپنے کسی بھی ذکر دعا عمل خیر کا ثواب کسی بھی دوسرے کو پہنچایا جاسکتا ہے اور یہ پہنچتا بھی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:642

حضرت قرآن شریف کی تلاوت کرتے ٹائم بہت لوگ ہل ہل کر تلاوت کرتے ہیں؟ کیا یہ صحیح ہے؟

جواب:642

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جائز ہے، شرعاً اس پر کوئی کلام نہیں اور اصول طب کے خلاف ہے۔ لہٰذا دیکھتے دیکھتے ہل ہل کر قرآن نہیں پڑھنا چاہیے اس سے آنکھ پر فرق پڑتا ہے۔ جو کوئی شخص کسی تحریر کو ہلتے ہوئے دیکھتا ہے تو اس سے آنکھوں پر بھی زور پڑتا ہے۔ لہٰذا ہل کر دیکھتے ہوئے نہ پڑھے اور اس طرح پڑھ سکتے ہیں کہ پہلے کوئی لائن پہلے یاد کرلی، اب بنا دیکھے ہل کر حفظ کر رہے ہیں تو نظر پر بھی کچھ فرق نہیں۔ کیونکہ یہ دماغ سے پڑھنا ہوا نظر پر زور نہ ہوا۔ اسی طرح کوئی کتاب چلتے ہوئے، سفر میں، لیٹے ہوئے بھی پڑھنے سے بچنا چاہیے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:643

حضرت کتے کے بارے میں حدیث میں کیا آیا ہے؟ بہت لوگ کتا پالتے ہیں۔ بہت لوگ کہتے ہیں کہ کتا گھر میں آجائے تو 40 دن فرشتے نہیں آتے۔

جواب:643

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتا پالنا جائز نہیں اور یہ حدیث صحیح ہے کہ جس گھر میں کتا اور جاندار کی تصویر ہوتی ہے اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے اور یہ 40 دن کی قید کے ساتھ نہیں ورنہ تو لوگ سوچیں گے کہ 40 بعد تو فرشتے آئیں گے ہی، بلکہ جب تک یہ چیز موجود ہو، جب تک نہیں آتے چاہے 40 سال تک رکھے۔ کتا پالنا اس صورت میں جائز ہے جب کہ شریعت نے اجازت دی ہو (یعنی رکھوالی کے لیے اور کوئی حفاظت کی دوسری صورت نہیں اور وہ بھی باہر کی جانب)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:644

حضرت میرے بھائی کو پرابلم ہے وہ رات میں لیٹتے ہیں تو کبھی کبھی ان کی سانس پھولنے لگتی ہے۔ ایسا لگتا سوتے ٹائم سانس رک جائیں گی پھر وہ اٹھ کر روم سے باہر آجاتے ہیں۔ پہلے ایسا کچھ نہیں تھا۔ 7-6 مہینے ہوئے ہیں انہیں لائٹ لگ گئی تھی۔ کافی حالت خراب تھی۔ تبھی سے ایسا ہو گیا ہے حضرت کچھ بتا دیجئے جس سے بھائی ٹھیک ہو جائیں۔

جواب:644

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شہر کے کسی بڑے ڈاکٹر سے چیک کروائیں اور رپورٹ نارمل ہونے کی حالت میں اپنے علاقے میں ہونے والے دعوت اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں مریض شرکت کرے اور بعد اجتماع تعویذ لے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:645

سلام، جناب نماز میں پینٹ فولڈ کرنا اور آستین چڑھانا کیسا ہے؟

جواب:645

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پینٹ کے پائنچے موڑنے سے نماز مکروہ تحریمی ہو گی اور اس کا پھر دہرانا واجب ہے، مگر آستین (آدھی کلائی سے کم) موڑنے پر نماز ہو جائے گی اسے دہرانے کی حاجت نہیں اور جنہوں نے آستین کو پائنچے پر قیاس کرکے یہ فتوی دیا کہ آستین کا مطلقاً موڑنا مکروہ تحریمی ہے کیونکہ یہ بھی کفِ ۔سو ہے، وہ غلطی پر ہے اور ہر طرح کپڑا موڑنے سے نماز تحریمی نہیں ہوتی، بلکہ جب کپڑا اخلاف عرف موڑا جائے تبھی یہ حکم ہو گا اور آستین کا آدھی کلائی تک (یعنی کف موڑنے) سے نماز ہو جائے گی اور اس سے زیادہ (آدھی آستین سے زیادہ) چڑھائی تو مکروہ تحریمی اور یہی حق ہے۔

اس مسئلے پر ایک مفتی صاحب کو مبالغہ ہوا، میرے پاس ان کا ایک سوال۔ جواب آیا اور وہ جواب ہندوستان کے بہت بڑے مشہور مفتی کا تھا۔ سوال تھا کہ سویٹر (جرسی) کو سردی میں پہنتے ہیں وہ نیچے سے موڑ لیتے ہیں، کیا نماز ہو گی۔

جواب فرمایا: نہیں ہو گی۔

میں کہتا ہوں (توفیق خدا سے) سویٹر جو ہند میں پہنے جاتے ہیں، جسے نیچے سے موڑ لیا جاتا ہے اور اس کا موڑنا ہی عرف پر مبنی ہے۔ اس میں نماز بالکل درست ہے۔ ورنہ ہزاروں امام بھی سردی میں سویٹر پہن کر نماز پڑھاتے ہیں بلکہ جمعہ بھی اور عید بھی تو کیا انہیں نماز کا اعادہ واجب نہ ہوا؟ ہرگز نہیں کیونکہ اس سویٹر کا موڑنا عادت نہیں عین عرف پر مبنی ہے۔

مگر کچھ کو مبالغہ ہوا کہ ہر طرح کا کپڑا موڑنا، موڑنے کے حکم میں ہے مگر یہ غلط ہے۔ اگر مان لیا جائے کہ ہر موڑنا، موڑنا ہے تو وہ قمیض جن کے کالر مڑے ہوتے ہیں، وہ بھی اس حکم میں داخل ہو جائیں گے اور اس سے قوم مسلم کو فتنے میں ڈالنے سے کم نہ ہو گا۔ مگر مسئلے میں حق یہی ہے کہ آستین اگر آدھی کلائی سے کم ہو مثلاً ایک بل مڑا ہو تو ضرور نماز ہو جاتی ہے، اس سے کچھ فرق نہیں آتا اور اس سے زیادہ میں بھی نہیں اور پائنچے کا ایک بل بھی خلاف معاش ہے، لہٰذا اسے موڑنے سے نماز واجب الاعادہ نہ ہو گی۔

مگر میں یہ نہیں کہتا کہ، ان مفتی صاحب نے جان کر غلط فتوی دیا، بلکہ ان سے سہواً خطا ہوئی ہو گی اور جس عالم دین نے اپنی رائے پر قرآن اور حدیث سے صحیح فتوی دیا مگر اتفاق سے وہ غلط نکلا تو اس عالم پر گناہ نہیں۔ جیسا کہ فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 712 پر ہے:

ہاں، اگر عالم سے اتفاقاً بھول واقع ہوئی ہو اور اس نے اپنی طرف سے بے۔ احتیاطی نہ کی ہو اور غلط جواب صادر ہوا ہو مؤاخذہ نہیں۔ مگر فرض ہے کہ مطالعہ ہوتے ہی فوراً اپنی خطا ظاہر کر دے۔

اب اس بیان میں کہ آستین آدھی کلائی سے زیادہ میں مکروہ تحریمی ہوتی ہے۔

فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 297 پر ہے:
ہاتھوں کو کہنی کھول کر آستین اوپر چڑھا کر نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہوگی اگر پھر نہ پڑھے گا تو گنہگار ہوگا۔

امام کے اس فتوے سے صاف ہے کہ یہ حکم ہے جب کہنی کھلی ہو اور یہ جب ہی ممکن ہوگا جب آستین آدھی کلائی سے زیادہ اوپر چڑھ جائے۔

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 624 پر ہے:
کوئی آستین آدھی کلائی سے زیادہ چڑھی ہو (تو نماز مکروہ تحریمی ہے، ورنہ مکروہ تنزیہی)۔

خلاصہ کلام اس طرح ہے:
آستین کا ایک بل موڑنے سے نماز ہو جائے گی۔
پائنچے کا ایک بل موڑنے سے بھی نماز نہیں ہوگی۔
سویٹر کو نیچے سے موڑنے سے نماز ہو جائے گی۔
ہر وہ کپڑا جو جس طرح مڑا ہوا ہوتا ہے، جیسے کالر تو اس سے نماز ہو جاتی ہے۔
(اور اللہ بہتر جاننے والا ہے، کیا حق ہے۔)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:646
یہ اور وضاحت فرمائیں کہ ایک جیسی آواز والے الفاظ میں غلطی کرنے سے معنی بگڑ تا ہے تو کیا اس سے نماز ہو جائے گی اور ان الفاظ کو درست کرنے کے لیے کچھ تاکید کریں۔ جزاک اللہ۔

جواب:646
بسم اللہ الرحمن الرحیم
آمین
اگر ایسی خطا کی کہ جس سے معنی بدل جائیں تو ضرور نماز فاسد ہو جائے گی اور بعض صورتوں میں جب کہ معنی جانتا ہے اور پھر بھی بدل دیا تو کافر بھی ہو گا۔

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 554 پر ہے:
اگر ایسی غلطی ہوئی جس سے معنی بگڑ جائیں تو نماز فاسد ہو گی۔

اور لفظوں کو بدل دینے کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ اگر کوئی لفظ کسی اور لفظ سے بدل دیا اور معنی فاسد نہ ہوں تو نماز ہو جائے گی ورنہ نہیں اور قریب الصوت الفاظ (ایک جیسے الفاظ والے) حروفوں کا بھی صحیح طور پر امتیاز رکھے ورنہ معنی فاسد ہونے کی صورت میں نماز جاتی رہے گی۔
جیسے ح۔ہ، ص۔ث۔س، ط۔ت وغیرہ حروف میں امتیاز چاہیے۔

در مختار، جلد 1، صفحہ 431 پر ہے:
من لا یقدت علی التلفظ بحرف من الحروف کا لرھمن الرھیم والشیتان الرجیم والالمین وایاک نآبد وایاک نستئین السرات. انأمت فکل ذلک حکمه مامر من بلذ الجهد دائماً والا فلاتصح الصلوٰۃ به

یعنی جو شخص حروف۔ تہجی میں سے کسی حروف کے صحیح تلفظ پر قادر نہ ہو مثلاً الرحمان الرحیم کی جگہ الرھمان الرھیم اور الشیطان کی جگہ الشیتان اور العالمین کی جگہ الآلمین اور ایاک نعبد کی جگہ ایاک نابد اور نستعین کی جگہ نستئین اور الصراط کی جگہ السرات اور انعمت کہ

انأمت پڑھتا ہے تو ان تمام صورتوں میں اگر کوئی ہمیشہ درست ادائیگی کی کوشش کے باوجود ایسا کرتا ہے تو نماز درست ہوگی، ورنہ نماز درست نہ ہوگی۔

اور سیکھنے پر جان لگا کر کوشش نہ کی اس کی خود کی نماز نہیں ہوگی۔ فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 262 پر ہے:
اہم چیزوں میں تجوید قرآن بھی ہے۔ قراءت کا سلسلہ بھی حضور تک پہنچتا ہے اور علماء نے تجوید کے بغیر قرآن پڑھنے کو غلط پڑھنا قرار دیا۔

فتاوی رضویہ میں ہے:

ان اللحن حرام بلا خلاف
غلط پڑھنا بالاجماع حرام ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:647
قبروں پر پھول چڑھانا کیسا؟ کیا صحابہ نے ایسا کیا ہے؟ برائے کرم دلیل کے ساتھ کسی کو دینا ہے۔

جواب:647
بسم اللہ الرحمن الرحیم
قبروں پر پھول ڈالنا جائز ہے اور ہر وہ کام جو صحابہ یا رسول نے نہیں کیا حرام نہیں ہو جاتا، کسی بھی کام کے جائز ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ وہ شریعت میں منع نہ ہو، پھر چاہے اسے صحابہ نے کیا ہو یا نہیں اور دیوبندیوں کی یہ چال کہ قبر پر کیا پھول صحابہ نے ڈالے ہیں، باطل ہے۔ خود فقہی حنفی کی وہ کتاب جو یہ بھی پڑھتے ہیں ان سے پھول ڈالنے کے جواز کے فتوے موجود ہیں۔ ورنہ صحابہ نے تو شادی کارڈ بھی نہیں چھپوائے مگر جب آج دیوبندی شادی کرتا ہے تو وہ کیوں چھپواتا ہے اور ایسے ہزاروں کام جو اس دور میں ایسے ہیں جو صحابہ نے نہیں کیے مگر وہابی کرتا ہے جیسے ہندی بولتے ہیں، کسی صحابہ نے ہندی نہیں بولی ہوگی اور جو یہ قرآن وہابی پڑھتا ہے یہ بھی صحابہ نے نہیں پڑھا،

یہ کتابی پرنٹنگ شکل بھی اس وقت نہیں تھی۔ مسلمان کے لیے اتنا کافی ہے کہ جو سنی علماء نے بیان کیا اسے حق جانے اور اسی پر عمل کریں، شریعت میں عالم سے بڑھ کر اپنی عقل نہ لگائیں۔ اللہ فرماتا ہے: تو اے لوگوں۔ علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں۔
کسی بھی آیت میں یہ نہیں فرمایا کہ اے لوگوں خود عقل لگا لیا کرو اور نہ یہ فرمایا کہ بس وہی جائز ہے جو صحابہ نے کیا باقی سب حرام۔ اللہ ابلیس اور اس کی اولاد (دیوبندی، وہابی، شیعہ) سے سنی بریلویوں کو امان میں رکھے۔

فتاوی عالمگیری، جلد 5، صفحہ 351 پر ہے:

وضع الورد والرياحين على القبور حسن

قبروں پر غلاب اور پھولوں کا رکھنا اچھا ہے۔

رد المحتار میں ہے:

انه مادام طبا يسبح فيؤنس الميت وتنزيل بذكره الرحمة

پھول جب تک تر رہے تسبیح کرتا رہتا ہے، جس سے میت کو انس حاصل ہوتا ہے اور اس کے ذکر سے رحمت نازل ہوتی ہے۔

فتاوی رضویہ، جلد 9، صفحہ 106 پر ہے:
پھولوں کی چادر بالائے کفن ڈالنے میں اصلاً شرعاً کوئی حرج نہیں، بلکہ نیت حسن سے حسن ہے، جیسے قبروں پر پھول ڈالنا کہ وہ جب تک تر ہے تسبیح کرتے رہتے ہیں، ان سے میت کا دل بہلتا ہے اور رحمت اترتی ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:648

حضرت کیا راستے پر پیسے یا کوئی چیز ملے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:648

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جو سامان یا پیسہ کسی کو پڑا ملے اسے لقطہ کہتے ہیں اور اس کا اب حکم یہ ہوتا ہے کہ جس کو کوئی سامان یا پیسہ ملے اسے اٹھالے اور وہاں آس پاس دوکان والوں کو اعلان کر دے کہ مجھے کچھ سامان یا رقم ملی ہے اگر کوئی تلاش کرتا آئے تو میرے پاس بھیج دینا پھر یہ اسے رکھے رہے اور مالک آئے تو دے دے اور اگر کافی دن تک کوئی نہ آئے اور یہ امید ہو کہ اس کا مالک اب اسے نہیں ڈھونڈے گا اور یہ فقیر ہے تو اپنے استعمال میں لائے اگر فقیر نہیں تو کسی فقیر کو صدقہ کر دے۔

فتاوی امجدیہ، جلد 2، صفحہ 314 پر ہے: لقطہ کا حکم امانت میں ہے، اس پر لازم ہے کہ کہہ دے جو کوئی گمی چیز ڈھونڈ تا ہو اسے میرے پاس بھیج دینا اور اس کی تعریف کرے یعنی جہاں وہ چیز پائی وہاں اور بازاروں میں مجموع میں اعلان کرے، اگر مالک مل جائے تو اسے دے دے ورنہ اتنا زمانہ گزرنے پر کہ اب ظن غالب ہو جائے کہ اب اس کا مالک تلاش نہ کرے گا یا وہ چیز کھانے یا پھل کی قسم ہے جو گمان ہونے پر کہ اب رکھی رہے گی تو خراب ہو جائے گی اور یہ شخص خود اپنے صرف میں لا سکتا ہے اگر فقیر ہے اور غنی ہو تو صدقہ کرے، کسی فقیر کو دے اور غنی مال لقطہ کو مسجد میں نہیں صرف کر سکتے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:649

حضرت جو لڑکیاں عورتیں سر کھول کر گلے میں ڈوپٹا ڈالتی ہیں۔ چاہے گھر میں ہو یا باہر ان کے لیے حدیث میں کیا آیا ہے؟

جواب:649

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جو غیر مرد کے سامنے بال یا کان وغیرہ کھول کے رکھے اور سر نہ ڈھکے تو حدیث میں ایسی عورت کے لیے جہنم میں جانے کی خوشخبری دی گئی ہے اور گھر میں شوہر یا بچے ہیں تو حرج نہیں، مگر نماز کا سا ڈوپٹا باندھے رہے تو ٹھیک، کیا عجب گھر میں کب مہمان آجائیں اور جو پردہ نہ کرے اور اس کے ولی اس کی بے۔ پردگی پر راضی ہوں تو حدیث میں اسے دیوس (بھڑوا) کہا گیا ہے اور وہ بھی جنت کی خوشبو نہ سونگھے گا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:650

حضرت کیابزرگوں کے سامنے بیٹھ کر ان کا پیر چھوئیں، پھر ان کے ہاتھوں کو چوم کر منھ سے سلام کرنا جائز ہے؟

جواب:650

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلا فعل ناجائز اور باقی دونوں جائز اور سنت سے ثابت ہیں۔(پاؤں چھونا ناجائز، دست بوسی اور سلام جائز)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:651

حضرت نماز میں جو باہری خیال آجاتے ہیں وہ نہ آئیں، اس کے سبب کچھ عنایت فرمائیں۔

جواب:651

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس طرح نماز پڑھو کے تم خدا کے سامنے ہو اور خدا تمہیں دیکھ رہا ہے۔ ورنہ اس طرح پڑھو کہ تم خدا کو دیکھ رہے ہو۔ ورنہ اس طرح پڑھو کہ یہ تمہاری آخری نماز ہے، سلام پھیرنے کے بعد موت ہے اور اسے جتنی اچھی کر کے پڑھ سکتے ہو پڑھ لو۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:652

حضرت کیا ہم جاندار کی امیج کسی بند جگہ جیسے، الماری، بکسہ اٹیچی وغیرہ میں بھی نہیں رکھ سکتے؟

جواب:652

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جاندار کی تصویر اگر چھپی ہے تو حرج نہیں اور ایسے گھر میں نماز بھی درست، مگر اس کا فائدہ کیا؟

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:653

"مذکورہ بالا کلمہ "حضرت یہ کیا ہے اور یہ کہاں پڑھا جاتا ہے؟ اور پورا کلمہ بتا دیجئے۔

جواب:653

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ کوئی کلمہ نہیں، بلکہ جہاں یہ لائن لکھی تھی، وہیں وہ کلمہ بھی لکھا ہو گا جس کے بارے میں یہ جملہ ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:654

پارس پتھر کیا حقیقت میں ہوتا ہے، قرآن حدیث میں اس کا کہیں ذکر ہے یا دوسری جگہ؟

جواب:654

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ گروپ اہل سنت کے عقائد اور عمل کی اصلاح کے لیے بنایا گیا ہے غیر ضروری سوالات کے جوابات نہیں دیے جاتے۔ صرف فقہی سوال کریں، جس کا تعلق آپ کی عبادت سے ہو (مثلاً۔ نماز، طہارت وغیرہ)

ایک حدیث کا خلاصہ ہے کہ ہم اس علم سے پناہ مانگتے ہیں، جو نفع بخش نہ ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:655

کیا قضا نماز ایک وقت میں دوسرے وقت کی نماز پڑھ سکتے ہیں، جیسے عصر میں مغرب یا پھر دوسری نماز؟

جواب:655

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پڑھ سکتے ہیں مگر مکروہ وقت میں نہیں پڑھ سکتے اور وہ مکروہ وقت یہ ہے:

(1)زوال کا وقت

(2)طلوع آفتاب کے وقت

(3)مغرب سے 20منٹ پہلے تک

عصر بعد قضا پڑھ سکتے ہیں اور جب مغرب میں 25-20منٹ رہ جائیں تو نہ پڑھے۔

قضا نماز چپ چاپ ادا کرنا چاہیے، نہ کسی کو بتائیں، نہ کسی کے سامنے ادا کریں، نہ اس کا ذکر کریں اور نماز پڑھتا رہے کاپی میں نوٹ کرتا رہے کہ کتنی دن کی فجر پڑھ لی اور قضا نماز جلد ادا کرنے کا بہترین طریقہ امام اہل سنت نے فرمایا ہے (جس کا خلاصہ اس طرح ہے کہ) سب سے آسان اور بہترین طریقہ ہے کہ پہلے ایک ہی وقت کی نماز ادا کرے یعنی پہلے سبھی فجر پڑھ لے پھر اسی طرح پوری ہونے پر اگلی پڑھے جب کہ قضا نماز پڑھے تو پہلے فجر ہی پڑھے جب تک پوری نہ ہو جائیں۔

نیت: اس کے 2 طریقے ہیں۔

(1)نیت کی میں نے 2رکعت نماز فجر قضا جو مجھ سے سب سے پہلے قضا ہوئی واسطے اللہ کے.....اللہ اکبر۔

(2)نیت کی میں نے 2رکعت نماز فجر قضا جو مجھ سے سب سے آخر قضا ہوئی واسطے اللہ......اللہ اکبر۔

(جس وقت کی پڑھے وہی نام لے، ظہر، عصر وغیر) نیت باندھتے ہی پہلے سورہ فاتحہ شروع کر دے، پھر سورت ملائے (یعنی ثناء وغیرہ نہ پڑھے)

پھر رکوع میں جاکر 1 بار تسبیح پڑھے، اسی طرح دو رکعت پڑھے اور جب سلام پھیرنے بیٹھے تو اتحیات پوری پڑھ کر اللھم صلی علی محمد والہ، اسی طرح فرض ادا کرتا جائے، (4رکعت والی میں آخری کی دو رکعت میں سورہ فاتحہ نہ پڑھے بلکہ 3 بار سبحان اللہ کہے اور وتر میں، تیسری میں فاتحہ اور سورت ضرور پڑھے اور تکبیر کہہ کر، قنوط نہ پڑھے بلکہ 1 یا 3 بار رب اغفرلی کہہ لے۔ واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:656

جناب گرگٹ مارنا کیسا ہے اور کیا حکم آیا حدیث میں؟ تفسیر سے سمجھائیں۔

جواب:656

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر تکلیف دینے والا جانور مارنا جائز ہے اور بعض کو مارنے کا حدیث میں حکم ہے جیسے کہ گرگٹ کو مارنے کے بارے میں، ابوداؤد میں ہے:

اقتلوا الوزغ ولو فی جوف الکعبة

گرگٹ کو قتل کرو چاہے کعبہ میں ہو۔

اور مسند احمد کی حدیث میں ہے:

من قتل حیته فله سبع حسنات ومن قتل وزغته فله حسنة

جس نے سانپ کو مارا اس نے 7 نیکیاں پائی اور جس نے گرگٹ کو ہلاک کیا اس کے لیے ایک نیکی ہے۔

صحیح مسلم ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ جو چھپکلی یا گرگٹ کو پہلے ضرب (Hit) میں مارے اس کے لیے 100 نیکیاں ہیں اور جو دوسری ضرب میں مارے تو اس کے لیے اس سے کم اور جو تیسری ضرب میں مارے اس کے لیے اس سے بھی کم۔

اس احادیث مبارکہ سے یہ پتہ چلا کہ سانپ، گرگٹ، چھپکلی جیسے موذی جانور کو کثرت کے ساتھ مارنے کا حکم دیا گیا ہے اور مارنے پر ثواب بھی ہے لہٰذا انہیں جہاں دیکھو قتل کر دو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:657

حضرت پاؤں کو بوسہ دینا جائز ہے یا ناجائز اور جائز ہے تو کن کن کے پاؤں کو بوسہ دے سکتے ہیں؟

جواب:657

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عمل کا دارومدار نیت پر ہے، جس کی آپ عزت کرتے ہیں اور وہ شخص قابل احترام ہے (یعنی فاسق نہ ہو، شریعت کا زبردست پابند ہو) اور والدین کے اور استاد کے اور پیر کے اور عالم کے اور اہل بیت اور بزرگوں کے ہاتھ پاؤں کو بوسہ دیا جاسکتا ہے۔ بھائی بھائی کے بھی اور بیوی شوہر کے بھی ہاتھ پاؤں تعظیماً چوم سکتی ہے۔ (یہ وہ منقولات ہیں جو میرے نظر سے گزرے) اور پاؤں کا بوسہ بھی سنت سے ثابت ہے، صحابہ کا کام ہے۔ اسے فتاوی فیض الرسول میں شیخ عبد الحق محدث دہلوی کے حوالے سے نقل کیا گیا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:658

رمضان میں زکوۃ پوری ادا کر دی گئی ہے اگر کوئی شخص پھر زکوۃ دینا چاہے رمضان کے بعد تو دے سکتا ہے پھر رمضان آنے سے اس میں جتنا پیسہ غیر رمضان میں دیا ہے وہ نکال لے، کیا حکم ہے؟

جواب:658

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر زکوۃ فرض ادا کر دی گئی تو اس کے بعد جو رقم نکالی گئی وہ نفل ہو گی اور اگلے سال جو زکوۃ واجب ہو گی وہ بچے مال پر ہا گی، جس کا وہ مالک ہے، اور اس میں سے نفل صدقہ نہیں ہٹا سکتا۔ جیسا کہ علماء نے فرمایا: سال بھر صدقہ کیا اور زکوۃ کی نیت نہ کی تو اس طرح چاہے لاکھوں روپے دے چکا ہو زکوۃ میں شامل نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:659

حضرت حدیث میں نجد کس جگہ کو کہا گیا ہے؟ ذرا تفصیل میں بتائیں۔

جواب:659

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نجد کے متعلق حدیث میں کچھ اس طرح کے الفاظ کی تکرار ہے۔
وہ زلزلوں اور فتنوں کی جگہ ہے، وہاں سے شیطان کی سینگ نکلے گی۔
فتنے کی جگہ یہ ہے، وہاں سے شیطان کی سینگ نکلے گی۔
فتنہ یہاں سے اٹھے گا، یہاں سے شیطان کی سینگ نکلے گی۔
یہاں کفر کا مرکز ہے یہاں شیطان کی سینگ نکلے گی۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:660
کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں کیا قرآن کی آیت کو یا اس کے ترجمے کو بے۔وضو لکھ سکتے ہیں؟ بادلائل ارشاد فرمائیں۔اللہ آپ علم میں برکت دے۔

جواب:660
بسم اللہ الرحمن الرحیم
قرآن پاک کو یا کسی بھی آیت بنا وضو چھونا حرام ہے اور اسے اس کے چھونے کے لیے وضو کرنا فرض جیسا کہ بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 301 پر ہے:

اگر وضو نہ ہو تو نماز اور سجدۂ تلاوت اور نماز جنازہ اور قرآن چھونے کے لیے وضو کرنا فرض ہے۔

بس اگر کوئی شخص کسی آیت کو بطور تعویذ بھی کسی کاغذ پر لکھے گا تو ضرور اس کاغذ کو چھونا ہوگا، جس کہ ممانعت اوپر کی گئی۔(یعنی قرآنی آیت کو بھی نہیں چھو سکتا) اس لئے علماء نے بے وضو کو لکھنے کے لیے سخت پرہیز کروایا۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:661
ابو جہل کا خاتمہ کیسے ہوا؟ پوری تفصیل سے سمجھائیے۔

جواب:661

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت سیدنا عبد الرحمن بن عوف فرماتے ہیں: غزوۂ بدر کے دن میں مجاہدین کی صف میں کھڑا تھا میں اپنے دائیں بائیں دو کمسن لڑکے دیکھے۔ اتنے میں ایک نے آہستے سے مجھ پوچھا چچاجان ابو جہل کو پہچانتے ہو میں نے جواب دیا ہاں، مگر تمہیں اس سے کیا کام؟

اس نے جواب دیا کہ مجھے معلوم چلا کہ وہ گستاخ رسول ہے اللہ کی قسم میں اسے دیکھ لوں تو اس پر ٹوٹ پڑوں یا تو اس کو مار ڈالوں یا خود مر جاؤں۔

عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: اچانک میں نے دیکھا کہ ابو جہل اپنے سپاہیوں کے بیچ کھڑا ہے۔ میں نے ان لڑکوں کو ابو جہل کی طرف اشارہ کرکے بتایا (کہ وہ ابو جہل ہے) وہ دونوں کمسن بچے تلواریں لے کر اس پر ٹوٹ پڑے اور لگا تار وار کر کے اسے پچھاڑ دیا پھر دونوں حضور کی بارگاہ میں آئے اور کہا یا رسول اللہ ہم نے ابو جہل کو ٹھکانے لگا دیا حضور نے فرمایا تم سے کس نے ابو جہل کو قتل کیا دونوں نے فرمایا میں نے۔

ہمیں ان بچوں کے واقعے سے یہ عبرت لینی چاہیے کہ گستاخ رسول سے کسی صورت دعا سلام نرمی لذت حلال نہیں ہو سکتی۔ بلکہ جس طرح اللہ کے ولی سے دوستی رکھنا واجب ہے اسی طرح منافق اور دشمن دین سے دل میں حسد رکھنا واجب ہے اور اس حسد پر ثواب ہو گا۔ یہ دونوں کمسن بچے دو بھائی تھے حضرت معاذ اور حضرت معوذ۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود نے جا کر لاشوں میں دیکھا تو ابو جہل دم توڑ رہا تھا۔ فرماتے ہیں میں نے اس کی گردن پر اسی کی تلوار سے زوردار وار کیا، اس کی گردن کٹ کر سامنے گری۔ میں نے سر اٹھا کر (بارگاہ رسالت میں لے جا کر) عرض کیا یا رسول اللہ یہ دشمن خدا ابو جہل کا سر۔

حضور نے فرمایا: اللہ کا شکر جس نے اسلام اور اہل اسلام کو عزت بخشی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:662

حضرت کیا بوسہ دینے کے لیے سر کو جھکانا نہیں پڑے گا؟

جواب:662
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اس میں حرج نہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:663
ایک مولانا مسجد کے امام جو نصیحت کرتے ہیں سب کو جہیز لینا گناہ ہے۔ جب کہ وہ مولانا نے خود لیے ہیں اور اپنے رشتے داروں کے لیے بھی کسی اور سے دہیز کا ڈمانڈ بھی کیا ہے۔ تعجب کی بات یہ ہے کہ ہو سنی ہے۔ کیا ان کے پیچھے نماز جائز ہے؟ کیا ان کے پیچھے نماز جنازہ جائز ہے؟ کیا ان کا فاتحہ کرنا جائز ہے؟

جواب:663
بسم اللہ الرحمن الرحیم
دہیز کا لینا دینا گناہ نہیں ہوتا، بلکہ دہیز کا دینا سنت ہے۔ مگر سامنے والے کا دہیز کی ڈمانڈ کرنا حرام ہے اور اگر کوئی خود دے (اور اکثر ہوتا بھی یہی ہے) کہ شادی مطلب ایک نئی زندگی کی شروعات ہوتی ہے تو نئے گھر کے لیے گھر کا سارا سامان دیا جاتا ہے اسے لینے میں کوئی حرج نہیں (جب کہ خود نہ مانگا گیا ہو) اس لئے اگر امام نے دہیز لیا تو کچھ گناہ نہیں کیا اس کے پیچھے کسی بھی نماز میں کچھ حرج نہیں (جب کہ اور کوئی مانع شرع نہ ہو) ٹھیک ویسے ہی اپنے رشتے دار کے لیے دہیز کی ڈمانڈ کرنے میں کئی صورت ہو سکتی ہے، جس کے لیے امام کی خود گواہی درکار ہے، اس کے بغیر کوئی حکم شرعی نہیں دیا جا سکتا۔ کیونکہ یہ بھی ہو سکتا ہے، غریب رشتے دار کی شادی کے لیے امام نے کسی دوسرے سے مدد کو کہا ہو، تو اس میں بھی حرج نہیں ہوتا، وغیرہ۔ وغیرہ۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:664
حضور غوث اعظم نے کتنی شادیاں کیں اور ان کی بیویوں کے نام کیا ہیں؟ جواب عنایت فرمائیں اور اجر دیے جائیں گے۔

جواب:664

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شیخ شہاب الدین سہروردی "عوارف المعارف" میں لکھتے ہیں کہ ایک شخص نے غوث اعظم سے پوچھا کہ یاسیدی آپ نے نکاح کیوں کیا؟ آپ نے فرمایابیشک میں نکاح نہیں کرناچاہتا تھا،اس سے میرے دوسرے کاموں میں خلل پیدا ہو جائے گا، مگر حضور علیہ السلام نے مجھے حکم فرمایا کہ عبدالقادر تم نکاح کر لو۔ اللہ کے یہاں ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے پھر جب یہ وقت آیا تو اللہ نے مجھے 4 بیویاں عطا کی۔ جن میں سے ہر ایک مجھ سے کامل محبت رکھتی ہے۔

ازواج حضور غوث اعظم

سیدہ بیوی مدینہ

سیدہ بیوی صادقہ

سیدہ بیوی معامنہ

سیدہ بیوی محبوبہ

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:665

حضرت نجد کس جگہ کو کہتے ہیں، کوفہ کو یاریاد کو؟

جواب:665

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سعودی عرب میں نجد کو 3 جگہ بانٹا گیا ہے۔ ہائل، القاسم، ریاد

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:666

حضرت بزرگوں کے مزار کو بوسہ دینا کیسا ہے؟

جواب:666
بسم اللہ الرحمن الرحیم
بے۔ادبی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:667
کیاداڑھی یاچھاتی کے بال اگر ٹوٹ جائیں تو بال کو دانت سے کاٹنا ضروری ہے، کیااس کا کوئی شرعی ثبوت ہے؟

جواب:667
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اس کا کچھ شرعی ثبوت میرے علم میں نہیں۔
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:668
حضرت بزرگوں کا جو عرس ہوتا ہے، ولادت یا وصال سے ہوتا ہے؟

جواب:668
بسم اللہ الرحمن الرحیم
وصال کی تاریخ سے۔
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:669
نماز میں بسم اللہ 1 بار پڑھی جاتی ہے یا زیادہ؟

جواب:669

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک وقت میں بسم اللہ ایک بار ہی پڑھی جاتی ہے اور سورہ فاتحہ سے پہلے اور کسی سورت کو ملانے سے پہلے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ نماز کے ہر رکعت کے اول میں بھی پڑھ کستے ہیں۔ اسی طرح بسم اللہ پڑھنا جائز و مستحسن ہے۔ نماز میں سورہ فاتحہ اور سورت کے درمیان اور اٹھتے بیٹھتے وقت۔

فتاوی فیض الرسول، جلد2، صفحہ 506-505)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:670

حضرت تصویر کشی جائز ہے یا ناجائز؟

جواب:670

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر غیر جاندار کی تصویر رکھنا بنوانا سب جائز ہے اور ہر جاندار کی حرام اور جاندار کی اس صورت میں جائز ہوگی جب کہ اتنی چھوٹی ہو کہ زمین پر رکھ کر دیکھنے سے اعضا کی تفصیل سمجھ نہ آتی ہو یا پائیدان جیسی بے حرمتی کی جگہ موجود ہو یا پھر تصویر کی شکل مٹادی گئی ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:671

آج کل جو ٹی۔وی۔ میں دین کے بارے میں چینل ہیں انہیں دیکھنا جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو کیسے اور ناجائز ہے تو کیسے؟ برائے کرم رہنمائی کریں۔

جواب:671

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹی.وہ.پر موجودہ دینی چینل دیکنے کی اجازت نہیں اس میں بہت کچھ خلاف شرع دکھایا جاتا ہے، سوائے مدنی چینل کے کہ یہ 100٪ شرعی پروگرام پر مبنی ہے۔

ٹی.وی.پر آنے والے پروگرام، ویڈیو کے جائز اور ناجائز ہونے میں ہمارے علماء کے اختلاف ہیں اور جنہوں نے ٹی.وی.کو ناجائز کہا ان کے نزدیک ہر قسم کا پروگرام ناجائز ہے پھر چاہے دینی ہو یا دنیاوی اور جنہوں نے ویڈیو کو جائز کہا تو اسی صورت میں جائز کہا جب کہ اس پر کچھ خلاف شرع چیز نہ دکھائی جاتی ہو یعنی اگر مرد بیان کرے، نہ ایڈ ہو، نہ عورت، نہ عورت کی آواز، نہ بے۔پردگی تو اس قید کے ساتھ پروگرام دیکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔ مثلاً کوئی مفتی صاحب بیان کریں یا نعت پڑھی جائے اور عورت یا کوئی میوزک نہ ہو اور مطلقاً ویڈیو کے جائز ہونے میں کسی مفتی کا فتوی نہیں یہ الجام جھوٹا ہے اور جنہوں نے جائز کہا انہوں نے شرطوں کے ساتھ جائز کہا ہے، ایسا نہیں کہ پوری طرح اور ہر پروگرام جائز کر دیا۔ اللہ حفاظت کرے دلوں میں وسوسے ڈالنے والے ابلیس سے (اور ہمارے نزدیک، جائز ویڈیو جائز ہے اور انہیں شرطوں کے ساتھ جو علماء نے بیان کی۔ دینی پروگرام اور مدنی چینل بھی دیکھنا جائز۔) باقی آپ کا تقوی ہے، اگر آپ بالکل ہی ٹی.وی.گھر پہ رکھنا نہیں چاہتے تو بہت اچھا ہے اور اگر آپ گھر سے ٹی.وی.نکال نہیں سکتے تو ضرور وہ بے۔حیائی ہی دکھائے گا تو اس سے بہتر ہے دینی پروگرام دیکھ لیا جائیں اس سے گھر کے بچے عورتیں بے۔حیائی ناچ گانوں سے تو بچیں گے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:672

حضرت تہجد کی نیت کیسے کی جاتی ہے اور اس کے پڑھنے کا صحیح طریقہ کیا ہے اور کیا یہ عام نماز کی طرف پڑھی جاتی ہے؟

جواب:672

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تہجد میں بھی عام نفل نماز کی سی نیت باندھی جائے گی، یہ سنتیں مستحب نماز ہے۔

تہجد کی رکعت: کم سے کم تہجد کی 2رکعت اور حضور سے 8تک ثابت ہے۔

(بہار شریعت)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:673

نماز صلوۃ التسبیح پڑھنے کا طریقہ کیا ہے اور کیسے پڑھی جاتی ہے؟ حضرت بتادیجئے۔

جواب:673

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صلوۃ التسبیح کی نماز میں 300 مرتبہ تیسرا کلمہ کا حصہ پڑھا جاتا ہے، جو آپ کو کسی بھی نماز کی کتاب میں مل سکتا ہے، باقی نماز، نماز نفل کی طرح ہوگی۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نماز کی نیت کرے پھر ثناء پڑھے اس کے بعد 15 بار تسبیح (وہی تیسرے کلمے والی) پھر تعوذ تسمیہ (اعوذ باللہ، بسم اللہ) سورۂ فاتحہ اور صورت اور 10 تسبیح۔ پھر رکوع اور 3 بار رکوع کی تسبیح پڑھے اس کے بعد پھر 10 بار تسبیح۔ پھر رکوع سے سر اٹھا کر قوما کی 1 تسبیح اور پھر 10 بار وہی تسبیح۔ پھر سجدہ اور 3 بار سجدے کی تسبیح اور پھر 10 بار وہی تیسرے کلمے کی تسبیح پھر سجدے سے سر اٹھا کر جلسے میں بیٹھ کر 10 بار تسبیح۔ پھر دوسرے سجدے میں جائے اور 3 بار سجدے کی تسبیح اور 10 بار پھر تسبیح۔

بس یہ یاد رکھے کہ قیام کی حالت میں سورۂ فاتحہ سے پہلے 15 بار تسبیح اور بعد میں 10 اور ہر جگہ 10_10 اس طرح ایک رکعت میں 75 تسبیح ہوگی اور 4 میں 300۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:674

کیا ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھ کر دعا مانگنا ضروری ہے؟

جواب:674

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر نماز کے بعد دعا کرنا ضروری نہیں ہے مگر فرض نماز کے بعد دعا قبول ہوتی ہے اس لئے ترک نہیں کرنا چاہیے اور جو دعا نہیں کرتا اس سے اللہ ناراض ہوتا ہے اور ہر بار دعا سے پہلے آیت الکرسی کا پڑھنا ضروری نہیں، مگر اول آخر درود شریف ضرور پڑھے، ورنہ حدیث پاک میں ہے کہ بغیر درود کے دعا زمین و آسمان میں لٹکتی رہتی ہے۔ واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:675

حضرت ٹی.وی. دیکھنا جائز یا ناجائز؟

جواب:675

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عمل کا دارومدار نیت پر ہے۔ ٹی.وی. اور مووی کے جائز اور ناجائز ہونے میں یہ دیکھا جائے گا کہ ٹی.وی. میں کہا دیکھا جارہا ہے۔ اگر کسی سنی عالم کی تقریر، وعظ، نعت ہو اور کچھ خلاف شرع نہ ہو تو اس کے جواز (جائز ہونے) کی اجازت علماء نے بیان فرمائی۔ اس کے علاوہ ہر پروگرام دیکھنا ناجائز یعنی جائز چیز کی ویڈیو جائز اور ناجائز کی ناجائز۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:676

حضرت رزق میں برکت کے لیے کوئی وظیفہ بتایئے؟

جواب:676

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رزق میں برکت کے لیے اور وہ چیز جس میں برکت ختم ہوتی ہے، کی تفصیل بہت ہے۔ میں چند مختصر عمل پیش کرتا ہوں۔ آپ ان کی پابندی کریں اور گھر میں آپ جس پر بھی قدرت رکھتے ہیں، ان سے بھی اس کی پابندی کروائیں۔ اسی طرح جن سے بچنے کا حکم ہو ان سے بچیں اور گھر والوں کو بھی بچنے کا حکم دیں۔

رزق میں برکت کے لیے کسی بھی نماز کے بعد 30 بار سورہ فلق اپنے ورد میں ہمیشہ رکھیں۔ (بیوی یا سمجھدار بچے ہوں تو ان سے بھی اس پر عمل کو کہیں)

کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں 3-3 بار گٹوں تک ہاتھ دھوئیں اور 3-3 بار کلی کریں۔ یہ عمل بیوی بچوں سے بھی سختی سے کروائیں۔ (پہلے اور بعد میں دونوں بار 3-3)

جمعرات کے دن ناخون کاٹا کریں۔ (اور گھر میں بھی سب کو یہی حکم دیں۔)

جب گھر میں ہر وقت آئیں تو بسم اللہ پڑھ کر داخل ہوں اور 1-1 بار درود شریف اور 3 بار سورہ اخلاص پڑھ لیا کریں اور گھر والوں کو سلام کریں۔

اگر ہاتھ میں انگوٹھی نہیں ہے تو کوئی بات نہیں اور پہننا چاہے تو شرعی مقدار کی ایک انگوٹھی عقیق نگ کی الٹے ہاتھ میں پہن لے۔

جب کسی سے رقم لیں تو بسم اللہ پڑھ کر لیں اور کسی کو دیں تو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھ لیا کریں۔

انشاء اللہ ان پر عمل اگر مضبوطی سے کیا جائے تو کبھی کسی کے سامنے ہاتھ دراز نہ کرنا پڑے گا اور کچھ چیزیں برکت کو کم کرتی ہیں، ان سے بھی بچنا ضروری ہے جیسے:
نماز کی پابندی ضروری ہے (قضا کرنے سے عمر اور رزق میں برکت چلی جاتی ہے۔)

کھڑے ہو کر پانی پینے سے غریبی آتی ہے، اس سے بچیں اور بچوں کو بھی ہدایت دیں۔
مغرب بعد گھر میں جھاڑو نہ لگوائیں۔
چراغ یا موم بتی کو پھونک سے نہ بجھائیں۔
گرم کھانا نہ کھائیں، نہ پلیٹ کے بیچ سے کھائیں۔
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:677
آپ جو دعائیں سوال کے جواب میں بتاتے ہیں کیا اسے کوئی پڑھ سکتا ہے اگر وہ پریشانی اس کو بھی ہو تو؟

جواب:677
بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، پڑھ سکتا ہے کوئی حرج نہیں، جب کہ پڑھنے والا عقیدے کا سنی ہو اور نماز کی پابندی ہو، حرام سے بچتا ہو اور شریعت کا پابند ہو (بغیر نماز کسی کا کوئی عمل (وظیفہ) قبول نہیں۔ بلکہ اعلی حضرت امام اہل سنت نے فرمایا: (خلاصہ)
بے۔ نمازی کی تسبیح پڑھنا اس کے منھ پر مار دیا جائے گا (یعنی فرض چھوڑ کر مستحب پر عمل سے نفع نہیں۔)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:678
جناب انڈیا جیسے ملک میں جب کوئی سور، حضور کی شان میں گستاخی یا کچھ اور فتنے والی بات کرے تو عام آدمی کو کیا کرنا چاہیے؟

جواب:678
بسم اللہ الرحمن الرحیم
کیس کریں ورنہ قانون کے دائرے میں رہ کر کوئی قدم اٹھا سکتے ہیں اور حکومت اسلامی بادشاہ کی ہو (اور گستاخ رسول کافر ہو) تو حاکم پر فرض ہے کہ اسے قتل کر دے اور (گستاخ رسول مسلمان تھا) تو علماء کی ایک جماعت کے ذریعے اس سے توبہ کروائے پھر قتل کر دے اور دفن کا حکم دے اگر توبہ پر راضی نہ ہو تو قتل پھر بھی کرے مگر کفن دفن نہیں۔ اس کے سوا کوئی عام آدمی اپنے ذاتی طور سے یہ کر سکتا ہے کہ اللہ سے اس کے برے خاتمے کی کثرت سے رو رو کر دعا کریں تا کہ عوروں کو اس سے نصیحت ملے اور جب ایسے خبیث کی موت ہو جائے یا یہ جب بھی مرے تو خوشی کا اظہار کریں مگر خوشی اپنے دل میں رکھیں ظاہر نہ کریں۔ اس کے مرنے کی خوشی میں مسلمانوں کو مٹھائی بانٹیں، کھانا کھلائی وغیرہ۔ وغیرہ اور جب تک وہ زندہ ہو تو اپنی ہر دعا میں اس کی ہلاکت کی دعا کرتا رہیں۔
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:679
اگر ہم اپنی سٹی سے باہر ہیں تو ہم اپنی نماز پوری ادا کریں گے یا نہیں؟

جواب:679
بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر اپنی اصلی شہر سے (وطن اصلی) سے 92 کلو میٹر سے باہر جانے کا ارادہ کو اور وہ بھی 15 دن سے کم دن کے لیے تو مسافر کہلائے گا اور مسافر کی ہر 4 رکعت والی فرض 2 ہی پڑھی جائے گی، جب کہ مغرب، وتر، سنتیں پوری۔ پوری۔ مگر مرد کو سنی جماعت ملے تو جماعت سے پوری نماز پڑھ سکتا ہے کوئی حرج نہیں اور جماعت نہ ملے تنہا پڑھے تو آدھی پڑھے یعنی قصر کرے یا عورت ہے تو تنہا آدھی نماز پڑھے گی اور مسافر نے پوری پڑھی تو گنہگار اور اس سے (92 کلو میٹر) سے کم دوری طی کرے تو شریعت میں مسافر نہیں، ہر نماز پوری ادا کرے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:680

حضرت کیا سنت مؤکدہ اور غیر مؤکدہ میں فرق ہے؟ ایک ولیج کے امام صاحب یہ بتاتے ہیں کہ سنت غیر مؤکدہ کے قعدہ اولی میں تشہد کے بعد درود ابراھیم پڑھنا چاہیے اور سنت مؤکدہ میں نہیں پڑھنا چاہیے۔ کیا یہ قول صحیح ہے؟

جواب:680

بسم اللہ الرحمن الرحیم

امام صاحب کا قول بالکل صحیح ہے۔ اگر سنت مؤکدہ کے تشہد کے بعد جان کر درود پڑھا تو نماز نہیں ہو گی اگر بھول سے پڑھا تو سجدۂ سہو کرنا ہو گا۔ ٹھیک اس کے بر۔عکس (Opposite) غیر مؤکدہ میں تشہد کے بعد درود پڑھنا بہتر ہے (مگر ضروری نہیں) اگر نہ بھی پڑھے تو نماز ہو جائے گی اور پڑھنا بھی چاہیے۔ اسی طرح اس نماز میں تیسری میں ثناء بھی پڑھنی چاہیے (یہی صحیح طریقہ ہے، سنت غیر مؤکدہ کا)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:681

جناب اللہ کی مخلوق کی کتنی قسم ہیں؟ کیا دیو اور جن الگ الگ مخلوق ہیں؟ اور کیا حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہ الکریم کا کوئی بیٹا حنیف نام کا بھی ہے جو انسان نہیں ہیں، یہ محض جہالت ہے؟ جواب عنایت فرمائیں۔ جزاک اللہ احسن الجزا۔

جواب:681

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے سوا تمام چیزیں مخلوق، انسان، نبی، ولی، دریا، آسمان، زمین وغیرہ. وغیرہ، اس کی گنتی اللہ اور اس کا رسول جانے۔ شیطان جنات کی نسل سے ہے، یہ بات صحیح ہے (یعنی شیطان جن ہی ہے الگ نہیں۔) حضرت علی کے بیٹے کو انسان نہ بتانا جہالت ہے، انہیں ابو القاسم نام سے بھی جانا جاتا ہے اور صحیح نام محمد بن الحنفیہ ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:682

کسی کپڑے پر پیشاب لگ جائے۔ پھر اس کو صابن سے دھو کر پھر نل یا ٹنکی سے پانی بہا دیں تو کیا کپڑا پاک ہو جائے گا یا نہیں؟ حوالہ بھی عنایت فرمائیں۔

جواب:682

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیشاب لگے کپڑے کو ٹنکی میں خوب اچھے سے دھویا تو پاک ہو جائے گا اس میں ٹنکی میں 3 بار دھونے کی ضرورت نہیں، بلکہ بہتے پانی کے حکم میں ہے۔ جب ظن غالب ہو کہ کپڑے پر لگی نجاست چلی گئی تو ایسی صورت میں وہ پاک ہے۔

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 398 پر ہے:

اگر نجاست رقیق (پتلی بہنے والی جیسے۔ شراب، پیشاب) ہو تو 3 بار دھونے اور 3 بار طاقت سے نچوڑنے سے پاک ہو جائے گا۔

یاد رہے، یہ 3-3 بار کا حکم ندی وغیرہ میں دھونے کا اس وقت تھا ٹنکی سے دھونے میں 3 بار کہ ضرورت نہیں، اچھی طرح دھو لیا تو کافی ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:683

حجرت میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب انسان کر آن شریف پڑھتا ہے تو ملتے کیوں ہیں اور دوسرا یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ کہاں سے ثابت ہوا اور جب پڑھے تب ہلنا ضروری ہے؟ پلیز طالب جواب۔ حضرت

جواب:683
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اس سوال سے دو دن پہلے کچھ صحیح غلط الفاظ کی اسپیلنگ بتائی گئی تھی کہ لفظ "حضرت" اس طرح لکھتے ہیں (جیسے میں نے لکھا) نہ کہ اس طرح جیسے سوال میں لکھا ہے (اور اسے لکھنے کی ضرورت نہیں، سیدھے سوال کر لیا کرو) دوسری بات یہ کہ کئی بار بتایا گیا کہ لفظ قرآن اس طرح لکھتے ہیں جیسے میں نے میں لکھا اور جو سوال میں لکھا بہت غلط ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ سائل بس اپنے پوچھے گئے سوال پڑھتا ہو گا باقی نظر۔انداز کرتا ہو گا، تبھی ایسی خطا کو دہرایا جاتا ہے جسے 1000 بار بتادیا گیا ہو (اگر سنی مسلمان میں عمل کا جزبہ آجائے تو قوم سدھر جائے گی) مگر بد۔نصیبی سیکھنا تو چاہتے ہیں اسے عمل میں نہیں لانا چاہتے۔

قرآن کو جب دیکھ کر پڑھا جائے تو ہلنا ضروری نہیں اور ہلنا نہیں چاہیے، اس سے آنکھ پر زور پڑتا ہے، آنکھوں کا نقصان ہے۔ جب قرآن میں نظر کریں تو بلا ہلے پڑھیں اور جب کوئی حفظ سورت یا آیت پڑھیں جسے دیکھ کر نہ پڑھتا ہو تو ہل کر پڑھ سکتا ہے، کوئی حرج نہیں اور شرعاً دونوں میں حرج نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:684
حضرت ہم کوئی چیز یاد کرتے ہیں جیسے۔ سورہ یا کوئی دعا تو یاد نہیں ہوتی، بھول جاتے ہیں۔ کوئی وظیفہ دماغ کو تیز کرنے کا بتایئے جس سے دماغ کی قوت بڑھ جائے مگر چھوٹا اور آسان سا کوئی عمل۔

جواب:684
بسم اللہ الرحمن الرحیم
دماغ کو تیز کرنے کے کچھ آسان عمل پیش کرتا ہوں جو بن پڑے عمل میں لائیں۔

7 کشمش کے دانے لے کر روز صبح 7-7 بار سورہ فاتحہ (اول آخر درود) پڑھ کر اس پر دم کریں اور بسم اللہ پڑھ کر کھالیں۔ دماغ تیز ہو گا، حافظہ قوی ہو گا۔

"یاعلیم" صبح نہار منھ 21 بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پی لے۔

ہر فرض نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر 21 بار "یاقوی" پڑھیں۔

اس کے سوا مسواک کرنا عقل کو بڑھاتا ہے۔ کام کی بات کے سوا، فضول باتوں سے پرہیز (ہمیشہ چپ رہنا عقل کو بڑھاتا ہے)
نیک لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا عقل کو بڑھاتا ہے۔
سنی عالموں کے ساتھ میل جول (دعا، سلام، ملاقات) عقل کو بڑھاتا ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:685
کیا قعدۂ اخیرہ میں درود ابراہیمی کا کچھ جز پڑھنا واجب ہے؟ حوالہ عنایت فرمائیں۔

جواب:685
بسم اللہ الرحمن الرحیم
نماز میں کوئی بھی درود پڑھنا واجب نہیں، نہ پورا نہ آدھا بلکہ سنت ہے اور کوئی بھی درود پڑھا جائے تو سنت ادا ہو جائے گی اور نماز بھی صحیح
اور پڑھنا درود ابراہیمی کا نماز میں افضل ہے، واجب نہیں۔

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 531 پر ہے:
تشہد کے بعد درود پڑھنا سنت ہے افضل درود ابراہیمی پڑھنا ہے۔

فتاوی رضویہ، جلد 6، صفحہ 183 پر ہے:
سب درودوں سے افضل وہ ہے جو نماز میں مقرر کیا گیا۔ (درود ابراہیمی)
واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:686
حضرت ابو القاسم یا محمد بن الحنیفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مختصر حالات بیان کیجئے۔ جزاک اللہ

جواب:686
بسم اللہ الرحمن الرحیم
آمین۔ میرے ذریعے اس گروپ میں (آپ ضرورت کے مسائل کے مطابق) فقط "علم فقہ" پر کلام کیا جاتا ہے۔ دین اسلام کی تاریخ یا کسی بزرگ صحابی کی سیرت کے لیے آپ کسی کتاب کا مطالعہ کرے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:687
اللہ نے دنیا کس لئے بنائی ہے؟

جواب:687
بسم اللہ الرحمن الرحیم
دنیا بنانے کی کئی وجہ ہیں، اسی آخرت کی کھیتی قرار دیا گیا تا کہ لوگ دنیا میں رہ کر آخرت کے لیے کچھ ثواب جمع کریں۔ آزمانے کے لیے دنیا اور اس میں نعمت رکھی گئی کہ تا کہ پتہ چلے کہ کون دنیا میں اللہ اور رسول کے راستے کو بھول گیا اور پتہ چلے کہ کون دنیا میں رہ کر راہ حق پر رہا۔ اسی طرح دنیا اللہ کو ناپسندیدہ ہے، دنیا مومن کے لیے قید کھانا ہے۔ دنیا کی مذمت کرتے ہوئے اللہ عزوجل قرآن میں ارشاد فرماتا ہے:

سورہ فاطر آیت نمبر 05:
"تو اے لوگوں بیشک اللہ کا وعدہ سچ ہے، تو ہر گز تمہیں دھوکا نہ دے، دنیا کی محبت۔"
سورہ نساء آیت نمبر 77:
"تم فرمادو دنیا کا برتنہ تھوڑا ہے اور ڈر والوں کے لیے آخرت اچھی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:688

زاہد کے اوپر اس کے بھائیوں کا کافی قرض ہے۔ عارف نے اپنی زکوۃ کی رقم زاہد کو یہ کہہ کر دی کہ اس سے اپنے بھائیوں کو لوٹا کر قرض نپٹا لو۔ کیا عارف کی زکوۃ ادا ہو گئی؟

جواب:688

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عارف کا زاہد کو رقم دے دینے سے عارف کی زکوۃ ادا ہو جائے گی، چاہے وہ زاہد کو یہ نہ کہے کہ یہ زکوۃ ہے۔ مگر عارف کو چاہیے کہ وہ زاہد کو مال قبضے میں دے دے اور یہ شرط نہ رکھو کہ تم اس سے قرض اتارو (یعنی مال کا مالک کر دے، اس مال کا کیا کرنا ہے یہ اس کی مرضی ہے، اسے قید نہ لگائے کہ اس سے قرض ہی دے) یہ ہو سکتا ہے کہ بطور مشورہ اسے ضرور سمجھا دے کہ یہ رقم تم رکھو اپنے کام میں لاؤ، چاہو تو قرض ادا کر دو تمہاری مرضی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:689

حضرت کیا انگلش میں السلام علیکم، سبحان اللہ، ماشاء اللہ لکھ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب:689

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عربی قرآنی الفاظوں کو رومن انگلش اور ہندی رسم الخط لکھنے سے پرہیز کرنا چاہیے یعنی ایسا نہیں لکھنا چاہیے، اس سے بچنا چاہیے۔ اگر اردو یا عربی میں نہیں لکھ سکتا تو صرف "سلام" ہی لکھ دے۔ "سلام" کہہ دینے سے بھی سلام ہو جائے گا، باقی الفاظ کو اس کی اصل زبان (عربی) میں ہی لکھے جائیں۔

مثلاً ماشاء اللہ، سبحان اللہ، اللہ وغیرہ۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:690

حضرت میرے ذہن میں ایک سوال آیاہے کہ سب نبی حضرت اور یہ (احمد رضا) اعلی حضرت کیوں؟ حضرت اس کی تفصیل بتائیں بڑی مہربانی ہو گی۔ میں سنی ہوں۔ کسی نے مجھ سے سوال کیا ہے حضرت۔

جواب:690

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اول تو یہ کہ سائل نے کہا ذہن / دماغ میں ایک سوال آیا ہے اور آخر میں لکھا ہے کسی نے مجھ سے پوچھا ہے۔ یہ دونوں باتیں الگ۔ الگ ہیں۔ اس میں کیا سچ اور کیا جھوٹ ہے خدا جانے۔ کیونکہ اگر سوال خود ذہن میں آیا تو کسی نے پوچھا نہیں اگر کسی نے پوچھا ہے تو ذہن میں نہیں آیا بلکہ اس کے آیا جس نے پوچھا۔ خیر......

ہم ان کی بزم میں دامن سنبھال کر بیٹھے
کسے خبر ہے کہ کوئی کیا سوال کر بیٹھے۔

احمد رضا خان صاحب کو اعلی حضرت کہنے کا یہ مطلب نہیں کہ وہ دنیا کے سارے حضرت یعنی ولی، نبی سے افضل ہو گئے، ایسا عقیدہ کفر ہے ایسا ذہن رکھنے والا مومن نہیں۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ احمد رضا محدث اعظم اپنے دور حاضر کے سارے علماء کے سردار اور مجدد ہیں۔ ان کے اپنے دور میں بہت سے حضرت تھے تو آپ علم کے معاملے میں سبھی حضرت سے افضل واعلی تھے اس لئے اعلی حضرت کے لقب سے علماء نے نوازا۔ دوسری بات کسی کا کوئی لقب یہ ثابت نہیں کرتا کہ اس سے نبی کی شان گھٹتی ہو۔ یہ خبیث لوگوں کی نظر کا فرق ہے اور دل کا حسد ہے، جس نے یہ پوچھا اس سے آپ پوچھیں کہ جب ہمارے نبی نے سارے نبیوں کی امامت کی اور بیشک ہمارے نبی ہی سارے نبیوں کے امام ہیں تو ابو حنیفہ کو "امامِ اعظم" کیوں کہتے ہو؟ نبی کو صرف "امام" اور ابو حنیفہ کو "امامِ اعظم"۔ حالانکہ سب سے بڑے امام تو ہمارے نبی ہیں، انہیں دنیا امامِ اعظم کیوں نہیں کہتی۔

دوسری بات یہ کہ لقب کسی خاص وجہ سے دیے جاتے ہیں یہ نام نہیں ہوتے اور نہ ہی پکارنے والوں کی نیت کسی کی شان کم کرنا ہوتی ہے۔ ورنہ اللہ غریبوں کو نوازتا ہے، مگر معین الدین چشتی کو غریب نواز کہا جاتا ہے؟ تو کیا کوئی مسلمان یہ سمجھتا ہے کہ وہ اللہ سے زیادہ دیتے ہیں؟ نہیں بلکہ شیطان دلوں میں فتنے پیدا کرتا ہے، مسلمانوں کو بہکاتا ہے۔ واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:691

سود لینا اور دینا کس حالت میں جائز ہے اور کس حالت میں حرام ہے؟

جواب:691

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سود لینا دینا مطلقاً حرام ہے اور اگر کسی کو ایسی سخت ضرورت پیش آئی کہ کہیں سے پیسے کا انتظام نہ ہو اور نہ قرض ملے نہ ادھار نہ کوئی رشتے دار مدد کرے نہ دوست اور کوئی ذریعہ نظر نہ آئے اور بس ایک راہ سود پر رقم لینا ہو تو اس کے حق میں ضرورتاً لینا جائز ہے، مگر دینے والا گنہگار ہو گا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:692

حضرت کھانا کھانے کا صحیح طریقہ کیا ہے اور روٹی کے کتنے ٹکڑے کر کے کھانا چاہیے؟

جواب:692

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس سوال میں مجھے ایسا محسوس ہوا کہ کسی نے پوچھا ہو "حضرت زہر کھا کر کیسے زندہ رہا جائے۔"

کھانا کھانے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ کھانا کھایا ہی نہ جائے بلکہ دیکھ کر رکھ دیا جائے، کھانا کھانے کے بہت نقصان ہیں اگر کوئی ایسا نہیں کر سکتا تو رات میں بس ایک روڑی کھالیا کرے ورنہ آدھی روٹی دوپہر اور آدھی شام کو کھائے بس یہی صحیح طریقہ ہے اور زیادہ کھانا چاہتا ہے تو کفن ساتھ رکھے اور پیٹ بھر کے کھائے۔

کھانے میں سنت اور آداب:

کھانا بسم اللہ سے شروع کرے۔

کھانے سے پہلے 3-3 بار کلائی تک ہاتھ دھوئے اور کلی کرے۔

لال دستر خوان پر کھائے یہ سنت ہے۔

کھانے سے پہلے نمک ایک چٹکی کھائے۔

اور پانی پیے پھر کھائے، بعد میں پانی نہ پیے۔

3 انگلی سے کھائے یہ سنت، 4 یا 5 انگلی سے نہ کھائے اسے جاہل کا طریقہ کہا گیا اور لالچیوں کا۔

روٹی کو سالن کی پلیٹ کے اوپر توڑے، تاکہ اس کے ذرے پلیٹ میں گریں۔

روٹی دونوں ہاتھ سے توڑے، اپنے آگے سے کھائے اور پلیٹ کو پوری صاف کرے۔

کھانے کے بعد بھی ایک چٹکی نمک کھائے، پلیٹ کو صاف کرے، اس میں پانی ڈال کر پیے۔ یہ سنتیں ہیں۔

کھانے سے پہلے جو ہاتھ دھوئے اسے نہ پونچھنا سنت ہے۔

کھانا کھا کر ہاتھ کو پونچھ لینا سنت ہے، پھر چہرے پر ہاتھ پھیرنا سنت ہے۔

کھا کر پہلے دستر خوان اٹھنے دے سنت یہی ہے، بعد میں خود اٹھے (مگر آج کل لوگ کھا کر اٹھ جاتے ہیں اور دستر خوان بعد میں اٹھایا جاتا ہے یہ سنت کے خلاف ہے۔

کھانا کھا کر 3 انگلیوں کو 3-3 بار چاٹے، سنت ہے اور پہلے بیچ کی پھر شہادت کی پھر انگوٹھا یہ ترکیب سنت ہے۔

کھا کر اللہ کی حمد کرے شکر کرے۔

مگر یہ یاد رہے کی کھانا کھانے کے بہت نقصان ہیں اور نہ کھانے یا بھوکے رہنے کے بہت فائدے، اس لئے پیٹ بھر کے نہ کھائیں، بلکہ ضرور تاً آدھی یا 1 روٹی کھالیں کافی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال:693

حضرت ہمارے آقا رحمۃ اللعالمین کی پیدائش اور وفات کی تاریخ بتائیں؟ پلیز تفصیل سے۔

جواب:693

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضور کی پیدائش 12 ربیع الاول پیر شریف کے دن ہوئی۔ اعلی حضرت امام اہل سنت، فتاوی رضویہ، جلد 26، صفحہ 408 پر تحریر فرماتے ہیں کہ رجب، سفر، ربیع الاول، محرم، رمضان سب کچھ کہا گیا اور صحیح ومشہور قول ربیع الاول ہے۔

مدارج النبوہ، جلد 2، صفحہ 14 پر ہے:
مشہور آنست کی در ربیع الاول بود

یعنی مشہور یہ ہے کہ ولادت باسعادت ماہ ربیع الاول شریف میں ہوئی۔

المواھب الدنیہ میں ہے:
وھو قول جمھور العلماء
(اور وہ جمہور علماء کا قول ہے۔)

فی شھر ربیع الاول علی الصحیح
(صحیح قول کے مطابق ربیع الاول میں ہے۔)

علامہ ابن جوزی نے نسیم الریاض میں نقل کیا:
اتفقوا علی انه ورد یوم الاثنین فی شھر ربیع الاول

یعنی اس پر علماء متفق ہیں کہ آپ ماہے ربیع الاول پیر کے دن پیدا ہوئے۔

وفات: حضرت علی سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں:
قال مات رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم یوم الاثنین لاثنتی عشرۃ مضت من ربیع الاول

یعنی حضور کی وفات شریف روز دوشنبہ (پیر) کے دن 12 ربیع الاول کو ہوئی۔

شرح لدنیہ میں علامہ زرقانی فرماتے ہیں:

الذی عند ابن اسحاق والجمهور انه صلى الله تعالیٰ علیه وسلم مات لاثنتی عشرة لیلة خلت من شهر ربیع الاول

یعنی حضور کا وصال شریف ماہ ربیع الاول کو 12 تاریخ کو ہوا۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:694

حضرت کیا دیوبندی بھی امام اعظم کے مقلد ہیں؟

جواب:694

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی، ہاں دیوبندی حضرات بھی امام اعظم کے مقلد ہیں۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:695

حضرت کوئی نیا کام چالو کرنے سے پہلے کون سی دعا پڑھیں یا کون سی سورت پڑھیں تاکہ میرا کام آسانی سے ہو جائے اور کوئی تکلیف نہ ہو پلیز حضرت؟ طالب جواب۔

جواب:695

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرمان مصطفی ﷺ تفسیر در منصور میں ہے کہ:

"جو بھی اہم کام بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ شروع نہیں کیا جاتا، وہ ادھورا رہ جاتا ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:696

حضرت جمعہ کے دن 2 رکعت واجب پڑھنے کے بعد بہت سے لوگ سنت نہیں پڑھتے۔ کیا ان لوگوں کی نماز ہو جائے گی اور جو سنت نہیں پڑھتا ان لوگوں کے لیے کیا حکم آیا ہے حدیث میں؟ طالب جواب۔

جواب:696

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمعہ پڑھ لینے سے جمعہ ادا ہو جائے گا مگر سنت مؤکدہ کو ترک کرنے والا گنہگار ہے، جب کہ بلا عذر شرعی ہو، پھر چاہے جمعہ کی سنت ہو یا ظہر یا مغرب کی، جو سنت مؤکدہ ہے ان کے ترک کی عادت بنانے والا فاسق، جہنم کا حقدار، سخت گنہگار اور اس کی گواہی قبول نہیں اور حضور کی شفاعت سے بھی محروم رہے گا۔

بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 662 پر ہے:

سنتیں کچھ مؤکدہ ہیں کہ شریعت میں اس پر تاکید آئی ہے۔ بلا وجہ ایک بار بھی ترک کرے تو ملامت ہے اور ترک کی عادت کرے تو فاسق، مردود الشہادت (جس کی گواہی قبول نہیں) جہنم کا حقدار۔

اور بعض ائمہ نے کہا کہ وہ گمراہ ٹھہرایا جائے گا، چاہے اس کا گناہ واجب کے ترک سے کم ہے۔ معاذ اللہ شفاعت سے محروم ہو جائے گا۔

حدیث میں ہے: جو میری سنت کو ترک کرے گا، اسے میری شفاعت نہ ملے گی۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:697

حضرت شریعت اور حدیث میں کیا فرق ہے؟

جواب:697

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کچھ فرق نہیں دونوں ایک ہی چیز کو کہہ سکتے ہیں۔

شریعت اسلام کے قانون کو کہتے ہیں۔

حدیث نبی کے قول و فعل اور تقریر کو کہتے ہیں، اور نبی کا فرمان ہی شریعت ہوتا ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:698

حضرت کتاب بہار شریعت اور قانون شریعت میں کیا فرق ہے؟

جواب:698

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سنی حنفی مذہب کی معتبر کتاب بہار شریعت ہے جو ہزاروں صفحات کے ساتھ 20 حصوں پر مشتمل ہے۔ (میرا تجربہ ہے کہ) قانون شریعت ایک چھوٹی کتاب ہے، جو قریب 500 پیج کی ہے، یہ بہار شریعت سے خاص خاص مسائل نقل کر کے بنائی گئی ہے اور عوام کے لیے فائدے مند ہے۔ کیونکہ ہر شخص بہار شریعت نہیں پڑھ سکتا، مگر کچھ حد تک قانون شریعت کا مطالعہ کرے تو ضرورت کے مسائل جان سکتا ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:699

حضرت ترقی اور خوشحالی کے لیے کون سی انگوٹھی کون سی انگلی میں پہن سکتے ہیں؟ انگوٹھی پہننے سے پہلے کیا کچھ پڑھ کر پہن سکتے ہیں یا ایسے ہی؟

جواب:699

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرد کو شرعی چاندی کے وزن والی ایک انگوٹھی پہننے کی اجازت ہے اور عورت کو سونا چاندی دونوں کی۔ آپ "عقیق" نگ کی انگوٹھی پہن لیں، سوال میں جو مسائل ہیں وہ حل ہو جائیں گے اور اسے الٹے ہاتھ میں پہنیں، چھوٹی انگلی کے برابر والی میں، جس میں لوگ اکثر پہنتے ہیں۔ (اور بیچ والی اور شہادت کی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے حدیث میں منع کیا گیا ہے۔)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

سوال:700

اگر کوئی انسان کتے کا بچہ حضور کی شان میں کچھ معاذاللہ غلط کہے تو کیا کرنا چاہیے ؟

جواب:700

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر وہ سچ میں انسان ہے تو وہ کتے کا بچہ نہیں اور کتا ہے تو انسان نہیں یہ دونوں مخلوق الگ الگ ہیں۔ نبی کی شان میں گستاخی کرنے والا، کتے سے بدتر ہے۔ اسے کتا نہ کہا جائے کیونکہ کتا یا کوئی اور جانور ہر نبی کی تعظیم کرتا ہے، پھر ایسے کافر کو کتا کہہ کر کتے کو تکلیف نہ دی جائے۔ قانون کے دائرے میں رہ کر قدم اٹھانے کی جدوجہد کرنی چاہیے۔ یہاں تک کہ اسے پھانسی کر دی جائے، اگر یہ ممکن نہ ہو تو قید کروایا جائے اور ہر نماز میں ایسے کافر کی موت کی کثرت سے دعا کریں اور جب اس کی موت کی خبر آئے یا قید کرنے کی خبر آئے تو خوش ہو، مٹھائی بانٹے، مسلمان کو اس کی موت کی خوشی میں کھانا کھلائے اور اپنی محبت کا اظہار کرے، کہ (یارسول اللہ۔ ہم آپ کے گستاخ سے ناخوش اور ایسے خبیث کی موت سے بہت خوش ہیں۔) تاکہ حضور اس محبت پر آپ کو نوازیں اور یہی عمل بزرگان دین کا تھا۔ میں کہتا ہوں کہ اگر ایسا خبیث پھانسی پر جائے تو مسلمان پر لازم ہے کہ پورے ملک میں خوشی کا اظہار کریں تاکہ دوسرے خبیثوں کو عبرت حاصل ہو کہ مسلمان اپنے نبی کی خاطر جیتا اور مرتا ہے اور یہ بھی نبی کی عزت سے زیادہ مسلمان کو کچھ پیارا نہیں اور یہ کافر آگے اس سے باز آئے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

اللہ کے فضل سے پہلی جلد مکمل ہوئی۔

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

دعاءِ خیر میں یاد رکھیے، سوالات 701 سے آگے کے جوابات مسائل شریعت جلد 2 ملاحظہ فرمائیں۔

سبھی سے طالبِ دعاءِ مغفرت

سید محمد سکندر وارثی

شاستری پارک، دہلی، انڈیا

E-Mail : sms.warsi@gmail.com

Website : www.smswarsi.com

Www.youtube.com/Masaileshariat

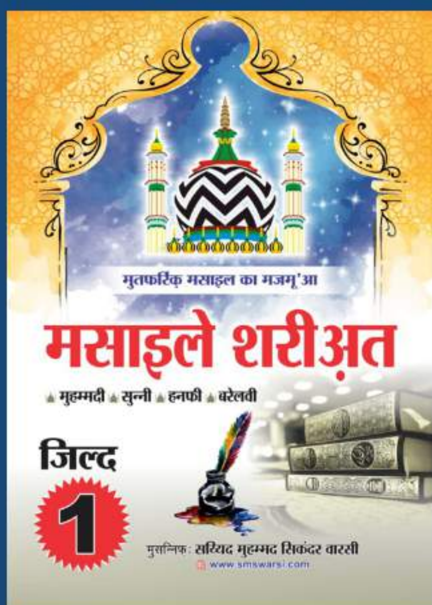
یہ آبرو "رضا" تیرے دامانِ تر کی ہے۔

مصنف کی دوسری کاوشیں









سید محمد سکندر وارثی

sms.warsi@gmail.com
www.smswarsi.com